ہدایت نامہ
برائے
ٹرینرز

(غیر رسمی بنیادی تعلیم)

جولائی ۲۰۱۰ء

نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن
تعلیمی چوک، جی 8/4، اسلام آباد
بہ تعاون یونیسکو، اسلام آباد

ہدایت نامہ

برائے

ٹرینرز

نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن

تعلیمی چوک، G-8/4 اسلام آباد

یونیسکو، اسلام آباد

کتاب کے جملہ حقوق بحق نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن محفوظ ہیں۔

زیرنگرانی	:	بریگیڈیئر (ر) سراج الدین (ڈائریکٹر پراجیکٹ)
تحریر	:	محمد فریدالدین (اسسٹنٹ ڈائریکٹر)
		نادیہ خان (ریسرچ آفیسر)
نظرثانی	:	محمد بلال عزیز (ڈپٹی ڈائریکٹر)
		نابغہ نجیب (اسسٹنٹ ڈائریکٹر)
		تابندہ قمر (ڈپٹی ڈائریکٹر کوآرڈینیشن)
		خدیجہ صدف (اسسٹنٹ فیلڈ آفیسر)
کمپوزنگ	:	ساجد عجب اور علی محمد (لوئر ڈویژن کلرک)
سیکشن	:	(ایجوکیشنل سروسز ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت	:	2010ء
مطبع	:	پوسٹ آفس فاؤنڈیشن پریس، اسلام آباد
پتہ	:	نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن
		تعلیمی چوک، جی۔۸/۴، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	تعارف	
2	ہدایات برائے ٹرینرز	1
3	قبل از ٹریننگ ٹیسٹ	3
4	بعد از ٹریننگ ٹیسٹ	6
5	14 Days Master Trainer's Workshop Pre-Test (Science)	9
6	14 Days Master Trainer's Workshop Pre-Test (Math)	11
7	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Science)	13
8	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Math)	15
9	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test	17
10	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Urdu)	18
11	تعارفی نشست	19
12	مقامی آبادی کو متحرک کرنا	29
13	اساتذہ اور طلبہ کے درمیان موثر ابلاغ	37
14	تعلیم اور تعلم	45
15	طلباء کے رویے/طرزِ عمل	51
16	سبقی منصوبہ بندی	57
17	سبقی بلاک	59
18	نصاب و نصابی تقسیم اور ٹائم ٹیبل کی تیاری	73
19	تدریسی معاونات	83
20	بی ای سی اسکولوں میں حفظان صحت اور ابتدائی طبی امداد	93
21	کثیر الجماعتی طریقہ تدریس	107
22	موثر تدریسی طریقے	113

23	سائنس کی تدریس	123
24	انگریزی زبان کی نشوونما	155
25	ریاضی کی تدریس	207
26	بی ای سی اسکولوں میں ہم نصابی سرگرمیاں	281
27	اردو زبان کی نشوونما	289
28	اسلامیات کی تدریس	323
29	معاشرتی علوم کی تدریس	335
30	ریکارڈ سازی	349
31	استاد کا کردار اور کمرہ جماعت کی تنظیم	355
32	امتحانی سوالنامے اور نتائج کی تیاری	371
33	معلوماتِ عامہ	407
34	ضمیمہ جات	411

تعارف

کسی بھی ملک کے نظام تعلیم میں اساتذہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس حقیقت سے کوئی باشعور فرد انکار نہیں کر سکتا۔ چونکہ اساتذہ کے ہاتھ میں پوری قوم کا مستقبل ہوتا ہے۔ یہ مستقبل وہ بچے ہیں جو ان کے زیر تعلیم ہوتے ہیں۔ نیز ان زیر تعلیم بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا اساتذہ کا فرض ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کے لیے ان کے پاس ایسی تدریسی مہارتیں ہونی چاہیں جس سے بچوں کے سیکھنے کا عمل دلچسپ، قابل فہم اور جدید دور کے تقاضوں کو پورا کرنے والا ہو۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً ان کی ٹریننگز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان ٹریننگز میں کمرہ جماعت کی تنظیم سازی، اساتذہ کے کردار، بچوں کے رجحانات کے مطابق تعلیم کی فراہمی اور بہت جدید تدریسی مہارتوں سے اساتذہ کو روشناس کروایا جاتا ہے۔

زیر نظر کتابچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس ٹریننگ میں سیکھائے گئے عنوانات کے متعلق عملی اقدامات تحریر کیے گئے ہیں جو بہت آسان اور قابل فہم ہیں۔ دوران ٹریننگ وقت کی کمی کے باعث جن عنوانات کو تفصیل سے زیر بحث نہیں لایا جا سکتا ہے ان کے بارے میں مکمل معلومات اس میں موجود ہیں تاکہ ٹریننگ کے بعد اساتذہ اپنی یاددہانی کے لیے اسے پڑھیں اور بھرپور طریقے سے اس سے مستفید ہوں۔

☆۔ بچوں کی قابلیت کا جائزہ لینے کے بعد ان کی گروپ بندی کریں اور گروپس ہمیشہ ضرورت کے مطابق بنائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے گروپ کا بامعنی نام رکھیں۔ گروپ ہمیشہ ایک جیسے نہیں بنتے بلکہ ان میں ضرورت کے مطابق تبدیلی کرنی چاہیے۔ نیز گروپ میں بچے جب بھی کام کریں تو قطاروں میں نہیں بلکہ دائرے کی شکل میں بیٹھیں۔ اس کے لیے اساتذہ نے بچوں کو واضح ہدایات دینی ہونگی کہ جب گروپ میں بیٹھیں تو بغیر کسی شوروغل کے کس طرح منظّم ہو کر اپنا کام کریں۔

☆۔ ابتدا میں یہ سب انتظامات کرنے میں اساتذہ کو مشکل ضرور پیش آئے گی لیکن جب بچوں کی روٹین سیٹ ہو جائے گی تو منٹوں کا کام سیکنڈ میں ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس لیے بچوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور ماہانہ کام کی روٹین بنائیے یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب استاد پہلے سے منصوبہ سازی کرے۔

☆۔ بچوں میں کمرہ جماعت کے مختلف کاموں کی ذمہ داری تقسیم کی جائیں اس ضمن میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ بچوں کو ان کی اہلیت، جسمانی وضع قطع اور دلچسپیوں کے مطابق ذمہ داریاں دی جائیں۔ اس کے لیے ذمہ داریوں میں شراکت کا چارٹ بنا کر جماعت میں لگایا جائے اور ہر ہفتہ یا استاد کی ضرورت کے مطابق ذمہ داریاں تبدیل کرنا ضروری ہیں۔

☆۔ اساتذہ اپنے نصاب کی منصوبہ سازی کریں۔ نیز سالانہ منصوبہ سازی کا چارٹ کمرہ جماعت میں لگا ہو۔ پڑھائے جانے والے نصاب کے سبقی بلاک بنائے جائیں اور جس ہفتے جو بلاک شروع کرنا ہے اس کی تمام سرگرمیوں کی فہرست پہلے سے تیار کی جائے اور بچوں کے ساتھ مل کر

تدریسی معاونات بنائی جائیں۔ بچوں میں خود سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کمرہ جماعت میں موضوع کے مطابق تدریسی معاونات کی نمائش کریں تا کہ بچے خود سے بھی موضوع کے بارے میں معلومات لے سکیں۔

☆۔ ایک ہفتے کا کام مکمل ہونے کے بعد اساتذہ کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور یہ روایتی طریقہ تدریس پر مبنی نہ ہو اس کے لیے گروپس میں انفرادی طور ایسی سرگرمیاں دی جائیں جس سے بچوں کو سیکھنے کے عمل میں شرکت کرنے کا بھرپور موقع ملے۔ اس طرح استاد بھی اپنا جائزہ لے کر اس کا پڑھایا جانے والا طریقہ کار بچوں کی ضرورت کے مطابق ہے اور یا استاد کو اس میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ یہ تمام اقدامات ایک استاد کے مددگار کا حصہ ہیں جس کو اپنا کام کو موثر بنا سکتے ہیں۔ اس لیئے ضروری ہے کہ آپ اپنے موجودہ ذرائع، وسائل اور اپنی صلاحیتوں کو مدنظر رکھ کر منصوبہ سازی کریں یقیناً آپ اس سارے کام کو ممکن کر لیں گے۔

نوٹ۔ محترم اساتذہ کسی بھی نئے کام کو شروع کرنے میں مسائل ضرور پیش آتے ہیں اور یہ قانون قدرت ہے لیکن کامیاب وہی فرد ہوتا ہے جو ان مشکلات پر قابو پاتے ہوئے آگے بڑھتا ہے اور چیلینجز کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے۔ جب آپ روایتی طریقہ تدریس کو چھوڑ کر بچوں کو سیکھنے کی ضروریات پر مبنی کھیل کھیل میں تعلیم کو اپنائیں گے تو آپ خود اپنے بچوں کے سیکھنے کے عمل میں تبدیلی محسوس کریں گے، اور آپ صحیح معنوں میں ایک معیاری استاد کہلائیں گے اسی میں ہماری کامیابی ہے۔ نیز اگر ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پیش آنے والی تمام مشکلات کا حل ضرور تلاش کر لیں گے اور اگر آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کا جذبہ نہیں ہے تو پیش آنے والے تمام مشکلات کو آپ کبھی بھی حل نہیں کر سکیں گے۔

ہدایات برائے ٹریزز

۱۔ورکشاپ سے پہلے آپ اپنی تیاری کو لازماً مکمل کرلیں جس میں لیکچر کے اہم نکات کو ذہن نشین کرنا اور تمام امدادی اشیاء کو مکمل کرنا شامل ہے۔

۲۔ٹریننگ کا دورانیہ روزانہ صبح 8:30 سے 4:00 بجے تک ہے لہذا ٹریزز ورکشاپ کے مقرر وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے مقام ٹریننگ (Venue) پر پہنچ جائیں۔

۳۔ورکشاپ شروع ہونے سے پہلے تمام درکار اشیاء مثلاً ٹیچنگ ایڈز، (چارٹ، ماڈل، ہینڈ آوٹ، سرگرمیوں کے لیے درکار سامان) وغیرہ کو ترتیب سے رکھ لیں تاکہ دوران ورکشاپ کسی بدنظمی کا شکار ہونے سے بچ جائیں۔

۴۔ٹریزز روزانہ بورڈ Maintain کریں گی جس کے لیے بورڈ کا صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ بورڈ کو درجہ ذیل طریقے سے Maintain کریں۔

تاریخ Date

دن: پہلا Day 1st

عنوان: ریاضی کی سبقی منصوبہ بندی و پیشکش workshop: Maths Lesson Planning and Presentation

حاضری/۳۳ Attendance /33

۵۔شرکا کو پہلے دن ہی بتا دیں کہ آپ کو اس ٹریننگ میں لازماً شرکت کرنی ہے کیونکہ اس میں سکھایا جانے والا مواد پورا سال آپ کی تدریسی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی انجام دینے میں مددگار ثابت ہوگا اور سرٹیفکیٹ بھی ان شرکا کو دیا جائیگا جو کم از کم ۶ میں ۵ دن ٹریننگ میں شرکت کریں گے۔اس سے کم حاضری پر Certificate جاری نہیں کیا جائے گا۔

۶۔کتابی نصاب کے متعلق سرگرمیوں کے لئے ٹریزز نصابی کتب لانے کے لیے ایک دن پہلے شرکا کو آگاہ کردیں۔

۷۔دوران تدریس شرکا کو کمرہ جماعت سے باہر جانے کی اجازت نہ دیں۔

۸۔کسی بھی سرگرمی کے آغاز میں ہی شرکا کو فراہم کردہ اشیاء احتیاط سے استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔تحریری کام کے لیے فلپ شیٹ اور امدادی اشیاء بنانے کے لیے کارڈ شیٹ استعمال کی جائیں گئی۔

۹۔کمرہ جماعت میں کسی ناخوشگوار صورت حال میں ٹریز غصے کا اظہار نہیں کریں گے۔ بلکہ احسن طریقے سے صورت حال کو سنبھالیں گے اور کمرہ جماعت میں ماحول کو خوشگوار رکھیں گے۔

۱۰۔دوران تدریس شرکا سے Eye Contact برقرار رکھیں گے اور بااعتماد انداز سے ورکشاپ Conduct کریں گے۔

۱۱۔شرکا کی طرف سے پوچھے جانے والے سوالات کو پوری توجہ سے سنیں گے اور تسلی بخش جواب دے کر انہیں مطمئن کریں گے

۱۲۔ٹرینرز دوران ورکشاپ کسی انتہائی ضرورت کے علاوہ کمرہ جماعت سے باہر نہیں جائیں گے۔

۱۳۔ٹرینرز کی آواز اتنی بلند ہونی چاہیے کہ شرکا با آسانی لیکچر سن سکیں۔

۱۴۔شرکا کو Attendance Sheet دینے سے پہلے گزشتہ دن کی غیر حاضر شرکا کی غیر حاضری کا اندراج سرخ پین سے ضرور کر دیں اور ٹریننگ کے آخری دن یہ Attendance Sheet آپ ڈسٹرکٹ انچارج کے حوالے کر دیں۔ٹرینرز بھی روزانہ Trainer Attentance Sheet پر اپنی حاضری لگائیں گے۔

۱۵۔دوران ورکشاپ وقت کی تقسیم کا خیال رکھیں اگر کسی سیکشن میں مقررہ وقت سے زیادہ وقت لے لیا ہے۔تو زائد وقت کو دوسرے سیشن کے مقررہ وقت میں ایڈجسٹ کر لیں۔

۱۶۔دوران ورکشاپ گروپ تشکیل دیتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر مرتبہ گروپ لیڈر اور گروپ ممبرز مختلف ہوں تا کہ مختلف اساتذہ کو ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کا موقع مل سکے۔

۱۷۔اس سروس ٹریننگ کے دوران بچ جانے والی اور استعمال ہونے والی تمام اسٹیشنری پری سروس کے دوران بھی استعمال کی جائے گی مثلاً تھرموپول شیٹ، قینچی، مارکر، میجک ٹیپ اور اسکیل وغیرہ۔

۱۸۔ٹیچر کنٹرکٹ کا ہینڈ آوٹ تمام شرکا کو انفرادی کے بجائے فی گروپ ایک دیا جائے گا۔

۱۹۔ورکشاپ کے آخری دن تمام شرکا سے فیڈ بیک فارم لازما بھروایا جائے گا اور ٹرینرز یہ فیڈ بیک فارمز ڈسٹرکٹ آفیسر کے حوالے کر دیں گی۔

۲۰۔ٹریننگ مکمل ہونے پر (ایک یا ایک سے زیادہ ورکشاپ کی صورت میں آخری دن) ہر ٹرینر کو بچ جانے والی تمام اسٹیشنری Manual ڈسٹرکٹ آفیسر کو واپس کرنی ہیں۔

قبل از ٹریننگ ٹیسٹ

سوالنامہ برائے تربیتی ورکشاپ

مقصد: اس سوالنامے کے ذریعے حاصل کی جانے والی معلومات کا مقصد خواندگی پروگرام کے سلسلے میں منعقد کی جانے والی ورکشاپ کی افادیت کا جائزہ لینا ہے تاکہ اس کی روشنی میں آئندہ ہونے والی ورکشاپ کو مزید بہتر اور مفید بنایا جا سکے۔

ہدایات: سوالنامے پر کرتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیجئے۔

۱۔ تمام سوالات اور مندرجات کو غور سے پڑھیئے۔

۲۔ ہر سوال کے نیچے دی گئی سطروں سے زیادہ جملے تحریر نہ کریں۔

ذاتی کوائف:۔

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سکول کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تعلیمی قابلیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تجربہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سابقہ ورکشاپ کی تفصیل/تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۱:۔ کثیر الجماعتی طریقہ تدریس سے کیا مراد ہے۔؟

جواب ۔۔

۔۔

۔۔

۔۔

سوال نمبر۲:۔ سبقی منصوبہ بندی کے مراحل بیان کریں؟

جواب ۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۳:۔بچوں کے سکول چھوڑ جانے کی تین بڑی وجوہات بیان کریں؟

جواب ا۔----------

۲۔----------

۳۔----------

سوال نمبر۴؛ ریکارڈ سازی سے کیا مراد ہے۔؟

جواب ----------

سوال نمبر۵: تدریسی معاونات کی اہمیت واضح کریں۔؟

جواب ----------

سوال نمبر۶: امتحانات سے کیا مراد ہے؟

جواب ----------

سوال نمبر۷:۔ریاضی کی ''اوسط'' کی اصطلاح کو واضح کریں؟

جواب ----------

سوال نمبر۸: انشا پردازی سے کیا مراد ہے؟

جواب ----------

سوال نمبر۹: انگریزی میں Phonics سے کیا مراد ہے؟

جواب ----------

سوال نمبر۱۰: برقیت اور مقناطیسیت میں فرق واضح کریں۔؟

مقناطیسیت ----------

بعداز ٹریننگ ٹیسٹ

سوالنامہ برائے تربیتی ورکشاپ

مقصد: اس سوالنامے کے ذریعے حاصل کی جانے والی معلومات کا مقصد خواندگی پروگرام کے سلسلے میں منعقد کی جانے والی ورکشاپ کی افادیت کا جائزہ لینا ہے تا کہ اس کی روشنی میں آئندہ ہونے والی ورکشاپ کو مزید بہتر اور مفید بنایا جا سکے۔

ہدایات: سوالنامے پر کرتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیجئے۔

۱۔ تمام سوالات اور مندرجات کو غور سے پڑھیئے۔

۲۔ ہر سوال کے نیچے دی گئی سطروں سے زیادہ جملے تحریر نہ کریں۔

ذاتی کوائف:۔

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سکول کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تعلیمی قابلیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تجربہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سابقہ ورکشاپ کی تفصیل/تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۱: کثیر الجماعتی تدریس کے مختلف طریقے واضح کریں۔؟

جواب ۱۔۔۔

۲۔۔۔

۳۔۔۔

۴۔۔۔

سوال نمبر۲: سبقی منصوبہ بندی میں اعادہ اور تفویضی کام کی اہمیت بیان کریں۔؟

جواب:۔ اعادہ۔۔۔

۔۔

۔۔

تفویضی کام ۔۔

۔۔

۔۔

سوال نمبر۴:۔بچوں کے سکول چھوڑ جانے کے مسئلے کی روک تھام کے طریقے واضح کریں۔؟

جواب :۔ا۔۔

۲۔۔

۳۔۔

سوال نمبر۵:۔کمرہ جماعت میں عام استعمال ہونے والے تدریسی معاونات کے نام تحریر کریں۔

جواب:۔ا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۶:۔پرچہ جات میں مختلف سوالناموں کی اقسام تحریر کریں؟

جواب ؛۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

سوال نمبر۷:۔ریاضی میں ذواضعاف اقل اور عاد اعظم میں فرق واضح کریں۔؟

ذواضعاف اقل :۔۔۔

۔۔۔

عاد اعظم۔۔

۔۔۔

سوال نمبر۸:۔انگریزی میں الفاظ کی ادائیگی،تلفظ اور لہجہ کے اتار چڑھاؤ کیلئے جو اصطلاح استعمال کی جاتی ہے اس کا نام تحریر کریں۔؟

جواب:۔ا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۹:۔تدریس کے مختلف طریقوں کے نام واضح کریں۔؟

جواب:۔۱-----------------------------------۲-----------------------------------

۳-----------------------------------۴-----------------------------------

۵-----------------------------------۶-----------------------------------

۷-----------------------------------۸-----------------------------------

سوال نمبر۱۰: نظام تنفس اور نظام انہظام میں فرق واضح کریں؟

جواب:۔نظام تنفس--

نظام انہضام--

----

14 Days Master Trainer's Workshop

Pre-Test (Science)

Full Name ----------

پورا نام----------

School Name ----------

سکول کا نام----------

سوال نمبر ۱ خالی جگہ پر کریں

(الف) غیر فقاریہ جانوروں میں ----------نہیں ہوتی۔

(ب) انسانی جسم میں ----------ہڈیاں ہیں۔

(ج) پروٹان پر ----------چارج ہوتا ہے۔

(د) سورج سے حاصل ہونے والی توانائی ----------کہلاتی ہے۔

(ہ) پانی مادہ کی ----------حالت ہے۔

سوال نمبر ۲ سائنس پڑھانے کا کیا طریقہ کار ہے۔؟

سوال نمبر ۳ بچوں میں مشاہدہ کی مہارت کو پیدا کرنے کیلئے کوئی سی دو سرگرمیاں لکھیں۔

سوال نمبر۴۔ سائنسی طریقہ تدریس میں تجربے کے ذریعے پڑھانے کی کیا اہمیت ہے۔؟

سوال نمبر۵۔ پھول کے حصوں کے نام اور کام لکھیں اور تصویر بھی بنائیں۔

---

14 Days Master Trainer's Workshop

Pre-Test (Math)

Full Name ----------**پورا نام**----------

School Name ----------**سکول کا نام**----------

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کو دی گئی ہدایات کے مطابق حل کریں

Note. Solve the following questions as directed

سوال نمبر ا۔ مندرجہ ذیل بیانات کو پڑھیں اور دیئے گئے تین ممکنہ جوابات میں سے جواب کا انتخاب کر کے اس کے گرد دائرہ لگائیں

Q1/. Read the following statement and encircle the right option given below

(I) 0,1,2,4,4,7,3 سے بننے والا چھوٹے سے چھوٹا چھ ہندسی عدد ہے

(a) 0122347 (b) 123470 (c) 012347

(ii)۔ دس لاکھ برابر ہوتا ہے

(a) ایک ٹریلین کے (b) ایک بلین کے (c) ایک ملین کے

(III) دو طاق اعداد کا حاصل ضرب ہوتا ہے۔

(a) طاق عدد (b) جفت عدد (c) صفر

(IV) کسی معکب نما جسم کی سطحیں ہوتی ہیں

(a) 8 (b) 12 (c) 6

(V) 90 ڈگری سے زیادہ مگر 180 ڈگری سے کم زاویہ کہلاتا ہے۔

(a) قائمہ زاویہ (b) منفرجہ زاویہ (c) حادہ زاویہ

سوال نمبر ۲ بچوں کو صفر کا تصور سکھانے کیلئے دو طریقے لکھیں

Q2. Write down the two methods of teaching concept of Zero to Children

---

سوال نمبر۳۔ روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے ریاضی کے بنیادی عوامل کون سے ہیں۔ ہر ایک کے بارے میں مختصر لکھیں۔

Q3. what the basic operations of Math? write briefly about each of them

---

سوال نمبر۴۔ جیومیٹری کے بنیادی تصورات کونسے ہیں؟ ایک ایک فقرے میں ان کی خصوصیات لکھیں۔

Q4. What are the basic concept of Geometry? Write one property of each concept

---

---

14 Days Master Trainer's Workshop

Post-Test (Science)

Full Name ----------**پورا نام**

School Name ----------**سکول کا نام**

سوال نمبر۱۔ سائنس کے ذریعے ہم بچوں میں کون کونسی مہارتیں پیدا کرتے ہیں۔؟

سوال نمبر۲۔ جانداروں کی خصوصیات بیان کریں۔؟ (کوئی سی چار)

سوال نمبر۳ مادہ کسے کہتے ہیں۔؟

سوال نمبر۴۔ نظام انہضام کیا ہے۔؟اس کو پڑھانے کا کوئی سا ایک طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر۵۔ روزمرہ زندگی میں توانائی کے دس ذرائع بیان کریں۔

14 Days Master Trainer's Workshop

Post-Test (Math)

Full Name ----------**پورا نام**----------

School Name ----------**سکول کا نام**----------

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات دی گئی ہدایات کے مطابق حل کریں

Note. Solve the following questions as directed

سوال نمبر۱۔ 100 کا تصور سکھانے کیلئے ایک سرگرمی لکھیں

Q1. Write one acitivity to teach the concept of 100.

سوال نمبر۲۔ اشکال کی مدد سے 3 کا پہاڑا صرف 5 تک لکھیں۔

Q2. Write the 3 times table up to 5 with the help of shapes

سوال نمبر۳ اشکال کی مدد سے واضح کریں کہ

Q3. Answer the questions with the help of shapes

(i) 3/4 حصہ بڑا ہے یا 3/8 حصہ؟

(ii) 3/8 حصہ بڑا ہے یا 3/10 حصہ

سوال نمبر۴۔ ایک گاؤں میں مردوں کی تعداد 6735، عورتوں کی تعداد 5325 اور بچوں کی تعداد 8376 ہے کل آباد کتنی ہے۔؟ آپ طلبہ کو یہ سوال کیسے حل کروائیں گے۔؟

سوال نمبر۴۔ اشکال کے نام لکھیں اور ان میں فرق واضح کریں۔

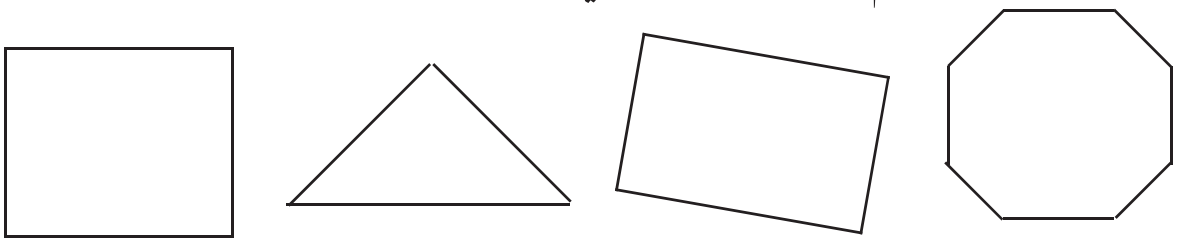

---

14 Days Master Trainer's Workshop
Post-Test

Full Name ----------**پورا نام**----------

School Name ----------**سکول کا نام**----------

سوال نمبر۱۔ بچوں کے حقوق کے چار جز کون کون سے ہیں۔؟

سوال نمبر۲۔ جوائے فل طریقہ تدریس سے بچوں کے سیکھنے کے عمل میں کیا بہتری ہوتی ہے۔؟

سوال نمبر۳۔ چائلڈ فرینڈلی سکول کے اہداف کے پورا کرنے کیلئے آپ اپنے کمرہ جماعت میں کیا اقدامات کریں گے۔؟

سوال نمبر۴۔ کمرہ جماعت میں بچوں کے گروپ کیا کام کرتے ہیں۔؟

سوال نمبر۵۔ ملٹی گریڈ کی صورت میں استاد کا کردار کیا ہوگا؟

---

14 Days Master Trainer's Workshop

Post-Test **(Urdu)**

Full Name ----------**پورا نام**----------

School Name ----------**سکول کا نام**----------

سوال نمبر۱۔ بچوں کو کھیل کھیل میں اردو پڑھانے کے کوئی سے دو طریقے لکھیں۔؟

سوال نمبر۲۔ اردو کو اپنی جماعت میں فروغ دینے کیلئے ایک استاد کا کیا کردار ہونا چاہیے۔؟

سوال نمبر۳۔ حروف پر اِعراب لگانا بچوں کو کیسے سکھائے جا سکتے ہیں۔؟

سوال نمبر۴۔ اردو سیکھانے میں جوڑ توڑ کی کیا اہمیت ہے؟

تعارفی نشست

INTRODUCTORY SESSION

خوش آمدید اور تلاوت کلام پاک

سب سے پہلے تمام شرکاء کو NEF کی جانب سے خوش آمدید کہیں گے اور کہیں گے کہ بحیثیت مسلمان ہم ہر کام اللہ تعالی کے بابرکت نام سے شروع کرتے ہیں اسی طرح آج بھی ہم اپنی ورکشاپ کی ابتدا اللہ تعالی کے نام سے کریں گے۔ زیر تربیت اساتذہ میں سے کسی ایک کو تلاوت کے لیے بلایا جائے گا۔

ٹرینر کا تعارف

ٹرینر اپنا تعارف کراتے ہوئے اپنا نام، اپنی قابلیت، ادارے سے منسلک ہونے کا سبب اور کب سے اس ادارے سے منسلک ہیں بتائیں گی۔

ICE Breaking Activity

طریقہ کار: ٹرینر شرکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہیں گی کہ آپ اپنا تعارف اس طرح کروائیں گے کہ پہلے آپ ورکشاپ لیڈر کا نام بتائیں گے اور اسکے بعد اپنا نام اور پھر دوسرا شریک کار کا نام اپنے ورکشاپ لیڈر کا نام اور پھر اپنا نام بتائے گا۔ اس طرح ایک ایک کر کے ہر بار ناموں میں اضافہ ہوتا جائے گا یہاں تک کہ آخری شریک کار کی باری آ جائے گی۔ اس طرح شرکاء خوش گوار ماحول میں ایک دوسرے سے متعارف ہو جائیں گے۔

نوٹ برائے ٹرینر

اگر کوئی شریک کار نام بھول جائے تو اس کی مدد کی جائے۔

سرگرمی: توقعات وخدشات

درکار اشیاء۔ کارڈ، مارکر، چاک پنسل/ پن، ڈسٹر، بورڈ

طریقہ کار: تمام زیر تربیت اساتذہ میں کارڈ تقسیم کر کے ان سے کہا جائے کہ NEF سے ان کی جو توقعات اور خدشات ہیں وہ تحریر کریں۔ جب شرکا اپنی توقعات اور خدشات لکھ چکیں تو ٹرینر تختہ سیاہ پر دو کالم بنا کر ایک طرف توقعات اور دوسری طرف خدشات کی ہیڈنگ لکھ کر ایک ایک شریک کار کی توقعات اور خدشات پوچھ کی تحریر کر دی جائیں۔ ایسے نکات جن کی تکرار ہوگی وہ ایک ہی بار لکھے جائیں گے۔ تمام شرکا سے رائے لینے کے بعد ٹرینر خدشات وتوقعات کے حوالے سے بتائیں گے کہ کہاں تک یہ توقعات وخدشات NEF کے دائرہ کار میں آتے ہیں اور کہاں تک نہیں۔ اس طرح شرکا کی جانب سے ظاہر کیے گئے خدشات کو احتیاط ومحتاط طریقے کار سے وضاحت کے ساتھ دور کیا جائے گا۔

سرگرمی:GROUND RULES

درکار اشیا: بورڈ، چاک، مارکر

طریقہ کار: ٹرینر جماعت کے نظم وضبط وانتظام سے متعلق Rules بنوائیں گے جن کیلئے ٹرینر سوال کریں گی کہ آپ ٹریننگ کے دوران کمرہ جماعت کا ماحول کیسا چاہتے ہیں۔ٹرینر شرکاء سے پوچھ کر نکات بورڈ پر لکھتے جائیں گے اور کسی ایک ٹیچر سے شیٹ پر گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں گے اور جماعت میں دیوار پر آویزاں کریں گے۔

ٹریننگ کے دوران قوائد وضوابط۔

۱۔کمرہ جماعت میں موبائل بند رہیں گے۔

۲۔پابندی وقت کا خاص خیال رکھیں گے۔

۳۔ٹریننگ میں باقاعدگی سے شرکت کریں گے۔

۴۔کمرہ جماعت کے ماحول کو خوشگوار بنانے اور نظم وضبط برقرار رکھنے میں معاونت کریں گے۔

۵۔بار بار کمرہ جماعت سے باہر نہیں جائیں گی/ گے۔

۶۔بریک کے فوراً بعد کمرہ جماعت میں پہنچیں گی/ گے۔

۷۔جب کوئی شریک کار اپنی رائے کا اظہار کریں گے تو دیگر شرکاء توجہ سے سنیں گے۔

۸۔بحث کو متعلقہ موضوع تک محدود رکھیں گے۔

نوٹ برائے ٹرینر

گراونڈ رولز کے تمام نکات شرکاء سے پوچھ کر لکھے جائیں اگر درجہ بالا نکات شرکاء نہ بتاسکیں تو ٹرینر خود بتائیں گے اور جب شرکاء ان نکات پر عمل نہیں کریں گے تو ٹرینر زان کی توجہ چارٹ کی طرف مبذول کروا کر انہیں یاددہانی کروائیں گے کہ یہ تمام اصول آپ سب کی مرضی رضامندی سے تیار کئے گئے تھے لہذا ان پر عمل کرنا آپ سب کا فرض ہے۔

ورکشاپ کی اہمیت اور مقاصد

ٹرینر شرکاء کی اہمیت اور افادیت بتاتے ہوئے وضاحت کریں گے کہ اس ورکشاپ کا مقصد آپ سب کو اس طرح تیار کرنا ہے کہ آپ NEF کے نظام کو سمجھ سکیں، طریقہ تدریس سے آگاہ ہوسکیں اور NEF کے میعار پر پورا اتر سکیں۔NEF نے سکول ایسے علاقے میں قائم کیے ہیں جہاں دور دور تک سرکاری اور دوسرے تعلیمی ادارے نہیں ہیں۔NEF کا مقصد ایسے بچوں کو جو کسی وجہ سے سکول میں داخلہ نہیں لے سکے یا کسی وجہ سے سکول چھوڑ دیا ہے انہیں BECS کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کا موقع دینا ہے تاکہ وہ اپنی تعلیمی کمی کو پورا کرسکیں۔اپنی زندگی کو بہتر طور پر گزار سکیں اور ایک اچھا مسلمان اور اچھا پاکستانی بن سکیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب انہیں

پڑھانے والے استاد پوری طرح سے NEF کے نظام تعلیم سے آگاہ ہوں اور آپ کو معلوم ہو کہ اچھے ٹیچر میں کیا خوبیاں ہونا چاہئیں اور اس کے کیا فرائض اور ذمہ داریاں ہیں۔

نوٹ برائے ٹرینر

تمام شرکا کو آگاہ کریں کہ مقررہ وقت پر مقام ٹریننگ پر پہنچیں اور کروائی گئی سرگرمیاں اور اہم نکات اپنے پاس نوٹ کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تمام شرکا اس ٹریننگ میں ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔

نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور این جی اوز کا کردار۔

سرگرمی: ناخواندگی اور غیر رسمی تعلیم

درکار اشیاء: بورڈ، مارکر، چاک

طریقہ کار: ٹرینرز سوال کریں گے کہ بتائیں پاکستان میں شرح خواندگی کم ہونے کی وجہ کیا ہے؟

ٹرینرز شرکا کے تاثرات بورڈ پر تحریر کریں گے اور بعد میں خود مندرجہ ذیل نکات تفصیل سے بیان کریں گی۔

پاکستان میں خواندگی کی شرح دوسرے ممالک کی نسبت کہیں کم ہے۔ اس کی وجوہات بہت سی ہیں جن میں سے درج ذیل بہت اہم ہیں۔

۱۔ شرح آبادی میں تیزی سے اضافہ۔

۲۔ غربت

۳۔ جہالت

۴۔ جاگیردارانہ نظام۔

۵۔ فرسودہ رسوم و رواج۔

۶۔ نصاب کا طلبہ کی ضروریات کے مطابق نہ ہونا۔

۷۔ اساتذہ کی غیر حاضری۔

۸۔ تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی۔

۹۔ سیاسی مداخلت اور سیاسی عدم استحکام۔

۱۰۔ عورت کا معاشرے میں پست مقام۔

۱۱۔ اسکولوں کی کمی۔

۱۲۔ کمیونٹی کی عدم دلچسپی۔

۱۳۔روزگار کی کمی

۱۴۔تعلیم نسواں میں کمیونٹی کی تنگ نظری۔

چنانچہ ان وجوہات کی بناء پر خواندگی کے لیے بنایا گیا کوئی بھی پروگرام اپنا مطلوبہ ہدف پورا نہ کر سکا۔اس معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے حکومت پاکستان وزارت تعلیم نے ۱۹۹۵ میں غیر رسمی بنیادی تعلیم کے پروگرام کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا جس کے تحت ابتدائی طور پر دس ہزار غیر رسمی بنیادی سکولوں کا اجرا کیا گیا۔ بعد میں اس منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر ۸۲۰۰۰ سکولوں کے اجرا کی منظوری دی گئی۔ چنانچہ گزشتہ نو سالوں کے دوران پاکستان میں تقریبا پندرہ ہزار غیر رسمی بنیادی تعلیم کے سکول کھولے گئے جو خدا کے فضل وکرم سے بہت اچھے طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ان سکولوں کے ذریعے ایسے لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے جو اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے زندگی کی دوڑ میں بہتر طریقے سے شامل ہو سکیں۔

BECS پراجیکٹ کی ضرورت:

درج بالا وجوہات یا پس منظر تھا جس کے باعث BECS پراجیکٹ کی ضرورت محسوس ہوئی۔ پاکستان میں شرح خواندگی میں اضافے کی غرض سے حکومت نے ۱۹۹۵ میں بنیادی تعلیمی سکول پراجیکٹ شروع کیا گیا جس کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسے سکول کھولے جائیں جو آبادی میں ہوں، جہاں تک بچوں کی رسائی ممکن ہو، آسانی سے وہاں داخلہ ہو سکے، فیس اور یونیفارم نہ ہو، کتابیں مفت ہوں، جہاں آبادی کے سرکردہ افراد کی کمیٹی سرپرستی کرتی ہو اور اساتذہ بچوں میں تعلیم کی تحریک پیدا کر سکیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سکولوں کی تعداد میں تو اضافہ ہو لیکن فنڈز کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے پراجیکٹ کو بند کرنے کا سوچا جانے لگا۔۳۰ جون ۲۰۰۶ میں انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ پراجیکٹ بند کر دیا جائے کیونکہ اقربا پروری کی وجہ سے کہیں سکول تھے ہی نہیں اور اساتذہ تنخواہ حاصل کر رہے تھے۔کہیں پر اساتذہ سکول چلا بھی رہے تھے تو تعلیم پر توجہ نہیں دے رہے تھے لہذا ۱۵ مئی ۲۰۰۷ میں یہ پراجیکٹ NEF کے حوالے کیا گیا۔اور نان فارمل کا نام بدل کے اس پراجیکٹ کے تحت چلنے والے سکولوں کو بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول کا نام دیا گیا۔ان سکولوں کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ملک میں شرح خواندگی اس حد تک بڑھا دی جائے کہ فرد کو سادہ حساب کتاب، سادہ انگریزی اور اردو پڑھانا آجائے۔

سرگرمی: مقاصد اور سہولیات

درکار اشیا: چارٹ

طریقہ کار: ٹرینر درج ذیل نکات پر مشتمل چارٹ لگا کر NEF کے مقاصد تفصیل سے شرکاء سے شیئر کریں گے۔

۱۔ناقابل رسائی مقامات تک پہنچنا۔

۲۔مفت تعلیم مہیا کرنا۔

۳۔غیر رسمی تعلیم فراہم کرنا۔

۴۔دوستانہ ماحول فراہم کرنا۔

۵۔تعلیم یافتہ اور NEF کے مقاصد سے آگاہ اساتذہ۔

۶۔تعلیم سب کیلئے۔

۷۔خواندگی کا فروغ۔

۸۔۱۰۰۰۰ نئے BEC سکولوں کا قیام جہاں ۶۰۰۰ بچوں کو تعلیم فراہم کی جائے گی۔

۹۔مستقبل میں پانچ کمروں پر مشتمل سکول کا قیام۔

۱۰۔کسی بھی نئے سکول کے لئے دیہی اور پس ماندہ علاقوں کو اہمیت دینا جہاں کی آبادی ۶۰۰ گھرانوں پر مشتمل ہو۔

۱۱۔خواتین کی تعلیمی شرح کو بڑھانا۔

جبکہ تعلیم بالغاں کا سلسلہ بھی شروع کیا جا چکا ہے۔جس کے تحت وہی اساتذہ جو یہ سکول چلا رہے ہیں شام کے وقت تعلیم بالغاں سکول بھی کھول سکتے ہیں جس کے تحت تین دن تعلیمی نصاب اور تین دن مہارتی نصاب پڑھایا جائے گا۔

سکولوں کی نمایاں خصوصیات:

اب ٹرینرز سکولوں کی نمایاں خصوصیات سے شرکا کو آگاہ کریں گی۔

۱۔غیر رسمی سکول ۴ سال سے ۱۴ سال کی عمر کے بچوں کیلئے مخصوص ہیں۔

۲۔غیر رسمی بنیادی تعلیم میں بچوں کو پرائمری سکول کورس پانچ سال کے بجائے تقریبا تین سے چار سال میں مکمل کروایا جاتا ہے۔

۳۔یہ طلبہ جماعت پنجم کا امتحان رسمی سکول سسٹم کے تحت پاس کرتے ہیں۔

۴۔گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیاں بوقت ضرورت ہوتی ہیں۔

۵۔غیر رسمی سکولوں کی اپنی کوئی عمارت نہیں ہوتی لہذا کمیونٹی سے ایک کمرہ حاصل کر کے اس میں سکول کھولا جاتا ہے۔

۶۔ایک سکول میں کم از کم تیس طلبا و طالبات کو داخلہ دیا جاتا ہے۔

۷۔اس کمیونٹی سے کم از کم میٹرک پاس خاتون استاد مقرر کی جاتی ہے۔

۸۔سکول کی نگرانی کیلئے مقامی آبادی سے ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے۔

۹۔سکولوں کی کارگردی کا جائزہ لینے کیلئے حکومت کی معائنہ ٹیم سکول کا دورہ کرتی ہے اور سکول کا حکومت کا شعبہ تعلیم سے باقاعدہ رابطہ رہتا ہے۔

۱۰۔ان سکولوں میں کتابیں اور تعلیمی معاونات حکومت کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

عموماً یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اساتذہ NEF کے مقاصد واقف نہیں۔ٹرینر تمام اساتذہ کو آگاہ کریں گے کہ ہم سب کی وابستگی NEF کے ساتھ ہے کیونکہ NEF ہی ہمارا تقرر کرتا ہے۔کتابیں اور دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی کے لیے ۱۰۰۰ روپے دیتا ہے۔اس کیلئے تمام اساتذہ کیلئے یہ لازم ہے کہ وہ NEF کے نام اور کام دونوں سے واقف ہوں۔

سرگرمی: مادی وسائل برائے نئے NEF سکول

درکار اشیا: بورڈ، مارکر، چاک۔

طریقہ کار: ٹرینر سوال کریں گے کہ بتائیں کسی بھی نئے سکول کو کس طرح کے مادی وسائل (Physical resources) کی ضرورت ہوتی ہے شرکا کے تاثرات لینے کے بعد ٹرینر بتائیں گے کہ جب NEF کا کوئی نیا سکول شروع ہوتا ہے تو اسے مندرجہ ذیل مادی وسائل فراہم کیے جاتے ہیں۔

۱۔تختہ سیاہ بمعہ سٹینڈ۔

۲۔ڈسٹر اور چاک۔

۳،سائن بورڈ۔

۴۔پلاسٹک کی چٹائی۔

۵۔تعلیمی چارٹ (4 عدد)

۶۔فائل کیبنٹ، کلاک اور کرسی۔

۷۔سلیٹ بمعہ سلیٹی اور پنسل۔

جبکہ اساتذہ کی تدریسی ذمہ داریوں اور ریکارڈ ترتیب دینے کیلئے مندرجہ ذیل رجسٹر بھی مہیا کیے جاتے ہیں۔

۱۔داخلہ خارج رجسٹر۔

۲۔حاضری رجسٹر۔

۳ ٹیچرز ڈائری۔

۴۔رہنمائے اساتذہ۔

ان تمام وسائل کو مہیا کرنے کا مقصد استاد کے کام کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ان دستیاب وسائل کے علاوہ اساتذہ کو ہر ماہ ۱۰۰۰ روپے بھی دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ ضرورت کے مطابق اس سکول کی دیگر ضروریات بھی پوری کر سکیں۔

رسمی اور غیر رسمی تعلیم میں فرق

	رسمی تعلیم		غیر رسمی تعلیم
1	طلبہ وطلبات کی تعداد زیادہ ہونا چاہے	1	طلبہ وطلبا کی تعداد کم از کم 30 ہونی چاہے
2	فیس لازمی ہوتی ہے	2	فیس نہیں لی جاتی
3	مخصوص ماحول، عمارت، گراؤنڈ، لائبریری، لیبارٹری اور زیادہ سٹاف ہوتا ہے	3	مخصوص عمارت اور ماحول کی ضرورت نہیں ہوتی
4	زیادہ تر سکول صبح کے وقت لگتے ہیں	4	وقت مخصوص نہیں ہوتا ہے۔ بعض اوقات سہ پہر کو بھی لگتے ہیں
5	رسمی تعلیمی میں اساتذہ کی تربیت کم از کم نو ماہ ہوتی ہے	5	اساتذہ کو چودہ دن کی تربیت دی جاتی ہے۔
6	سکول کی جگہ کا انتخاب حکومت کرتی ہے	6	جگہ ٹیچر یا کمیونٹی کرتی ہے
7	سہولیات زیادہ ہوتی ہیں	7	سہولیات کم ہوتی ہیں
8	ہر کلاس کے لیے علیحدہ استاد ہوتا ہے	8	ایک ہی ٹیچر تمام کلاس کو پڑھاتا ہے۔
9	داخلے میں عمر کی حد مقرر ہوتی ہے۔(5 سال)	9	داخلہ میں عمر کی حد مقرر ہوتی ہے مگر زیادہ ہے، 5 تا 9 سال اور 10 تا 14 سال
10	مقررہ شدہ نصاب پانچ سال میں پڑھایا جاتا ہے	10	کل تعلیمی دورانیہ تین سال اور پانچ سال ہے۔
11	گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیاں ہوتی ہیں	11	گرمی اور سردی کی چھٹیاں بوقت ضرورت ہوتی ہیں
12	شرح داخلہ کم ہے	12	شرح داخلہ زیادہ ہوسکتی ہے۔
13	سکول چھوڑنے والے بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہے	13	سکول چھوڑنے والے بچوں کی تعداد نسبتا کم ہے۔
14	سکول حکومت یا پرائیویٹ مالک کی ملکیت ہوتا ہے۔	14	سکول مقامی کمیونٹی اساتذہ اور حکومت کے اشتراک سے کام کرتا ہے۔
15	اساتذہ کی تعیناتی گھر سے دور ہوتی ہے۔	15	ٹیچر کی تقرری اس کے اپنے گھر یا گاؤں میں ہوتی ہے۔
16	اساتذہ کا رویہ روایتی ہوتا ہے۔	16	اساتذہ کا رویہ بچوں کے ساتھ مشفقانہ ہوتا ہے۔

17	استاد ملازمت کو نوکری سمجھ کر کرتا ہے۔	17	استاد خدمت کے تحت کام کرتا ہے۔
18	روایتی طریقہ تدریس اپنایا جاتا ہے۔	18	جدید طریقہ تدریس کے تحت پڑھایا جاتا ہے۔
19	موسم گرما، سرما امتحانات کے بعد تعطیلات ہوتی ہیں۔	19	تعطیلات کم ہوتی ہیں۔
20	کمیونٹی کی شرکت کم ہوتی ہے	20	کمیونٹی کی شرکت زیادہ ہوتی ہے۔
21	ٹیچر کا والدین کے ساتھ رابطہ کم ہوتا ہے۔	21	ٹیچر کا والدین کے ساتھ مسلسل رابطہ ہوتا ہے۔
22	سکول کے دوران اوقات پانچ گھنٹے ہوتے ہیں	22	سکول کے اوقات کار مخصوص نہیں ہوتے ہیں۔

مقامی آبادی کو متحرک کرنا

MOTIVATION OF THE COMMUNITY

عنوان: ترغیب ومقامی کمیونٹی کومتحرک کرنااور تعلیمی کمیٹی بنانا

مقاصد

شرکااس سیشن کے بعداس قابل ہوجائیں گ کہ:۔

۱۔ کمیونٹی کومتحرک کرسکیں۔
۲۔ اچھے محرک کی خصوصیات جان سکیں۔
۳۔ تعلیمی کمیٹی کی تشکیل کرسکیں۔
۴۔ تعلیمی کمیٹی کے کردار کے بارے میں جان سکیں۔

مقامی آبادی کومتحرک کرنا(Motivation of the Community)

ٹرینرزتختہ تحریر پرلفظ تحریک (Motivation) لکھے گااورشرکا سے پوچھے گا کہ اس کے معنی کیا ہیں۔؟
جو کہ یہ ہو سکتے ہیں۔، ترغیب دینا، قائل کرنا، آمادہ کرنا، اکسانا، سوچ میں تبدیلی لانا۔لفظی معنی کے بعد ٹرینر شرکا کو تحریک یا Motivation کے اصطلاحی مفہوم سے آگاہ کرے گا۔

''لوگوں کا کسی مقصد یا کام کے لیے قائل ہوجانا یا قائل کرنا پھراس مقصد کیلئے سرگرم ہوجانا ترغیب کہلاتا ہے''۔

ترغیب کی ضرورت

کسی بھی پروگرام ادارے کو چلانے یا نئی چیز کی فروغ کے لیے اس کے کارکنان اور عہدہ کے علاوہ مقامی لوگوں کو بھی اس کام کیلئے راغب کرنا یا ترغیب دینا اس لیئے ضروری ہے کہ اس کے بغیر مطلوبہ نتائج اور مقاصد کا حصول ممکن نہیں۔

ترغیب کے طریقہ کار

(ا)انفرادی طریقہ

انفرادی طریقے کے مطابق اپنے گاؤں محلّہ علاقے کی اہم شخصیت، کونسلر، ناظم، علما دین، سرکاری افسران، فوج اور پولیس

کے عہدے داران اور طلبہ کے والدین سے ملنا شامل ہے۔

(۲)اجتماعی طریقہ

اجتماعی طریقے کے مطابق اخبارات میں اشہارات، پوسٹر، مسجد میں اعلان زیادہ لوگوں کے ساتھ میٹنگ کرنا شامل ہے۔

لوگوں کے قائل ہونے کی وجوہات

ٹریز تخت تحریر پر لکھے گا، لوگ کسی کام کیلئے قائل یا آمادہ کیوں ہوتے ہیں۔؟ اور شرکا سے پوچھے گا اس کے متوقع جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔

۱۔ اپنے ذاتی مفادات کے لیے۔
۲۔ ذاتی نام کے لیے۔
۳۔ ذاتی مقاصد کے حصول سے۔
۴۔ اپنی کامیابی کے لیے۔
۵۔ لیڈر بننے کے لیے۔
۶۔ لوگوں کی نظر میں عزت پانے کے لیے۔
۷۔ نئے علم کے لیے۔
۸۔ زندگی میں کامیابی کے لیے۔
۹۔ آخرت سنوارنے کے لیے۔
۱۰۔ خوشی اور تحفظ کے لیے۔
۱۱۔ پرسکون زندگی گزارنے کے لیے۔

محرک (Motivator) کی خصوصیات

لوگوں کو قائل کرنا، راغب کرنا آسان نہیں ہے لہذا موٹی ویٹر میں چند خصوصیات ہوں تو اچھے اور موثر طریقے سے لوگوں کو قائل کرے گا۔ ٹریز ز شرکا سے پوچھے گا کہ اچھے موٹی ویٹر کی کیا خصوصیات ہوسکتی ہیں۔ باہم گفتگو اور سوال وجواب کے ذریعے درج ذیل خصوصیات متعارف کروائی جائیں

☆۔ منصوبے کی بارے میں مکمل آگاہی رکھتا ہو۔
☆۔ مقامی حالات، سماجی اقدار اور رسم ورواج سے واقف ہو اور ان کا احترام بھی کرتا ہو۔

☆۔ لوگوں کی کڑی کسیلی باتیں سننے اور برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتا ہو۔

☆۔ اپنے آپ کو دوسروں کے برابر سمجھے کسی بھی عمل سے برتری حاصل نہ ہو۔

☆۔ لوگوں سے ملتے ہی اپنا اور اپنے ادارے کا نام بتائے اور لوگوں کا تعارف بھی حاصل کرے۔

☆۔ لوگوں سے مقامی زبان میں گفتگو کرے۔

☆۔ وٹینگ میں مذہب اور سیاست پر گفتگو سے پرہیز کرے۔

☆۔ بزرگوں کا احترام کرے۔

☆۔ مقامی مسائل کے بارے میں لوگوں کی گفتگو کو غور سے سنے۔

☆۔ لوگوں سے بات کرتے وقت مقامی ماحول سے مثالیں دے۔

☆۔ لوگوں سے اپنا ذاتی کام مت کروائے۔

☆۔ لوگوں سے کسی قسم کے تحفے قبول نہ کرے۔

☆۔ اپنا کام لگن اور شوق سے کرے۔ کام کو بہت سمجھ کر مجبوراً کرنے سے دوسرے لوگ بھی دلچسپی نہ لیں گے۔

☆۔ حصول اہداف کے دباؤ کی وجہ سے جلدی نہ کرے۔

☆۔ مقامی لوگوں اداروں اقدار اور رسوم رواج پر از خود تنقید نہ کرے۔

☆۔ مقامی لوگوں اور اساتذہ کی قدر کرے اور انہیں اپنے کام میں شامل کرے۔

☆۔ منصوبے سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر تعلق رکھنے والے افراد، گروہوں اور برادریوں سے بخوبی آگاہ ہو۔

☆۔ فیلڈ میں جانے سے پہلے ہر کام کی تفصیلی منصوبہ بندی کرے۔

☆۔ سچائی، دیانتداری، خوش اخلاقی، ایمانداری خود اعتمادی اور صاف گوئی جیسی خوبیوں سے واقف ہو۔

☆۔ اپنی بات کو سمجھانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ نرم لہجے میں دلائل دے سکے اور آہستہ آہستہ لوگوں کے دلوں میں گھر کر سکے۔

بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول میں کمیونٹی کی شرکت

ٹرینر شرکاء ورکشاپ کو بتائے کا کہ کسی پراجیکٹ پروگرام کا دارومدار اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ وہاں کے مقامی کمیونٹی کے افراد کتنے متحرک سرگرم عمل ہیں۔ کسی اجتماعی اور ترقیاتی کام میں اگر وہاں کے لوگ شامل ہوں تو وہ بہتر اور فعال طریقے سے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے چلایا جا سکتا ہے۔

''کسی بھی عمل میں لوگوں کا شعوری طور پر اپنا موثر کردار ادا کرنا ہی اصل شمولیت کہلاتا ہے۔

عملی سماجی کام کے لیے کمیونٹی کی شمولیت اس لیے بھی ضروری ہوتی ہے کہ انہیں لوگوں کی بدولت پروگرام میں پائیداری آتی ہے۔ اور بعد میں اپنی مدد آپ کے تحت پروگرام چلتے ہیں، معاون اور مددگار ثابت ہوتے ہیں

کمیونٹی کی شمولیت کا طریقہ کار

اگر غیر رسمی استاد اپنے مقصد کے لیے لگن اور جذبہ رکھتا ہے تو درج ذیل طریقے کے تحت مقامی افراد کو پروگرام میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

☆۔ ذاتی طور پر فرد افرد بچوں کے والدین سے رابطہ کریں۔

☆۔ دلچسپی لینے والے اساتذہ، والدین اور کمیونٹی کے لیے بلانا۔

☆۔ میٹنگ میں ایسا نصب العین طے کرنا جس پر آسانی سے عمل ہو سکے۔

☆۔ مختلف سرگرمیاں، باہمی ذمہ داریوں کی تقسیم کرنا۔

☆۔ اس طرح یہ فعال گروپ اپنے علاقے میں ''تعلیم سب کے لیے'' مقصد کے حصول کے لیے بھرپور کردار ادا کر سکے گا۔

تعلیمی کمیٹی کی تشکیل اور ذمہ داریاں

مقامی سطح پر غیر رسمی بنیادی پرائمری سکول کا انتظام وانصرام چلانے کیلئے جو کمیٹی بنائی جاتی ہے اس کو۔

۱۔ سکول مینجمنٹ کمیٹی۔

۲۔ دیہی ایجوکشن کمیٹی۔

۳۔ دیہی کونسل۔

۴۔ محلّہ تعلیمی کونسل۔

۵۔ تعلیمی کمیٹی۔

یا اس طرح کا کوئی بھی مناسب نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر تعلیمی کمیٹی کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ یہ تعلیمی کمیٹی گاؤں کے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے جو کہ سکول کے انتظام کو باہم مشورے سے بہتر طریقے سے چلانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

تعلیمی کمیٹی کی تشکیل۔

تعلیمی کمیٹی کم از کم پانچ یا سات افراد پر مشتمل ہوتی ہے جس میں درج ذیل افراد شامل ہوتے ہیں۔

☆۔ گورنمنٹ سکول استاد۔

☆۔ امام مسجد۔

☆۔ گاؤں کا کونسلر

☆۔ گاؤں کا نمبردار۔

☆۔ کوئی سرکاری ملازم۔

☆۔ کالج کی طالبہ یا طالب علم۔

☆۔ بچوں کے والدین وغیرہ

ماہانہ میٹنگ

سکولوں کی تعلیمی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس لازمی بلائیں تا کہ پیش آنے والے مسائل کا حل مقامی طور پر فوری تلاش کیا جا سکے اور کوئی مسئلہ زیادہ پیچیدہ ہو تو اس کے لیے ضلعی حکومت کے شعبہ خواندگی سے رابطہ کیا جا سکے۔

ماہانہ میٹنگ کے درج ذیل امور زیر غور آ سکتے ہیں۔

☆۔ تعلیمی عمل میں والدین کی شمولیت یقینی بنانا۔

☆۔ استاد اور والدین کے درمیان تعلقات بہتر بنانا۔

☆۔ طالب علموں کی پروگرس رپورٹ سے والدین کو آگاہ کرنا۔

☆۔ بچوں کے داخلے کے سلسلے میں لوگوں سے رابطہ۔

☆۔ سکول چھوڑنے یا غیر حاضر رہنے والے بچوں کو واپس لانے کیلئے لائحہ عمل طے کرنا۔

☆۔ سکول کے مسائل کا حل تلاش کرنا۔

نوٹ: استاد کے لیے لازم ہے کہ ماہانہ میٹنگ کا ریکارڈ تعلیمی کمیٹی کے رجسٹر میں درج کرے۔

تعلیمی کمیٹی کا کردار/ ذمہ داریاں

☆۔ استاد کی حوصلہ افزائی کرنا۔

☆۔ سکول کے لیے جگہ کا انتظام کرنا۔

☆۔ طلبہ کے داخلے میں استاد کی مدد کرنا۔

☆۔ طلبہ کی غیر حاضری کو کم یا ختم کرنا۔

☆۔ سکول کے سامان کا بہتر استعمال کرنا۔

☆۔ بچوں کے کام تعلیمی ریکارڈ کا جائزہ لینا۔

☆۔ ذہین بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے مدد کرنا۔

☆۔ سکول چھوڑ کر جانے والے بچوں کو واپس لانا۔

☆۔ سکول میں مختلف تعلیمی پروگرام منعقد کروانا۔

☆۔ حکومت کے ساتھ ملک کر ''تعلیم سب کے لیے'' کے حصول میں مدد دینا۔

☆۔ ایک استاد کی ہنگامی چھٹی یا غیر حاضری کی صورت میں دوسرے استاد کا انتظام کرنا۔

☆۔ سکول کی کارکردگی کے سلسلے میں ای ڈی او (لیٹریسی) سے رابطہ کرنا۔

☆۔ سکول میں بچوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اپنے طور پر دوسرے استاد کا بندوبست کرنا۔

☆۔ سکول کے مسائل، اوقات کار، چھٹیاں امتحانات کا شیڈول میٹنگ کا انعقاد، امتحانی پرچے بنانا اور رزلٹ تیار کرنا

سرگرمی: تعلیمی کمیٹی کے فوائد اچھے موٹی ویٹر کی خصوصیات پر شرکا ورکشاپ سے کام کروایا جائے گا۔

اساتذہ اور طلبہ کے درمیان موثر ابلاغ

EFFECTIVE COMMUNICATION FOR TEACHERS AND LEARNER INTERACTION

اساتذہ اور طلبا کے درمیان موثر ابلاغ

سرگرمی: ''ابلاغ'' کیا ہے

درکار اشیا: بورڈ، چاک، مارکر۔

طریقہ کار: Brain Storming کے ذریعہ شرکاء سے پوچھا جائے کہ ''ابلاغ'' کیا ہے۔

شرکا سے جواب لینے کے بعد ٹریز بتائیں گے کہ تعلیم میں ابلاغ کی ایک بنیادی حیثیت ہے۔ اساتذہ کو بچوں سے، بچوں کو اساتذہ سے بات چیت کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔ آسان الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ''ابلاغ کا تعلق پیغامات موصول کرنے اور دوسروں تک پہنچانے سے ہے۔

پیغام مندرجہ ذیل میں کسی ایک نوعیت کا ہو سکتا ہے۔

ایک ہدایت	کاپی پر اپنا نام لکھیے۔
ایک سوال	جون کے بعد کونسا مہینہ آتا ہے۔
ایک تبصرہ	کل پاکستان اور بھارت کے مابین فٹ بال میچ ہے۔
ایک رائے	آپ کا کام بہت اچھا ہے۔

ایک معلم کو بچوں کے ساتھ بہت زیادہ گفتگو کرنا پڑتی ہے اور یہ گفتگو بلا وجہ نہیں ہوتی۔ عموماً معلم کو بچوں کے رویے درست سمت میں رکھنے کے لیے بھی ان سے بات چیت کرنا پڑتی ہے۔ کبھی یہ گفتگو انہیں نئی معلومات مہیا کرنے کیلئے ہو سکتی ہے اور کبھی ان کی معلومات جانچنے کیلئے ہوتی ہے۔

ٹریز زسوال کریں گے کہ آپ کے خیال میں اساتذہ اور بچوں کے مابین گفتگو کی اور وجوہات کیا ہو سکتی ہیں۔

شرکا کے تاثرات لینے کے بعد ٹریز بتائیں گے کہ لوگ بات چیت کو باہمی روابط کے لیے اور ابلاغ کے لیے کس طرح اپنا سکتے ہیں۔ ان طریقوں میں مندرجہ ذیل طریقے ہو سکتے ہیں۔

۱۔ لوگ ایک دوسرے کو پیغامات دینے اور وصول کرنے کیلئے زیادہ تر بات چیت کا طریقہ اپناتے ہیں لیکن بذریعہ ابلاغ یہی ایک ہے۔

۲۔ جسمانی حرکات کا استعمال	اشارے کرنا اور بغیر آواز کے حرکات کا استعمال کرنا۔
۳۔ چہرے کے تاثرات	یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ آپ خوش ہیں، ناراض ہیں یا پریشان ہیں۔
۴ آنکھوں کا اشارہ	یہ بتانے کے لیے کہ آپ کسی شخص کو بات کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں یا کسی شے کی جانب لوگوں کی توجہ کو مبذول کروانا چاہتے ہیں۔

۵ تصاویر اور علامات:

۶۔اشاروں کی زبان جیسا کہ گونگے اور بہرے افراد استعمال کرتے ہیں۔

۷۔گانا،نقل اتارنا اور رقص کرنا

۸۔لکھنا۔

سرگرمی: رابطے کے موثر طریقے

درکار اشیا: بورڈ، چاک، مارکر، چارٹ

طریقہ کار: ٹرینر سوال کریں گے کہ آپ کے خیال میں دوسروں سے ابلاغ یا رابطے کے کتنے طریقے ہیں۔

شرکاء سے جواب حاصل کرنے کے بعد ٹرینر بتائیں گے کہ پڑھانے میں سب سے اہم کردار Communication کو باتوں ہی باتوں میں دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا عمل بھی کہہ سکتے ہیں۔رابطے کے چار عام طریقے درج ذیل ہیں۔

۱۔ بولے ہوئے الفاظ۔ Spoken Words

۲۔ بصری خاکے Visual image

۳۔ لکھے ہوئے الفاظ Written words

۴۔ جسمانی حرکات Body Language

ویسے تو ابلاغ کے تمام طریقے ہی اہمیت کے حامل ہیں لیکن سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ بات چیت ہے۔لیکن یکساں زبان و ثقافت کے باجود 70% رابطے کی کوششیں ناکام ہوتی ہیں کیونکہ ابلاغ Communication کے دوران رابطے کے ذریعے موقع کی مناسبت سے ایسی صورت حال پیدا کرسکتا ہے جس کے ذریعے طلبا تیزی سے لیکچر کی طرف متوجہ ہوسکتے ہیں۔

(ٹرینر درج ذیل چارٹ لگا کر واضح کریں گی)

۱۔ بات کو غلط سمجھنا۔

۲۔ بات کو سیاق وسباق سے ہٹ کر بیان کرنا۔

۳۔ بات کو رد کر دینا۔

۴۔ ناپسند کرنا۔

۵۔ بگاڑ دینا۔

۶۔ بات نہ سننا

یعنی کہ ہم رابطے کے لیے ہم زیادہ تر الفاظ بولنے کیلئے الفاظ استعمال کرتے ہیں جبکہ اس طریقے میں ہماری کہی گئی بات اور اس کا مفہوم لوگ یا سننے والے اپنے اپنے لحاظ سے تبدیل کر لیتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ جو کہنا چاہا رہے ہوتے ہیں یا دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں وہ بدل کر کچھ اور ہی ہو جاتا ہے۔اس وجہ سے کئی بار ہم نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔یعنی وہ ہمیں جوابی ردعمل نہیں مل پاتا جس کی

ہم توقع کرتے ہیں یا جو ہم چاہتے ہیں۔ اگر ہم صورت حال کو خاکے کی صورت میں دینا چاہیں تو وہ کچھ یوں ہوگا۔

ٹرینر سافٹ بورڈ پر خاکہ لگا کر اس کی وضاحت کریں گی۔

ٹرینر شرکا سے پوچھیں گے کہ کیا آپ بتا سکتے ہیں کونسی وجوہات ہیں جن کے باعث ہمیں سننے اور سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔
ٹرینر شرکا کے جوابات بورڈ پر تحریر کریں گے اور بعد میں درج ذیل وجوہات ایک ایک کر کے بتائیں گے

کونسی وجوہات سننے اور سمجھنے میں بگاڑ پیدا کرتی ہیں

۱۔ فہم یا ادراک (Perception)

ہم دوسروں کی کہی ہوئی باتوں کو اپنے انداز اور اپنی سوچ کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور اصل بات کہیں دور رہ جاتی ہے۔ ہم سمجھ کے لحاظ سے یہ

یہ خرابی کبھی کبھی زبان کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص انگریزی یا سندھی جانتا ہے اور وہ ایسے شخص سے بات کرنا چاہتا ہے جسے انگریزی یا سندھی نہیں آتی اگر آتی بھی ہے تو زیادہ اچھی نہیں تو وہ فرد اپنی سمجھ کے لحاظ سے دوسرے شخص کی بات کو بدل دیتا ہے۔

۳۔ ذاتی دلچسپی (Personal interest)

کچھ لوگ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے بھی دوسروں کی بات کا مفہوم تبدیل کرتے ہیں مثلاً ایک کمرہ جماعت میں کسی بچے نے یہ کہا کہ ''کل چھٹی نہیں ہے'' مگر اس کمرہ جماعت میں ایک بچہ ایسا بھی تھا جو چھٹی کرنا پسند کرتا تھا تو اس نے اس بات کو اس طرح بدل دیا کہ کل چھٹی ہے۔ کیونکہ اس بات میں اس کی ذاتی دلچسپی تھی۔

۴۔ جذبات(Emotions)

کچھ لوگ خوشی غم اور حیرت کے زیر اثر اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھتے اور ایسے بے ربط جملے ادا کرتے ہیں جو سننے والے افراد کے لیے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

۵۔ ماحول(Environment)

۶۔ امیدیں(Expectations)

اکثر لوگ اپنے فائدہ کے کیلئے دوسرے کے کچھ کہنے سے پہلے ہی امیدیں قائم کر لیتے ہیں، مثلا ایک بچہ جو پڑھائی میں بہت اچھا ہے لیکن غیر ممکنہ طور پر وہ فیل ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی والدہ کو یہ بات بتانے کی کوشش کرتا ہے مگر اس سے پہلے ہی اس کی والدہ یہ کہہ دیتی ہے مجھے معلوم ہے میرا بیٹا بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوا ہے اور یہ بات وہ اپنے جاننے والوں کو بھی بتا دیتی ہے مگر جب اصل بات سامنے آتی ہے تو دونوں کو شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔

۷۔ اپنے الفاظ میں(Wordiness)

کئی لوگ کہی ہوئی بات کو اسی انداز میں کہنے کے بجائے اسے اپنے لفظوں میں بیان کرتے ہیں جس کی وجہ سے اس بات کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص نے کہا ''میرے بھائی کو روکو مت جانے دو'' مگر دوسرے شخص نے اس کو کچھ اس طرح بیان کیا'' ارے اس شخص کو جانے دو اس کا بھائی کہہ رہا ہے''

۸۔ سننے کا فطری مسئلہ (Physical Hearing Problem)

کچھ لوگوں کو قدرتی طور پر کم سننے کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ اس لیئے وہ کم سنتے ہیں ایسے لوگوں کو کسی بات کو مکمل طور پر سننا اور سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

۹۔ سوچنے کی رفتار(Speed of thought)

کچھ لوگوں کے سوچنے کی رفتار اس قدر سست ہوتی ہے کہ وہ بات مکمل ہونے کے باوجود اس کا مفہوم نہیں سمجھ پاتے۔

مندرجہ بالا بہت سی وہ باتیں تحریر کی گئی ہیں جن کے ذریعے ابلاغ میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ اب ہم باتوں پر روشنی ڈالتے ہیں جن کے ذریعے سے ہم اپنی Communication کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

سرگرمی سمعی صلاحیت میں بہتری کے اقدامات

درکار اشیا: بورڈ، چاک، مارکر

طریقہ کار: ٹرینرز Brain Storming کروائیں گی کہ ہم کس طرح سمعی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹرینز بتائیں گی کہ

ہم جب پیغام سمجھ نہیں پاتے تو ہماری توجہ ہٹ جاتی ہے ہمیں اپنے سننے کی صلاحیت کو بہتر کرنی چاہیئے، بات توجہ کے ساتھ سنیں، بات کرنے والا پیغام دینے والے کو سنے، کھلے ذہن سے پیغام کو سنے، سوالات پوچھے، کسی بھی طرح کا ردعمل ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور ایسی جگہ بیٹھیں جہاں سے ہم بات کرنے والے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ اپنی بات کی وضاحت طلب کریں جب تک ہم کسی کی بات کو توجہ سے نہیں سنتے تو ہمیں وہ بات یا پیغام سمجھ نہیں آتا۔ ہماری توجہ بار بار کسی دوسری چیز کی جانب چلی جاتی ہے۔

۱۔ بات کا مفہوم سمجھنا

کسی بات کو اچھی طرح سمجھنے کیلئے سب سے بنیادی بات یا نقطہ یہ ہے کہ ہم اس سے مفہوم یا مطلب کیا لیتے ہیں کسی بات کا مطلب سب سے اہم ہوتا ہے۔ کوئی بھی پیغام جو ہم تک پہنچتا ہے اگر ہم اس پیغام کو اچھے طریقے سے سمجھ نہیں پاتے تو کہنے والے کی بات کو اپنے الفاظ میں ڈھال کر سمجھانا چاہیے مثلاً اگر ہمارے سامنے کوئی مشکل بات کہی گئی یا دوسرے لفظوں میں بات اسان ہے لیکن ہمیں سمجھ نہیں آئی تو سب سے پہلے اس بات کا مفہوم سمجھنا چاہیے۔ مطلب اور معانی سمجھنے کے بعد پوری عبارت کو اپنے لفظوں ڈھالنا آسان ہوتا ہے اور پیغام ہمیں سمجھ آجاتا ہے۔

۲۔ خلاصہ کرنا؛

بعض مرتبہ کوئی مشکل بات لمبی چوڑی عبارت یا تقریر یا لیکچر ہمارے سر پر سے گزر جاتا ہے۔ ہم بہت جلد اکتاہٹ محسوس کرنے لگتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بات جلد ختم ہو جائے۔ سامعین کو اکتاہٹ سے بچانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ بات جامع مکمل مگر مختصر ہو۔ لمبی چوڑی کہانیاں بیان کرنے کے بجائے مختصر مگر ایسی بات کی جائے جس سے مقاصد فوراً حاصل ہوں۔ ایک بہترین مقرر کی خوبی یہ ہے کہ اس کی تقریر یا لیکچر یا کوئی بات جو وہ کرتا ہے تو اس طرح کرتا ہے جیسا دریا کو کوزے میں بند کر دینا۔ مکمل مطلب مختصر الفاظ کرنے سے ہم اپنے رابطہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر کر سکتے ہیں اور اپنی خوبیوں کو اجاگر کر سکتے ہیں۔

۳۔ سوالات کرنا

کمرہ جماعت میں اساتذہ معلم کی قابلیت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب طلبہ ان کی بات سمجھ جائیں اور مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے سوالات کریں۔ بالکل کمرہ جماعت کی طرح کسی بھی موقع پر مقرر کی قابلیت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب اس

کے سامعین اس سے سوالات کرتے ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سامعین یا طلبہ کو لیکچر یا تقریر کس قدر سمجھ آیا ہے۔ بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ کمرۂ جماعت میں تعمیری سوالات کیے جاتے تو جو تمام طلباء کے لیے یکساں فائدہ مند ہوتے ہیں۔

۴۔ بولنے والے کو مرکز بنانا (Focus on the Speaker)

ہمیشہ بولنے والے کو اپنا مرکز بنائیں اور اس کی تمام باتیں اور تمام ارشادات غور سے سنیں اور دیکھیں۔ اپنی پوری توجہ اس کی طرف مرکوز کر دیں اور ہر بات کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں تا کہ باہمی رابطے کو موثر اور بہتر بنایا جا سکے۔

۵۔ تصدیق کرنا (Clarification)

اپنی حاصل کردہ معلومات کو جانچیں کہ آیا وہ صحیح بھی ہیں یا نہیں۔ یہ جاننے کیلئے آپ سوال کریں اور اس کی تصدیق کریں کہ آپ کی حاصل کردہ معلومات کس حد تک درست ہے تا کہ باہمی رابطے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ اور باہمی رابطے کو موثر بنایا جا سکے۔

۶۔ سوچ میں وسعت پیدا کریں (Maintain an Open mind)

اپنی سوچ میں وسعت پیدا کریں اور صرف اپنے بارے میں اور چند مخصوص چیزوں کے بارے میں سوچنے کے بجائے اپنے اردگرد اور دوسروں کے بارے میں سوچیں۔

آرام سے بیٹھیے تا کہ آپ دیکھ اور سن سکیں (Sit so you can see and hear)

آرام سے بیٹھ کر دوسروں کو سُنیے اور ان کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کیجئے کیونکہ مخاطب آپ کی پوری توجہ چاہتا ہے۔ اگر آپ اپنے کام میں مصروف رہیں گے تو اس کو یہ محسوس ہوگا کہ آپ اس کی بات توجہ سے نہیں سن رہے۔

کمرۂ جماعت میں طلبا سے مخاطب ہوتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ تمام بچوں کو نظر آئیں۔ اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر گفتگو کریں بجائے اس کے بیٹھا جائے۔

۲۔ صاف اور واضح بات کریں آپ کی آواز اونچی ہونی چاہیے لیکن چیختی ہوئی نہیں۔

۳۔ الفاظ سادہ اور چھوٹے جملے استعمال کریں جہاں خصوصی پیغام دینا مقصود ہو وہاں پہلے بچوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائیں جسے میری بات غور سے سنیں اور پھر بات چیت کے دوران آنکھوں کا رابطہ (جہاں معاشرتی لحاظ سے مناسب ہو) رکھیں۔

۴۔ اہم بات پر زور دیں اور اسے ضرور دہرائیں۔

۵۔ اپنا پیغام موثر طریقے سے پہنچانے کیلئے سادہ زبان کے ساتھ بات چیت کے دوران بچوں سے وقتاً فوقتاً معلوم کرتے رہیں

کہ آپ نے جو کچھ کہا ان کی سمجھ میں آیا کہ نہیں۔ان سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ آپ کی بات دہرائیں یا جو انہیں سمجھ آیا ہے انہیں اپنے الفاظ میں بیان کریں

۶۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سوال پوچھنے کی عادت ڈالیں اور جہاں محسوس کریں کہ انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا تو بلا جھجک ہاتھ اٹھا کر پوچھ لیں اور انہیں ایسا ہی کرنے کی ہدایت اس وقت بھی کریں جب کسی دوسرے بچے نے کچھ کہا ہو۔

۷۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی کہی ہوئی بات ان کو سمجھنے میں دقت محسوس ہو رہی تو اپنی بات سمجھانے کیلئے جسمانی حرکات اور چہرے کے تاثرات سے مدد لیں مثلاً ہاتھ کھڑا کریں یا نفی میں سر ہلائیں۔

۸۔ اپنی گفتگو کو تصاویر، خاکوں اور تحریر کی مدد سے موثر بنائیں

جب نئی مہارتیں سیکھانا چاہتے ہیں تو چار نکاتی منصوبہ بندی پر عمل کریں۔

۱۔ بچوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائیں۔

۲۔ سرگرمی کی پیش کش۔

۳۔ بچوں کی کارکردگی کا مشاہدہ

۴۔ اپنے رائے کا اظہار

ہر مرحلے پر اس بات کو یقینی بنائیں کہ ابلاغ کے طریقے واضح اور مناسب ہیں آپ جتنے بہتر انداز سے اپنی بات طلبہ تک پہنچائیں گے اتنی ہی اچھی ان کی آموزش ہوگی۔

تعلیم اور تعلم

EDUCATION AND LEARNING

تعلیم کیا ہے؟

''تعلیم'' عربی زبان کے لفظ ''علم'' سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہیں کسی چیز کو کما حقہ ''جاننا'' ''پہچاننا'' حقیقت کی گہرائی کا ادراک ہونا، محسوس کرنا۔ تعلیم کے لئے انگریزی لفظ ایجوکیشن (Education) ہے جو لاطینی زبان کے لفظ Educe (نکالنا) اور Educare (رہنمائی کے ملاپ سے ملا ہے۔ لفظی طور پر اس کے معنی معلومات جمع کرنا اور مخفی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔

تعلیم کی تعریف

اصلاحی معنوں میں ''تعلیم'' ایسا معاشرتی عمل ہے جس میں استاد نئی نسل کو معلومات، تجربات، مہارتوں اور مشترکہ مقاصد سے آراستہ کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں تعلیم سے مراد سیکھنا سیکھانا یا تبدیلی کا لانا ہے۔

ماہرین تعلیم کی نظر میں تعلیم کی مختلف تعریفیں درج ذیل ہیں۔

i۔ افلاطون ''تعلیم اس عمل کا نام ہے جو معاشرے کو متوازن تنظیم عطا کرتا ہے''۔

ii ابن خلدون ''تعلیم فرد کے کردار کی تعمیر کرتی ہے''۔

iii امام غزالی ''تعلیم اخلاقی قدروں اور دین اور دنیا کی بہتری کا وسیلہ ہے''۔

IV جان ڈیوی ''تجربے کی اس تعمیر نو کا جس سے تجربے کے معانی میں اضافہ ہوتا ہے''۔

تعلیم یا آموزش (Learing)

زندگی کے کسی شعبہ میں تجربے اور تربیت کی وجہ سے انسانی علم وفہم اور کردار و عادات میں جو تبدیلی ہوتی ہے اس کو تعلم یا آموزش کہتے ہیں۔ پاکستان کے چند مشہور ماہرین نفسیات کے نظریات تعلم یا آموزش کے بارے میں درج ذیل ہیں۔

1۔ ڈاکٹر عبدالروف کے نزدیک ''تعلم یا آموزش تجربات اور تربیت کے طریقے سے فرد کی اصلاح اور ترمیم کا عمل ہے۔ یہ اصلاح وترمیم مختلف اشکال مثلاً عادات، نظریات، میلانات، مہارت، شعور، فہم، بصیرت وغیرہ میں نمایاں ہوتی ہے''۔

2. ایس ساجد حسین کہتے ہیں ''آموزش کے عمل سے ہم اپنے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کے قابل ہوتے ہیں ہم معاشرتی تقاضوں کے تحت اپنے کردار میں تبدیلی لاتے ہیں اور سابقہ کردار و عادات کی اصلاح کرتے ہیں۔

3. پروفیسر عبدالحئ علوی کے مطابق ''آموزش کردار کی اصلی تبدیلی کا نام ہے جو بالیدگی سے نہیں بلکہ انسان کے تجربات کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے''۔

4۔ صوفی گلزار احمد کے نزدیک ''آموزش سے مراد ان حالات کے مقابلے کیلئے استعداد اور مہارت کا حصول ہے جو ہمارے

لیے نئے ہوتے ہیں جن کے لیئے ہم فطری طور پر تیار نہیں ہوتے

یہ ایک حقیقت ہے کہ دلچسپی سیکھنے کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی کام میں دلچسپی لینا سیکھنے کیلئے ایک محرک ثابت ہوتا ہے۔ کچھ دلچسپی فطری ہوتی ہیں اور کچھ ماحول کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ طالب علم اس وقت تک کچھ نہیں سیکھ سکتے جب تک وہ پڑھائے جانے والے موضوع میں بطور خاص دلچسپی نہ لینے لگیں۔

تعلیمی دانشوروں کے نزدیک معاشرے کے میعار اور معلم کے کردار کا تعلیم حاصل کرنے کے امر سے بہت گہرا تعلق ہے۔ معاشرے کا پڑھا لکھا ہونا بہت ضروری ہے۔ وہ طبقات جو علم کی روشنی سے منور نہیں ہو سکے انہیں تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں غیر رسمی تعلیم بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس طریقہ تعلیم میں ان لوگوں کو تعلیم دی جاتی ہے جہاں رسمی سکول چلانا ممکن نہیں۔ وہ بچے جو رسمی سکولوں سے ناکام ہو کر تعلیم چھوڑ دیتے ہیں انہیں دوبارہ تعلیم کیلئے راغب کیا جاتا ہے۔

ہمارے تعلیمی نظام میں ناکام ہونے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ناکام بچوں اور سکول میں داخلہ نہ لینے والے بچوں کو تعلیمی نظام میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ غیر رسمی طریقہ تعلیم اس مقصد کیلئے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جہالت کا بت اسی وقت ٹوٹ سکتا ہے جب بچوں کو یکساں تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں اس طرح ہر طبقہ آسانی کے ساتھ تعلیم مکمل کر سکے گا۔

غیر رسمی تعلیم میں بطور خاص طالب علموں کی دلچسپی کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور انہیں کھیل کھیل میں تعلیم دی جاتی ہے۔ تدریسی معاونات کو بھی با مقصد اور موثر طریقے سے استعمال کر کے تعلیم دی جاتی ہے۔ کھیل کھیل میں تعلیم اور تدریسی معاونات کا مناسب استعمال تدریس کے عمل کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ اور بچے بغیر کسی جھجک اور اضطراب کے تعلیم حاصل کرتے ہیں

درج ذیل سیکھنے کے پیمانوں (Learning Pyramids) میں تعلیم کے مختلف طریقوں سے سیکھنے کی شرح کا باخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

آموزش کے مدارج

سرگرمی: آموزش کے مدارج Stage of Learning

درکار اشیا: بورڈ، مارکر۔ چاک

طریقہ کار: ٹرینرز سوال کریں گے کہ

آموزش کے کتنے مدارج پر مشتمل ہوتی ہے؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹرینر بتائیں گے کہ آموزش (سیکھنے کے عمل) کے تین مدارج اہم ہیں جس پر بحث کی گئی ہے اور تینوں مدارج بورڈ پر تحریر کریں گے اور ایک ایک کر کے اس کی وضاحت کریں گے۔

۱۔ بچپن **(بتدائی عرصہ)**

۲۔ لڑکپن **(عمر کا درمیانی عرصہ)**

۳۔ بلوغت **(جوانی سے لے کر بُڑھاپے کا عرصہ)**

۱۔ بچپن (ابتدائی عرصہ)

آموزش تعلیمی عمل کا مرکزی نکتہ ہے۔ آموزش دراصل وہ قابلیت ہے جس کے زریعہ ہم اپنے ماحول سے فوائد اور تجربات سیکھتے ہیں یہ ہمیں نفسیاتی مسائل کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں آموزش کا عمل انسان کی پیدائش سے شروع ہوتا اور تا حیات جاری رہتا ہے۔ اس عمر میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچہ کئی بار غلطی کرتا ہے اور اس کی توجہ ہر قسم کے کام کی طرف ہوتی ہے ہر نئی چیز اسے متوجہ کرتی ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہر کام کرے۔ بچہ اس قابل نہیں ہوتا کہ صحیح اور غلط میں فرق کر سکے اور یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں غلطیاں کرتا ہے، اس کی کارکردگی مبہم ہوتی ہے کیونکہ وہ کام تو کرتا ہے لیکن اس کو مقصد کے تعین کا پتا نہیں ہوتا۔ اس عمر میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے لیکن کام کرنے کی استعداد سست رفتار ہوتی ہے۔ بچہ توجہ چاہتا ہے لہذا اب معلم کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ

۱۔ بچے کو پوری توجہ دے۔

۲۔ غلطیوں کو سدھارنے میں مدد دے۔

۳۔ آسان زبان میں اس سے گفتگو کرے۔

۴۔ آموزش کے عمل کو آسان بنائے۔

۵۔ مظاہراتی طریقے استعمال کرے جیسے تصویری چارٹس وغیرہ۔

۶۔ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرے۔

۲۔لڑکپن (عمر کا درمیانی حصہ)

انسان کی زندگی کا اہم حصہ لڑکپن تصور کیا جاتا ہے۔اس عرصے میں انسان کے سامنے ایک حیرت کدہ ہوتا ہے دنیا کی خوبصورتی رنگینی اس کو تجسس عطا کرتی ہے ہر کام کیلئے اس کے پاس محدود ذرائع ہوتے ہیں لیکن وہ کوشش کرتا ہے اور کم غلطیاں کرتا ہے یہ وہ عرصہ ہوتا ہے جب بچہ اپنی غلطیوں سے سیکھتا یعنی ہر غلطی اس کی آموزش کو بہتر بناتی ہے وہ اپنے اردگرد کے ماحول سے متاثر ہو رہا ہوتا ہے اور زیادہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔استاد یا والدین کو دیکھ کر ان کی نقل کرتا ہے اور ہر اچھی بری بات تیزی سے سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق عمر کے اس حصے میں ہر مقام پر بچے کو توجہ اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ عموما زیادہ تر بچے عمر کے اس حصے میں راہ سے بھٹک سکتے ہیں کیونکہ وہ ہر کام کو صحیح سمجھتے ہیں لہذا لڑکپن کا دور انسانی زندگی کا ایسا دور ہے جس میں اس کی جسمانی اور ذہنی نشوونما پر بیرونی عناصر تیزی سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

اس دوران اساتذہ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ دوران تدریس طالب علم کی ہر لحاظ سے رہنمائی کریں خواہ وہ تدریسی رہنمائی ہو یا جذباتی و اخلاقی رہنمائی۔اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ بچے کو زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں میں مصروف رکھیں اور ان کی صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ بروئے کار لانے اور نکھارنے کی کوشش کریں اور مثبت سرگرمیوں کی طرف ان کی متوجہ کریں۔

۳۔بلوغت (نوجوانی سے بڑھاپے کا عرصہ)

اس عرصے میں آموزش سست رفتار ہو چکی ہوتی ہے انسان بہت سی باتیں جان چکا ہوتا ہے۔تعلیمی عمل میں تیزی سے آگے بڑھتا ہے اور سیکھنے اور تجسس کی رفتار میں ایک توازن آ چکا ہوتا ہے۔نوجوانی کا عرصہ زندگی میں اہمیت کا حامل ہے۔سیکھنے کے دوران غلطیاں کم سے کم ہوتی چلی جاتی ہیں اور اس کی کارکردگی میں پختگی اور خوبصورتی آ جاتی ہے۔عمر کے اس دور میں انسان ہر کام بغیر کسی کی مدد سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔انسان میں خود اعتمادی آ جاتی ہے اور وہ ہر کام پر اعتماد طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔اس عرصے میں اساتذہ کا بنیادی کردار یہ ہے کہ طالب علم کو سراہیں، اس کو بار بار اہمیت کا احساس دلائیں، مقصد کا تعین کرنے میں اس کی مدد کریں اور آموزش کے عمل کو تیز کرنے میں اس کی مدد کریں۔

آموزش کے طریقے۔

درج ذیل تین ایسے طریقوں پر بحث کی گئی ہے جو ایک انسان کو آموزش کے عمل میں مددگار ہو سکتی ہے۔

بصری آموزش

دیکھ کر سیکھنا

آموزش کے اس طریقے میں انسان بہت سی باتیں دیکھتا اور ذہین نشین کر لیتا ہے۔اس طریقہ میں انسان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ مختلف تصاویر، دستاویز، اخبارات و دستاویزی فلمیں وغیرہ دیکھ کر معلومات حاصل کریں۔ دوران تدریس ایسے طالب علموں کی کوشش ہوتی ہے کہ تختہ سیاہ کے بالکل سامنے بیٹھ کر معلم کی حرکات وسکنات پر نظر رکھیں اور تدریسی عمل کو ذہن نشین کریں۔

آموزش بذریعہ سماعت

سن کر سیکھنا

آموزش بذریعہ سماعت ان افراد کیلئے موثر ترین طریقہ ہے جو دیکھ نہیں سکتے ہیں۔لیکن وہ افراد جو سن سکتے ہیں یہ طریقہ ان کیلئے کارآمد ہوتا ہے۔ایسے افراد جو سن کر سیکھتے ہیں وہ بہترین کارکردگی سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ سن کر یاد رکھتے ہیں اور ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ یہ افراد پیغام کو سن کر ذہن نشین کر لیتے ہیں۔ایسے افراد کے لیے ریکارڈ شدہ پیغامات، اسباق اور تدریسی مواد موجود ہوتا ہے جو انہیں مہیا کر دیا جاتا ہے مثلاً ایک طالب علم ہے جو سبق کو ریکارڈ کر لیتا ہے اور بار بار سن کر دہراتا ہے۔آموزش کے اس عمل میں ماحول پرسکون ہونا ضروری ہے کیونکہ شور شرابا آموزش کے عمل میں مداخلت کر سکتا ہے۔

آموزش بذریعہ عمل

کرنا اور سیکھنا

عام طور پر آموزش کے اس طریقے کو سب سے زیادہ کارآمد طریقہ کہا جاتا ہے۔اس طریقے میں آپ کسی بات کو پڑھ کر، دیکھ اور اس کے بارے میں سن کر پھر خود کوشش کر کے کسی کام کو سرانجام دیتے ہیں۔انسان اس طریقے کی مدد سے زیادہ بہتر طور پر سیکھتا ہے کیونکہ وہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کو عملی طور پر سرانجام دیتا ہے۔اس طریقے میں انسان مختلف ڈراموں، فلموں، تخلیقی سرگرمیوں مثلاً پینٹنگ، ڈانس، رول پلے، ورکشاپ، مختلف کام کر کے، کھیلوں کے ذریعے اور مختلف جسمانی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھتا ہے۔آموزش کے اس عمل میں جو انسان چیزوں کو دیکھتا ہے ان کو چھوتا ہے اور ان پر بحث کرتا ہے۔

طلبا کے رویے/طرز عمل

PUPIL'S BEHAVIOUR

طلباء کے مختلف رویے/طرزِ عمل

سرگرمی: طلبا کے مختلف رویوں پر مبنی فہرست کی تیاری

درکار اشیا: Loose Sheets، پین/پنسل

طریقہ کار: ورکشاپ کے آغاز پر ٹرینیز اشرکا کے چھ گروپ بنائیں گی اور ہر گروپ سات منٹ کی ڈسکشن کے بعد طلبا کے مختلف رویوں /طرزِ عمل کے حوالے سے ایک فہرست بنائے گا۔ بعد میں ہر گروپ اپنی فہرست کو دیگر شرکا سے شیئر کرے گا اس کیلئے ہر گروپ کو تین منٹ دیئے جائیں گے۔

نوٹ برائے ٹرینرز۔ بعد میں آنے والے گروپ سے کہا جائے گا کہ پہلے بتائے جانے والے رویوں کو دوبارہ نہ دہرائیں اور جو جواب دوسرے گروپ سے مختلف ہیں صرف وہ ہی بتائیں بعد میں نکات کو Soft board پر لگا دیا جائے گا۔ اس سرگرمی کے بعد ٹرینر شرکا کے بتائے گئے نکات کی وضاحت کرتے ہوئے مزید نکات ان سے شیئر کریں گے/گی۔

اس کے بعد ٹرینرز بتائیں گے کہ سکول میں سب سے سب بچے بظاہر ایک جیسے نظر آتے ہیں لیکن ہر بچے کی عادات اور فطری میلانات مین فرق ہوتا ہے۔ بعض بچوں میں تہذیب، شائستگی، اخلاق، سچائی، ایمانداری اور دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ ہوتا ہے۔ ایسے بچے سکول کا اثاثہ ہوتے ہیں۔ ان کے اعلیٰ اخلاق اور تعلیمی میعار پر سکول پر فخر کرتا ہے لیکن چند بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو معمولی باتوں پر جھوٹ بولتے ہیں اپنی شرارتوں اور غلط حرکات کی وجہ سے دوسرے بچوں کو تنگ کرتے ہیں اور سکول کے نظم وضبط کی خرابی کا باعث بنتے ہیں۔ بعض سکولوں میں ایسے بچوں کی عادات کو سختی سے روکنے کی کوشش کی جاتی ہے جو موثر ثابت نہیں ہوتا۔ ہم یہاں بچوں کی ان نامناسب عادات کی نشاندہی کرنے سے پہلے یہ جانیں گے کہ نامناسب طرزِ عمل کیا ہے۔

''طلبا کے نامناسب طرزِ عمل سے مراد ایسے طور طریقے ہیں جنھیں اختیار کرنے سے طلبا تعلیمی مقاصد حاصل نہ کر سکیں اور ناپسندیدہ شہری بننے پر مائل ہوں''

سرگرمی: نامناسب طرزِ عمل کے محرکات اور تدارک

درکار اشیا: چارٹ

طریقہ کار: ٹرینر سافٹ بورڈ پر ''نامناسب طرزِ عمل کی چند صورتیں'' پر مشتمل چارٹ لگا کر بتائیں گی کہ اسکولوں میں عموماً طلبا کی جانب سے مندرجہ ذیل رویے سامنے آتے ہیں۔

۱۔ اسکول سے غیر حاضری۔

۲ دیر سے سکول آنا۔

۳۔ تدریسی اوقات میں بھاگ جانا۔

۴۔ کام سے جی چرانا۔

۵۔ ساتھیوں سے لڑائی جھگڑا۔

۶۔ بےادبی

۷۔ چوری۔

۸۔ شرارتیں

۹۔ بدنظمی

ٹریز زبتائیں گے کہ یہ عادات قابل اصلاح ہیں۔اس کیلئے ضروری ہے کہ ان محرکات کا جائزہ لیا جائے جن کی وجہ سے نظم وضبط سے انحراف ہوتا ہے۔اب ہم ایک ایک کر کے ان تمام نکات پر بحث کریں گے اور جائزہ لیں گے کہ کس طرح ہم طلبا کے ان نامناسب رویوں کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔

نوٹ برائے ٹریز۔ٹریز ہر نکتہ پر شرکا کو بحث میں شامل کریں گی اور ان سے کہیں گے کہ آ گر آپ کے طلبا میں کسی کا رویہ نامناسب تھا تو اس کے تدارک کیلئے آپ نے جو حکمت عملی اختیار کی وہ سب سے Share کریں اور یہ بھی بتایئے کہ اب اس بچے کا رویہ کیسا ہے۔

اس کے بعد ٹریز نامناسب طرز عمل کے محرکات اور تدارک کے مزید نکات شرکا کو بتائیں گے۔

۱۔**سکول سے غیر حاضری:** اس کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں مثلا بیماری،ضروری گھریلو کام، پڑھائی میں کمزوری کی وجہ سے معلم/معلّمہ کی مار کا خوف اور بددلی، اسکول کے ماحول سے عدم مطابقت، جارح لڑکوں کا ڈر، اسکول سے باہر دلچسپیاں وغیرہ، اس بری عادت سے بچے کو چھٹکارہ دلانے کیلئے غیر حاضری کے اسباب کا تجزیہ کر کے انہیں دور کرنا چاہیے۔اس سلسلے میں بچوں کو والدین اور ساتھیوں کا تعاون حاصل کیا جانا چاہیے۔

۲۔**دیر سے سکول آنا:** گھر سے اسکول کا زیادہ فاصلہ، راستے کی خرابی، ناسازگار موسمی حالات، ناشتے کی تیاری میں دیر وغیرہ جیسے اسباب بچے کو دیر سے سکول آنے کا سبب بنتے ہیں۔معلم/معلّمہ کو ان اسباب کو کھوج لگا کر انہیں دور کرنا چاہیے۔ بچے کو ہمدردی سے سمجھایا جائے۔ وقت کی پابندی کے فوائد بتائے جائیں اور والدین کو آ گاہ کیا جائے کہ بچے وقت پر اسکول پہنچنا اسکول کے نظم وضبط کیلئے ضروری ہے۔

۳۔تدریسی اوقات کے دوران سکول بھاگ جانا۔ جو بچے تدریسی اوقات کے دوران سکول سے بھاگ جاتے ہیں ان کے گہرے نفسیاتی مطالعہ کی ضرورت ہے۔ یہ عادت بہت بری ہے کیونکہ والدین یہ سمجھتے ہیں کہ بچہ اسکول میں پڑھ رہا ہے جبکہ وہ باہر کھیل کود میں

مصروف ہوتا ہے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسے سکول سے محبت نہیں ہے بلکہ نفرت ہے۔اسی بری عادت کا تدارک کرنا ضروری ہے۔ جو بچے اس کے عادی ہو جائیں ان سے واضح طور پر اس کی وجہ پوچھی جائے اوان کو اسکول یا سبق کے دوران غیر حاضری کے نقصانات سے آ گاہ کیا جائے۔ان کے والدین کو بھی بچے کی اس حرکت سے آ گاہ کیا جائے تا کہ وہ اپنے بچے کو اسکول میں پابند کرنے کی کوشش کریں۔تدریسی اوقات کے دوران اسکول سے غیر حاضری کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں مثلا۔

ا۔بعض طالب علموں کو کسی خاص مضمون میں دلچسپی نہیں ہوتی۔

۲۔اساتذہ بچوں کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

۳۔اساتذہ میں تعلیمی صلاحتیں کم ہوتی ہیں۔

۴۔اساتذہ بچوں کو گھر کا کام بہت زیادہ دیتے ہیں اور بچے وہ کام گھر پر مکمل نہیں کر پاتے۔

۵۔معلم/معلّمہ کی سزا کے خوف سے بچے اسکول سے غیر حاضر رہنے لگتے ہیں۔

۶۔سبق کا سمجھ میں نہ آنا اور سنانے کا ڈر۔

۷۔اسکول سے باہر غلط قسم کی دلچسپیاں

لہذا اساتذہ کا اولین فرض ہے کہ وہ بچوں سے شفقت ومحبت سے پیش آئیں۔تدریس کو دلچسپ، آسان اور موثر بنائیں۔ سبق کی افادیت کو اجاگر کریں اور بتائیں کہ سبق صرف یاد کرنا ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ عملی زندگی میں بھی کام آتا ہے۔اس کے علاوہ اسکول مین ایسے دلچسپ مشاغل کا اہتمام کریں جس سے بچے اپنے سبق میں دلچسپی لینے لگیں اور اسکول سے باہر رہنے کے بجائے اسکول کے اندر رہنا پسند کریں۔

۴۔کام چوری کی عادت: معلّمہ/معلم کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ کلاس میں کتنے بچے گھر کا کام یا جو کام بھی انہیں دیا جاتا ہے وہ وقت پر مکمل نہیں کرتے۔بعض بچوں میں یہ عادت صرف اس وقت پیدا ہوتی ہے جب معلم کی تدریس ناقص اور غیر دلچسپ ہو۔ایسی صورت میں معلم/معلّمہ سبق سے پہلے اس کی تیاری کریں، اسے دلچسپ اور موثر بنانے کیلئے تدریسی امدادی اشیاء مثلاً نقشوں، تصویروں، ماڈل اور گراف کا استعمال کریں۔اگر معلم اپنے کام پر مکمل دسترس رکھتا ہو تو صرف چند بچے ایسے ہو سکتے ہیں جو کام کرنے سے گھبراتے ہیں۔اس صورت میں معلم کا یہ فرض ہے کہ وہ بچے اور اس کے والدین سے رابطہ قائم کر کے یہ جاننے کی کوشش کریں کہ وہ کام کر کے کیوں نہیں لاتا۔اس کے بھی کئی وجوھات ہوسکتی ہیں مثلا

ا۔اکثر بچے کس خاص مضمون کو پسند نہیں کرتے یا وہ انہیں مشکل لگتا ہے۔

۲۔والدین گھر پر بچوں سے کام لیتے ہیں اور اسکول کے کام کی طرف توجہ نہیں دیتے۔

۵۔**ساتھیوں سے لڑائی جھگڑا**۔بعض بچے بلاوجہ اپنے ساتھیوں سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔اس کے اسباب مں ان کا ناپسندیدہ

گھریلو ماحول، خودنمائی وخود پرستی، اسکول کے ماحول سے عدم مطابقت اور دوسرے بہت سے عوامل شامل ہیں۔ ایسے بچے کو سزا دینے کے بجائے نہایت ہمدردی، محبت اور شفقت سے سمجھایا جائے اور اسے احساس دلایا جائے کہ اس کا غصہ بلاوجہ تھا اس طرح نہ تو کوئی اس کا دوست بننا پسند کرے گا اور نہ نہ ہی اسے کسی قسم کا فائدہ ہوگا۔ اس کی عادت کو بدلنے کیلئے اس کے سپرد چند مشاغل کر دیئے جائیں مثلاً باغبانی، ڈرامہ، بحث مباحثہ اور کھیلوں میں شمولیت جس سے اس کے منفی رویہ میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

۶۔ **بے ادبی**: بچے بے جا سختی، بلاوجہ مار پیٹ اور معلم/معلّمہ کی ناانصافی اور جانب دارانہ رویے کی وجہ سے بدتمیز اور بے ادب ہو جاتے ہیں۔ بعض بچے روٹھنے بگڑنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ گھر سے مناسب توجہ کا نا ملنا ہے۔ معلم/معلّمہ کو ان سے شفقت اور نرمی کا برتاؤ کرنا چاہیے اور اپنے رویے کا تنقیدی جائزہ لینا چاہیے۔

۷۔ **چوری کرنا**: ہمیں معلوم ہے کہ معمولی چیزوں مثلاً پنسل، کتاب، کاپی، پین، ربڑ وغیرہ کی چوری معمول کی بات ہے لیکن اس کو معمولی نہ سمجھا جائے بلکہ بچوں کو سمجھانا چاہیے کہ وہ اپنی چیزوں پر نام لکھ لیں۔ اس کے علاوہ کلاس سے باہر جانے کی ضرورت پیش پڑ جائے تو اپنے بستہ کی نگرانی اپنے دوسرے ساتھی کے سپرد کر کے جائیں۔ اس کے علاوہ ٹیچر کا بھی یہ فرض ہے کہ بچوں کو چوری سے باز رکھنے کیلئے انہیں اخلاقی سبق دیں اور سچ بچے پر چوری ثابت ہو جائے اس سے تنہائی میں پوچھا جائے کہ اس نے وہ چیز کیوں چوری کی ہے۔: بعض اوقات بچے غربت کی وجہ سے چوری کرتے ہیں، ایسے بچوں کے بارے میں ان کے والدین کو آگاہ کیا جائے۔ والدین اور اساتذہ دونوں مل کر مثبت تجویزوں پر عمل درآمد کر کے بچے کو چوری کی عادت سے باز رکھ سکتے ہیں۔

۸۔ **شرارتیں**: شرارت کرنا بچے کی فطرت میں شامل ہے خصوصاً ذہین اور تیز طبیعت بچے شرارتیں کیا ہی کرتے ہیں۔ اگر ان سے کسی کو کوئی نقصان نہ ہو، کام میں خلل نہ پڑے، معلم کی شان میں گستاخی نہ ہو اور اسکول کے مفاد اور شہرت کو نقصان نہ پہنچے تو انہیں نظر انداز کر دینا چاہیے۔

۹۔ **بدنظمی**: قطار میں نہ چلنا، چیزوں کو بے ترتیب کر دینا، جماعت میں شور یا صحن میں غل مچانا وغیرہ بدنظمی میں شامل ہیں۔ اس کا علاج یہی ہے کہ اساتذہ صبح کی اسمبلی اور جماعت میں اس کی مذمت کرتے رہیں اور بچوں کو شائستگی، سلیقہ مندی، حسن ترتیب اور رکھ رکھاؤ کی خوبیوں سے آگاہ کریں۔ ان کے علاوہ کچھ دیگر رویے بھی بچے کی آموزش میں رکاوٹ بنتے ہیں،

۱۰۔ **شرمیلا پن**: ایسے بچوں کے لئے ضروری ہے کہ ٹیچر انہیں زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کریں اور Eye Contact رکھیں۔ اگر گروپ میں کوئی سرگرمی کروا رہی ہیں تو ایسے بچے کو گروپ لیڈر بنا دیں۔ اگر بچہ خاموش رہتا ہے تو معلم خود اس

سے سوال پوچھیں اور اپنے ساتھ بحث میں شامل کریں۔

۱۱۔ **بچوں میں اعتماد پیدا کرنا:** کچھ بچے جو خاموش رہتے ہیں، چھپنے کی کوشش کرتے ہیں، ٹیچر کی ذمہ داری ہے کہ ایسے بچوں کو مواقع فراہم کریں جس سے یہ بچے آگے آئیں گے۔ بچوں سے دوستی کریں ان کے مسائل معلوم کریں اس طرح کرنے سے بچوں کو محسوس ہوگا کہ میں ٹیچر کیلئے اہم ہوں اور ٹیچر مجھ سے پیار کرتی ہے۔ خود اعتمادی سے محروم بچوں سے دوستی کر کے ایک ٹیچر ان میں اعتماد پیدا کر سکتی ہیں۔

۱۲۔ بعض بچے مسلسل دوسرے بچوں کی شکایات لگاتے ہیں ایسے بچوں کو نظر انداز کریں۔ بچے بے جا بحث کرتے ہیں اور خود کو نمایاں کرتے ہیں ان بچوں کو نرمی سے سمجھائیں کہ اُ کی وجہ سے دوسرے بچے متاثر ہو رہے ہیں۔ بعض بچے ہر وقت لڑنے کیلئے تیار رہتے ہیں ایک کامیاب طالب معلم کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کو مطمئن کریں اور بچوں کو پیار سے سمجھائیں۔

سرگرمی: کمرہ جماعت میں رول پلے کروایا جائے گا جس کیلئے ٹریز چند شرکا کو منتخب کریں گے جن مین سے ایک ٹیچر کا کردار ادا کریں گے اور باقی طلباء بنیں گے۔ جس میں ایک شریک کار شریر طالب علم کا کردار کریں گے۔

اس سرگرمی کے بعد ٹریز ان الفاظ کے ساتھ اس موضوع کو سمیٹیں (Sum-up) گے کہ نامناسب رویوں کا تدارک کوئی خاص مشکل نہیں محض بچے اور اس کے والدین کو تعلیم کی اہمیت کا احساس دلانا ہے اگر بچہ پڑھ لکھ جائے گا تو نہ صرف اپنے والدین اور کنبہ بلکہ ملک کے بہترین اثاثہ ثابت ہوگا۔ اس لیے بچے کی زندگی کو کامیاب بنانے میں والدین، اساتذہ اور دوست احباب سب کی محنتوں، کاوشوں اور تعاون کی ضرورت ہے۔

سبقی منصوبہ بندی

LESSON PLANNING

سبقی منصوبہ بندی

سرگرمی: سبقی منصوبہ مندی

درکار اشیا: چارٹ

طریقہ کار: ٹریز شرکاء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں گی۔

ا۔ سبق کی منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے۔

۲۔ سبق کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے آپ کن نکات/ باتوں کا خیال رکھیں گی۔

شرکاء کے جوابات سننے کے بعد ٹریز سبق کی منصوبہ بندی کی تعریف بیان کریں گی۔

''کمرہ جماعت میں جانے سے پہلے اساتذہ سبق کی باقاعدہ تیاری کرتے ہیں تاکہ سبق کو ایک تسلسل اور ترتیب سے پیش کر سکیں تاکہ سبق کے مقاصد کو حاصل کیا جا سکتے۔ لہذا تدریسی سرگرمیوں کی تیاری سبق کی منصوبہ بندی کہلاتی ہے''

سبقی منصوبہ بندی کی اہمیت: Importance of Lesson Planning

ٹریز شرکا کو بتائیں گی کہ اساتذہ کی بنیادی ذمہ داری تدریس کیلئے تیاری اور منصوبہ بندی کرنا ہے تاکہ اوہ اپنی روزمرہ کی تدریسی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔ پورے نصاب کو حصوں میں اور ان حصوں میں سے یونٹ اور یونٹوں کو اسباق میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ کام نہایت اہم ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے اساتذہ تدریسی مواد کی تیاری توجہ کے ساتھ اور ایک خاص ترتیب سے کرتے ہیں تاکہ مقررہ مقاصد حاصل ہو سکیں۔ صرف وہی اساتذہ نصاب کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے جو سبق کی منصوبہ بندی کر کے کلاس میں جائیں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی کی اہمیت اس وقت ہوگی اگر منصوبہ بندی کے وقت مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی کے اجزاء۔

ا۔ تدریس کے مقاصد کیا ہیں؟ یعنی کیا مقاصد ہمیں فوراً حاصل ہو جائیں گے یا تعلیمی سال کے اختتام تک ہم ان مقاصد کو حاصل کر سکیں گے۔

۲۔ کن طریقہ ہائے تدریس یا حکمت عملیوں (Strategies) کے ذریعہ تدریس کو کامیاب بنایا جائے گا۔

۳۔ تدریس کے دوران کن کن تدریسی امدادی اشیاء کی مدد لی جائے گی۔

۴۔ سبق کو پڑھانے کیلئے ایک یا ایک سے زیادہ پیریڈ درکار ہوں گے۔

۵۔متعلقہ عنوان کے بارے میں طلبا کی سابقہ معلومات کیا ہے۔
۶۔تدریسی عمل کو دلچسپ اور خوشگوار بنانے کیلئے کون کون سے تدریسی وسائل یا ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔
۷۔دوران تدریس کس طرح کی سرگرمیاں کروائی جائیں جن سے طلبا عنوان کو با آسانی سمجھ سکیں۔
۸۔یہ جائزہ کیسے لیا جائے کہ طلباء کی آموزش (Learning) کس حد تک ہوسکی ہے یا تدریسی عمل کس حد تک کامیاب رہا۔

سرگرمی: فوائد
درکار اشیاء: ہینڈ آؤٹ نمبر ا ''سبقی منصوبہ بندی کے فوائد''
طریقہ کار: شرکا کو ہینڈ آؤٹ نمبر ا سبقی منصوبہ بندی کے فوائد سے دیا جائے گا۔ٹرینر ہر نکتہ کو وضاحت سے بیان کریں گی۔
ا۔معلم ایک ذہنی خاکہ تیار کر لیتا ہے کہ اسے دوران سبق کن سرگرمیوں پر زور دیا ہے اور انہیں کیسے آگے بڑھانا ہے۔
۲۔سہولتوں کے استعمال کو افادیت کے ساتھ استعمال کرنا ہے۔
۳۔معلم سبق کی پیش کش میں ترتیب برقرار رکھ سکتا ہے۔
۴۔آئندہ کے اسباق کی تیاری میں اس سے مدد لے سکتا ہے۔
۵۔پچھلے سبق کی خامیوں کو دور کر کے اپنے سبق کو مزید بہتر بنا سکتا ہے۔
۶۔معلم طلباء کی متوقع دشواریوں اور مسائل کو سمجھنے اور ان کو موثر طریقے سے حل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔
۷۔معلم بار بار تفصیلات دہرانے سے بچ جاتا ہے۔
۸۔معلم میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔
۹۔مستقبل میں تدریسی طریقوں میں موثر تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔
ٹرینر شرکا کو آگاہ کریں گی کہ مختلف مضامین کو پڑھانے کیلئے مہارتوں اور طریقہ تدریس کو اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اس کی پلاننگ یا منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔لہذا جب ہم بچوں کو کوئی مضمون یا عنوان پڑھاتے ہیں تو اسے موثر اور کامیاب بنانے کیلئے سبقی منصوبہ بندی کا ہونا بہت ضروری ہے تا کہ تدریس منظّم انداز میں کی جاسکے۔سبقی مہارتوں کا ہونا بہت ضروری ہے تا کہ تدریس منظّم انداز میں ہو سکے۔سبقی منصوبہ بندی کی اہمیت کے پیش نظر اب ہم تدریسی مہارتوں اور سبقی منصوبہ بندی میں ان کو استعمال کرنا سیکھیں گے۔

سرگرمی: سبقی منصوبہ بندی کے مرحلے
درکار اشیا: بورڈ، چاک/ مارکر، ہینڈ آوٹ نمبر ۲
طریقہ کار: ٹرینر سوال کریں گی کہ سبقی منصوبہ بندی کے مراحل کون کون سے ہیں؟

ٹریز جوابات بورڈ پر تحریر کرتی جائیں گی اور پھر بتائیں گی کہ سبق کی منصوبہ بندی کرتے وقت معلم کو تین مرحلے طے کرنے پڑتے ہیں۔

ا۔سبق کو پڑھانے سے قبل کا مرحلہ۔

۲۔سبق کی منصوبہ بندی۔

۳۔سبق کا جائزہ اور نظر ثانی یا ترمیم کا مرحلہ۔

ٹریز تمام اہم نکات کو بورڈ پر تحریر کریں گی اور ہینڈ آؤٹ نمبر۲ ''سبقی منصوبہ بندی'' شرکا کو دیں گی اور ہر نکتے کی درجہ ذیل طریقے سے وضاحت کریں گی۔

پہلا مرحلہ

ا۔سبق پڑھانے سے قبل تیاری۔

اساتذہ کو کمرہ جماعت میں جانے سے پہلے درج ذیل تین چیزوں کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔

ا۔تدریسی مقاصد۔

۲۔تدریسی مواد

۳۔بچوں کے بارے میں معلومات۔

یعنی اساتذہ کے ذہن میں یہ واضح ہونا چاہے کہ اس سبق کی تدریس سے وہ کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں اور کیا ان مقاصد کے حصول کیلئے تمام دستیاب مواد (درسی امدادی اشیاء، نقشے، فلیش کارڈ، ماڈل، اصل اشیاء) موجود ہیں اور کیا اساتذہ کو اس بات کا اندازہ ہے کہ جو معلومات وہ طلبا کو دینا چاہتے ہیں وہ بچے کی ذہنی سطح کے مطابق ہے بھی یا نہیں؟

دوسرا مرحلہ

۲۔سبق کی منصوبہ بندی: اس مرحلے میں اساتذہ کو یہ دیکھنا ہے کہ مضمون کیسے پیش کرنا ہے تا کہ بچے سمجھ جائیں اور تدریس اور سیکھنے کا عمل جاری رہ سکے۔ بچہ کیا ممکنہ سوالات کر سکتا ہے۔ جوابات کیسے تیار ہونگے۔ گھر کا کام کتنا اور کب دینا ہے۔ تدریس طریقہ کار کا انتخاب میں ہمیں یہ خیال رکھنا ہوگا کہ بچے کو سبق کی طرف کیسے راغب کرنا ہے۔ مسلسل دلچسپی کیسے برقرار رکھنی ہے۔ تدریسی مواد بچوں تک کیسے پہنچانا ہے اور سبق کا اختتام کیسے کرنا ہے۔ ان سرگرمیوں کو بروئے کار لانے کے لئے سبق کی تدریس کو تین حصوں میں تقسیم کرنا ہوگا۔

ابتدائیہ: بچوں کی توجہ حاصل کی جائے گی۔ نقشے، تصویروں، ماڈل، چارٹ، دلچسپ واقعہ اور عام فہم سوال پوچھ کر بچوں کو سبق کی طرف راغب کیا جائے گا۔

پیشکش: بطوں کی سابقہ واقفیت کی بناء پر آگے بڑھیں گے اور سبق کو بتدریج پیش کرتے ہوئے معلوم تصورات سے نامعلوم اور آسان سے مشکل کی طرف جائیں گے تاکہ تصورات آپس میں رابطہ ٹوٹنے نہ پائے۔

اختتامیہ: سبق کے آخری چند منٹوں میں آپ سبق کے نتائج اور اہم نکات اخذ کرواتے ہیں۔ چند سوالات اور جوابات کے ذریعہ سے بچوں سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کامیابی کا انحصار بہت حد تک اختتامہ پر ہوتا ہے۔

تیسرہ مرحلہ

جائزہ: کمرہ جماعت میں جو کچھ سکھایا گیا وہ کس حد تک طلبا کی سمجھ میں آیا۔ یہ دیکھنے کیلئے سوالات کے ذریعہ جائزہ لیا جاتا ہے جس سے اساتذہ کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ تدریسی مقاصد حاصل ہو پائے یا نہیں؟

گھر کا کام: گھر کا کام دیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے کو یہ کام خود کرنا ہوتا ہے لہذا ایسا کام دیا جائے جو جماعت میں سمجھایا جاچکا ہے تاکہ بچہ باآسانی کام کرسکے۔

سبقی خاکے کی وضاحت کے بعد ٹرینرز تمام شرکا کو 5-5 افراد پر مشتمل گروپس میں تقسیم کریں گی اور ہر گروپ کو کوئی بھی ایک جماعت مختص کردیں گی مثلاً گروپ A کو پہلی، گروپ B کو دوسری جماعت وغیرہ، پانچ سے زیادہ گروپ بننے کی صورت میں ٹرینر اس گروپ (گروپس) کو کسی بھی جماعت کی سبقی منصوبہ بندی کرنے کیلئے دے سکتی ہیں۔ لیکن ہر گروپ الگ الگ مضمون کی سبقی منصوبہ بندی کرے گا۔
اب ٹرینر گروپ سے کہیں گی کہ وہ باہمی مشورے سے نصابی کتاب میں سے کوئی ایک عنوان منتخب کرلیں۔ اسی دوران ٹرینر تختہ سیاہ پر ان گروپس کے نام تحریر کر کے منتخب کردہ عنوان بھی لکھ دیں گی اور تمام گروپس کو آگاہ کریں گی کہ انہیں اس عنوان کی سبقی منصوبہ بندی اور تدریسی معاونت (امدادی اشیاء) تیار کرنی ہے۔
جب تمام گروپس اپنا کام مکمل کرلیں گے تو ہر گروپ اپنے تیار کردہ سبقی منصوبہ کی Presentation دے گا۔ ٹرینر سبقی منصوبہ جات پیشکش کو توجہ سے سنیں گی اور سبق منصوبہ جات میں موجودہ غلطیوں کی اصلاح کریں گی۔
اس کے بعد ٹرینر دوبارہ سے گروپ تشکیل دے کر ہر گروپ کو مندرجہ ذیل عنوانات میں سے ایک عنوان دیں گے اور تمام شرکا کو تاکید کریں گے کہ آپ اپنے گروپ ممبر کے نام نوٹ کرلیں اور دیئے گئے عنوان پر سب مل کر اپنا سبقی منصوبہ (Lesson Plan) اور امدادی اشیاء تیار کریں۔ جس کی Presentation ٹریننگ کے آخری دن دی جائے گی۔

عنوانات

عنوان	جماعت	مضمون
۱معراج النبی ﷺ	IV	اسلامیات
۲بہادر بہن	II	اردو/سندھی
۳۔Capital Letter "P"	I	انگریزی
۴قدرتی نباتات	IV	معاشرتی علوم
۵جانور	III	سائنس
۶جسم کو تندرست رکھنا	V	سائنس
۷لمبائی کی پیمائش	II	ریاضی

ہنڈ آوٹ نمبر

سبقی منصوبہ بندی کے فوائد

۱۔اساتذہ ایک ذہنی خاکہ تیار کر لیتے ہیں کہ انھیں دوران سبق کن سرگرمیوں پر زور دینا ہے اور انہیں کیسے آگے بڑھانا ہے۔

۲۔سہولتوں کو افادیت کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

۳۔سبق کی پیش کش میں ترتیب برقرار رکھ سکتے ہیں۔

۴۔آئندہ کے اسباق کی تیاری میں اس سے مدد لے سکتے ہیں۔

۵۔پچھلے سبق کی خامیوں کو دور کر کے اپنے سبق کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔

۶۔اساتذہ طلباء کی متوقع دشواریوں اور مسائل کو سمجھنے اور ان کو موثر طریقے سے حل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

۷۔اساتذہ بار بار تفصیلات دہرانے سے بچ جاتے ہیں۔

۸۔اساتذہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

۹۔مستقبل میں تدریسی طریقوں میں موثر تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

ہینڈ آوٹ نمبر۲

سبقی منصوبہ بندی

مضمون: جماعت

عنوان: وقت

مقاصد:

طریقہ تدریس:

تدریسی معاونات:

سابقہ معلومات:

اعلان سبق

پیشکش

سرگرمی

جائزہ

گھر کا کام

نمونے کا سبق

طریقہ کار

ٹرینز بطور استاد سب شرکاء کے سامنے نمونے کا سبق پیش کرے گا جس کا نمونہ ساتھ ہے۔اس کے علاوہ ٹرینز اپنے طور پر بھی کوئی سبق تیار کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔

جماعت سوم

سبق کا عنوان:

پودے کی تنظیم اور کام

سبقی اشارہ

عنوانات	نفس مضمون وطریقہ تدریس	خلاصہ تختہ سیاہ
عمومی مقاصد	۱۔بچوں میں سائنسی طرز فکر پیدا کرنا۔ ۲۔بچوں میں جذبہ تجسس کو ابھارنا ۳۔بچوں کی قوت مشاہدہ اور قوت اظہار سے اضافہ کرنا۔ ۴۔بچوں کو اس قابل بنانا کہ وہ تجربات سے نتائج اخذ کر سکیں۔ ۵۔بچوں میں سائنسی تصورات پیدا کرنا	
خصوصی مقاصد	بچوں کو اس قابل بنانا کہ	
	۱۔پودوں کے تمام حصوں کے بارے میں تفصیل سے جان سکیں۔ ۲۔پودے کے تمام حصوں کے نام بتا سکیں۔	
عنوانات	نفس مضمون وطریقہ تدریس	خلاصہ تختہ سیاہ

طریقہ تدریس	تقریری، تحریری، مظاہراتی، تجرباتی	
تدریسی معاونات	تختہ سیاہ، چاک، چارٹ، ڈسٹر، پودا	
سابقہ واقفیت کا جائزہ تمہید	استاد بچوں کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے اور نئے سبق کی طرف راغب کرنے کیلئے مندرجہ ذیل تمہیدی سوالات کرے گا ا۔آپ اپنے اردگرد کیا کچھ دیکھ سکتے ہیں؟ ۲۔ہم خوراک کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ ۳۔پھل، پھول اور بیج کہاں سے حاصل کرتے ہیں	
اعلان سبق تعارف سبق	استاد سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے بعد اعلان کرے گا پودے کے حصے کہ بچو آج ہم پودوں کے متعلق پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ کر خط کشیدہ کرے گا۔ استاد اعلان سبق کے بعد بچوں کو نئے سبق سے متعارف کرائے گا کہ جانوروں کو زندہ رہنے کے لئے ہوا، پانی کے علاوہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ خوراک ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔لہذا ہم اگر خوراک نہ کھائیں تو ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔	پودے کے حصّے
استحضار	استاد سبق کے مختصر ہونے کی وجہ سے سبق کو ایک ہی مرحلے میں پیش کرے گا استاد اصل پودا بچوں کو دیکھائے گا کہ ان کو پودے کے کتنے حصے نظر آ رہے ہیں۔سوال و جواب کی مدد سے وہ بچوں پر واضح کرے گا کہ پودے کے مشاہدے سے ہمیں اس کے تین حصے نظر آتے ہیں جڑ، تنا، پتے	

عنوانات	نفس مضمون وطریقہ تدریس	خلاصہ تختہ سیاہ
	جڑ: پودے کے زیر زمین حصے کو جڑ کہتے ہیں۔ بیج کے اندر موجود پہلی جڑ (Radic) سے نکلتی ہے۔ یہ حصہ شاخ دار ہوتا ہے، جڑیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ پہلی جڑ کو پرائمری، دوسری کو ثانوی اور تیسری کو ثالثی جڑ کہتے ہیں۔ جڑ کا کام: جڑ کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ یہ پودے کے زیر زمین حصے کو مضبوطی سے گاڑھے رکھتی اور زمین سے پانی نمکیات جذب کر کے پتے تک پہنچاتی ہے۔ جڑ کے اوپر بال ہوتے ہیں جنہیں (Roots Hairs) کہتے ہیں۔ پودے کا زمین سے باہر والا حصہ تنا کہلاتا ہے	جڑ کے تین حصے ہوتے ہیں ابتدائی، ثانوی، ثالثی۔ جڑ کا کام پودے کو مضبوطی سے زمین میں گاڑھے رکھنا ہوتا ہے
	ا۔ تنا، ۲ پتے، ۳ پھل اور پھول	
	تنا: پودے کا یہ حصہ سطح زمین سے کچھ بلندی پر ہوتا ہے تنا جڑ سے پانی پتوں تک پہنچاتا ہے اور پتوں میں تیار شدہ خوراک جڑیں اور دوسرے حصوں تک پہنچاتا ہے۔ تنا شاخوں اور پتوں کو سہارا دیتا ہے۔ تنے پر پھل، پھول اور پتے لگے ہیں۔ پتے: پودے کی شاخوں کا زیادہ تر حصہ سبز پتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ سبز رنگ ایک کیمیائی مادے کی وجہ سے ہوتا ہے جسے کلوروفل کہتے ہیں۔ ہر پتے کی ایک ڈنڈی ہوتی ہے جس پر پتا تنے سے جڑا رہتا ہے پتے کے چپٹے حصے کو (Lamina) کہتے ہیں۔ اس کے اندر باقاعدہ رگوں کا جال ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے پانی اور خوراک ایک سے دوسری جگہ پہنچائی جاتی ہے۔ اس کا اصل کام خوراک بنانا ہوتا ہے پتا سورج کی روشنی میں اپنی خوراک خود بناتا ہے۔ پتے کے اندر موجود کلوروفل سورج کی روشنی میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی مل کر خوراک بناتے ہیں۔ اس عمل کے نتیجے میں آکسیجن پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح پودے ہمارے لیے آکسیجن فضا میں	اس پر پھل پھول لگتے ہیں پتے کا کام پودے کیلئے خوراک بنانا ہوتا ہے

عنوانات	نفس مضمون وطریقہ تدریس	خلاصہ تختہ سیاہ
	شامل کرتے ہیں اور کاربن ڈائی اکسائیڈ جذب کرتے ہیں	
	پھول پودے کا نہایت ہی اہم حصہ ہوتے ہیں کیونکہ پودے کے اسی حصے میں پھل اور بیج بنتے ہیں۔ پھول سے پودے کی سجاوٹ اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے پھول کے چار حصے ہوتے ہیں سیپ۔ پیٹل اور کارپل، سٹیمن پھل: پھل شاخوں پر اگتے ہیں پھولوں سے پھل اور بیج بنتے ہیں بیج پودے کے اگنے میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پھل ہمارے کھانے کے کام آتے ہیں۔ سرگرمی: استاد بچوں سے سرگرمی کروائے گا اور بچوں سے کہے گا کہ وہ پودے کی ڈرائنگ بنائیں اور اس طرح وہ چارٹ پر پودے کے مختلف حصوں کے نام لکھیں گے۔	
اعادہ	استاد سبق پڑھائے گئے سبق کا جائزہ لینے کیلئے بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کرے گا۔ ۱۔ پودے کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ ۲۔ جڑ کہاں ہوتی ہے؟ ۳۔ پتے کے چپٹے حصے کو کیا کہتے ہیں؟ ۴۔ پھول پھل اور بیج پودے کے کس حصے میں ہوتے ہیں؟ ۵۔ پھول پھل اور بیج پودے کے کس حصے میں ہوتے ہیں؟	
تفویض کار	استاد بچوں سے کہے گا کہ وہ گھر سے پودے کی مختلف حصوں کے نام لکھ کر لائیں	

سرگرمی: شرکاء سے سبق کی منصوبہ بندی کروائی جائے گی۔

سبقی بلاک

سبقی بلاک منصوبہ بندی

کمرہ جماعت کے انتظامات کو منظّم اور بہتر طریقے سے چلانے کیلئے اچھی منصوبہ سازی کرنا بہت ضروری ہے تا کہ ہمیں کسی بھی قسم کی دشواری اور جھنجھلاہٹ کا سامان نہ کرنا پڑے اور کاموں کو مقررہ وقت میں اچھے طریقے سے مکمل کیا جا سکے۔ منصوبہ سازی کو عام فہم زبان میں کسی بھی کام کو آغاز کرنے سے پہلے کی جانی والی تیاری کا نام دیا جاتا ہے۔

منصوبہ سازی کی جامع اور مکمل تعریف درج ذیل ہے ''مستقبل میں کیے جانے والے کاموں کے بارے میں جو فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ان فیصلوں کا مجموعہ سازی کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم منصوبہ سازی کرتے وقت یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اس کام کو کتنے عرصہ میں ختم کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ کتنے لوگ اس کام میں شریک ہونگے نیز ہمارے وسائل ہماری ضروریات کو کیسے پورا کریں گے۔

اساتذہ کیلئے بہت ہی ضروری ہے کہ وہ اپنے پورے سال کی منصوبہ بندی کریں تا کہ وہ اپنے مقررہ اہداف تک پہنچ سکیں۔ استاد کے سب سے بڑا ہدف ایک سال میں نصاب کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ اکثر اساتذہ ایک سال کا مطلب 365 دن لیتے ہیں۔ دنوں کا مکمل جائزہ لیا جائے جس میں چھٹیاں، امتحان اور دوسرے ایسے دن جس میں استاد بچوں کو کوئی نیا سبق یا تصور نہیں سکھاتے۔ اس وجہ سے پڑھائی کے دن کم ہو کر 190 بلکہ اس سے بھی کم رہ جاتے ہیں۔ اس کم وقت میں بہت نتائج حاصل کرنے کیلئے ہمیں میعاری منصوبہ سازی کرنی ہوگی اور اپنے کام کا جائزہ لینا ہوگا کہ کم وقت میں کس طرح کام کو مکمل کرنا ہوگا۔ ذیل منصوبہ سازی کی اقسام بیان کی گئی ہیں تا کہ اساتذہ اپنے تدریسی کاموں کی تقسیم آسانی سے کر سکیں۔

۱۔ سالانہ منصوبہ سازی

سالانہ منصوبہ سازی مُس استاد پورے سال کی سرگرمیوں کی منصوبہ سازی کرتے ہیں جس میں امتحانات کے اوقات گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیوں کا تعین کرتے ہیں۔ مخصوص تقاریب جیسے 23 مارچ، والدین کا دن، 14 اگست یوم قائد و اقبال کے حوالے سے پرگرامز تشکیل دیے جاتے ہیں۔

۲۔ ہفتہ وار منصوبہ سازی

اس قسم کی منصوبہ سازی میں استاد ہفتہ وار ٹائم ٹیبل بناتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ اسے ہفتے میں کتنے دن ریاضی پڑھانی ہے، مذہبی تعلیم، معاشرتی تعلیم، معاشرتی علوم کا مضمون بچوں کو کب اور کیسے پڑھانا ہے۔ ایک بہترین منصوبہ با قاعدہ سرگرمیوں کیلئے دستیاب وسائل کا بہترین مصرف ہے۔

۳۔ روزانہ کی منصوبہ سازی

روزانہ کی منصوبہ سازی میں استاد اپنے اسباق کے اوقات کا تعین کرتا ہے۔ مثال کے طور پر انگریزی کے مضمون کے لئے 40 منٹ ہیں تو ان 40 منٹوں میں کون سا سبق پڑھانا ہے۔ سبق پڑھانے کیلئے تدریسی مواد کون سا، کتنا اور کیسے استعمال کرنا ہے۔ گروپس میں اپنے سبق سے مطابقت رکھتے ہوئے کہ کون کون سی سرگرمیاں کروانی ہیں اور پھر جائزہ کیسے لینا ہے۔

۴۔ سبقی بلاک

سبقی بلاک سے مراد ایسے اسباق کو اکٹھا کرنا ہے جن کے پڑھانے کا مقصد ایک ہو۔ جب ہم سبقی بلاک بناتے ہیں تو صرف سبق کے عنوان کو ہی نہیں دیکھتے بلکہ اس سبق کے مواد کو زیادہ اہمیت حاسل ہوتی ہے۔ جب ایک جیسے مقاصد رکھنے والے اسباق کو اکٹھا کرتے ہیں تو اس بلاک کا نام پڑھائے جانے والے بلاک کے مقاصد پر رکھا جاتا ہے۔ بلاکس کی مدد سے پڑھانے کے استاتذہ کو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

☆۔ اساتذہ کو تدریسی معاونات بار بار نہیں بنانی پڑے گی کیونکہ وہ پڑھائے جانے والے بلاک کے اسباق کیلئے بنائی گئی تدریسی معاونات کو بلاک کے ہر سبق کو پڑھانے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

☆۔ ہم مختلف مضامین کے بلاکس کو بھی اکٹھا کر کے پڑھا سکتے ہیں تا کہ وقت کو موثر استعمال ہو سکے۔

☆۔ جہاں 40 یا 50 اسباق ہوتے ہیں جب اہم ان کے بلاکس بنا لیتے ہیں تو یہ 8 یا 10 بلاک میں تقسیم ہو جاتے ہیں جسے پڑھانے کیلئے کمرہ جماعت کی تیاری اور سجاوٹ میں آسانی ہوتی ہے۔

☆۔ اساتذہ کمرہ جماعت سے باہر کے ماحول کے مطابق بلاکس بچوں کو پڑھائیں یعنی اگر رمضان کا مہینہ ہے تو اسلامی بلاک شروع کریں اور ایسے اسباق کا انتخاب کریں جو نماز روزہ زکواۃ قرآن پاک سے متعلق ہوں۔ اس طرح کمرہ جماعت سے باہر کا ماحول بھی بچے کو سیکھنے میں مدد دے گا۔ اس طریقہ تدریس سے بچے کو سمجھیں گے اور ان کو رٹا نہیں لگائیں گے۔ چونکہ بچے جب اپنے اردگرد بھی وہی کچھ دیکھیں گے جو کمرہ جماعت میں استاد نے پڑھایا ہے تو اس کے سیکھنے کا عمل نہ صرف بہتر بلکہ تیز ہوگا اور وہ براہ راست سیکھنے کے عمل میں شامل ہوں گے۔

☆۔ اساتذہ کے وقت کی بچت ہوتی ہے کیونکہ بلاک میں پڑھائے جانے والے اسباق صرف سبق نہیں بلکہ ایک موضوع کے طور پڑھائے جاتے ہیں۔

نصاب ونصابی تقسیم اور ٹائم ٹیبل کی تیاری

PREPARATION OF SYLLABUS AND TIME TABLE

سرگرمی: نصاب اور نصابی کتب

درکار اشیاء: درستی کتابیں، فلپ شیٹ، مارکرز، کارڈ شیٹ،

طریقہ کار: ٹریز شرکاء سے Brain Stroming کروائیں گی کہ نصاب (Curriculim) اور Slylabus سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹریز بتاہیں گی کہ

''نصاب لاطینی زبان سے تعلق رکھتا ہے جس کے لغوی معنی راستے ہیں۔ جس سے ایک فرد اپنی منزل، مقصد اک تعین یا مقصد کو پہنچانتا ہے۔ نصاب اسکول کی تمام سرگرمیوں کا احاطہ کرتا ہے مثلاً جماعت کا کام، کھیل کود اور وہ تمام سرگرمیاں جو اسکول میں سرانجام دی جاتی ہیں''

یا دوسرے لفظوں میں

''نصاب ان مختلف ذہنی، جسمانی، معاشرتی اور مذہبی سرگرمیوں کا مجموعہ ہے جس کا تعلیمی ادارہ انتظام کرتا ہے۔ یہ تعلیم و تدریس کا ایک باقاعدہ اور واضح پروگرام ہوتا ہے جس کے ذریعے طلباء کی صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے۔

ان کے علاوہ نصاب قومی مقاصد کی تکمیل کا ذریعہ بھی ہوتا ہے۔

سلیبس

سلیبس کا تعلق ہمارے کمرہ جماعت سے ہوتا ہے۔

''کلاس روم میں ہم جو سرگرمیاں کروا رہے ہوتے ہیں یہ سب ہمارے سلیبس کا حصہ ہوتی ہیں۔ یعنی نصابی کتب سے متعلق تمام سرگرمیاں ہمارے سلیبس کا حصہ ہیں''

سرگرمی: تعلیمی نصاب کے مقاصد

درکار اشیا: بورڈ، مارکر/ چاک

طریقہ کار: ٹریز زسوال پوچھیں گی کہ نصاب کی تیاری میں کیا مقاصد کارفرما ہوتے ہیں۔ یا

کن مقاصد کو مدنظر رکھ کر نصاب مرتب کیا جاتا ہے؟

ٹریز بعد میں تفصیلاً تعلیمی نصاب کے مقاصد بیان کریں گی۔

۱۔ طلبہ کی مجموعی شخصیت کی نشوونما کرنا۔ ان کو جسمانی، ذہنی، جذباتی اور معاشرتی لحاظ سے بہتر بنانا تاکہ آگے چل کر ان کی شخصیت متوازن بن سکے۔

۲۔ طلبہ میں بنیادی مہارتیں پیدا کرنا عینی ان میں لکھنے پڑھنے اور حساب کرنی کی صلاحیتیں پیدا کرنا تاکہ وہ اپنے روزمرہ کے کام بخوبی انجام دے سکیں اور مزید مطالعہ کا شوق پیدا ہو سکے۔

۳۔ انکی انفرادیت کی نشوونما کرنا اور اس لائق بنانا کہ کہ وہ تحصیل و علم کے بعد کچھ علمی کام کر کے زندگی بسر کر سکیں۔ ان میں محنت، تجسس اور ذاتی بھلائی کی عادتیں پیدا ہوں۔

۴۔ ان کی حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا اور ملک کی تعمیر اور ترقی کا احساس پیدا کرنا۔

۵۔ ان میں شہری شعور پیدا اور ذمہ داری کا احساس دلانا کہ اپنے ملک سے محبت کریں اور اس کی ترقی کیلئے کچھ خدمات انجام دیں۔ ان جسمانی ورزشوں اور مشاغل کا شوق پیدا کرنا اور کھیل کود کی اہمیت وافادیت سے آگاہ کرنا۔

سرگرمی: نصاب کی تقسیم کے اصول

درکار اشیاء:

طریقہ کار: ٹرینر شرکاء سے پوچھیں گی کہ بتائیں آپ نصاب کی تقسیم کیسے کریں گے؟

شرکاء کے تاثرات لینے کے بعد ٹرینر بتائیں گی کہ پورا نصاب ایک ساتھ نہیں پڑھایا جا سکتا ہے۔ اس لیئے نصاب کو تھوڑا تھوڑا کر کے روزانہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح پورے سال میں نصاب مکمل ہوتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ نصاب کی تقسیم کیسے عمل میں آئے گی۔؟

پروفیسر برونر نے نصاب کی تقسیم کیلئے مندرجہ ذیل اصول مرتب کئے ہیں۔

۱۔ نصاب کی تقسیم اس طرح کی جائے کے پہلے آسان باتیں آئیں اور پھر اس کے بعد مشکل یعنی ہم بچوں کو آسان سے مشکل کی طرف لیکر جائیں یہ کام بتدریج طے پانا چاہیے۔

۲۔ ایک حصے کا دوسرے سے تعلق ہو، تا کہ ایک حصے میں حاصل شدہ علم کو دوسرے حصے میں استعمال کیا جائے یعنی تسلسل کا خیال رکھنا چاہیے۔ بچے نے جو معلومات پہلے حصے سے حاصل کی ہوں یہ اس معلومات کو اگلے حصے میں فائدہ اٹھا سکے۔

۳۔ نصاب کی تقسیم اس طرح کی جائے کہ اسے مکمل کرنے کے بعد طالب علم کو یہ اندازہ ہو کہ اس نے کچھ حاصل کیا ہے۔ اس سے طالب علم کی ذہنی تسکین ہوگی اور وہ آگے پڑھنے پر مائل ہوگا۔

۴۔ نصاب کی تقسیم کرتے وہیئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ہر حصے کو پڑھانے کے بعد طالب علم کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ علم اور معلومات حاصل کر سکے۔

یہاں پر ٹرینر شرکاء سے سوال پوچھیں گی کہ آپ کے خیال میں نصاب کی تقسیم کیوں ضروری ہے۔

نصاب کی تقسیم کیوں ضروری ہے۔

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹرینر بتائیں گی کہ نصاب کی تقسیم اس لیے ضروری ہے کہ اس اسے اساتذہ کو بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ انہوں نے کتنے وقت میں کتنا نصاب پڑھانا ہے۔ اساتذہ اپنی آسانی کے لیے نصاب کے پہلے سہ ماہی، ماہانہ، ہفتہ وار اور روزانہ کے لحاظ سے تقسیم کریں گے۔ اس سے اساتذہ کو نصاب پڑھانے اور صحیح وقت پر ختم کرنے میں آسانی ہوگی۔ اساتذہ اگر نصاب کو تقسیم نہیں کریں گے تو انہیں صحیح وقت پر ختم کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔ اس لیئے کسی بھی مضمون کو پڑھانے سے پہلے اس کی نصابی تقسیم نہایت ضروری ہے۔

نصاب تقسیم کرنے کا طریقہ

NEF نے (BECS) بنیادی تعلیم کمیونٹی اسکولز کیلئے تعلیمی دورانیہ نو ماہ کا مقرر کیا ہے۔ اس لحاظ سے ہم نصاب کی تقسیم سہ ماہی بنیادوں پر تقسیم کریں گے اور مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب تقسیم کریں گے۔

۱۔ اساتذہ سب سے پہلے نصاب کو تین حصوں (میقات) میں تقسیم کریں گے۔

۲۔ اس کے بعد ہر میقات کے مہینے کے لحاظ تقسیم کریں۔

۳۔ مہینے کے لحاظ سے تقسیم کردہ نصاب کو ہفتہ وار اور پھر دنوں کے لحاظ سے تقسیم کریں۔

اب ٹرینر شرکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہیں گی کہ ہم جائزہ لیتے ہیں کہ ہر مضمون کی نصابی تقسیم کیسے کی جائے گی۔

سائنس کی نصابی تقسیم

سائنس کی نصابی تقسیم کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سائنس (Biology) بیالوجی، کیمسٹری (Chemistry) اور فزکس (Physics) پر مشتمل ہے۔ لہذا سب سے پہلے سائنس کے ان تینوں حصوں سے متعلقہ اسباق کو الگ الگ لکھیں اور پھر ان کی تقسیم اس طرح کریں کہ ان تینوں میقاتوں میں یہ تمام اسباق برابر تقسیم ہو جائیں۔

اس کے ساتھ ساتھ سائنس کی تدریس کا ایک مقصد یہ بھی ہونا چاہیے کہ طلباء میں یہ صلاحیت پیدا کی جائے کہ وہ مختلف مہارتوں، مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔

معاشرتی علوم کی نصابی تقسیم

معاشرتی علوم کی نصابی تقسیم کرتے ہوئے بھی اس بات کا خیال کریں کہ معاشرتی علوم کے بھی تین حصے ہوتے ہیں۔ یعنی شہریت، جغرافیہ اور تاریخ۔ سب سے پہلے تمام اسباق کو شہریت، جغرافیہ اور تاریخ کے حوالے سے الگ کر لیا جائے گا۔ اس کے بعد ہر میقات (Term) میں تینون حصوں کے اسباق کو مساوی طور پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

معاشرتی علوم اصل میں انسانوں کے حقوق و فرائض اور ضروریات کو پورا کرنے کے طریقے اور معاشرے میں بہتر اور فعال کردار ادا کرنے سے آگاہ کرتا ہے۔ معاشرتی علوم کے ذریعے ہم مختلف ممالک اور اقوام کے بارے میں یہ جانتے ہیں کہ ان میں کیا یکسانیت ہے اور ہو کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ جماعت سوم سے وہ معاشرتی علوم پڑھانا شروع کرتے ہیں۔ جماعت سوم میں کراچی کے بارے میں، چہارم میں سندھ اور پنجم میں پاکستان کے متعلق معلومات نصاب کا حصہ ہیں۔

ریاضی کی نصابی تقسیم

ریاضی پڑھاتے ہوئے ہم بچوں میں یہ صلاحیت پیدا کرتے ہیں کہ وہ روزمرہ زندگی میں ریاضی کو کس طرح استعمال میں لائیں۔ بچوں کو ریاضی کی بنیادی مہارتیں اور problem solving techniques کو اپنی روزہ مرہ زندگی میں استعمال کرنا سیکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں وقت ناپ تول کا نظام اور رقم (Money) جیسے تصورات کو موثر انداز میں ذہین نشین کروانا ہمارے سلیبس کا حصہ ہے۔

اسلامیات کی نصابی تقسیم

ہماری درسی کتاب ناظرہ سیرت النبی اور اخلاقیات کے عنوانات پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان عنوانات کو پڑھانے کا مقصد طلبا کو سچا مسلمان اور اچھا پاکستانی بنانا ہے۔ اساتذہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسلامیات کو ایک دینی فریضہ اور عبادت کے جذبے کے ساتھ پڑھائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اسلامیات کی تدریس کے دوران کوئی ایسی بات نہ کہیں جو مفروضوں پر مبنی ہو یعنی بغیر تحقیق و مطالعہ کے کوئی بات بچوں کو نہ بتائیں۔

اسلامیات کی نصابی تقسیم کرتے وقت اساتذہ اسلامیات کے تین حصوں (ناظرہ، سیرت النبی اور اخلاقیات) کو تینوں میقاتوں میں برابر تقسیم کریں گے۔

آرٹ:

آرٹ ایک انتہائی دلچسپ اور خوبصورت مضمون ہے جس کے ذریعے ہم فطرت کی خوبصورتی کو محسوس کرتے ہیں۔ آرٹ کے ذکر سے ہم طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں۔ آرٹ کا کوئی باقاعدہ نصاب نہیں لیکن اساتذہ مختلف عنوانات کے مطابق بچوں کو آرٹ ورک کرواسکتے ہیں۔

انگلش کی نصابی تقسیم

اردو کے بعد انگریزی کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت حاصل ہے۔ (مختلف علاقائی زبانیں بھی صوبوں میں پڑھائی جاتی ہیں) انگریزی کی اہمیت اور فادیت سے انکار ممکن نہیں، زندگی کے تمام شعبوں میں انگریزی کا استعمال دن بدن بڑھ رہا ہے۔ اس لیے انگریزی سیکھنا ایک ہم ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ پہلی جماعت سے ہی انگریزی کو پڑھایا جاتا ہے۔ ہمارے سکول ایسی جگہوں پہ ہیں جہاں انگریزی کے حوالے سے طلباء کو گھر سے مدد نہیں ملتی لہذا ٹیچر ہی ہیں جو بچوں اس زبان سے روشناس کراتی ہیں اس لیے اساتذہ کی محنت اور ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ انگریزی کی نصابی تقسیم کرتے ہوئے اساتذہ اسے اسباق، نظموں (Poem) اور گرامر میں مساوی تقسیم کریں گے۔

اردو کی نصابی تقسیم

اردو ہماری قومی زبان ہے لہذا اساتذہ کی یہ کوشش ہونی چاہے کہ کہ وہ اردو کی تدریس کو دلچسپ اور آسان بنائیں اور خود اردو کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں اور پڑھانا سیکھائیں۔ اردو کی درسی کتاب کو بھی انگریزی کی نصابی تقسیم کی طرح اسباق، نظموں اور گرامر میں برابر تقسیم کیا جائے گا۔

سرگرمی

ٹریز شرکاء کے ۴،۴، افراد پر مشتمل آٹھ (8) گروپ بنوائیں گی اور ہر گروپ کو الگ الگ جماعت کے مضامین کے نصاب کی میقایت تقسیم بنانے دیں گی۔

نمبر شمار	گروپ	جماعت	مضمون
۱	سبز	V	اردو
۲	پیلا	I	انگلش
۳	سرخ	II	ریاضی
۴۔	جامنی	II	سائنس
۵	سرمئی	IV	ریاضی
۶	اورنج	III	اسلامیات
۷	نیلا	V	معاشرتی علوم
۸	بھورا	IV	سائنس

گروپ بندی کے بعد شرکا کی تقسیم کرکے Presentation دیں گے۔ ہر گروپ کی پیشکش کے بعد 5 منٹ Discussion کیلئے ہونگے۔

نوٹ؛ تینوں Languages میں سے کسی ایک کی Presentation لی جائے گی۔

ٹائم ٹیبل(Time Table)

دنیا کی ہر چیز اپنے مقررہ وقت پر اپنا کام سرانجام دیتی ہے مثلاً سورج وقت پر ڈوبتا ہے اور چاند وقت پر نکلتا ہے۔ ہم سب مقررہ وقت پر کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے اور اپنا کام نمٹاتے ہیں۔ جب ہم اپنی عام زندگی میں ٹائم ٹیبل کا اتنا خیال رکھتے ہیں تو سوچیئے پڑھاتے وقت ٹائم ٹیبل کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے۔ ٹائم ٹیبل جماعت میں ایسی جگہ پر لگا ہونا چاہتے جہاں آسانی سے ہر ایک کو نظر آ سکے۔ ٹائم ٹیبل بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

ٹائم ٹیبل(Time Table) بنانے کا طریقہ

ٹائم ٹیبل بناتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک مضمون کیلئے ایک گھنٹہ مختص کیا جائے مثلاً سبق ''روشنی'' اگر جماعت سوم کی کتاب میں ہے اور ساتھ ہی چہارم اور پنجم کی کتاب میں بھی ہے تو اساتذہ کو سبق روشنی تینوں جماعتوں کو ایک ساتھ ملا کر پڑھانا چاہیے البتہ سوالات وغیرہ ان کی متعلقہ کتابوں مُس سے دینے چاہیں۔ اس طرح نبی کریم ﷺ کے بارے میں اسباق اردو کی اول تا پنجم جماعت میں ہیں تو اساتذہ کو چاہیے کہ حضور ﷺ کے بارے میں پڑھاتے ہوئے تمام جماعتوں کو متوجہ رکھیں اور تمام طلبا سے پڑھائے گئے سبق کے متعلق سوالات پوچھیں۔ ہر کلاس کے طلبا کو ان کی جماعت کے مطابق حضور ﷺ کے بارے میں معلومات دیں۔ اساتذہ تمام مضامین میں یہی طریقہ اختیار کر کے کم وقت میں تمام جماعتوں کو پڑھا سکتے ہیں۔ جو وقت باقی رہتا ہے اس میں بچوں کو تحریری کام کروایا جا سکتا ہے اور چیک بھی وہ سکتا ہے یا کسی دوسری سرگرمی میں مصروف کیا جا سکتا ہے۔ جیسے سوالات یاد کرنا، لیکن جو اسباق ہر جماعت میں مختلف ہیں، اساتذہ ان کے لیئے ہر جماعت کا وقت الگ سے مختص کریں گے۔ ٹائم ٹیبل بنانے کیلئے پہلے ایک صفحہ پر کالم بنایئے اور دونوں کے نام تحریر کیجئے اور پھر جس دن آپ جو مضمون پڑھانا چاہتے ہیں اس مضمون کا پیریڈ لحاظ سے تحریر کریں۔

ٹریننز بورڈ پر بنا کر دیکھائیں۔ شرکا کو بتائیں کہ ٹائم ٹیبل کسی بڑی کارڈ شیٹ پر بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی: شرکاء کو گروپس میں تقسیم کر کے ان سے ٹائم ٹیبل بنوایا جائے گا۔ اس کے بعد ہر گروپ اپنے تیار کردہ ٹائم ٹیبل کی پیش کش دے گا۔

باقاعدہ طریقہ کار کیسے قائم کیا جائے؟

باقاعدہ طریقہ کار کی تقسیم کچھ اس طرح کی جاسکتی ہے۔

۱۔ ٹائم ٹیبل کی روٹین ۲۔ مضمون پڑھانے کی روٹین

۳۔ کمرہ جماعت کے انتظام کی روٹین ۴۔ استاد کی باقاعدہ روٹین

(ا) ٹائم ٹیبل کی روٹین

(الف) ہفتہ وار ٹائم ٹیبل بنانا:

استاد جو چاہیے کہ وہ ہر مضمون کے لئے مقررہ پیریڈ کے حساب سے ایک ہفتہ وار ٹائم ٹیبل بنائے۔ اس ٹائم ٹیبل کا انحصار کمرہ جماعت کے باقاعدہ طریقہ کار پر ہوگا۔ اس ٹائم ٹیبل کو اس طرح تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

۱۔ رہنمائے اساتذہ کو اگر باقاعدہ استعمال کیا جارہا ہے تو اس کی سرگرمیوں کو ٹائم ٹیبل میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بچے اور استاد دونوں کو معلوم ہوتا ہے کہ کون سی سرگرمی کب شروع ہوگی۔ بچے ہفتہ وار پروگرام سے واقف ہوتے ہیں۔ استاد کی کوشش ہوتی ہے کہ یہ ہفتہ وار پروگرام تمام ضروری مہارتوں پر مشتمل ہو۔ اس سے روزانہ منصوبہ سازی میں مدد ملتی ہے۔

۲۔ مضمون کے موضوعات کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جائے جس سے ایک متوازن ہفتہ وار پروگرام بنانا آسان ہوجائے گا۔ اردو جیسے مضمون کو مختلف حصوں میں مثلاً لکھائی، بولنا، سننا اور پڑھنا وغیرہ میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ جہاں ضروری مہارت کی ضرورت ہو وہاں ان خاص مہارتوں پر زور دیا جانا چاہیئے ۔ یہ خاص مہارتیں (Skills) وہ ہوں گی جن کے بارے میں توقع رکھی جاتی ہے کہ بچے اپنی سطح میں انفرادی طور پر یا گروپ میں کام کرتے ہوئے انھیں استعمال کریں گے۔ اردو رہنمائے اساتذہ میں جو سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں ان میں پڑھنا، سننا، اور لکھنا، املا، ورک بک، زبانی طریقے کار، رہنمائی سے لکھنا اور آزادانہ لکھنا شامل ہے۔

ریاضی کے لیئے پیمائش، اشکال، اور حجم، جمع وتفریق، ضرب اور تقسیم کے تصورات پر مبنی بلاک بنائے جاسکتے ہیں۔ اسباق کی دہرائی اور یاد کرنے کیلئے وقت بھی دینا ہوگا،

۳۔ ملٹی گریڈ جماعتوں میں جماعتی سطح کو الگ کرنا بھی اکثر ممکن ہوتا ہے۔ جب ایک جماعت اردو پڑھ رہی ہوگی تو دوسری جماعت دوسرا مضمون پڑھ رہی ہوگی۔

ملٹی گریڈ جماعت کے ٹائم ٹیبل کی ایک مثال درج کی جارہی ہے۔ ایک ملٹی گریڈ جماعت میں ایک استاد کو ہفتے میں ۳۹ پیریڈ دیے گئے۔ ان میں سے ۲۵ پیریڈ مشترکہ جماعت کو پڑھانے کیلئے رکھے گئے۔ چودہ پیریڈ ایسے تھے جن میں جماعت کو الگ الگ پڑھایا گیا۔ (جماعت دوئم کے لیے سات پیریڈ اور جماعت سوم کیلئے بھی سات پیریڈ) ان پیریڈوں میں سمعی و بصری معاونات (Audio & Visual Aids) (معاشرتی علوم) کے خاص موضوعات پڑھائے گئے اور اردو کی کچھ سرگرمیاں کی گئیں۔

مثال: جماعت دوئم ،سوم ہفتہ وار ٹائم ٹیبل

	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
پہلا	اردو لکھنا	اردو تفویض شدہ جماعت دوم اسلامیات ،جماعت سوم	(Writing) اردو لکھنا الفاظ کا معالعہ	اردو لکھائی بہتر بنانا، پڑھنا اور لکھنا	اردو جماعت دوئم املا، بچے زبان۔ جماعت سوم	زبان جماعت دوئم اردو پڑھنا جماعت سوم
دوسرا	اردو الفاظ کا مطالعہ (word Study)	اردو۔ پڑھائی۔ جماعت دوم زبان۔ جماعت سوم	حساب پیمائش/شکلیں	حساب پڑھانا جماعت سوم	اردو پڑھانا جماعت سوم زبان۔ جماعت سوم	حساب پڑھانا جماعت دوئم
تیسرا	حساب پڑھانا جماعت دوم	اردو سننا اور لکھنا	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھانا جماعت سوم	حساب پڑھانا جماعت سوم	زبان۔ جماعت دوئم	حساب پڑھانا جماعت سوم
چوتھا	حساب پڑھانا جماعت سوم	حساب پڑھانا جماعت سوم	معاشرتی علوم	زبان۔ جماعت دوم اردو پڑھانا۔ جماعت سوم	زبان۔ جماعت دوم اردو پڑھانا جماعت سوم	معاشرتی علوم زبان جماعت سوم معاشرتی علوم جماعت دوم
	تفریح					
پانچواں	زبان جماعت دوم اردو پڑھانا جماعت سوم	حساب پڑھانا جماعت سوم	معاشرتی علوم زبان۔ جماعت سوم	زبان جماعت دوئم معاشرتی علوم۔ جماعت سوم	حساب۔ جماعت دوئم پیمائش/شکلیں	اردو سننا اور لکھنا مرضی سے لکھنا
چھٹا	زبان۔ جماعت دوم	معاشرتی علوم، معاشرتی علوم جماعت سوم	اردو جماعت دوئم	اردو پڑھانا جماعت دوم زبان جماعت سوم	معاشرتی علوم زبان جماعت سوم	زبان جماعت دوم املا جماعت سوم جملے بنانا
ساتواں	زبان جماعت دوم زبان جماعت سوم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم جماعت سوم	معاشرتی علوم، معاشرتی علوم جماعت دوم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم۔ جماعت دوم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم۔ جماعت دوم	معاشرتی علوم جماعت سوم

(ب) روزانہ ٹائم ٹیبل

ٹائم ٹیبل مین پڑھائے جانے والے مضامین کی فہرست بنائی جاتی ہے۔ تاہم پڑھائی کے دوران اس فہرست کی پابندی ضروری نہیں ہوتی۔ اگر پڑھائی کے دوران پیریڈ کے اختتام کی گھنٹی بج جائے تو نہ صرف عبوری سرگرمیوں پر زیادہ وقت ضائع ہوگا بلکہ اس سے زیادہ انتشار پھیلے گا۔ سکول کے وقت کے دوران مختلف وقفے ہوتے ہیں۔ ان وقفوں کے درمیان جو وقت بنتا ہے اس میں ایک پیریڈ کیلئے اسباق کی منصوبہ سازی کی جائے۔ سکول شروع ہونے کے بعد صبح کی بریک ہوتی ہے۔ اس دوران جو وقت ہوتا ہے اس میں ایک پیریڈ۔ پھر اس وقفے سے لنچ کے مابین مدت۔ اس طرح مختلف مضامین کی سرگرمیوں کیلئے کافی وقت لچک دار ہونا ضروری ہے۔

اگر ہر روز پڑھائے جانے والے مضمون کے موضوعات کے مطابق ایک جیسا پروگرام ہو تو بچے بہت جلد باقاعدہ طریقہ کار سیکھ لیں گے اور انہیں ایک سرگرمی کے بعد دوسری سرگرمی شروع کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

مثال کے طور پر صبح کا آغاز رسمی طریقہ کار لکھائی اور پڑھنے کی سرگرمیوں سے ہوسکتا ہے۔اس کے بعد ریاضی اور معاشرتی علوم شروع کیے جا سکتے ہیں۔ معاشرتی علوم اور انگریزی کی کم رسمی سرگرمیاں مثلاً ڈرائنگ، کرافٹ، گانے، اور کہانی گوئی کو سہ پہر میں کیا جا سکتا ہے۔اس دوران اردو کا ایک باقاعدہ پیریڈ لیا جا سکتا ہے۔جب سکول کے ٹائم ٹیبل کو تیار کیا جائے تو استاد ملٹی گریڈ جماعتوں کیلئے اردو کا باقاعدہ پیریڈ بھی رکھ سکتے ہیں۔

بچوں کو روزانہ پروگرام سے مانوس کروانے کا ایک طریقہ پروگرام کو ہر روز تختہ سیاہ پر لکھنا ہے۔بچوں سے بات چیت میں پروگرام کا حوالہ دینے میں بچے پروگرام میں زیادہ شامل ہو جاتے ہیں اور کمرہ جماعت کی تنظیم میں زیادہ حصہ لیتے ہیں۔

(۲)مضمون پڑھانے کا باقاعدہ طریقہ کار

ایک جماعت میں دو یا زائد گریڈ یا قابلیتوں کے بچے ہوتے ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ مضمون کے بعض موضوعات کیلئے باقاعدہ طریقہ کار قائم کیا جائے جس سے استاد مختلف گریڈ لیول یا گروپوں کے ساتھ کام کر سکیں گا۔جبکہ گریڈ لیول یا گروپ اپنے طور پر کام کریں گے۔

مثال: روزانہ ٹائم ٹیبل جماعت دوم،سوم

رجسٹر

خبرین

کہانی نویسی

جماعت دوم	۴تا۱۶مشق
جماعت سوم	ڈویژن مشق
جماعت دوم	اردو
جماعت سوم	پڑھائی
(۱)پڑھنا	(۲)لکھنا(۳)استاد

معاشرتی علوم۔پاکستان کا نقشہ

جماعت سوم؛	اردو
جماعت سوم	پڑھائی

ان سرگرمیوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ افراد یا گروپوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے کافی وقت ہوگا۔

۱۔ جماعت میں تعارف	سرگرمی شروع کرنے کیلئے بچوں کو اکٹھا کرنے ایک اچھا طریقہ ہے۔
۲۔ پڑھانا	نئے اسباق کا تعارف/ دہرائی

۳۔مشق (گروپ میں کام) ایک گروپ کے ساتھ استاد کام کرتا ہے جبکہ باقی گروپ اپنے طور پر سرگرمیاں کرتے ہیں

۴۔اضافی سرگرمیاں جو بچے جلدی کام ختم کرلیں ان کیلئے یہ کام مخصوص ہوتے ہیں۔

۵۔بچہ اپنے کام کو چیک کرے اور نمبر لگائے بچے اپنے کام کو مکمل کرنے کے بعد استاد کے پاس چیک کروانے کیلئے جانے سے پرہیز کریں ان سرگرمیوں سے دوسرے بچوں (جو کام آہستہ کرتے ہیں) کی کارکردگی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

۶۔استاد کی حرکت اور گروپ پر نظر ان سرگرمیوں کے دوران استاد بڑی منصوبہ بندی سے جماعت میں حرکت کرتا رہے گا اور گروپوں پر نظر رکھے

وقت	جماعت اول	جماعت دوم	جماعت سوم
۱۵منٹ	(تمام جماعتیں مشترکہ سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہے۔مثلاً گانا گانا،صحت اور روزمرہ کے معمولات		
۴۵منٹ	معاشرتی علوم خود پڑھنا سیکھے گئے تصورات	گروپ کی صورت میں پیش کرنا مشقی سرگرمیاں دہرائی اور چیک کرنا	مزید پیش کرنا مشق دہرائی۔عملی کام طور کرنا
۴۵منٹ	نیا سبق (حساب) متفرق مشقیں	لکھائی کی مشقیں چیک کرنا/ نیا سبق حساب	تحقیقی سرگرمیاں سیکھنے والے گوشے مشقیں/ چیک کرنا
۱۵منٹ	پوری جماعت کی اجزائے ترکیبی/ عام فہم سرگرمی متعارف کروانا۔(باغبانی)		

تدریسی معاونات

TEACHING AIDS

تعریف

امدادی اشیاء کی مدد سے ٹیچر اپنے سبق کو بہت آسانی اور دلچسپ انداز سے پڑھا سکتی ہیں۔ یہ اپنی بات کو آسان اور بہترین الفاظ میں سمجھانے کیلئے بہت مفید اور طاقتور آلہ ہے امدادی اشیاء کی مدد سے کسی بھی سبق کو معنی خیز اور منطقی (معقول) طریقے سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ بات انسانی فطرت میں شامل ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی معلومات کو اس وقت زیادہ اچھی طرح سمجھتا ہے جب وہ بہت خوبصورت انداز میں دکھائی جائے یہی وجہ ہے کہ امدادی اشیاء کے استعمال سے طالب علم میں ذوق وشوق بڑھتا ہے اور وہ کلاس اور اسباق میں بے حد دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں اجس کا اندازہ ٹیچر سبق کے آخر میں سوالات پوچھ کر لگا سکتی ہیں

امدادی اشیا ایسی ہونی چاہیں کہ بچہ اس کا آسانی سے سمجھ سکے۔ امدادی اشیاء کو ہر قسم کی غلطی سے پاک ہونا چاہیے انہیں بہت صاف ستھرا اور واضح ہونا چاہے تا کہ آخری صف بیٹھے ہوئے بچے کو بھی آسانی اور واضح نظر آ سکے۔

سرگرمی: تدریس وامدادی اشیاء کی اقسام

درکار اشیا: بورڈ، مارکر/ چاک

طریقہ کار: ٹریز شرکا سے پوچھیں گی تدریسی معاونات یا امدادی اشیا کی کتنی اقسام ہیں؟

شرکا کے جواب بورڈ پر تحریر کیا جائے گا اور اس کے بعد ٹریز امدادی اشیاء کی مختلف اقسام درجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اصل اشیا

۲۔ موڈلز

۳۔ پوسٹرز، فلیپ چارٹس، نقشے

۴۔ تختہ سیاہ

۵۔ ورک شیٹس

۶۔ فلیش کارڈز، مختلف تصویریں

۷۔ تعلیمی پہیہ

۱۔ اصل اشیاء: اصل اشیاء کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ معلّمہ جو چیزیں سمجھا رہی ہیں وہ وہاں اپنی اصل شکل میں موجود ہیں جس کی مدد سے بچوں کو سمجھنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ اصل اشیاء کا استعمال سائنس کے کسی بھی عنوان کو بہت ہی موثر طریقے سے سمجھانے میں معاونت کرتا ہے مثال کے طور پر

☆۔ جاندار اور بے جان اشیاء کی پہچان کروانا۔

☆۔ بچوں کی عمروں اور قدوں کا مشاہدہ

۲۔ **ماڈلز:** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کچھ اشیاء اپنے سائز کی وجہ سے بچوں کو دکھانا بہت مشکل ہوتی ہیں اس لیے کلاس میں اصل چیز کی جگہ ان کے موڈلز استعمال کیے جاتے ہیں جو کہ بچوں کو کافی حد تک اصل چیز کی پہچان کراتے ہیں اور انہیں سمجھانے میں آسانی رہتی ہے۔ مگر موڈلز بناتے وقت یا لیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ اصل چیز کو صحیح طور پر واضح کرتے ہوں یا مختلف طریقوں سے کسی چیز کو دکھانے کے لیے جو ماڈلز استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً ایک کاغذ پر حرف لکھ کر اس پر گوند لگا کر ریت ڈال دیں، توریت سے لکھا ہوا حرف واضح ہو جائے گا۔

۳۔ **پوسٹرز، چارٹس، نقشے وغیرہ:** معلّمہ مضمون کے لحاظ سے مختلف چارٹس پوسٹرز بنا سکتی ہیں۔ لیکن چارٹ پوسٹرز بناتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس میں تمام معلومات واضح اور درست ہو۔ اگر چارٹ کسی ڈائیگرام کو دیکھا رہا ہے تو ڈائیگرام اتنی واضح ہو کہ تمام بچوں کو آسانی سے نظر اور سمجھ آ سکے۔ چارٹس اور پوسٹرز کی مدد سے کسی بھی سبق کو جامع انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ پوسٹرز یا چارٹ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ بہت صاف ستھرے اور دلچسپ ہوں۔ ہر چیز پر صحیح اور واضح Labelling کی گئی ہو۔ اہم نکات کو نمایاں اور رنگین انداز میں پیش کیا گیا ہو۔ چارٹس اردو پوسٹرز سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ مختلف پرندے بنا کر دیکھائے جا سکتے ہیں۔
۲۔ اردو کی مختلف نظمیں لکھ کر دیکھائی جا سکتی ہیں۔
۳۔ انگلش میں گرامر سیکھائی جا سکتی ہے۔
۴۔ مختلف ملکوں کے نقشے اور جھنڈے بنائے جا سکتے ہیں۔

جو پوسٹرز کلاس میں لگائے جاتے ہیں ان میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ کلاس کے معیار کے مطابق ہوں۔ نہ تو بہت مشکل ہوں اور نہ بہت آسان اور صرف کلاس ڈیکوریشن کیلئے استعمال نہ ہوں بلکہ بچے انہیں پڑھیں اور فائدہ حاصل کریں۔

۴۔ تختہ سیاہ: تختہ سیاہ با آسان اور پاپولر امدادی اشیا میں شمار ہوتا ہے یہ مختلف موقعوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے مثلاً

۱۔ پورے سبق کے خاص نکات لکھنے کیلئے
۲۔ کوئی مشق کرانے کیلئے۔
۳۔ بچوں کو ہوم ورک کی یاد دہانی کرانے کیلئے۔
۴۔ بچوں کو بورڈ پر بلا کر کام کرانے کیلئے (جن سے بچوں کا حوصلہ بڑھتا ہے)۔

مگر تختہ سیاہ استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لکھتے وقت نہ سمجھائیں کیونکہ بچے اس وقت توجہ نہیں دیتے۔ معلّمہ خود بورڈ پر لکھتے ہوئے طلباء کو نہیں دیکھ رہی ہوتیں۔ اس لئے پہلے لکھ لیں پھر سمجھائیں الفاظ بہت صاف اور واضح انداز میں لکھے ہوں تا کہ سب کو

نظر آ سکیں۔مختلف پوئنٹس دیکھانے کیلئے اگر مختلف رنگوں کا چاک استعمال کیا جائے تو بچے زیادہ اچھی طرح سے سمجھتے ہیں مگر بورڈ پر لکھتے ہیں مگر بورڈ پر لکھتے ہوئے ایک اور بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بہت ساری معلومات ایک ساتھ نہ لکھ دی جائیں جس سے بچے کو پڑھنے میں مشکل ہو اور وہ نہ سمجھ سکے یا بہت زیادہ نکات ہونے کی وجہ سے گھبراہٹ کا شکار نہ ہو جائے۔

۵۔ورک شیٹس: ورک شیٹس کی مدد سے معلّمہ بچوں کو پڑھائے گئے سبق کا ٹیسٹ لے سکتی ہیں یا پھر کلاس میں سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ جس سے ان کی ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے اور سبق میں شوق بھی بڑھتا ہے مگر ورک شیٹس بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ موضوع کے مطابق آسان ہو اور بہت آسان اور سادہ الفاظ میں لکھی جائیں جو کہ ہر بچہ آسانی سے سمجھ سکے۔ورک شیٹس بہت زیادہ دلچسپ ہوتا کہ بچے اس میں دلچسپی لیں اور زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کریں تا کہ وہ اسے چھوڑ کے بیٹھ جائیں۔ورک شیٹس کو غیر ضروری طور پر طویل نہیں ہونا چاہیے۔بہترین ورک شیٹس بنانے کیلئے (Objective) معروضی طریقے کار کا استعمال فائدے مند رہتا ہے۔ورک شیٹس مختلف اسباق میں استعمال کی جاسکتی ہیں مثلا اردو، انگریزی وغیرہ۔

ا۔انگلش میں مشق کروانے کیلئے (Verb, Nouns)

۲۔ریاضی کے سوالات حل کرنے کیلئے (12+12+-1=23)

۳۔سائنس میں تصویر کو Label کرنے کیلئے۔

۴۔اردو میں گرامر کرانے کیلئے (ماضی، حال، مستقبل)

۶۔فلیش کارڈز/فوٹو گرافس اور مختلف تصاویر: فلیش کارڈز اور تصاویر تقریبا تمام ہی جماعتوں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں۔امدادی اشیا کی مدد سے سبق کے شروع میں ہی بچوں کی توجہ حاصل کی جاسکتی ہے مثلاً۔

ا۔ایک دو تصاویر دکھا کر طلباء کو کہانی مکمل کرنے کو کہا جاسکتا ہے جن کی مدد سے ان کے سوچنے کی صلاحیتوں اجاگر ہوتی ہیں اور لکھنے مین مدد ملتی ہے۔

۲۔مختلف عنوانات پر چھوٹے چھوٹے فلیش کارڈز بنا کر مختلف سرگرمیاں کرائی جاسکتی ہیں مثلا ریاضی میں میچنگ کا فلیش کارڈ بنایا جاسکتا ہے۔

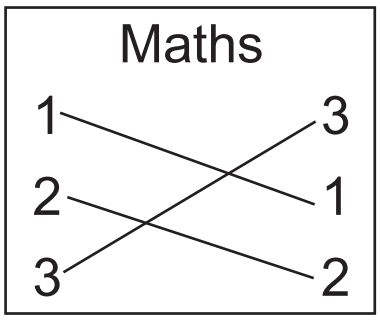

یا سائنس میں

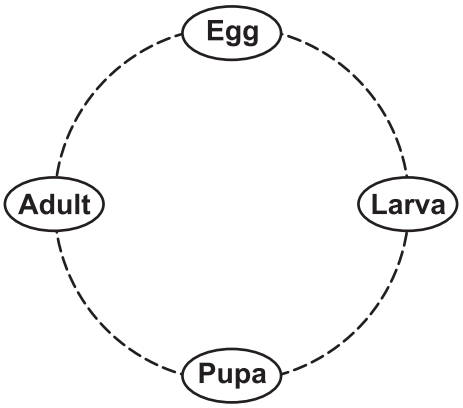

تصویریں اور فلیش کارڈز آسان، صاف ستھرے اور سمجھ میں آنے والے ہونے چاہیں۔ الفاظ اور تصاویر بھی واضح ہونی چاہیں۔

۳۔ بچوں کو فلیش کارڈز کے ذریعے حروف تہجی یعنی A.B.C.D اور اعداد دیکھا کر پہچان کروائی جاسکتی ہے۔ پہلے کارڈز کو مثلاً "I" کا کارڈ دکھا کر تین چار دفعہ آواز کی مشق کروائیں۔ پھر تختہ سیاہ پر لکھ کو پوچھیں کہ کیا لکھا ہے۔ پھر چارٹ پر الف لکھ کر دکھائیں۔

حروف تہجی یا A,B,C,D کے تاج بنا کر بچوں کے سروں پر پہنا دیں۔ وہ ایک دوسرے کے حروف پڑھیں گے اور تاج پہن کر خوش ہونگے۔

(نوٹ) تمام معاونات کو پہلے سے تیار کر کے لفافوں میں ترتیب سے رکھیں اور یہ لفافے گتے کے خالی ڈبہ میں محفوظ کر لیں۔

۷۔ ڈوری سے حروف بنانا: بچوں کی ڈوری کے ٹکڑوں سے مختلف حروف بنانے سکھائیں۔ جس کیلئے بچے سے کہا جائے کہ وہ سکھایا گیا حرف یا عدد کی شکل کے مطابق ڈوری کو ترتیب دے۔ ٹریز عملی طور پر کسی شرک کار سے کوئی حرف یا عدد کے مطابق ڈوری کو ترتیب دینے کیلئے کہیں گی۔

تعلیمی پہیہ بنانے کا طریقہ: چارٹ کے تین مختلف رنگون کے گول ٹکڑے کاٹ لیں، جن کا سائز مختلف ہو۔ اگر چارٹ نہ ہو تو خالی ڈبوں کے گول ٹکڑے کاٹ لیں مثلاً ایک کارن فلیکس کا خالی ڈبہ لے لیں، دوسرا کوئی چائے کا اور پھر کوئی مصالحوں والا چھوٹا ڈبہ لے کر ان میں سے بڑا، درمیانہ اور چھوٹے سائز کے گول دائرے کاٹ لیں، ان پر مختلف حروف لکھیں جیسے شکل میں دکھایا گیا ہے۔ حروف لکھنے سے پہلے دیکھ لیں کہ ان سے کوئی لفظ بنتا ہو مثلاً

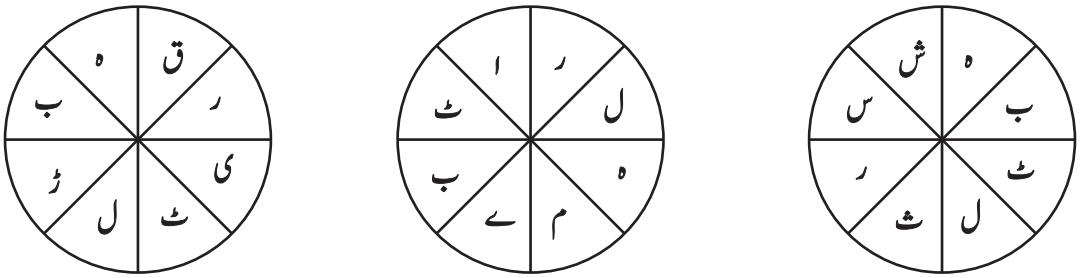

اب ان ہی حروف والے پہیوں کو اوپر نیچے رکھ کر پرانا بال پوائنٹ درمیان میں ڈال دیں پھر تینوں دائرے ایک دوسرے اوپر اس طرح

رکھیں کہ بڑا نیچے، درمیانہ بیچ میں اور چھوٹا سب سے اوپر (حروف بہت دھیان سے لکھیں جن سے الفاظ بنتے ہوں)۔اب بچوں سے کہیں کہ مختلف دائرے گھما گھما کر اردو کے الفاظ بنائیں۔ بچے اس کھیل سے بہت خوش ہونگے اور شوق میں خود ہی ان پہیوں کو گھماتے رہیں گے اور نئے سے نئے الفاظ بناتے رہیں گے۔اس ترتیب سے بہت سے الفاظ بنیں گے۔

اس طرح کا تعلیمی پہیہ انگلش کا بھی بن جاتا ہے اگر کلاس میں دو یا تین گروپ انگلش کا بھی بن جاتا ہے اگر کلاس میں دو یا تین گروپ بچوں کے بنا کر ہر ایک کو ایک ایک پہیہ دے کر ان سے کہیں سب کو گھما گھما کر الفاظ بنا کر اپنی کاپی یا سلیٹ پر لکھیں۔ جو گروپ زیادہ الفاظ بنالے گا ہو گروپ کامیاب ہو جائے گا اس طرح بچوں میں مقابلے کا جذبہ پیدا ہوگا۔زیادہ چھوٹے بچوں کو صرف دو دائروں والا پہیہ بنا کر دیں۔جس پر صرف چھوٹے چھوٹے الفاظ ہوں مثلاً اب، تب، جب، جا، آ، دو، جو، وغیرہ مثلا۔

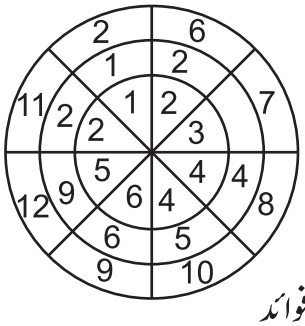

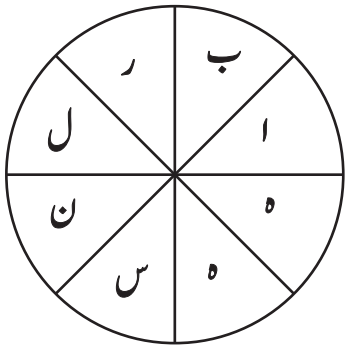

سرگرمی: امدادی اشیاء کے فوائد

درکار اشیا:

طریقہ کار: شرکا سے پوچھا جائے گا کہ

امدادی اشیا کے استعمال سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں

شرکا کے وجابات کے بعد ٹرینر مندرجہ ذیل نکات شیئر کریں گے۔

ا۔توجہ بڑھتی اور برقرار رہتی ہے: امدادی اشیاء کے استعمال کرنے سے بچوں کی توجہ میں اضافہ ہوتا ہے اور بچے سبق میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور ان کے استعمال سے معلّمہ بچوں کی توجہ برقرار رکھتی ہیں۔

۲۔مختلف صلاحیتوں کا استعمال ہوتا ہے: طالب علم کسی معلومات کو مختلف طریقوں سے سمجھتے ہیں مثلا کچھ سن کر اچھی طرح سمجھتے ہیں تو کچھ دیکھ اور محسوس کر کے اور کچھ ان سب کی مدد سے امدادی اشیا استعمال کر کے معلّمہ اپنے طالب علموں کی ساری صلاحیتوں کو استعمال میں لاتی ہیں۔جن کی مدد سے انہیں کسی بھی تصویر کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے اور دوسری طرف ان کی فطری صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔

۳۔ **ذہنی صلاحیتوں کا استعمال**: جب طالب علم کسی بھی امدادی اشیاء کو دیکھتے ہیں تو اسے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اواس طرح اوہ اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لاتے ہیں۔ دکھائی جانے والی چیز کے بارے میں اپنے خیالی تصورات کو الفاظ کی شکل دیتے ہیں اور جماعت میں موجود دوسرے ساتھیوں کے کام سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔

۴۔ **سبق دہرانے میں مدد ملتی ہے**: کلاس ختم ہوتے وقت امدادی اشیاء میں بتائی گئی معلومات کے مطابق سوال جواب کر کے ٹیچر اندازہ لگا سکتی ہے کہ بچے کو کتنا سمجھ آیا اور پھر اس کی مدد سے اہم نکات کو دہرا سکتی ہے۔

۵۔ **سبق زیادہ عرصہ ذہن نشین رہتا ہے**: کتابی مواد یا زبانی دی جانے ولای معلومات کے مقابلے میں طالب علم دیکھائی اور سنائی گئی بات کو زیادہ اچھی طرح یاد رکھتے ہیں بہ نسبت صرف دیکھی یا سنی گئی بات۔ جس کا اندازہ ہم ایک جائزے سے لگا سکتے ہیں جس کے مطابق طالب علم جب کوئی سبق صرف سن کر سمجھتے ہیں تو ۳ دن میں صرف 10% تک اسے یاد رکھتے ہیں جب کہ وہی سبق دیکھ اور سن کر سمجھتے ہیں تو تقریبا 65% بچے ۳ دن تک یاد رکھتے ہیں۔

۶۔ **مشکل سبق کو آسانی سے سمجھانے میں مدد ملتی ہے**: امدادی اشیاء کی مدد سے معلّمہ کسی بھی سبق ومختلف اور نئے انداز میں مختلف مثالوں کی مدد سے سمجھا سکتی ہیں۔ یہ سبق میں ورائٹی پیدا کرتی ہیں اور نت نئے انداز میں پیش کرنے مختلف مواقع فراہم کرتی ہیں۔

۷۔ **فوری فیڈ بیک**: کلاس کے آخر میں پوچھے جانے والے سولا ات کی مدس دے معلّمہ کو فوری طور پر اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بچوں کتنا سمجھ آیا اور کیا اقدامات اگلی کلاس میں کئے جائیں جن کی مدد سے معلّمہ اپنے شاگردوں کو اور بہتر سمجھ سکتی ہے۔

۸۔ **دلچسپ اور جدید طریقہ تدریس بہ نسبت روایتی طریقہ تدریس**: روایتی طریقہ کار کے مقابلے میں یہ ایک دلچسپ اور جدید طریقہ تدریس ہے۔ امدادی اشیا کا استعال بوریت کے رجحان کو کم کرتا ہے اور طالب علم کی دلچسپی برقرار رہتی ہے۔

سرگرمی: امدادی اشیاء کی تیاری۔
درکار اشیا: بورڈ، مارکر/ چاک
طریقہ کار: شرکا سے پوچھیں کہ

معیاری امدادی اشیاء کی تیاری میں کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟

جوابات حاصل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نکات بتائیے۔

۱۔**سادگی**: امدادی اشیاء بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس میں غیر ضروری الفاظ، نکات یا خیالات نہ ہوں اور جو معلومات دی جارہی ہوں وہ جامع اور صاف ستھرے انداز میں پیش کی گئی ہو جس سے بچوں کا شوق بڑھے اور انہیں سمجھنے میں آسانی ہو او کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

۲۔**توازن**: امدادی اشیاء میں دی گئی معلومات اس طرح ہو کہ بچے اسے دیکھ کر پریشان نہ ہو جائیں اور ان کی سمجھ سے بالکل باہر ہو بلکہ امدادی اشیا میں ایک توازن ہونا چاہیے۔ بہت زیادہ رنگین نہ ہوں کیونکہ اکثر مختلف رنگ استعمال کرنے اور زیادہ Labelling کرنے سے بچوں کو سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے۔

۳۔**آسانی سے پڑھے جائیں**: امداسی اشیاء ایسی ہونی چاہیے جو کہ آسانی سے پڑھی جاسکیں۔ پہلی صف میں بیٹھے ہوئے بچے سے لے آخری صف میں بیٹھے ہوئے بچے تک تمام بچوں کو آسانی سے نظر آئیں۔ اور وہ اسے پڑھ سکیں اور اگر کسی چیز کی فہرست بنائی جارہی ہے تو نمبر یا Bullet Points کا استعمال کیا جائے۔
اور چارٹ کے سائز کے مطابق الفاظ کا سائز کا انتخاب کیا جائے۔ الفاظ نہ تو بہت بڑے ہونے چاہیں اور نہ ہی بہت چھوٹے۔ ایک لائن میں صاف ستھرے اور بولڈ انداز میں الفاظ لکھے ہوں جن کو پڑھنے میں آسانی ہو۔

۴۔**ایک مکمل طریقہ**: امدادی اشیاء ایک خاص طریقے سے بنائی جائیں جن کی مدد سے بچوں کو پڑھنے میں آسانی ہو اور وہ اسے سمجھ سکیں اس میں مختلف نمبر لائن اور مارکس کی مدد سے ایک کے بعد دوسرے پوائنٹ کی وضاحت کی گئی ہو اور ایک معقول انداز میں سمجھایا گیا ہو۔
امدادی اشیا کا صحیح اور موثر استعمال آپ کو بہت اچھا معلّمہ/معلم بناتا ہے اور اس کی مدد سے آپ بچوں تک اپنے سارے پوائنٹس با آسانی اور صحیح طریقے سے سمجھا سکتی ہیں اور یہ سب اس وقت ہی ہوگا جب معیاری امدادی اشیا بچوں کو دکھائیں جائیں گی اور وہ اسے اچھی طرح پڑھ اور سمجھ سکیں گے۔

ہینڈ آؤٹ نمبر ا

مختلف سمعی و بصری معاونات کی تیاری

ا۔امدادی اشیاء کی تیاری کیلئے سامان: کم لاگت اور آسان طریقے سے امدادی اشیاء کی تیاری کیلئے ایک معلم کو معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کون کون سا سامان استعمال کرنا چاہیے۔ جو کہ آسانی سے دستیاب ہو۔ ان میں چند مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔مختلف شکل و جسامت کی خالی بوتلیں۔

۲۔ پرانے اخبارات اور رسائل۔

۳۔تصویری چارٹس، کیلنڈر

۴۔موم بتیاں۔

۵۔ پرانے عید کارڈز یا دعوتی کارڈز

۶۔کاغذ یا پلاسٹک کے تھیلے۔

۷۔استعمال شدہ بٹن۔

۸۔مختلف کاغذ کے خالی ڈبے (بکسٹ، سگریٹ، ماچس، دودھ اور مصالحہ جات)۔

۹۔ بوتلوں کے ڈھکن۔

۱۰۔استعمال شدہ قینچی، بلیڈ یا چھری وغیرہ۔

۱۱۔آئینہ کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے، مختلف بوتلوں کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے۔

۱۲۔موٹی اون کے بچے کچے ٹکڑے یا رنگین موٹے دھاگے کے ٹکڑے۔

۱۳۔گوند، قلم، دوات، مارکر۔

۲۔اشیاء کے حصول اور تیاری کا عمل: جب معلّمہ کسی خاص تدریسی معاون کو تیار کرنا چاہتی ہیں تو انہیں پہلے درکار اشیا کی فہرست تیار کرنی چاہیے۔ روزمرہ کی ایسی استعمال شدہ اشیاء جو ہمیں تدریسی معاونات تیار کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ انہیں جمع کیا جائے اور تدریسی معاونات تیار کرتے ہوئے طلباء کی ذہنی سطح اور جماعت کا خیال رکھا جائے۔

۳۔امدادی اشیا پیش کرنے/استعمال کرنے کا اصول: تدریسی معاونات کو استعمال کرتے ہوئے چند اصولوں کو مدنظر

رکھنا چاہیے۔

ا۔ امدادی اشیا کو تیار کرنے بعد سب سے اہم مرحلہ اس کو پیش کرنے اور استعمال کرنے کا ہے۔ درست اور مناسب طریقے سے استعمال کیے گئے تدریسی معاونات تعلیمی کارکردگی میں حوصلہ افزاء نتائج فراہم تدریسی معاونات کو استعمال کرنے کیلئے کون سا وقت دوران تدریس مناسب ہے۔

۲۔ امدادی اشیاء پڑھائے جانے والے سبق سے متعلق ہوں۔

۳۔ دیوار پر اس طرح لگائیں کہ پوری کلاس آسانی سے ساتھ دیکھ سکے۔

۴۔ امدادی اشیاء کو اس طرح استعمال کیا جائے کہ اس سے تعلیمی مقاصد پورے ہوں۔

۴۔ بنائی ہوئی امدادی اشیا کا جائزہ: یہ ایک ایسا مرحلہ ہے جس میں ہمیں پچھلی کارکردگی کی بنیاد پر آئندہ کے لیے کام کرنے اور غلطیوں پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ معلّمہ امدادی اشیاء کی خامیوں اور اس کے تعلیمی اثرات کو جاننے کے لیے جائزہ لے سکتی ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

ا۔ استعمال ہونے والے تدریسی معاونات سے کس حد تک تعلیمی مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔

۲۔ بچوں کی دلچسپی اور ان کی شمولیت کس حد تک ہے۔

۳۔ امدادی اشیاء استعمال کرنے سے بچوں کا ردعمل کیا رہا۔

۴۔ امدادی اشیاء کس حد تک آسان اور سادہ ہے۔

۵۔ معلّمہ کو پڑھانے میں تدریسی معاونات کتنے مددگار ثابت ہوئے۔

۶۔ کلاس روم کا ماحول کس حد تک بہتر رہا۔

اگر ہم ان امدادی اشیاء کو استعمال کر کے بچوں میں اس سبق کی واضح اور ان کی دلچسپی کو بڑھا رہے ہیں تو وہ ہمارے لیے فائدہ مند ہیں ورنہ تدریسی معاونات کو صرف نمائش کے طور پر استعمال کرنا بے کار ہوگا۔

بی ای سی اسکولوں میں حفظان صحت اور ابتدائی طبی امداد

HEALTH AND HYGIENE IN BEC SCHOOLS

عنوان: صحت اور صفائی

مقاصد:

شرکاورکشاپ سیشن کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ

۱۔ صحت اور صفائی کے اصلو وضوابط جان جائیں گے۔

۲۔ جسمانی تعلیم کیا ہے؟ اور اعضاء کی حفاظت کیسے کرتے ہیں۔؟ جان جائیں گے۔

۳۔ ہم نصابی سرگرمیوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

۴۔ سکول میں داخل بچوں کو ہم نصابی سرگرمیوں کروا سکیں گے۔

تدریسی معاونات: تختہ تحریر، چارٹس۔

طریقہ کار: شرکاء کو بتایا جائے گا کہ۔

مشہور زمانہ کہاوت ہے کہ

تندرسی ہزار نعمت ہے۔

صحت اور صفائی کا نہ صرف ہمارے جسم بلکہ ہمارے ماحول سے گہرا تعلق ہے۔ صحت مند رہنے کیلئے فرد کی ذہنی اور معاشرتی صحت کا تسلی بخش رہنا بہت ضروری ہے۔ اچھی صحت سے مراد یہ کہ ایک فرد معاشرے میں اپنی توانائیوں کے بھر پور استعمال کے قابل ہو کیونکہ اگر وہ اس قابل نہ ہو تو اس کے برے اثرات نہ صرف اس کے جسم بلکہ اس کی ذاتی اور معاشرتی زندگی پر بھی پڑے ہیں۔ صفائی کا ہمارے مذہب نے بھی حکم دیا ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ''صفائی نصف ایمان ہے''۔

اپنی صحت کی حفاظت کرنا ایک اچھی اعادت او اطوار اختیار کرنے کا نام ہے جس میں پہلے سے کچھ خرچ نہیں ہوتا بلکہ حاصل بہت کچھ ہوتا ہے۔

ہمارے سکول کے بچوں کو صحت وصفائی اور روزانہ استعمال کی اشیاء کا طریقہ بتانا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر بچے صحت منداور تندرست ہوں گے تو اچھے طریقے سے پڑھائی میں دلچسپی لیں گے۔

صحت مند زندگی کا بنیادی اصول:

صحت سے مراد ذہنی اور جسمانی تندرستی ہے۔ جب جسم کے تمام اعضاء معمول کے مطابق کام کریں۔ انسان ہشاش بشاش رہے اور ذاتی کاموں میں دلچسپی لے تو ایسا انسان صحت مند سمجھا جاتا ہے۔ ہر شخص صفائی کی اہمیت کو جانتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بعض اوقات ہم صفائی کے سلسلہ میں ااحتیاط نہیں برتتے جو ضروری ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل باتوں پر ہمیشہ توجہ دینی چاہیے۔

(۱) ہاتھ دھونا

صفائی آپ کی ضامن ہے۔ اس لیے کھانا پکانے یا کھانے سے پہلے بیت الخلا سے آنے کے بعد آپ اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔ کیونکہ ہاتھ اور ناخن ہی مرض کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ اس لیے اپنا اور گھر کے افراد کا بچاؤ کرنے کیلئے انہیں مکمل طور پر صاف رکھیں۔

(۲) ناخن تراشنا:

بڑے ناخنوں میں میل جمع ہو جاتا ہے۔ جس میں جراثیم پرورش پاتے ہیں۔ اور کھانے کے ساتھ منہ میں جاتے ہیں۔ اس لیے انہیں موزوں وقت پر کاٹنا ضروری ہے۔ ناخنوں کو دانتوں سے کترنا بری عادت ہے۔ اور یہ بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔ بڑے ہوئے ناخن انگلیوں کو ان کے افعال سرانجام دینے سے روکتے ہیں۔

(۳) غسل یا نہانا

جلد کے مساموں کے راستے پسینے کے ذریعے گندے اور فاسد مواد خارج ہوتے رہتے ہیں۔ جو کئی قسم کے جلدی امراض کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس لیے باقاعدگی سے نہانا ضروری ہے۔ غسل جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے اور اس سے جلد کی صفائی بھی ہوتی رہتی ہے۔

(۴) آنکھوں کی صفائی:

آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ آنکھیں گندی رہنے سے نہ صرف کئی بیماریاں ہوسکتی ہیں بلکہ آہستہ آہستہ بینائی بھی ضائع ہوسکتی ہے۔

بیس سال کی عمر سے پہلے اور 40 کی عمر کے بعد آنکھوں کا باقاعدگی سے معائنہ کروایا جائے۔ کیونکہ آنکھوں کی متعدد بیماریوں کا علاج اس لیے نہیں ہو پاتا کہ اکثر صورتوں میں درد یا بینائی کی کمزوری وغیرہ کی علامات ظاہر نہیں

ہوتیں۔

روزانہ صبح کے وقت اور کام کے بعد آنکھوں کو کم از کم ایک مرتبہ صاف پانی سے ضرور دھولیں۔

اس طرح مطالعہ کرتے وقت اچھی عادت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کتاب آنکھوں کی سطح سے نیچے رکھا جائے اور وہ آنکھوں سے 12 سے 18 انچ دور ہو۔ طویل مطالعے کے دوران آرام کیلئے وقفے دیئے جائیں۔

(۶) دانتوں کی صفائی:

ہمیں دانتوں کی صفائی کی طرف زیادہ دھیان دینا چاہیے۔ کیونکہ کسی سے بات کرتے وقت سب سے پہلے آپ کے دانت ہی نظر آتے ہیں۔ منہ اور دانتوں کی صفای وصحت کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ ہم جو بھی چیز کھاتے ہی اسے دانتوں سے ضرور چباتے ہیں۔ اگر ہم روزانہ باقاعدگی سے دانت صاف نہیں کرتے تو کھانے کے چھوٹے چھوٹے ذرات وہ جو دانتوں میں کھانا کھاتے وقت پھنس جاتے ہیں گل سڑ جاتے ہیں اور کئی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ منہ میں بدبو بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

دانتوں کے خراب ہونے کی وجہ سے جراثیم دانتوں کے خلاء میں پرورش پاتے رہتے ہیں۔

دانتوں کی صفائی کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۱۔ روزانہ صبح دانتوں کو تازہ مسواک اور اچھی قسم کے برش سے صاف کرنا چاہیے۔

۲۔ کسی بھی سخت چیز سے دانتوں میں خلال نہیں کرنا چاہیے۔

۳۔ میٹھی چیز کھانے کے فوراً بعد دانت ضرور صاف کرنا چاہیے۔

۴۔ کوئی چیز کھانے کے بعد دانتوں کو صاف پانی سے صاف کرنا چاہیے۔

۵۔ رات سونے سے پہلے دانتوں کو صاف ضرور کرنا چاہیے۔

۶۔ دانتوں کی ورزش کیلئے گاجر، مولی، گنا وغیرہ استعمال کرنا چاہیے۔

سر اور بالوں کی صفائی:

بالوں کی صفائی بھی اتنی ضروری ہے جتنی جسم کے باقی اعضاء کی۔ درج ذیل باتوں پر تھوڑی سی توجہ دینے سے آپ کے بال ہمیشہ صاف رہ سکتے ہیں۔

۱۔ بالوں کو باقاعدگی سے صابن سے دھوئیں۔

۲۔ بالوں کو ہفتہ میں کم از کم تین مرتبہ ضروری دھونا چاہیے۔

۳۔ بالوں کو ہفتہ میں کم از کم 2 دفعہ تیل لگانا چاہیے۔

۴۔ بالوں میں روزانہ 5 سے 7 منٹ کنگھی کرنی چاہیے۔

۵۔ بال دھونے کے بعد اچھی طرح خشک کرنے چاہئیں۔

(۸)۔کانوں کی صفائی:

کانوں کو باقاعدگی سے صفائی بھی بہت ضروری ہے۔نہاتے وقت کانوں کو اندر اور باہر انگلی سے اچھی طرح صاف کر لینا چاہیے تاکہ ان میں صابن یا میل وغیرہ نکل جائے۔نہانے کے بعد نرم کپڑے یا تولیے سے کان خشک کر لینے چاہئیں۔

کان درد کرنے کی صورت میں گلے کے غدود کا بروقت علاج، کان بہنے سے روکنا بہترین احتیاطی تدابیر ہیں۔ کان کے پردے کو نقصان سے بچانے کے لیے کوئی چیز کان میں داخل نہ کی جائے۔

(۹) ناک کی صفائی:

ناک سے صرف سونگھنے کا کام ہی نہیں لیا جاتا بلکہ یہ انسانی جسم کیلئے ایئر فلٹر کا بھی کام دیتی ہے۔اس سے ہوا صاف ہو کر ہمارے پھیپھڑوں تک جاتی ہے۔اس لیے صبح وشام ناک میں ڈال کر صاف کر لینی چاہیے۔

ورزش اور آرام EXERCISE AND REST

صحت مند رہنے کیلئے ضروری ہے کہ ورزش کی جائے کیونکہ ہمارا رہن سہن اس طرح کا ہے کہ ہم زیادہ وقت ایک جگہ پر بیٹھ کر ذہنی کام کرتے ہیں ۔جیسے دفتری کام پڑھانا اور لکھنا۔کاروبار میں کاؤنٹر اور کمپیوٹر پر کئی گھنٹے بیٹھنا، ٹیلی ویژن دیکھنا اور ٹیلفون پر احکامات دینا۔

ذرا سوچیں ہمارا جسم ایک مشین کی مانند ہے۔ جسے درست رکھنا چاہیے کیوں؟ مشین اس وقت کام کرتی ہے جب اس میں ایندھن جلتا ہے یا بجلی یا پانی استعمال کی جاتی ہے۔اس طرح ہمارا جسم اس خوراک یا غذا سے کام کرنے کے لیے توانائی حاصل کرتا ہے جسے ہم استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ضروری غذائی اجزاء اور آکسیجن کو جسم کے تمام حصوں کے خلیات تک پہنچانے کیلئے خون مسلسل گردش کرتا رہے۔ یہ صرف اس وقت ممکن ہے جب ہم جسمانی کام کریں یا با قاعدگی سے ورزش کریں۔ورزش کے ذریعے ہم اپنے جسم کو درست وصحت مند رکھ سکتے ہیں اور موٹاپے پر قابو پا سکتے ہیں۔ با قاعدگی سے ورزش کر کے ہم مندرجہ ذیل فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔

ا۔ با قاعدگی سے ورزش کرنے سے ہمارے مسلز مضبوط ہوتے ہیں اور ہماری قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲۔ ورزش کرنے سے ہمارے جسمانی اعضاء مثلاً دل گردے جگر اور پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

۳۔ ورزش نہ کرنے کی وجہ سے ہمارے عضلات ڈھیلے، بے ڈھنگے اور فربہی مائل ہو جاتے ہیں۔فربہ لوگ دل کی بیماریوں میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ان بیماریوں کے سدباب کیلئے تیز چہل قدمی، سائکلنگ اور تیراکی کرنی چاہیے۔

۴۔جسم کا وزن قد کی مناسبت سے بڑھتا ہے۔ کیونکہ ضرورت سے زیادہ چربی استعمال کر لی جاتی ہے۔اور وہ جسم کے اندر ذخیرہ نہیں ہوتی جس کے نتیجہ میں جسم جست وصحت منداور دبلا پتلا نظر آتا ہے۔

۵۔ جو فرد روزانہ با قاعدگی سے ورزش کرتا ہے۔ ہمیشہ چست، صحت مند، اور پرجوش رہتا ہے۔اس کا دوران خون بڑھتا ہے اور توانائی کو موزوں حد تک رکھتا ہے۔اس کیلئے وہ کوئی دباؤ اور تھکاوٹ محسوس نہٰیں کرتا۔

مختصر اورزش انسان کو صحت مند، ہوشیار اور با اصول بناتی ہے۔آپ نے شاید یہ کہاوتیں سنی ہونگی کہ

ا۔صحت مند جسم کے اندر صحت مند دماغ ہوتا ہے۔

۲۔اگر جسم صحت مند رہے تو دماغ صحت مند رہتا ہے۔

۳۔اگر جسم صحت مند رہے تو دماغ صحت مند ہے۔

۴۔تندرستی ہزار نعمت ہے۔

نماز اچھی ورزش:

مسلمان کا دن میں پانچ دفعہ نماز ادا کرنا ایک عظیم روحانی، اخلاقی اور جسمانی وصف ہے۔نماز کی ادائیگی ایک طرف بہت تابعداری اور صفائی کا درس دیتی ہے تو دوسری طرف اس سے حفظان صحت کی اہمیت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔نماز پٹھوں، اعصاب، بافتوں، ہڈیوں، جوڑوں اور معدے کی ورزش ہے۔قیام کی حالت میں جسم عمودی حالت میں رہتا ہے۔ جب رکوع میں جاتے ہیں تو نمازی مکمل طور اپنے جسم کو قائمہ

الزاویہ تک موڑتا ہے۔ جب واپس حالت (قیام) میں جاتا ہے تو کمر کے جوڑ پٹھوں کے ساتھ حرکت کرتے ہیں، سجدہ کرتے وقت پٹھے، نسیں، جوڑ آنکھیں اور سر حرکت میں ہوتے ہیں۔ سجدے کی حالت میں دماغ اور جسم کے حصے کافی خون اور آکسیجن حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح دفاغ تازہ خون اور آکسیجن حاصل کرتا ہے۔ آخر کار جسم کے تمام حصے حرکت میں آجاتے ہیں اور انہیں خون کی مناسب مقدار مہیا ہوتی ہے۔ پس دن میں پانچ دفعہ نماز ادا کرنے سے کوئی بھی شخص اپنے دوران خون اور تنفس کے نظام میں بہتری پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے نماز حفظان صحت کا بہترین ذریعہ ہے۔

آرام:REST

تمام دن کام کرنے بعد ہم تھکن محسوس کرتے ہیں یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ ہمارے جسم کو آرام کی ضرورت ہے۔ نیند ہمیں آرام پہنچاتی ہیں۔ دوران نیند ہمارے بہت سے نظام کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور ہمارے عضلات Relex ہو جاتے ہیں۔ ہمارے دل اور سانس کی رفتار کم ہوتی ہے۔ نیند کے بعد ہم تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ۶۔۷ گھنٹے کی نیند لازمی لینی چاہیے۔

سرگرمی: صفائی CLEANLINESS

درکار اشیا: بورڈ، مارکر، چاک

طریقہ کار: ٹرینر یہاں صفائی کے حوالہ سے سوال کریں گی کہ

صحت مند رہنے کے لیے صفائی کی کیا اہمیت ہے؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹرینر صفائی اور مختلف بیماریوں کے بارے میں آگاہ کریں گی کہ

''اپنے ماحول کو اور اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھنا تاکہ اپنے آپ کو بیماریوں سے محفوظ رکھ سکیں، صفائی کہلاتا ہے''

ا۔ غیر متعدی بیماریاں NON COMMUNICABLE DISEASES

غذائی قلت سے پیدا ہونے والی بیماریاں ایک شخص کو دوسرے شخص کو کیوں نہیں لگتی ہیں۔ اس لیے انہیں Non Communicable Diseases کہا جاتا ہے۔ اس طرح کی بیماریوں کا سبب ماحول میں موجود مضر عناصر بھی ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر گاڑیوں اور اکارخانوں سے نکلنے والا دھواں، پھیپھڑوں اور دل کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اور یہ سگریٹ نوشی سے بھی ہو سکتی ہے۔ سگریٹ نوشی دل اور خون کی بیماریوں کا ایک اہم سبب ہے۔

متعددی بیماری COMMUNICABLE DISEASES

جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو کر جسمانی خلیوں کو نقصان پہنچا کر بیمار کر سکتے ہیں۔ بیکٹر یا، وائرس اور پروٹوزوا وہ جراثیم ہیں جو ہمیں متاثر کر سکتے ہیں۔ جراثیم ہمارے اردگرد موجود ہیں یہ پانی، ہوا اور غذا میں موجود ہوتے ہیں۔ گندے پانی اور غذا میں بڑی تعداد میں جراثیم ہوتے ہیں۔ جراثیم ہمارے جسم میں پانی، غذا اور ہوا سے داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ ہماری جلد میں CUT لگنے سے یا کیڑے کے کاٹنے سے بھی داخل ہوتے ہیں

۔ایک بیمار شخص کے جسم میں بڑی تعداد مس جراثیم ہوتے ۔اس طرح کی بیماریاں آسانی ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل ہوسکتی ہیں۔ جراثیم سے پھیلنے والی بیماریاں COMMUNICABLE DISEASES کہلاتی ہیں۔

جسمانی صفائی بیماریوں سے مدافعت فراہم کرتی ہے۔

اب ٹریز پوچھیں گی کہ ہمیں بیماریوں سے محفوظ اور صحت مند رہنے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹریز مندرجہ ذیل نکات بتائیں گی۔

ا۔روزانہ اچھی کوالٹی کے صابن سے نہانا چاہیے۔سستی کوالٹی کا صابن جلد کو نقصان پہنچاتا ہے۔

۲۔دھلا ہوا اور صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔

۳۔موزے اور جوتے روزانہ تبدیل کرنے چاہئیں۔ایک ہی جوتا بغیر صفائی کے روزانہ استعمال کرنے سے ان میں پسینہ اور جراثیم جمع ہو جاتے ہیں جو نقصان پہنچاتے ہیں۔

۴۔بالوں کو باقاعدگی سے Anti-Septic شیمپو سے دھونا چاہیے۔کیونکہ یہ خشکی اور جوؤں کو ختم کر دیتا ہے۔بالوں کو صاف ستھری کنگھی سنوارنا چاہیے۔

۵۔وٹامن اے آنکھوں کیلئے مفید ہوتا ہے۔اس لیے اسے اپنی غذا کا جز بنانا چاہیے۔

۶۔کانوں کی بھی باقاعدگی سے صفائی کرنی چاہیے کیونکہ گندگی سے بہرے ہونے کا امکان ہے۔

۷۔دو مرتبہ دن میں دانتوں کو برش کرنا مسواک کرنا چاہیے۔

۸۔ہاتھوں کو کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی دھونا چاہیے۔

۹۔پاؤں کی صفائی کو بھی خاص خیال رکھنا چاہیے۔نمی سے بچنا چاہیے۔کیونکہ اس سے انگلیوں میں فنگس لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔

ابتدائی طبی امداد اور اس کا انتظام First aid and its adminstration

ٹریز پوچھیں گی کہ اگر آپ نے کوئی حادثہ دیکھا ہے تو سب کو بتائیں۔

جب کوئی شریک کار حادثہ سب کے ساتھ شیئر کرلیں تو ان سے پوچھیں کہ

حادثے کے فوراً بعد آپ نے زخمی افراد کیلئے کیا کیا؟

جواب حاصل کر کے ٹریز مزید پوچھیں گی کہ ان اقدامات کو آپ کیا کہیں گے؟

تو جواب یقیناً ہوگا کہ ''ابتدائی طبی امداد''

ٹریز کہیں گی کہ اب ہم ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بحث کریں گے۔

جب ہم گھروں، کارخانوں وغیرہ میں کچھ اوزاروں کے ساتھ کام کر رہے ہو رہے ہوتے ہیں۔یا سڑک پر سفر رک رہے وہتے ہیں، کھیل کے میدان میں یا گھر کے اندر کھیل رہے ہوتے ہیں تو ہمارے ساتھ کوئی بھی حادثہ ہوسکتا ہے۔سب سے پہلا کام ابتدائی طبی امداد (First aid) لینا ہے۔اگر حادثہ انتہائی شدید ہو تو ڈاکٹر کو بلانا چاہیے۔

ابتدائی طبی امداد کیا ہے؟

''ابتدائی طبی امداد کا مطلب ہے کہ حادثہ کے موقع پر ہی طبی امداد دی جائے۔ یہاں تک کہ کوئی ماہر ڈاکٹر زخم کو دیکھے اور علاج کرے''

ا۔زخموں کیلئے ابتدائی امداد First aid and cuts

اگر آپ زخمی ہو گئے ہیں یا گھر/اسکول میں کوئی بھی شخص زخمی ہو گیا ہے تو ابتدائی طبی امداد مندرجہ ذیل طریقے سے مہیا کریں۔

زخم کو اپنی انگلی سے چھوئیں کیونکہ آپ کی انگلی صاف نہیں ہے اس پر بہت سے جراثیم اور بیکٹر یا موجود ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ٹنکچر آیوڈین لگائیں۔صرف زخم کو صابن اور پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر زخم چھوٹا ہے تو صرف پٹی باندھیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ پٹی اتنی ڈھیلی ہو کہ دوران خون چلتا رہے اگر زخم کافی بڑا ہے تو ایک جراثیم کش گدی کو زخم پر رکھ دیں۔اس بات کا خیال رکھیں کہ گدی کے اس حصے کو نہ چھوئیں جو زخمی حصہ پر لگے گا۔اب انگلی پر پٹی لپیٹیں جو نہ اتنی نرم ہو کہ یہ نکل جائے اور نہ اتنی سخت ہو کہ اس حصے میں خون کی گردش کو روک دے۔ پٹی باندھ دیں اور چپکنے والی ٹیپ Sunyplast استعمال کریں۔

۲۔ جلنے پر ابتدائی طبی امداد First aid and burns

بعض اوقات ہم برن کے گرم ڈھکن کو چھو لیتے ہیں جس سے ہمارا ہاتھ جل جاتا ہے۔اگر زخم ہو جائے تو یہ ابتدائی درجے یا نچلے درجے کا جلنا ہے۔اس صورت میں تیل یا گریس نہ لگائیں یہ زخم کو خراب کر سکتی ہے۔شدید جلنے کی صورت میں جلد گل سکتی ہے۔ بہت نرم، جراثیم سے پاک روئی کی پٹی جلی ہوئی جگہ پر باندھیں۔مریض کو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

خون بہنے پر ابتدائی طبی امداد First aid for bleeding

بعض اوقات زخم اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شریان کو زخمی کر دیتا ہے۔اور خون تیزی سے باہر آتا ہے۔اگر ایسا زخم ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر کو بلائیں۔لین جب تک ڈاکٹر نہ آئے بہتے خون کو روکنا چاہیے۔زخم پر جراثیم سے پاک روئی کی دگی رکھ کر اور اسے اتنا دبائیں کہ خون رک جائے اور اسے پکڑے رکھیں جب تک ڈاکٹر آئے۔ایسی صورت میں کہ خون بڑی شریان سے بہہ رہا ہو تو براہ راست زخم کے اوپر دباؤ ڈالنا چاہیے اور پھر مریض کو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔

نکسیر کی صورت میں طبی امداد First aid for nose bleeding

ناک سے خون آنا شروع ہو جائے تو سر پر پانی ڈالیں اور سر پیچھے کرسی کی پشت پر رکھ دیں ایسا پانچ منٹ تک کریں تا کہ خون کو جمنے کا موقع ملے پھر سر سیدھا کریں۔اگر آپ کے رومال پر خون ظاہر ہوتا ہے تو دوبارہ پھر پیچھے جھک جائیں۔اگر نکسیر آتی ہے تو فوراً ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔

ٹوٹی ہوئی ہڈی کیلئے ابتدائی طبی امداد First aid for broken bones

آپ کے کسی دوست کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو کیا کریں گے؟

اس شخص کو علاج کیلئے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں گے۔لیکن متاثرہ جگہ پر کھینچی ضرور باندھیں۔جس کے لئے چپٹی لکڑی یا موٹا اخباری کاغذ یا کارڈ کی پٹیاں کھچیوں کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے۔اس بات کا خیال رکھیں کہ زخمی حصہ فوراً رومال یا کسی بھی کپڑے سے جو آپ کے پاس ہے گدی بنا کر لگا دی جائے پھر کھچیوں کے اردگرد کپڑے کی پٹی باندھیں۔

سانپ کا کاٹنا Snake bite

پاکستان میں بہت سے لوگ سانپ کے کاٹنے سے مرجاتے ہیں۔اگر فوری طبی امداد یا علاج مہیا کر دیا جائے تو ایسی بہت سی اموات کو روکا جاسکتا ہے۔

سانپ کے کاٹنے پر ابتدائی طبی امداد First aid for snake bite

متاثرہ شخص کو فوراً ہسپتال لے جائیں۔اس دوران مندرجہ ابتدائی طبی امداد کے اقدامات کریں

متاثرہ شخص کو ادھر ادھر چلنے سے روکیں۔

متاثرہ شخص کو جس قدر ہو سکے پرسکون رکھیں اور خاص طور پر بستر پر لیٹا دیں

کاٹی گئی جگہ کو غیر متحرک رکھیں اور اسے دل کے برابر یا اس کے نیچے رکھیں۔

اگر کوئی معمولی علامات ظاہر ہوتی ہیں تو زخم سے تقریباً رکاوٹی پٹی باندھ لیں لیکن جوڑ، سر، گردن، یا دھڑ کے گرد پٹی نہیں باندھنی چاہیے۔پٹی آرام دہ ہونی چاہیے۔لیکن اتنی ڈھیلی کہ اس کے نیچے سے ایک انگلی گزر سکے۔اگر پٹی بہت سخت ہو جائے تو اسے ڈھیلا کر دیں۔لیکن اسے ہٹائیں نہیں۔وقفے وقفے سے کاٹے گئے حصے کے پیچھے نبض چیک کرتے رہیں۔

اگر خطرناک علامات پیدا ہو جائیں تو فوراً زخم لگائیں اور خون کھینچیں یا چوسیں۔رکاوٹی پٹی باندھیں اگر ایسا نہیں کیا گیا تو جراثیم سے پاک تیز بلیڈ سے جلد میں سانپ کے نشانات پر چیرا لگائیں۔یاد رکھیں کہ زخم جلد سے زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہئیں۔زخم بازو یا ٹانگ کی لمبائی میں دینا چاہیے، زخم سر، گردن یا دھڑ پر نہ لگائیں۔خون چوسنے والے کپ کے ذریعے ۳۰ منٹ تک ہونا چاہیے۔اگر کپ دستیاب نہ ہو تو منہ استعمال کریں۔

ابتدائی طبی امداد یا بچانے کیلئے اس طریقے سے تھوڑا سا خطرہ ہے لیکن زہر کو سونگھنا نہیں چاہیے اور منہ کو پانی اچھی طرح سے صاف کرنا چاہیے۔

۷۔بجلی کا جھٹکا لگنے کی صورت میں طبی امداد

اگر کسی شخص کو بجلی کا جھٹکا لگتا ہے تو اس شخص کی حفاظت کیلئے پہلا قدم یہ اٹھانا چاہیے کہ فوراً بٹن بند کر دیں۔کیبل پر موجود زمینی کنکشن کو بند کر دیں۔

اگر متاثرہ شخص پر غشی طاری ہو تو اپنی انگلی کی مدد سے مریض کی زبان کو درست حالت میں لائیں۔مریض کو بستر پر اس طرح لٹا دیں کہ اس کا سینہ بستر کو چھوئے اور بازوں کو پیچھے کر دیں اب اسے مصنوعی سانس دلائیں اور اسے کمبل اوڑھا دیں اور ہوش میں آنے کے بعد ایک کپ گرم چائے یا کافی پلائیں۔

یہ تمام اقدامات آپ اس صورت میں کریں گے کہ اگر بجلی کا جھٹکا زیادہ شدید نہ ہو ورنہ فوری طور پر متاثرہ شخص کو ہسپتال لے جائیں۔

یوں آپ مختلف حادثات کی صورت میں ابتدائی طبی امداد دے کر متاثرہ شخص کی جان بچا سکتا ہے۔

ورک شیٹ نمبر ا

سرگرمی Activity

صبح دیر سے جاگنا	جلد اشتعال میں آنا
تازہ سبزیاں اور پھل کھانا	چیونگم کھانا
دیر تک ٹی وی دیکھنا	دن میں دو مرتبہ برش کرنا

مندرجہ بالا دیئے گئے ''صحت مندانہ'' اور غیر صحت مندانہ'' طریقوں کو الگ الگ کاغذ پر لکھیں

صحت مندانہ طریقے	غیر صحت مندانہ طریقے

ورک شیٹ نمبر۲

ہماری غذا اور صحت

سوال ۱: آپ دن میں کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟

سوال ۲: آپ ہر رات کتنے گھنٹے سوتے ہیں؟

سوال ۳: آپ آخری مرتبہ کب بیمار ہوئے۔؟ اور ڈاکٹر نے آپ کو کیا نصیحت کی؟

سوال ۴: درج ذیل غذاؤں کو ان میں موجود بھرپور غذائی اجزاء سے ملائیے۔

لحمیات	ڈبل روٹی
وٹامن اور معدنیات	دالیں
کاربوہائیڈریٹ	تازہ پھل اور سبزیاں

سوال ۵؛ باقاعدگی سے ورزش کرنے کے کیا فائدے ہیں کوئی تین لکھیئے۔

سوال ۶: مچھر کیسے ملیریا پھیلاتے ہیں؟

ورک شیٹ نمبر B-2

ہماری غذا اور صحت

سوال ۱: آپ دن میں کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟

۸ گلاس ضرور پینے چاہئیں۔

سوال ۲: آپ ہر رات کتنے گھنٹے سوتے ہیں؟

۶ سے ۷ گھنٹے لازماً سونا چاہیئے۔

سوال ۳: آپ آخری مرتبہ کب بیمار ہوئے۔؟ اور ڈاکٹر نے آپ کو کیا نصیحت کی؟

سوال ۴: درج ذیل غذاؤں کو ان میں موجود بھرپور غذائی اجزاء سے ملایئے۔

لحمیات	ڈبل روٹی
وٹامن اور معدنیات	دالیں
کاربوہائیڈریٹ	تازہ پھل اور سبزیاں

سوال ۵؛ باقاعدگی سے ورزش کرنے کے کیا فائدے ہیں کوئی تین لکھیئے۔

۱۔ صحت منداور تندرست رہتے ہیں اور بیماریوں سے بچتے ہیں۔

۲۔ موٹاپے پر قابو پا سکتے ہیں۔

۳۔ ورزش سے ہمارے مسلز (عضلات) مضبوط ہوتے ہیں۔

سوال ۶: مچھر کیسے ملیریا پھیلاتے ہیں؟

ہینڈ آؤٹ نمبر ا

وٹامن اور معدنیات	ذرائع	غذائی قلت سے پیدا ہونے والی بیماریاں
وٹامن۔اے	دودھ، گاجر سبزیاں اور پھل	جلد خشک ہو جاتی ہے۔شپ کوری (رات کو صحیح نظر نہیں آتا)
وٹامن۔بی	انڈہ، دودھ، ڈبل روٹی	بھوک کی کمی، بیری بیری (ایک خطرناک بیماری جس سے اعصاب اور مسلز متاثر ہوتے ہیں
وٹامن۔سی	سنگترہ، بند گوبھی، ٹماٹر	اسکروی، ایک بیماری جس سے مسوڑوں سے خون بہتا ہے۔
وٹامن۔ڈی	انڈہ، مچھلی، دودھ، تیل	سوکھے کی بیماری، ایک بیماری جس سے ہڈیاں اور دانت متاثر ہوتے ہیں۔
لوہا(Iron)	سیب۔کیلا، گوشت، پالک	انیمیا۔خون کی ایک بیماری جس سے متاثرہ مریض زرد اور تھکا ہوا دکھائی دیتا ہے۔
کیلشیم اور فاسفورس، آیوڈین	مچھلی، دودھ، بینگن، پانی، آیوڈین نمک، جھینگا	ہڈیوں اور دانتوں کی نامناسب نشو ونما گلہڑ، جو گردن میں ایک غدود کی سوجن کا سبب ہوتا ہے۔

کثیر الجماعتی طریقہ تدریس

MULTIGRADE TEACHING

کثیر الجماعتی تدریس

سرگرمی: کثیر الجماعتی تدریس

درکار اشیا:

طریقہ کار: ٹرینر شرکا سے سوال کریں گی کہ

کثیر الجماعتی تدریس سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔؟

شرکا سے جوابات لینے کے بعد ٹرینر کثیر لجماعتی تدریس کی ضرورت واہمیت کے بارے میں بتائیں گی کہ

تعلیم وتدریس میں پرائمری تعلیم کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔مگر پاکستان کا شمار دنیا کے ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ ہمارے ملک کی تقریبا آدھی آبادی ناخواندہ ہے۔ ناخواندگی کی سب سے بڑی وجہ بچوں کا پرائری اسکولوں میں داخلہ نہ لینا اور سکولوں کا بہت کم ہونا ہے۔ پاکستان کی آبادی کے لحاظ سے پاکستان میں اسکولوں کی تعداد ناکافی ہے لہذا اسکولوں کی تعداد کو پورا کرنے اور غریبوں میں تعلیم عام کرنے کیلئے BEC اسکولوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

BECS دراصل ایک کثیر الجماعتی تدریسی منصوبہ ہے۔ان اسکولوں میں ایک کمرہ جماعت میں ایک وقت میں پانچ جماعتوں کے ساتھ ایک معلم پڑھاتا ہے۔جبکہ ایک عام رسمی اسکول میں ایک جماعت کو ایک معلم پڑھاتا ہے۔کثیر الجماعتی تدریس عام رسمی تدریس سے بہت مشکل ہے۔اس تدریسی سلسلے میں معلم کو پڑھانے سے پہلے بہت ساری چیزوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔مثلا اس کی جماعت میں کیسی ذہنی سطح رکھنے والے بچے ہیں اور کن بچوں میں کونسی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔معلم بچوں کو ایسی کونسی سرگرمی کروائے جس میں اس کی جماعت کے سارے بچے حصہ لے سکیں اور یقیناً یہ سب کرنا انتہائی مشکل ہے۔ان سب باتوں اور مشکلات کو حل کرنے کے لیے مختلف ماہرین تعلیم نے مختلف طریقے روشناس کرائے ہیں۔جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

کثیر الجماعتی طریقہ تدریس میں معلم بچے میں پائی جانے والی خوبیاں دیکھ کر انہیں مختلف گروپوں میں بانٹ دیتا ہے۔مثلا کچھ بچے جسمانی طور پر متحرک ہوتے ہیں اور کچھ ذہنی طور پر تیز ہوتے ہین۔جسمانی طور متحرک بچے وہ ہوتے ہیں جو مختلف قسم کی ہم نصابی سرگرمیوں اور کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں جبکہ ذہنی طور پر متحرک بچے وہ ہوتے ہیں جو پڑھنے اور لکھنے میں بہت اچھے ہوتے ہیں ۔اور کچھ بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو ہم نصابی اور نصابی سرگرمیوں میں ایک توازن قائم رکھتے ہوئے حصہ لیتے ہیں۔

سکول میں استاد کی دوران تدریس جن امور پر توجہ ہوتی ہے۔

۱۔ طے شدہ تعلیمی مقاصد

۲۔ ٹائم ٹیبل پر عمل درآمد۔

۳۔ تقسیم شدہ نصاب کے مطابق پڑھائی۔

۴۔ بچوں کی حاضری۔

۵۔ غیر حاضر بچوں کے والدین سے رابطہ۔

۶۔ تعلیمی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس۔

۷۔ بچوں کے ٹیسٹ کا ریکارڈ۔

۸۔ تختہ تحریر کا استعمال۔

۹۔ سمعی و بصری معاونات کا استعمال۔

۱۰۔ سبقی منصوبہ بندی۔

۱۱۔ ڈیلی ڈائری کا لکھنا۔

۱۲۔ سست رو بچوں پر زیادہ توجہ۔

۱۳۔ بچوں کے انفرادی اختلافات پر توجہ دینا۔

۱۴۔ کام کرنے والے بچوں کو شاباش دینا۔

کثیر الجماعتی تدریس کے طریقے

ایک استاد کو الجھن سے بچانے کیلئے۔ تعلیمی عمل کے مناسب انداز کیلئے ایک وقت میں کئی جماعتوں کو پڑھانے کیلئے ماہرین نے چند تدریسی طریقے وضع کیے ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ مانیٹر سسٹم

ایک جماعت میں مختلف ذہانت کے طلباء ہوتے ہیں جو بعض دوسرے ہم جماعتوں سے تعلیمی و ذہنی لحاظ سے بہتر ہوتے ہیں استاد ان بچوں کی مدد سے ایک سے زیادہ جماعتوں کو تعلیمی کام میں مصروف رکھ سکتا ہے۔ ہر جماعت میں ایک مانیٹر بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔ یا ہر مضمون کے لیے علیحدہ علیحدہ مانیٹر بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔

مانیٹر اور ذہین بچے اپنی جماعت سے سبق خود گھر سے پڑھ کر آتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی کمی ہو تو اس کو تھوڑے وقت میں دور کیا جا سکتا ہے۔ اور باقی جماعت کو مصروف رکھنے کیلئے انہیں مانیٹر کر سکتا ہے۔ محض مانیٹر کا کروایا ہوا کام کافی نہیں ہوتا اور نہ ہی پوری طرح اس پر بھروسہ کیا جانا چاہیے۔ جب وقت ملے تو استاد مانیٹر کے ذریعہ کروائے گا کام کو خود بھی چیک کر لے۔ اور جہاں کوئی کمی یا

غلطی رہ گئی ہو اس کو درست کروائے۔ استاد ہر جماعت میں چند پیریڈ کے لیے روزانہ مضامین بدل کر خود راہنمائی کرے۔ مانیٹر ہمارے ہاں کامیابی سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پوری جماعت کیلئے صرف ایک مانیٹر کے علاوہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پوری جماعت کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں جس میں 5 یا 6 طلباء ہوں تو ایک گروپ کیلئے ایک گروپ لیڈر/ مانیٹر مقرر کر کے کیا جاسکتا ہے جو باقی گروپ کی مدد اور راہنمائی کرے۔

۲۔اعلی جماعتوں کا چھوٹی جماعتوں کو پڑھانا

اعلی جماعتوں کے ذہین اور ہوشیار طلباء کو نچلی جماعتوں کی راہنمائی اور تعلیمی قابلیت معاونت کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے ،مثلا چوتھی، پانچویں جماعت کے اچھے طالب علم کو پہلی یا دوسری جماعت کے متعین کیا جا سکتا ہے۔لیکن یہ اس وقت کیا جائے جب استاد خود جماعت کو نہ پڑھا رہا ہو۔یعنی جس جماعت کے بچے کو دوسری جماعت میں متعین کیا جاتا ہے۔اس طرح اعلی جماعتوں کے مانیٹر/ ہوشیار طالب علم کا تعلیمی نقصان بھی ہوسکتا ہے۔لہذا بدل بدل کر یہ ڈیوٹی لگائی جائے۔اعلی جماعت کا بچہ جس مضمون میں زیادہ ہوشیار ہو۔اس کو اسی مضمون کے لیے مقرر کیا جائے۔

۳۔مشقی کام

جماعتوں کو مشقی کام دے کر مصروف رکھا جا سکتا ہے مثلا ایک جماعت کو ریاضی کا ایک طریقہ سمجھا کر انہیں کہا جائے کہ اس کے باقی سوالات حل کریں۔اس دوران استاد خود ابتدائی جماعتوں کی تدریس کرے اور بعد میں طلبہ کو مشقی کام کرنے کیلئے دے دے اور خود دوسری جماعت میں چلا جائے۔

مختلف جماعتوں کی تدریس میں یہ طریقہ بھی مفید رہتا ہے۔مثلا ابتدائی جماعتوں کو لکھنے کی مشق کروانے، پہاڑے اور گنتی یاد کروانے ،لفظوں کی ہو بہو نقل کرنے میں مصروف رکھ کر استاد خود دوسری جماعتوں کو پڑھا سکتے ہیں۔مگر جماعتوں کی بیٹھنے کی ترتیب اس طرح ہو کہ کوئی بھی جماعت استاد کی نظروں سے زیادہ دور نہ ہو۔البتہ مشق کام استاد خود چیک کرے ورنہ طلبہ مشقی کام کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیں گے۔اگر انہیں معلوم ہو کہ کام استاد چیک کرے گا تو وہ ذمہ داری سے کام کرتے ہیں۔

پیئر سسٹم Pair Teaching

گروپ ورک اور مانیٹر سسٹم کے علاوہ ایک اور طریقہ تدریس بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ پیئر ٹیچنگ کہلاتا ہے۔ کثیر الجماعتی طریقہ تدریس میں Pair Teaching کو بھی نہایت موثر انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ معلّمہ جماعت میں ایک ذہین بچے کے ساتھ ایک کمزور بچے کو بیٹھا دے اور ذہین بچہ اپنے ساتھی کو پڑھنے میں مدد فراہم کرے۔

ان طریقہ ہائے تدریس کے علاوہ معلّمہ طلبا کو سبق پڑھا کر کوئی مشقی کام بھی دے سکتی ہے لیکن اس کے لئے معلّمہ کو پہلے سے کام کے متعلق منصوبہ بندی کرنی ہوگی اور مشقی کام بھی مرتب کر کے رکھنا ہوگا۔

طلبا کو ذمہ داریاں دیتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ان کی ڈیوٹیاں تبدیل کی جاتی رہیں تا کہ ان کے کام کا حرج نہ ہو اور تمام طلبہ و جماعتوں کا کام کام معلّمہ خود چیک کریں گی۔

ان طریقوں کو اختیار کر کے معلّمہ کثیر الجماعتی طریقہ تدریس پر بہتر انداز میں عمل درآمد کر سکتی ہے۔

۵۔ رضا کارانہ اساتذہ

بعض پڑھے لکھے ریٹائر ملازمین یا کالج کے طالب گاؤں/ علاقہ میں رہائش پذیر ہوں اور ان کے پاس کچھ وقت ہو ان سے بات کی جاسکتی ہے کہ جب وہ فارغ ہوں تو دوران اوقات سکول وہ سکول میں آ کر تدریسی کام میں استاد کا ہاتھ بٹائیں مگر یہ کام احتیاط کے ساتھ کیا جانا چاہیے کہ کسی قسم کا مسئلہ نہ بنے۔

اہم نکات

☆۔ یہ ایک مشکل کام ہے۔ اس میں نہایت احتیاط اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

☆۔ تمام بچے/ جماعتوں پر استاد کی نظر ہونی چاہیے۔

☆۔ یہ انتظام نہایت مشکل اور مجبوری کا طریقہ کار ہے۔

☆۔ اگر احتیاط کے باوجود مشکلات ہوں تو اپنے محکمہ کے افسران کو آگاہ کریں۔

احتیاطیں

☆۔ استاد کو مکمل طور پر ان طریقوں پر انحصار کر کے اور خود کو بالکل الگ نہ کرے۔

☆۔ خود نگرانی بھی کرے اور ایک جماعت میں مصروف بھی ہو۔

☆۔ تمام جماعتوں کو چوکس اور مصروف رکھے کوئی فارغ نہ بیٹھا ہو۔

☆۔ وقتاً فوقتاً خود طلباء کے کام کی پڑتال کرے۔

☆۔ معاون/ مانیٹر طالب علموں کے کام کا حرج نہ ہونے پائے۔

☆۔ استاد وک کام کی تقسیم اور جماعتوں کی بیٹھنے کی جگہ بھی سوچ بچار کے بعد متعین کرنی چاہیے۔

نوٹ؛ شرکاء ورکشاپ سے عملی کام کروانے کیلئے کثیر الجماعتی تدریس کی اقسام پر کام کرایا جائے۔

سرگرمی: شرکاء ورکشاپ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے گا اور ان سے عملی مظاہرہ کروایا جائے گا۔

۱۔ مانٹیر سسٹم

۲۔ اعلیٰ جماعتوں کا چھوٹی جماعتوں کو پڑھانا۔

۳۔ مشق (عملی کام)

موثر تدریسی طریقے

EFFECTIVE TEACHING METHODS

موئثر تدریسی طریقے

Effective Teaching Methods

سرگرمی: طریقہ تدریس کے معنی ومفہوم

درکار اشیاء: چارٹ

طریقہ کار: ٹرینر سوال کریں گی کہ موئثر تدریسی طریقوں سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

شرکاء سے تاثرات لینے کے بعد ٹرینر پر لکھی درجہ ذیل تعریف سافٹ بورڈ پر لگا کر اس کی وضاحت کریں گی۔

طریقہ ہائے تدریس کے معنی ومفہوم

"طریقہ تدریس سے مراد اساتذہ کی وہ سوچی سمجھی کوشش اور عمل ہے جو وہ طلباء کو سبق پڑھانے یا کسی موضوع کی تدریس کے لیئے کمرہ جماعت میں کرتے ہیں۔اس طریقہ تدریس کے ذریعے سے اساتذہ اپنی بات موئثر انداز سے طلباء تک پہنچاتے ہیں۔"

تدریس کا خاص مقصد طلباء کی کردار سازی کرنا اور انکی شخصیت می تبدیلی لانا ہے اور یہ سب تب ہی ممکن ہے جب ہماری تدریس موئثر (Effective) ہو۔اچھی تدریس کے لیئے تعلیمی مواد کا اچھا ہونا اور اس پر عبور حاصل ہونا نہایت ضروری ہے۔اس کے علاوہ طریقہ تدریس پر عبور رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔

موئثر تدریس لے لیے کچھ اصول ہوتے ہیں جیسے کہ

۱۔معلم کی ذہنی وجسمانی آمادگی اور دلچسپی

۲۔معلم کا بچوں کی نفسیات سے آگاہی

۳۔تدریس کے عمل میں بچوں کی شمولیت

تدریس کو موئثر بنانے کے لیئے اگر بچے کی نفسیات کو تھوڑا سا بھی سمجھ لیا جائے تو پڑھنے لکھنے کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ایک اچھا استاد بچوں کی نفسیات سمجھنے کے لیئے تدریس کے مختلف گُر استعمال کرتا ہے جیسا کہ

۱۔معلوم سے نامعلوم کی طرف جانا

۲۔آسان سے مشکل کی طرف جانا

۳۔ماحول میں موجودہ اشیاء کی مثالیں دینا

۴۔سادہ سے پیچیدہ کی طرف لے کے جانا وغیرہ

یہ وہ گر ہیں جس کی مدد سے ہم اپنی تدریس کو موئثر بنا سکتے ہیں۔موئثر تدریس کے لیئے ضروری ہے کہ تدریسی مواد وقت اور زمانے سے ہم آہنگ ہو اور طلباء کے لیے دلچسپی کا حامل ہو۔تدریس با مقصد اور سب سے اہم یہ کہ تدریس میں منصوبہ بندی کا خیال رکھا جائے۔

طریقہ ہائے تدریس کے مقاصد:

۱۔مختلف سرگرمیوں کے لیئے مواقع فراہم کرنا

۲۔تحریک بیدار کرنا

۳۔ بچے کی جذباتی تربیت کرنا

۴۔ آموزش کی ترغیب دینا

۵۔ معلومات فراہمی

۶۔ ماحول سے مطابقت پیدا کرنا

۷۔ بچے کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کی متوازن نشوونما

سرگرمی: مختلف تدریسی طریقے

درکار اشیاء: بورڈ، چاک/مارکر، فلیش کارڈز

طریقہ کار: ٹرینر Brain Storming کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے پوچھیں گی کہ

آپ اپنی تدریس کو مئوثر اور دلچسپ بنانے کے لیے کون کون سے طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

شرکاء کے جوابات بورڈ پر تحریر کئے جائیں گے اس کے بعد ٹرینر مزید تدریسی طریقوں سے شرکاء کو روشناس کراتے ہوئے بتائیں گی کہ درجہ ذیل طریقے مختلف مضامین کی تدریس میں استعمال ہوتے ہیں:-

۱۔ دیکھنا اور بولنے کا طریقہ تدریس Look & Say Method

"دیکھنا اور بولنا" وہ طریقہ تدریس ہے جس میں بچے کسی چیز کی طرف دیکھ کر اس کو پہچانتے ہیں اور اس چیز کا نام بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طریقے میں اساتذہ بچوں کو مختلف تصاویر یا ماڈل دیکھا کر انکے بارے میں بتاتے ہیں اور انکے نام زبانی یاد کروائیں تاکہ بچے ان تصاوری کو دوبارہ دیکھ نام بتا سکیں اور انہیں باآسانی شناخت کرسکیں۔ یہاں ٹرینر فلیش کارڈ پر کوئی بھی تصویر دیکھا کر اس چیز کا نام پکاریں گی۔ اور بعد میں وہ چیز دیکھا کر شرکاء سے پوچھیں گی کہ یہ کیا ہے؟ شرکاء اس تصویر کو دیکھ کر اس کا نام بتائیں گے۔ یہ طریقہ تمام مضامین میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ تعریفی طریقہ Lecture Method

یہ طریقہ آسان اور عام فہم ہے اس لیے لوگ صدیوں سے استعمال کر رہے ہیں۔ اس میں معلم کو مرکزی حیثیت حاصل ہوسکتی ہے۔ اس طریقہ تدریس میں اساتذہ سوالات کے ذریعہ طلباء کو شریک سبق کرتے ہیں۔ یہ طریقہ تدریس اسلامیات، اردو م معاشرتی علوم اور انگریزی کے علاوہ دیگر مضامین میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

سرگرمی: ٹرینر کسی ایک شریک کار کو ایک موضوع دیں گے اور ان سے لیکچر دینے کے لیئے کہیں گے۔ بالکل اسی طریقے سے جیسے اساتذہ جماعت میں طلباء کو پڑھاتے ہیں۔

۳۔ کھیل کھیل میں تعلیم: Play Way Method

کھیل کھیل میں تدریس سب سے زیادہ مئوثر طریقہ تدریس ہے۔ اس طریقے میں اساتذہ بچوں کو مختلف گروپوں میں ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ بچے کھیل ہی کھیل میں سیکھیں۔ جیسے بچوں کو نظم کے ذریعے کوئی اچھی بات سیکھائی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے آپ تدریس کو اور زیادہ مئوثر بنا سکتے ہیں۔ مثلاً: طلبہ کو ورزش کی اہمیت وافادیت پر لیکچر دینے کے ساتھ ساتھ اگر معلّمہ نظم کے ذریعے یہ بات طلباء کو سمجھائیں تو وہ جلدی بات کو سمجھیں گے۔

آگے ہاتھوں کے لے آؤ
پیچھے ہاتھوں کو لے آؤ
سر کے اوپر مارو تالی
دیکھو اور نہ جائے خالی
پھر گھٹنوں کو سیدھا کرلو
اور ہاتھوں سے پنجے چھولو
ورزش کی ہے عادت اچھی
رکھتی ہے صحت بھی اچھی

اسطرح نہ صرف بچے نظم سیکھتے ہیں بلکہ ایکٹ بھی کرتے ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ صحت کے لیے ورزش کرنا ضروری ہے اگر بچوں کو لیکچر کے ذریعہ ورزش کے بارے میں بتایا جائے گا تو وہ زیادہ توجہ سے نہیں سنیں گے۔لیکن جب دلچسپ طریقے سے بتایا جائے گا تو وہ بھی دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے اور نظم کو یاد بھی کرلیں گے۔

یہاں تریز شرکاء سے کہیں گے کہ اگر آپ نے اس طرح بچوں کو کوئی اچھی عادت سیکھائی ہے تو اس کو سب کے ساتھ شیئر کریں۔

۴۔ کتابی طریقہ Text Book Method

پرائمری اسکولوں میں عام طور پر یہی طریقہ تدریس اپنایا جاتا ہے۔طلباء اپنی اپنی درسی کتاب کھولتے ہیں اور معلم یا کوئی ایک طالبعلم کتاب سے پڑھنا شروع کردیتا ہے اور باقی بچے سنتے رہتے ہیں اور ساتھ ساتھ عبارت کو بھی سیکھتے جاتے ہیں۔جہاں کوئی نیا لفظ آجائے تو معلم/معلّمہ اس کی درستگی اور تھوڑی بہت تشریح کردیتی ہیں۔یہ طریقہ تدریس اردو اور اسلامیات میں یکساں استعمال کیا جاتا ہے۔

۵۔ تمثیلی طریقہ تدریس Role Play Method

اس طریقہ تدریس میں معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے تمثیل کاری ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔مختلف واقعات کو تمثیل کی شکل میں پیش کرکے مفید نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔پاکستان میں لوگوں کے پیشے اور مختلف حصوں میں بسنے والے افراد کے لباس اس رسم ورواج کو اگر تمثیلی انداز میں پیش کیا جائے تو تعلیم کا عمل زیادہ پختہ اور پائیدار ہوگا۔معاشرتی علوم اور اسلامیات کی تدریس میں تمثیل کاری ایک مؤثر تکنیک ہے۔

سرگرمی: ٹریز کسی شریک کار کو بلی کا کردار ادا کرنے کے لیئے کہیں گی۔شریک کار بلی کا ماسک چہرے پر لگا کر بلی کی پسند، ناپسند اور عادات وغیرہ کے بارے میں بتائیں گی۔

۶۔ مظاہراتی طریقہ Domenstratio Method

مظاہراتی طریقی تدریس استعمال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ طلباء کے سامنے تجربہ کے کے کسی سائنسی نکتے کی وضاحت کی جائے۔اس طریقہ تدریس میں اساتذہ تجربہ کرتے ہیں اور طلباء اس تجربہ کا مشاہدہ کرتے ہیں۔مظاہرے کے لیئے موضوع کا انتخاب کرتے وقت اس بات کو پیش نظر رکھنا ہوتا ہے کہ اس مظاہرے سے وہ مقاصد حاصل ہوں جو نصاب میں پہلے ہی بتائے جاچکے ہیں۔

اب ٹرینر مظاہراتی طریقہ سمجھانے کے لیئے یہ سرگرمی کر کے دیکھائیں گی۔

سرگرمی: برق سکونی

درکار اشیاء: کاغذ کے چند ٹکڑے، کنگھا، فلالین یا اونی کپڑا

طریقہ کار: ٹرینر کاغذ کے چند ٹکڑے لیں اور کنگھے کو فلالین یا اونی کپڑے سے ایک ہی سمت میں رگڑیں اور کنگھے کو کاغذ کے ٹکڑوں کے پاس لے جائیں۔ کاغذ کے ٹکڑے کنگھے سے چپک جائیں گے۔ ایسا اس لیے ہوا کہ رگڑنے سے کنگھے پر برقی بار پیدا ہو گیا جو کنگھے کو کاغذ کے ٹکڑوں کے قریب لے جائیں تو وہ ایک دوسرے کو کوشش کریں گے۔

نوٹ برائے ٹرینر: ٹرینر یہ سرگرمی کرنے کے بعد شرکاء کو بتائیں گی کہ آپ بھی اس طریقہ تدریس کو اپنی سبقی منصوبی بندی میں استعمال کر کے سائنسی نظریات وتصورات کو آسان طریقے سے طلباء کو سمجھا سکتی ہیں۔

۷۔ تفویضی طریقہ Assignment Method

تفویضی طریقہ میں طلباء انفرادی طور پر لیکچر اور مظاہراتی طریقہ استعمال کرتے ہوئے اپنے کام کو پیش کرتے ہیں۔ اس طرح اس میں دونوں طریقوں (لیکچر مظاہراتی) کی خوبیاں جمع ہوگئی ہیں۔ اس لیے تدریس کے لیئے موزوں ترین ہے بشرطیکہ (Assignment) کام کی منصوبہ بندی اچھے انداز سے ہوئی اور وہ طلباء کی عمر، دلچسپیوں، رجحانات اور ذہانت سے مطابقت رکھتا ہو۔ یہ طریقہ تدریس تقریباً تمام مضامین میں اختیار کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی: ٹرینر شرکاء میں سے کسی ایک شریک کار کو موبائل فون کے بارے میں تفویضی طریقہ کار کے مطابق لیکچر دینے کو ہیں گے۔ اور شریک کار اس طریقے کے تحت موبائیل فون کی خوبیاں بتائیں گی/گے۔

۸۔ براہ راست سیکھنا Direct Method

یہ وہ طریقہ تدریس ہے جس میں اساتذہ بچوں کو کوئی زبان مثلاً انگریزہ، اردو یا سندھی سیکھانے کے لئے براہ راست اسی زبان میں سیکھاتے ہیں۔ سیکھانے کا یہ تمام عمل Direct Method سے ہی ہوتا ہے۔ اس میں اساتذہ اصل چیز یا Object بچوں کو دیکھ کر الفاظ کے ساتھ ملاتے ہیں۔ تاکہ بچے ان اشیاء کے نام یاد کر سکیں۔ اساتذہ چند اشیاء کے نام بورڈ پر لکھ کر یا چارٹ پر دکھائیں اور بچے ان اشیاء کا نام بتائیں۔ پھر بچوں کی مدد سے چھوٹے چھوٹے جملے بنائیں۔ اس طریقہ کام میں معلم اور بچے دونوں ایکٹو رہتے ہیں۔ مثلاً "مرغی کی تصویر" دکھا کر الفاظ کے ساتھ ملائیں اور مرغی سے متعلق چھوٹے چھوٹے جملے طلباء سے بنوائیں جیسے:

۱۔ یہ میری مرغی ہے

۲۔ اس کا رنگ بھورا ہے

۳۔ اس کی دو ٹانگیں ہیں

۴۔ یہ دانہ کھاتی ہے وغیرہ وغیرہ

۹۔ باہمی گفتگو سے پڑھانا Conversation Method

یہ ایسا طریقہ ہے جس میں بولنے اس سننے والا دونوں اس طرح شامل ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کے خیالات (Ideas) سمجھ سکیں۔ یہ طریقہ

زبان (Lnaguage) پڑھانے میں استعمال ہوتا ہے۔یعنی جو زبان پڑھائی جارہی ہے معلّمہ / معلم بھی وہی زبان استعمال کریں۔
ہیاں ٹریز اپنے کرہ جماعت کی مثال دیں گی۔ جب سے یہ ورکشاپ شروع ہوئی ہے ہم نے آپ کو مسلسل کلاس میں ہونے وال ڈسکشن میں شامل رکھا ہے اور ہم بات چیت کے انداز میں ورکشاپ کو آگے بڑھا رہے ہیں جو کہ باہمی گفتگو سے پڑھانے کا طریقہ ہے۔
سرگرمی: ٹریز شرکاء میں سے دو شریک کار کو بلائیں گی اور علم کے فوائد پر تبادلہ ءخیال کرنے کا موقع دیں گی۔

۱۰۔ترجمے کے ذریعے پڑھانا Grammer and Translation Method

بچوں کو انگریزی اردو ترجمے کے ساتھ پڑھانا یا سندھی کو اردو ترجمے کے ساتھ پڑھانا Translation Method کہلاتا ہے۔اس میں سیکھنے کا ذریعہ اساتذہ ہوتے ہیں۔اساتذہ بچے کو انگریزی یا سندھی کے قواعد کے مطابق ترجمہ کرنا سیکھاتے ہیں۔

صوتی طریقہ تدریس Phonetics

صوتی طریقہ تدریس میں طلباء کو حروف کے نام کی بجائے آوازیں سیکھائی جاتی ہیں۔آوازوں کو ملا پہلے لفظ اور پھر جملے بنائے جاتے ہیں۔یہ طریقہ تدریس کسی بھی زبان کی تدریس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۔ استقرائی طریقہ تدریس Inductive Method

یہ ایک حقیقت ہے کہ کسی بھی چیز کو اچھی طرح سمجھے بغیر زیادہ دیر تک یاد رکھنا ممکن نہیں۔اس کے برعکس سوچ سمجھ کر حاصل کی گئی معلومات ذہن نشین ہوجاتی ہے۔ چنانچہ تدریس کا سنہری اصول یہ ہے کہ اساتذہ کوئی بھی عنوان ٹھوس دلائل اور حقیقی مثالوں کی مدد سے پڑھائیں۔تاکہ طلباء کسی چیز کو رٹ لینے کے بجائے حقیقی اور واضح مثالوں کی مدد سے سمجھ کر معلومات کو ذہن نشین کرلیں۔ یہ طریقہ سائنس اور ریاضی کی تدریس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ استخراجی طریقہ Deductive Method

استخراجی طریقہ تدریس میں عام اصولوں (فارمولا یا کلیہ) کی مدد سے خاص مثالوں کو حل کیا جاتا ہے یعنی ہم عام سے خاص کی طرف جاتے ہیں یا سادہ لفظوں میں اس طریقے میں کسی کلیہ یا فارمولے سے حقیقی یا واضح حقائق پر مبنی سوالات کو حل کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ مفید، مختصر اور مئوثر ثابت ہوتا ہے۔مثال کے طور پر رقبے کے ہر سوال میں شکل کو مربع کی اکائیوں میں تقسیم کیا جاتا ئے تو سوال کا حل طویل ہوجائے گا۔لیکن رقبے کا کلیہ یا فارمولا مثالوں سے اخذ کرنے کے بعد مزید سوالات حل کرنے میں غیر ضروری طوالت سے نجات حاصل ہوتی ہے جیسے مستطیل کا رقبہ معلوم کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل فارمولا استعمال کیا جاتا ہے۔

مستطیل کا رقبہ = لمبائی x چوڑائی

اور مربع کا رقبہ معلوم کرنے کے لیئے درجہ ذیل فارمولا استعمال ہوگا۔

مربع کا رقبہ = ضلع x ضلع

اس طرح ایک غیر ضروری طوالت سے نجات حاصل ہوتی ہے اور با آسانی مستطیل یا مربع کا رقبہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔
یہ طریقہ کار ریاضی اور سائنسی کی تدریس میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۴۔ تجزباتی طریقہ Analytical Method

اس طریقہ تدریس میں اساتذہ بچوں کے ذریعے سمجھا سکتے ہیں۔مثلاً پھول کی وضاحت کرتے ہوئے اس کے مختلف حصوں کا الگ الگ مشاہدہ کروایا جائے گا۔کسی بھیObject کے الگ الگ حصوں کے مطالعے کوAnalytical Method کہتے ہیں۔

سرگرمی: پھول کے حصے

درکاراشیاء: پھول

طریقہ کار: شرکاء کوالگ الگ گروپ میں تقسیم کرکے انہیں ایک ایک پھول دیا جائے تاکہ وہ اس کا مشاہدہ کریں۔اب ٹرینر تختہ سیاہ پر پھول بنا کراس کے حصوں کے نام اور کام بتائیں گی اور تمام شرکاء سے بھی پھول کے حصوں کے بارے میں معلومات لیں گی۔

۱۵۔ تجرباتی تدریس Experimental Method

سائنس کی تدریس میں تجرباتی تدریس کی بہت اہمیت ہے۔تجرباتی طریقے میں اساتذہ طلباء کے سامنے تجربہ کرتے ہیں۔طلباء اس تجربے کے مشاہدے سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔تجرباتی طریقہ سے علم کا حصول دیرپا اور گہرا ہوتا ہت۔تجرباتی طریقہ تدریس میں کم سے کم قوت میں زیادہ معلومات حاصل ہوتی ہے۔تجرباتی تدریس سے کتابوں میں دیئے ہوئے نظریات وتصورات کی تصدیق ہوتی ہے۔

سرگرمی: محلول کی تیاری

درکاراشیاء: گلاس، پانی، چمچہ، چینی

طریقہ کار: ٹرینر ایک گلاس میں پانی لیں اور اس میں ایک یا دو چمچہ ڈالیں اور اس کو ہلائیں چینی پانی میں حل ہوجائے گی اور ایک (Soloution) محلول بن جائے گا۔اب آپ شرکاء کوSolution کے بارے میں بتائیں کہ پانی، جس میں چینی کو حل کیا گیا وہSolvent کہلاتا ہے اور چینی جو پانی میں حل ہوئی اس کو(Salute) محلل کہتے ہیں۔پھر اس کا فارمولا لکھ دیں:

Salute + solvent = salution

منصوبی طریقہ Projct Method

اس طریقے میں تدریسی سرگرمیوں کو منصوبوں کی شکل میں بانٹ دیا جاتا ہے۔طلباء اساتذہ کی نگرانی میں خود ہی سارا منصوبہ بناتے ہیں اور مختلف مراحل سے گزرتے ہیں۔جس میں کوئی تصویر بنانا، کسی تاریخی مقام پر جانا اور سیر وتفریحی مقام پر جانا، اور سیر وتفریح وغیرہ شامل ہیں۔اس طریقہ کار کے ذریعے بچوں میں خود اعتمادی، باہمی ہمدردی اور تعاون کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔یہ طریقہ تدریس سائنس اور معاشرتی علوم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

شرکاء کو ہینڈ آؤٹ نمبر 1 دیا جائے گا۔

ہنڈ آؤٹ نمبرا

موثر تدریسی طریقے

Effective Teaching Methods

کثیر الجماعتی تدریس میں مندرجہ ذیل طریقہ ہائے تدریس کو شامل کیا جاتا ہے۔

۱۔ دیکھنا اور بولنے کا طریقہ تدریس Look and Say Method

بچے کا کسی چیز کو دیکھنا اور اس کو زبان میں بیان کرنا" دیکھنے اور بولنے کا طریقہ تدریس" کہلائے گا۔ مثلاً معلّمہ / معلم بچے کو کوئی چیز (Object) تصویر یا ماڈل دیکھا کر اس کا نام بتائیں۔ پھر بچے اس چیز، تصویر یا ماڈل کی شناخت ان کے نام کے ساتھ خود کریں۔

۲۔ تقریری تدریس Lecture Method

اس طریقہ تدریس میں معلم / معلّمہ کو مرکزہ حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ معلم / معلّمہ سوالات کے ذریعے طلباء کو شریک سبق کرتا / کرتی ہیں۔

۳۔ کھیل کھیل میں تعلیم Play Play Method

یہ سب سے زیادہ مؤثر طریقہ تدریس ہے جو تقریباً ہر مضمون کی تدریس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً نظم رنگوں کی پہچان، پھلوں اور سبزیاں کے نام یاد کروائے جاسکتے ہیں۔

۴۔ کتابی طریقہ تدریس Text book Method

اس طریقہ میں معلم / معلّمہ یا کوئی اور طالب علم کتاب سے پڑھاتا ہے اور باقی بچے سنتے ہیں۔ معلم / معلّمہ ساتھ ساتھ نئے الفاظ کی وضاحت کر دیتی ہیں۔ یہ طریقہ تدریس اردو اور اسلامیات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۵۔ تمثیلی طریقہ تدریس Role play Method

تمثیل کاری ایک مؤثر طریقہ تدریس ہے۔ طلباء اس طریقہ سے حقائق بہت جلد سیکھتے ہیں کیونکہ یہ طریقہ بچوں کی فطرت سے بہت قریب تر ہے۔ مختلف واقعات کو تمثیل کی شکل میں پیش کر کے مفید نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

۶۔ مظاہراتی طریقہ تدریس Demonstration Method

مظاہراتی طریقہ تدریس میں معلم / معلّمہ طلباء کے سامنے عملہ تجربہ و مظاہرہ کرتا / کرتی ہیں اور طلباء مشاہدہ کی مدد سے خود معلومات اخذ کرتے ہیں۔ مثلاً برق سکونی سمجھانے کے لیے کنگھے کے ذریعے کاغذ کے ٹکڑوں کو اٹھانے کا عملی تجربہ کر کے دکھانا۔

۷۔ تفویضی طریقہ تدریس Assignment Method

لیکچر، مظاہراتی طریقہ اور طلباء کے انفرادی طور پر کام کرنے کے طریقے کا مجموعہ تفویضی طریقہ کہلاتا ہے۔ اس میں دونوں طریقوں کی خوبیاں جمع ہوگئی ہیں۔

۸۔ براہ راست سیکھنا Direct Method

یہ وہ طریقہ تدریس ہے جس میں معلم / معلّمہ بچوں کو کوئی بھی زبان (انگریزی، اردو، اندھی) سیکھانے کے لئے براہ راست اسی زبان میں سیکھاتے ہیں۔ مثلاً معلّمہ تختہ سیاہ پر گیند کی تصویر کت سامنے BAll لکھیں اور کہیں

This is a ball "یہ ایک گیند ہے"

۹۔ باہمی گفتگو سے پڑھانا Conversatinal Method

یہ ایسا طریقہ تدریس ہے جس میں بولنے والا اور سننے والا دونوں اس طرح شامل ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کے خیالات (Ideas) سمجھ سکیں۔ یہ طریقہ عموماً مختلف زبانیں پڑھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۰۔ترجمہ کے ذریعے پڑھانا Grammer and Translation Method

بچے کو کوئی بھی زبان مثلاً انگریزی کا سندھی اردو ترجمہ کے ساتھ پڑھانا Translation Method کہلاتا ہے۔ اساتذہ انگریزی پڑھاتے ہوئے انگریزی کے قوانین کے مطابق اس کا ترجمہ ساتھ ساتھ کریں تاکہ طلباء سبق سمجھ سکیں۔

۱۱۔صوتی طریقہ تدریس Phonestics

طباء کو حروف کے نام سیکھانے کے بجائے حروف کی آوازیں سیکھائی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ کسی بھی زبان کی تدریس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۔استقرائی طریقہ تدریس Inductive Method

کسی بھی عنوان کو ٹھوس دلائل اور حقیقی مثالوں کی مدد سے اس طرح پڑھانا کہ طلباء اس عنوان کو رٹنے کے بجائے حقیقی مثالوں کی مدد سے سمجھ کر معلومات کو ذہن نشین کرلیں۔ یہ سائنس اور ریاضی کی تدریس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۳۔استخراجی طریقہ تدریس Deductive Method

اس طریقہ تدریس میں کسی کلیہ یا فارمولے سے حقیقی یا واضح حقائق پر مبنی سوالات کو حل کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ مفید، مختصر اور مئوثر ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ طریقہ ریاضی اور سائنس کی تدریس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۴۔تجزباتی تدریس Analytical Method

اس طریقہ تدریس میں کسی بھی چیز (Object) کے مختلف حصوں کا الگ الگ مشاہدہ کروایا جاسکتا ہے۔ مثلاً پھول کے مختلف حصوں کا الگ الگ مشاہدہ کرنا۔

۱۵۔تجرباتی طریقہ تدریس Experimental Method

تجرباتی طریقہ تدریس میں اساتذہ کے سامنے تجربہ کرکے دیکھاتے ہیں اور بچوں کو بھی تجربہ کرنا کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ طلباء اس تجربے کے مشاہدے سے معلومات حاصل کرسکتے ہیں مثلاً مقناطیس کو مختلف اشیاء کے قریب لے جانا اور مشاہدہ کروانا کہ جو اشیاء مقناطیس سے چپک کی جائیں گی وہ مقناطیسی اشیاء اور جو نہیں چپکے گی وہ غیر مقناطیسی اشیاء ہیں۔

۱۶۔منصوبی طریقہ تدریس Project Method

منصوبی طریقہ تدریس میں کسی بھی عنوان پر طلباء اپنے اساتذہ کی نگرانی میں خود ہی پورا منصوبہ بناتے ہیں اور مختلف مراحل سے گزرتے ہیں۔ یہ طریقہ تدریس سائنس اور معاشرتی علوم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سائنس کی تدریس

TEACHING OF SCIENCE

سائنس اور تدریس:

موجودہ دور میں سائنس کی ترقی اور اہمیت سے انکار کیا جا سکتا ہے سائنس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر سیاست، معاشرت، شعر و ادب، قصص و روایات کو ایک طرف رکھ دیا جائے اور سائنس کو ایک طرف کی اہمیت کئی گناہ زیادہ شمار ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام علوم کا مقصد زندگی کو خوشگوار بنانے کی کوشش کرنا ہے۔ لیکن سائنس کا کام اور مقصد زندگی کے بطن سے نئی زندگی اور کائنات کو چیر پھاڑ کر اس کے اندر نئی کائنات تلاش کرنا ہے۔ سائنس تمام مادی علوم کا سرچشمہ، معلومات کا خزینہ اور معرفت الٰہی کا زینہ ہے۔ اس کا کام مادیت کے پر پیچ راستوں کے ذریعے سے انسان کو حق و صداقت تک پہنچانا اور علم کیمیا، طبعیات، حیاتیات، ریاضیات، برقیات، شماریات اور فلکیات کے ذریعے سے فطرت کا سراغ لگانا ہے۔

موجودہ دور میں معاشرے کی ترقی کے لیئے سائنس کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر شعبہ زندگی میں سائنس کا اطلاق ہو رہا ہے۔ ہر جگہ سائنس کا تذکرہ ہے اور ہر کام میں سائنسی نقطہ نظر کو پیش نظر رکھا جاتا ہے دنیا کا ہر ملک خواہ تمدن کے کسی مرحلے پر سائنس سے مستفید ہو رہا ہے ریڈیو، ٹیلی فون، وائرلیس، ریل گاڑی، ہوائی جہاز، وغیرہ کا استعمال عام ہے۔ صنعت و حرفت کے کام کے انداز بدل چکے ہیں اور انسان کی جگہ مشین لے رہی ہے اور ہماری خوراک اور لباس تک میں تبدیلی آ چکی ہے۔ غرض زندگی کے ہر شعبے میں سائنس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

سائنس کی بدولت انسان کو اتنی طاقت اور قوت ملی ہے کہ اس نے چاند مسخر کر لیا اور اب دوسرے سیاروں پر کمندیں ڈال رہا ہے اس کی نگاہیں خلا کی لامحدود وسعتوں کی تلاش میں ہیں۔ سائنس ہی نے انسان کو اس قدر قوت دی ہے کہ وہ پہاڑوں کو آن کی آن میں مسمار کر سکتا ہے، دریاؤں کے رخ بدل سکتا ہے اور اس کی آنکھیں چھوٹے سے چھوٹے ذروں کی بناوٹ اور اصلیت کی جانچ کر سکتی ہیں۔ وہ ہزاروں میں دور کی چیزوں کو دیکھ سکتا ہے، مصنوعی سیاروں سے موسمی حالات کا پتہ لگا لیتا ہے، سمندری ہواؤں کا رخ اور بارشوں کا بروقت پتا چلا لیتا ہے۔ اسے طوفان کی آمد قبل از وقت معلوم ہو جاتی ہے۔ یہ سب سائنس ہی کی مرہون منت ہے۔

آج اسلامی دنیا میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص حیات نو کے آثار بیدار ہو رہے ہیں۔ اس جدید تمدن کی تعمیر میں سائنس کا بڑا حصہ ہے اور نئے شعور کا تقاضا بھی یہی ہے کہ مسلمان اپنی کھوئی ہوئی میراث کو دوبارہ پالیں اور اپنے بزرگان سلف کا نام روشن کریں۔

تدریس سائنس کے مقاصد:

تدریس سائنسی کے خصوصی مقاصد میں یہ بات سرفہرست ہے کہ طلباء کے اندر سائنسی انداز فکر پیدا کیا جائے اس سلسلے میں درج ذیل نکات بہت اہم ہیں:-

۱) طلباء کو سائنسی معلومات فراہم کرنا۔

۲) طلباء کی مہارتوں میں اضافہ کرنا۔

۳) طلباء کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا مثلاً مشاہدہ کرنا، اعداد و شمار جمع کرنا، نتائج اخذ کرنا وغیرہ

۴) طلباء کے انداز فکر اور رویوں میں تبدیلی لانا۔

۵) طلباء کو سائنٹیفک انداز اختیار کرنے کی تربیت دینا۔

۶) طلباء کی دلچسپیوں اور عادات کو مدنظر رکھ کر تعلیم و تربیت کرنا۔

۷) طلباء کو سائنس کی تعلیم کی طرف راغب کرنا اور اس کی اہمیت واضح کرنا۔

۸) طلباء کو مختلف قسم کے سائنسی مشاغل مہیا کرنا۔

تدریس سائنس کے خصوصی طریقے:

نوٹ برائے ٹرینر: ٹرینر سبقی منصوبی بندی پیش کرنے سے پہلے یاد دہانی کے طور پر شرکاء سے سائنس کے طریقہ تدریس کے بارے میں سوال کریں گی کہ بتایئے سائنس پڑھانے کیلئے ہم کن تدریسی طریقوں کو استعمال کر سکتے ہیں؟

شرکاء کے جوابات سے ٹرینر کو اندازہ ہو جائے گا کہ انہیں کس طریقہ تدریس کو سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے لہذا ٹرینر صرف طریقے کی دوبارہ وضاحت کر دیں گی۔

۱) تجرباتی طریقہ تدریس Experimetntal Methid

۲) مظاہراتی طریقہ تدریس Domonstration Method

۳) منصوبی طریقہ تدریس Project Method

۴) تجزیاتی طریقہ تدریس Analytical Method

ان طریقہ تدریس کے علاوہ ٹرینر بتائیں گی کہ اساتذہ ضرورت کے تحت طلباء کو کلاس (کمرہ جماعت) سے باہر لے جا کر مختلف عنوانات/موضوعات کی وضاحت کر سکتے ہیں مثلاً طلباء کو لان، کھیت، عام میدان میں پائے جانے والے پودوں، ریت، مٹی وغیرہ کے بارے میں بتایا جائے۔

یہ طریقہ تدریس طلباء کی قوت مشاہدہ کو تیز کرتے ہیں اور نصابی موضوعات کو عام زندگی سے مربوط کر کے دلچسپ بناتے ہیں۔

سائنسی طریقہ کار(Science Method):

سائنسی طریقہ کار کا مندرجہ ذیل مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

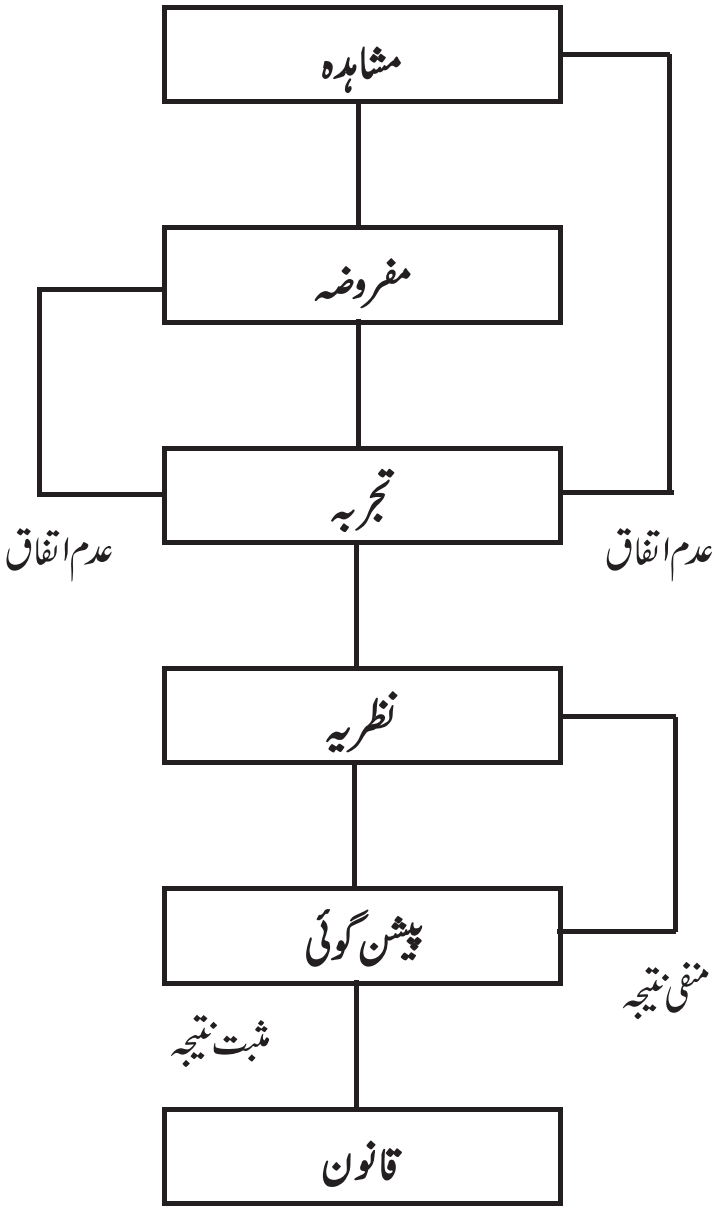

(1)مشاہدہ(Observation):

سائنسی طریقہ کار کا پہلا مرحلہ قدرت کے مظاہر کا باریک بینی سے مشاہدہ کرنا ہے۔مشاہدہ کے لیے بنیادی ذریعہ انسان کے خواس خمسہ ہیں۔ مشاہدہ کو مزید بہتر اور محتاط بنانے کے لیئے مختلف قسم آلات مشاہدہ بھی استعمال کیئے جاتے ہیں مثلاً مائیکروسکوپ،تھرمامیٹر اور کیمیائی ترازو وغیرہ۔مشاہد سے بہت سی معلومات یا اعداد وشمار اکھٹے ہوتے ہیں جو حقائق کہلاتے ہیں۔مثلاً ہمارا کا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ روشنی کے راستے میں کسی غیر شفاف چیز یا جسم کے آنے سے اس چیز یا جسم کا سایہ بن جاتا ہے۔

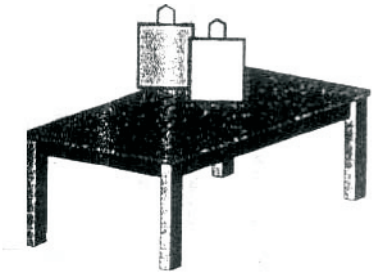

(2) مفروضہ (Hypothesis):

مشاہدات سے حاصل ہونے والے حقائق منتشر حالات میں کوئی بامعنی علمی ڈھانچہ فراہم نہیں کر سکتے اس لیئے خوب غور وخوض کے بعد ان حقائق کی ترتیب اور تنظیم کی جاتی ہے۔ سائنسدان ان حقائق کے تجزیہ سے ایک مفروضہ قائم کرتا ہے۔ فرض کیا جاتا ہے کہ مخصوص حالات میں فطرت ایک خاص طریقے سے عمل کرے گی مثلاً اوپر والی مثال میں یہ مفروضہ قائم کرتے ہیں کہ روشنی کے راستے میں غیر شفاف چیزوں کے آنے سے سائے اس لیے بنتے ہین کہ روشنی خط مستقیم میں چلتی ہے۔

(3) تجربہ (Experimentation):

مفروضہ ایک فرض کی ہوئی بات ہوتی ہے جو صحیح بھی ہو سکتی ہے اور غلط بھی ۔

مفروضہ کو پرکھنے کے لیے تجربہ کیا جاتا ہے۔ تجربہ ایک ایسا منظم طریقہ ہے جس سے اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ مفروضہ درست ہے یا نہیں۔ اوپر دیئے گئے مفروضے کو پرکھنے کے لیئے ایک روشن بلب کے سامنے لکڑی کے تین بورڈز میں سوراخ کر کے پہلے انہیں اس طرح رکھا جاتا ہے کہ ان کے سوراخ ایک خط مستقیم پر واقع ہوں۔ جب ہم آخری کارڈ بورڈ سے دیکھتے ہیں تو روشن بلب نظر آتا ہے۔

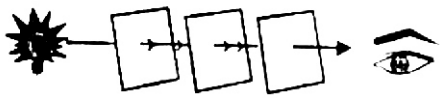

اب بورڈ کی پوزیشن کو تھوڑا سا بدل کر اس طرح رکھیں کہ تینوں سوراخ ایک خط مستقیم پر نہ ہوں۔ آخری بورڈ کے سوراخ میں دیکھنے پر ہمیں بلب نظر نہیں آئے گا۔

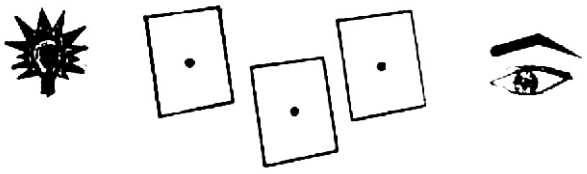

پس تجربہ سے ثابت ہوا کہ روشنی خط مستقیم میں سفر کرتی ہے۔

(4)نظریہ(Theory):

تجربے کے نتیجہ میں اگر مفروضہ کی تصدیق ہو جائے تو وہ مفروضہ فطرت کے کسی خاص پہلو کو سمجھنے کے لیے ایک نظریہ بن جاتا ہے۔جیسا کہ اوپر دیئے گئے تجربے سے اس مفروضہ کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ روشنی خط مستقیم میں چلتی ہے۔لہذا اب ایہ مفروضہ نظریہ کہلائے گا۔اگر مفروضہ غلط ثابت ہو جائے تو دوبارہ مشاہدہ کیا جاتا ہے اور نیا مفروضہ بنا کر اسے تجربہ کے ذریعے پرکھا جاتا ہے۔

مضمون سائنس

کلاس:اول　　دورانیہ:30منٹ

عنوان:

انسانی جسم کے حصے

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ☆ اپنے جسم کے مختلف حصوں کے نام پہچان کر بتا سکیں۔
- ☆ جسم کے مختلف حصوں کی خاصیت بتا سکیں۔
- ☆ ان میں مشاہدہ، موازنہ اور شناخت کرنے کی مہارت پیدا ہو سکے گی۔
- ☆ بچوں میں غور و فکر، اور تجسس کی قوت میں اضافہ ہو سکے گا۔

تدریسی معاونات/مواد:

کتاب، گیند، میز، برف، نمک، پھول کا ڈسٹر، کلاس روم کی دیوار۔

سابقہ واقفیت:

جسم کے مختلف حصوں کے مختلف کام ہیں۔ٹیچر باری باری تمام بچوں کو اپنے ہاتھ ہلانے اور نیچے کرنے اور پاؤں ٹانگوں کی مدد سے کلاس روم میں چاروں طرف چلنے کو کہے گی/ گا اور اس طرح پانچ حسیات (جنہیں حواس خمسہ بھی کہتے ہیں) دیکھنا، سننا، سونگھنا اور چھونا جن کے لیئے بالترتیب آنکھ، کان، ناک، زبان اور جلد حصے جسمانی اعضاء استعمال ہوتے ہیں، اور ان اعضاء کے مختلف استعمال اور اس سے لینے والے کام سے متعلق زبانی سوالات کرے گا/ گی۔اور بچوں کو اپنی سوچ اور سمجھ بوجھ کے مطابق جواب دینے کی حوصلہ افزائی کرے گا/ گی۔

سرگرمیاں(Activities)

سرگرمی نمبر(1):

استاد کلاس میں موجود کسی بچے کو کلاس روم میں بچوں کے سامنے نمایاں جگہ پر کھڑا کرے گا اور اس کے جسم کے مختلف حصوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے دوسرے بچوں سے ان حصوں کے نام پوچھے۔

استاد کے لیئے راہنمائی:

امید ہے کہ اول کلاس کے بچے اپنے جسم کے مختلف حصوں سے واقف ہیں۔ان کے مشاہد اور سابقہ واقفیت کو استعمال کر کے ان کی بے ربط معلومات میں ربط پیدا کریں اور ان کی (Learning) میں پختگی لائیں۔

سرگرمی نمبر(2):

	بچوں سے متوقع جوابات/ردعمل
استاد چوں/ کو اگر ہو سکے تو کھلی جگہ پر لے جائے اور نہ کلاس میں ہی تمام بچوں کو کھڑا ہونے کو کہے اس باری باری بچوں سے کہے۔ 1۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھائیں۔ 2۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھیں۔ 3۔ اپنی آنکھوں کو بند کر دیں۔ 4۔ ناک سے دور سانس اندر کو کھینچیں۔اور آہستہ آہستہ منہ سے باہر نکالیں۔ 5۔ اپنے پاؤں کو ہلائیں۔ 6۔ اپنی ناک انگلی رکھیں	بچے دلچسپی کے ساتھ یہ عمل کریں گے

سرگرمی نمبر(3):

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ کر اردگرد کی چی زین دیکھیں۔ایک بچے کو ہاتھ یا ڈسٹر کی مدد سے ڈسک بجانے کو کہیں بچے اس کی آواز سنیں گے اب بچوں کو کہیں کہ وہ ہاتھ کی انگلی سے اپنے کان بند کریں۔	کچھ بھی نظر نہیں آ رہا
تھوڑی دیر کے بعد اشارے سے انہیں کانوں سے انگلی ہٹانے کا کہیں۔پھر ان سے پوچھیں کہ جب آپ کے کان بند ہوئے تو کیا آپ کو آواز سنائی دے رہی تھی؟	نہیں
استاد بچوں کو باری باری گلاب یا کوئی اور خوشبو والا پھول دیں اور ناک سے سونگھنے کو کہیں۔	خوشبو آتی ہے
ایک پلیٹ میں پسا ہوا نمک دوسری پلیٹ میں باریک پسی ہوئی چینی لے کر بچوں سے کہیں کہ اپنی انگلی کی مدد سے دونوں پلٹوں میں سے باری باری دونوں چیزیں زبان پر لگائیں۔	نمکین ہے میٹھا ہے
بچوں کو کہیں کہ وہ انگلیوں کی مدد سے اپنی زبان کو پکڑ کر بولیں۔	صحیح طرح بولا نہیں جاتا اور صحیح سمجھ نہیں آ رہا
بچوں کو باری باری اپنے ہاتھ، مختلف چیزوں (میز، گیند، دیوار وغیرہ) پر پھیرنے کو کہیں دھوپ میں رکھی ہوئی کوئی لوہے کی چیز کو ہاتھ لگانے کو کہیں، اپنی جلد پر برف لگانے کو کہیں پھر پوچھیں کہ بچے کو کیسا لگا۔	کھردری، ملائم گرم، ٹھنڈی
استاد خود بھی اور بچوں کو بھی کوئی کتاب میں پکڑ کر سر سے اونچا اٹھانے کو کہے۔	
استاد کے سامنے آہستہ آہستہ چل کر دکھائے اور پوچھے کہ میں کیا کر	بچے بھی یہ عمل دہرائیں گے چل رہے ہیں
رہا ہوں؟ کس کی مدد سے چل رہا ہوں؟ کچھ بچوں کو باری باری بلا کر اچھلنے اور کودنے کو کہیں۔	ٹانگوں کی مدد سے بچے چل کر دکھائیں گے

جائزہ:

آنکھ	سونگھنا
کان	بولنا
ناک	دیکھنا
زبان	چلنا
ہاتھ	پکڑنا
پاؤں	

توسیع (Extension):

1۔ اس سبق کو انگلش (Five Sences) حواس خمسہ کے لیئے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

2۔ اس اس طرح بچوں کو انگلش میں جسم کے مختلف حصوں کے نام بھی بتائے جاسکتے ہیں۔(Part of Body)۔

نمونے کا سبق

مضمون سائنس

کلاس: دوئم　　دورانیہ: 30 منٹ

پودوں کے فائدے (دوسرا حصہ)

مقاصد:

اس سبق کو بر ھنے کے بعد اس قابل ہو جائیں گے۔

☆ کہ بیان کر سکیں کہ پودے کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

☆ مختلف پودوں سے کیا کیا فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟

☆ نیز بچوں میں مختلف پودوں کو جاننے میں دلچسپی پیدا ہو گی۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، بچے کے اردگرد کا ماحول، سکول میں موجود پودے۔

استاد کا نفس مضمون پر عبور:

ٹیچر کو یہ پتہ ہونا چاہیئے کہ پودے اور درخت مختلف قسم کے ہوتے ہیں جس نے پھل، پھلول، بیج وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ کچھ درخت اور پودے خوبصورتی اور ماحول کو بہتر بنانے کے لیئے لگائے جاتے ہیں۔

سرگرمیاں (تصاویر پر بات چیت)

سرگرمی نمبر (1):

ٹیچر کلاس کے بچوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کرے گا/ گی اور انہیں کتاب کے صفحہ نمبر 12 کھولنے اور اس پر دی گئی تصاویر پر بات چیت کرنے کو کہے گا گی۔ پہلے تصویر (پارک) پر انگلی رکھ کر پوچھیں اس تصویر میں کون کونسی چیزیں ہیں۔ چیزوں کے نام بتائیں؟

لوگ پارک میں کیا کر رہے ہیں؟

بچوں سے پودوں کی افادیت اخذ کروائیں اور جو پوچھیں پودے ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں۔

دوسری تصویر (پھولدار پودوں) رانگلی رکھیں اور دوسرے گروپ سے مناسب وقفے کے بعد پوچھیں کہ تصویر میں کون کونسے پودے نظر آ رہے ہیں؟

پھولوں والے پودوں کا کیا فائدہ ہے؟

گھروں میں کونسے پودے لگائے جاتے ہیں۔

ٹیچر تیسرے گروپ سے سوال کرے گا/ گی کہ پودوں سے حاصل ہونے والی اشیاء اخذ کروائیں۔

لکڑی کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟ (پودوں/درختوں سے)

روئی/ کاٹن کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

روئی سے کیا چیز بنائی جاتی ہے۔؟

ٹیچر وضاحت کرے گا/ گی کہ روئی کپاس کے پودے سے حاصل ہوتی ہے۔ اور ساتھ ساتھ بیب بھی حاصل ہوتے ہیں جس سے تیل نکالا جاتا ہے۔

روئی سے دھاگہ بنایا جاتا ہے اور دھاگے سے سوتی کپڑا تیار ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2 کتاب پڑھنا

ٹیچر تمام بچوں کو اپنی اپنی جگہ بیٹھ کر سائنس کی کتاب میں سے صفحہ 12 کھولنے کو کہے گا/ گی۔ اور باری باری اونچی آوازیں پڑھنے کو کہے گا۔ اور جہاں ضرورت محسوس ہوگی بچوں کے تلفظ اور درست ہجوں کی اصلاح کرے گا۔ اور اس کے بعد تمام بچوں کو دو دو کے جوڑے میں مل کر سبق دھرانے کو کہے گا۔

سرگرمی نمبر (3):

ٹیچر بچوں کو توجہ صفحہ نمبر 12 پر مرکوز کرواتے ہوئے پوچھے کہ ہم پودوں سے کونسی چیزیں حاصل کرتے ہیں؟ بچے ہاتھ کھڑا کریں گے۔ ٹیچر بچوں کو بلیک بورڈ پر پہلے سے لکھی گئی (Heading) ہم پودوں سے کونسی چیزیں حاصل کرتے ہیں کہ نیچے 1 تا 4 نمبر لگا کے آگے خالی لائن پر ان سے جواب لکھنے کو کہے گا۔ اور کچھ بچوں کو باری باری بلیک بورڈ پر جواب لکھنے کو کہے گا۔ اور ہدایت کرے گا کہ بچے غور

بلیک بورڈ کی طرف دیکھیں کہ لکھنے والا بچہ درست لکھ رہا ہے۔ اور ساسھ ساتھ لکھنے والے بچے کو اونچی آواز میں جواب بولنے کو بھی کہے گا۔ تا کہ بچوں کو اچھی طرف جواب کی پہچان ہو جائے۔

غلطی کی صورت میں دوسرے بچوں سے اصلاح کروائیں۔ پھر بچوں کی توجہ صفحہ نمبر 13 پر سرگرمی نمبر 4 پر مرکوز کروا کر ٹیچر سے پوچھے گا/ گی کہ کپاس سے کونسی چیزیں بنتی ہیں؟ بچے جواب دیں گے (کپڑا) پھر ٹیچر بچوں کو (قمیض) کی طرف لائن پر انگلی پھیر کر دکھائے گا۔

پھر استاد دوسری تصویر جس پر گندم کی بالی بنی ہوئی ہے پھر انگلی رکھ کر پوچھے گا کہ گندم کے پودے سے کیا چیز حاصل ہوتی ہے۔

پھر ٹیچر پینسل کی مدد سے گندم کی بالی اور گندم کے دانوں ی تصاویر کو لکیری مدد سے ملانے کو کہے گا۔

اس کے بعد ٹیچر کو آپس میں بیٹھے دو دو کے جوروں میں پہلی لائن میں دیگر تصاویر کو غور سے دیکھنے کے بعد دوسری لائن کی تصاویر کے ساتھ درست طریقے سے ملانے کو کہے گا۔ جوڑوں میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کہے گا/ گی اور گھوم پھر کر بچوں کی مدد اور راہنمائی کرے گا/ گی۔

سبق کا جائزہ:

ٹیچر جائزہ کے طور پر بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھے گا/ گی۔

1۔ پودوں سے کون کونسی چیزیں حاصل ہوتی ہیں؟

2۔ پودے صحت کے لیئے ضروری ہیں کیسے؟

3۔ پودے کی لکڑی سے کون کونسی چیزیں بنائی جاتی ہیں؟

گھر کا کام:

بچوں کو گھر سے ہوم ورک کے طور پر پودوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کی تصاویر اور ان کے نام لکھ کر لانے کو کہیں۔

نمونے کا سبق

مضمون سائنس

کلاس: دوئم　　دورانیہ: 30 منٹ

عنوان: حرکت کی اقسام۔

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1۔ ہو وہ بیان کر سکیں گے کہ حرکت مختلف اقسام کی ہوتی ہے۔

2۔ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچوں میں مشاہدہ، شناخت، موازنہ اور نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے گی۔

3۔ کلاس روم کے اندر بچوں میں باہمی تعاون اور خود اعتمادی سے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔

تدریسی معاونات/مواد:

تختہ سیاہ۔ چاک۔ مارکر۔ مختلف تصاویر۔ مثلاً: سائیکل۔ جہاز۔ پنکھا۔ سانپ وغیرہ۔ گھڑی۔ لٹو۔

استاد کا عنوان سے متعلق سابقہ علم/دسترس

کسی بھی جسم کی حرکت خواہ یہ حرکت خط مستقیم میں ہو یا اس کے علاوہ کسی اور راستے پر ترسیلی حرکت ہی کہلائے گی۔ بے ترتیب حرکت زگ زیگ حرکت کہلاتی ہے۔
گھماؤ میں حرکت کرتے ہوئے جسم کے مقام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ لیکن جسم کا ہر حصہ حرکت کر رہا ہے مثلاً حرکت کرنا ہوا پہیا، پنکھا، لٹو، گھڑی کا پینڈولم وغیرہ۔
حرکت کی اقسام درج ذیل ہیں:

دائرے میں حرکت، سیدھی لائن میں حرکت، پنڈولم کی طرح آگے پیچھے کی حرکت، زگ، زگ زیگ حرکت وغیرہ۔

سرگرمیاں (Activities)

ذہنی تیاری کی سرگرمی:

1۔ ٹیچر بچوں کو کھلی جگہ / صحن میں لے جائے اور پوچھے کونسی چیز چلتی، رینگتی یا ہلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے؟

2۔ اب ٹیچر بچوں سے پوچھے گا/ گی۔ کہ آپ کے اردگرد کونسی چیزیں ہیں جو اپنی ہلتی یا چلتی نہیں ہیں۔

بچے چند حرکت کرتی ہوئی چیزوں کے بارے میں بتائیں گے، مثلاً درختوں کے پتے، بچے کی سائیکل، چیونٹی، چلتا ہوا بچہ، دیوار پر رینگتی ہوئی چھپکلی اور بھاگتی ہوئی بلی وغیرہ۔

سرگرمی نمبر (1)

بچوں سے متوقع جوابات

ٹیچر مختلف قسم کی حرکت کرنے والی چیزوں میں سے درج ذیل چیزوں کا بچوں کا مشاہدہ کروائے اور پوچھے۔

1۔ درخت کے پتے ہوا میں کس طرح حرکت کر رہے ہیں؟

2۔ چھپکلی کی دیوار / چھت پر حرکت کیسی ہے؟

3۔ لٹو کی حرکت کسی ہے؟

4۔ گھڑی کی حرکت کیسی ہے؟

درخت کے پتے ہوا میں ہلتے ہیں۔
چھپکلی دیوار پر چلتی ہے۔
لٹو تیزی سے گھوم رہا ہے۔
گھڑی کی بڑی سوئی تیزی سے اور چھوٹی سوئی آہستہ آہستہ گھومتی ہے۔

پھر معلم وضاحت کرے کہ چلنا، اُڑنا، چھپکلی کا رینگنا، ہوا کا چلنا حرکت کی مختلف اقسام ہیں۔

سرگرمی نمبر 3

اب معلم بچوں کو مختلف چیزوں کا جن سے وہ بخوبی آگاہ ہیں پوچھے گا۔

1۔ سڑک پر چلنے والی سائیکل کی حرکت کونسی حرکت کہلائے گی۔

پھر معلم وضاحت کرے کہ سائیکل خط مستقیم میں حرکت کر رہی ہے۔

2۔ فضاء میں اڑنے والے پرندوں اور ہوا سے ہلنے والے درختوں کے پتوں اور شاخوں کی حرکت کیا کہلائے گی

پھر معلم وضاحت کرے کہ درخت کے لیے اور پرندے ہوا میں بے ترتیب یا زگ زیگ انداز میں حرکت کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 4:

معلم چاک کی مدد سے لکڑی کی مدد سے کچی زمین پر سیدھی لائن بے ترتیب لائن اور گول دائرہ بنائے گا۔ ور بچوں کو سا پر چلنے کو کہے گا۔

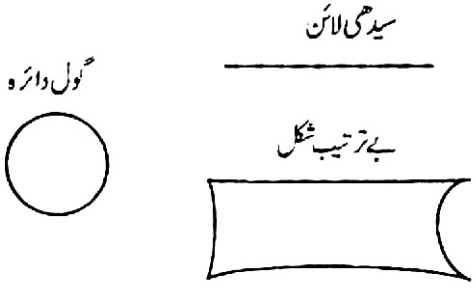

جائزہ:

1۔ بچوں کو مختلف حرکت کرتی ہوئی تصاویر دیکھا کر پوچھا جائے گا کہ یہ تصاویر کی کونسی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ تصاویر:(1)بس۔ (2)سائیکل۔ (3) پنکھا۔ (4)اڑتا ہوا جہاز	

2۔ ایک چھوٹے پتھر کو دھاگے سے باندھ کر کسی سہارے سے لٹکائیں اور پتھر کو ایک طرف لے کا کر چھوڑ دیں اور بچوں کو بلیک بورڈ پر درست جواب پر (درست) نشان لگانے کو کہیں گے۔

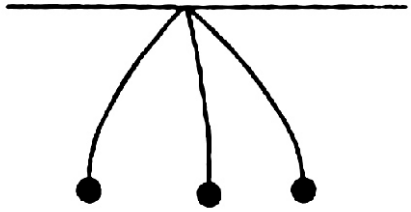

کیا پتھر دائرے میں حرکت کرتا ہے؟ کیا پتھر سیدھی لائن میں حرکت کرتا ہے؟ کیا پتھر آگے پیچھے حرکت کرتا ہے؟

توسیع (Extension):

حرکت کرتی ہوئی اشیاء اپنی جگہ تبدیل کرتی ہیں۔

سبقی منصوبہ

مضمون: سائنس　　**جماعت:** سوم

عنوان: آواز　　**وقت:** 60 منٹ

بنیادی تصورات:

بچوں کو بتانا کہ آواز بھی توانائی کی ایک قسم ہے اور آواز مرتعش چیزوں سے پیدا ہوتی ہے۔

مقاصد:

۱۔ بچوں کو اس بات سے روشناس کروانا کہ آواز مختلف طریقوں سے پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ جب کوئی چیز مرتعش ہوتی ہے تو آواز پیدا ہوتی ہے۔

طریقہ تدریس:

مظاہراتی طریقہ اور کتابی طریقہ

تدریسی معاونات:

ربڑ بینڈ، اسکیل

سابقہ معلومات:

بچوں سے ان کی معلومات کا جائزہ لینے کے لیئے مختلف سوالات کیئے جائیں گے کہ

۱) جب کوئی دروازے پر دستک دیتا ہے تو آپ کو کیا سنائی دیتا ہے؟

۲) کسی چیز کے گرنے کا احساس آپ کو کیسے ہوتا ہے؟

۳) جب کوئی ڈھول بجاتا ہے تو آپ کو کیا سنائی دیتا ہے؟

اعلان سبق:

بچوں سے کہا جائے گا کہ آج ہم سبق " آواز " پڑھیں گے۔

پیشکش:

درسی کتاب کے ذریعے عنوان کی وضاحت کی جائے گی اور مظاہراتی طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے بچوں کو یہ سمجھایا جائے گا کہ آواز مرتعش اجسام سے پیدا ہوتی ہے اور پھر مشقی کام کروایا جائے گا۔

سرگرمی:

۱)ایک ربڑ بینڈ لیں اور اسے اپنی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان پھنسا کر کھینچئے پھر دوسرے ہاتھ کی انگلی پر ضرب لگائیں اور غور سے سنیں آپ کو ایک سنائی دے گی۔ جب آپ کھینچے ہوئے ربڑ بینڈ پر ضرب لگاتے ہیں تو وہ مرتعش ہو جاتا ہے اور اسی کی وجہ سے یہ آواز پیدا ہوتی ہے۔

۲)معلّمہ اسکیل کو میز کے کنارے پر رکھ کر دوسرے ہاتھ سے نیچے کی طرف کھینچ کر چھوڑ دیں گی جس سے اسکیل تیزی سے اوپر نیچے کی طرف جائے گا اور اس میں ارتعاش پیدا ہوگا اور ساتھ ہی آواز بھی سنائی دے گی جس سے ثابت ہوا کہ ضرب لگانے سے آواز پیدا ہوتی ہے۔

جائزہ:

جائزے کے طور پر خالی جگہیں پر کروائی جائیں گی۔

(۱) آواز ایک قسم کی توانائی ہے۔

(۲) جب کوئی چیز مرتعش ہوتی ہے تو آواز پیدا ہوتی ہے۔

(۳) بجتی ہوئی گھنٹی چھونے سے حرکت محسوس ہوتی ہے۔

(۴) آواز ایک جگہ سے دوسری جگہ لہروں کی صورت میں پہنچتی ہے۔

گھر کا کام:

بچے گھر سے تین ایسی چیزوں کے نام لکھ کر اور تصویریں بنا کر لائیں گے جو آواز پیدا کرتی ہیں۔

مضمون سائنس

کلاس: سوئم　　دورانیہ: 30 منٹ

عنوان:

روشنی ہمیشہ خط مستقیم میں حرکت کرتی ہے

مقاصد:

اس سبق کو کر پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ۔

☆ بیان کر سکیں کہ روشنی ہمیشہ خط مستقیم میں حرکت کرتی ہے۔

☆ بچوں میں مشاہدہ، موازنہ، شناخت، تجرباتی عمل اور نتیجہ اخذ کرنے کی مہارت پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ بچوں کے اندر باہمی تعاون اور خود اعتمادی سے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔

تدریسی معاونات:

ٹارچ۔　ربڑ کی نالی۔　تین گتے۔　موم بتی۔　میز

ٹیچر کانفس مضمون پر عبور:

جب روشنی چلتی ہے تو وہ اپنا راستہ نہیں چھوڑتی۔ بلکہ اگر راستے ہیں کوئی چیز/ جسم آجائے تو وہ (روشنی) بجائے اپنا راستہ چھوڑنے کے اس جسم کا سائی بنا دیتی ہے۔

سرگرمیاں:

ٹیچر تمام کلاس کے بچوں کو دو برابر سرگرمیوں میں تقسیم کرے گا/ گی۔ ایک گروپ سے ٹیچر درج ذیل سرگرمی کروائے گا/ گی۔ بچے گروپ میں باری باری ایک نالی کو سیدھا پکڑ کر اس کا ایک سرا دیوار کی طرف اور دوسرے سرے سے ایک چھوٹی ٹارچ ربڑ کی نالی میں داخل کریں گے۔

بچوں کی طرف سے متوقع جواب

☆ اب ٹارچ کو روشن کریں اور بچوں سے پوچھیں کہ ٹارچ کی روشنی دوسری طرف کی دیوار پر پڑتی ہوئی نظر کیوں آتی ہے؟	جی ہاں
☆ اب نالی کو تھوڑا سا موڑ دیں تو روشنی گزرنا بند ہو جائے گی۔	
پھر ٹیچر سرگرمی سے متعلق درج ذیل سوالات پوچھے۔	
☆ جب نالی سیدھی رکھی گئی تو روشنی دیوار پر دکھائی دیتی تھی؟	جی ہاں
☆ جب نالی کو موڑا گیا تو روشنی دیوار پر نظر آئی؟	جی نہیں
☆ معلم وضاحت کرے کہ روشنی خط مستقیم میں حرکت کرتی ہے؟	

سرگرمی نمبر(2):

دوسرا گروپ درج ذیل سرگرمی ٹیچر کی ہدایات کے مطابق سرانجام دے گا۔

اس لیے ٹیچر بچوں کو درج ذیل ہدایات دے گا/ گی۔

تین ایک جیسے کاپی کے سائز کے گتے لیں ان کے درمیں میں ایک جیسے فاصلے پر تمام گتوں میں قمیض کے بٹن کے برابر سوراخ کریں اور ان کو میز کے کنارے پر ایک سیدھ میں رکھیں اور ایک طرف موم بتی بلا کر رکھیں اور دوسری طرف شعلہ دیکھنے کی کوشش کریں۔

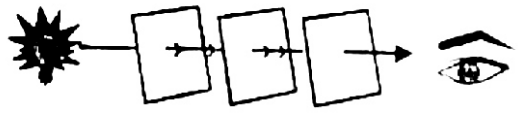

پھر ٹیچر بچوں سے پوچھے کہ کہاں آپ کو شعلہ نظر آ رہا ہے؟ شعلہ کیوں نظر آ رہا ہے؟	جی ہاں۔ کیونکہ سوراخ ایک سیدھ میں ہیں اور روشنی سیدھی لائن میں ہے اور روشنی سد یا ھی لائن میں حرکت کرتی ہے۔
اب گتے کو تھوڑا سا دائیں یا بائیں ہلائیں اور شعلہ دیکھنے کی کوشش کریں۔	

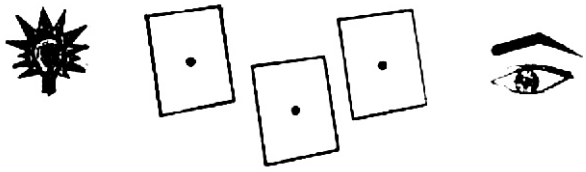

کیا آپ کو شعلہ دکھائی دیتا ہے؟ آپ کو کیوں نظر نہیں آتا؟ پھر متعلم وضاحت کرے کہ روشنی خط مستقیم میں حرکت کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب سوراخ خط مستقیم میں نہ رہے تو روشنی دوسری طرف دکھائی نہ دے۔	جی نہیں کیونکہ سوراخ ایک سیدھ میں نہیں ہیں

جائزہ:

کمرہ کے روشندان یا کھڑکی سے آنے والی روشنی کا مشاہدہ بچوں کو کروائیں اور اسی طرح بچوں کو اپنے گھر میں بھی مشاہدہ کرنے کو کہیں اور اخذ کروائیں کہ روشنی خط مستقیم میں حرکت کرتی ہے۔

سبقی منصوبہ

مضمون: سائنس　　**جماعت:** چہارم

عنوان: مادہ اور اس کی خصوصیات　　**وقت:** 45 منٹ

تصورات:

۱) ہمارے اردگرد بے شمار چیزیں موجود ہیں، یہ تمام اشیاء مادے سے بنی ہیں۔

۲) بچوں کو بتایا جائے گا کہ مادے کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

ٹھوس　مائع　اور　گیس

مقاصد:

مادے کے خواص کا مطالعہ کرنا، مادے کی مختلف حالتوں کا مشاہدہ بذریعہ، مادے کی حالتوں کو شناخت کرنا، مادے کی تین حالتوں کے درمیان فرق کی وضاحت۔

طریقہ تدریس:

تجرباتی طریقہ، مظاہراتی طریقہ، تفویضی طریقہ

تدریسی معاونات:

کتاب، کاپی، چاک، کرسی، پانی، چارٹس، بلیک بورڈ، غبارے

سابقہ معلومات:

معلّمہ بچوں سے سوالات کر کے انکی سابقہ معلومات کو جانچیں گی۔

۱۔ ہمارے اردگرد کون کون سی چیزیں موجود ہیں؟

۲۔ کیا کمرہ جماعت میں موجود چیزیں جگہ گھیرتی ہیں؟

۳۔ کیا یہ چیزیں وزن رکھتی ہیں؟

۴۔ پانی کی سخت حالت کو کیا کہتے ہیں؟

۵۔ کیا آپ نے کبھی ہوا کو دیکھا ہے؟

تو بتایئے کہ یہ کرسی، میز، پانی اور ہوا کیا ہیں؟

بچوں سے جوابات حاصل کئے جائیں گے۔

اعلان سبق:

بچوں سے حاصل کردہ جواب کے بعد معلّمہ کلاس میں اعلان کریں گی کے آج ہم "مادہ اور اسکی خصوصیات" کے بارے میں پڑھیں گے۔

پیشکش:

معلّمہ بچوں کے سامنے چیزیں مثلاً کتاب، چاک،]انی اور سیاہی رکھیں گی اور پھر اسکی درجہ بندی کروائیں گی یعنی کون سی چیزیں ٹھوس، مائع اور گیس میں شمار ہوتی ہیں۔ معلّمہ اس بات کی وضاحت کریں گی کہ کائنات کی ہر چیز مادے سے بنی ہوئی ہے کیوں کہ وہ جگہ گھیرتی ہیں اور وزن رکھتی ہیں، کچھ چیزیں سخت ہیں جو ٹھوس کہلاتی ہیں، بہنے والی چیزیں مائع اور ہوا جو بہت سی گیسوں مجموعہ ہے۔

سرگرمی:

بچے غبارے میں ہوا بھریں اور ان کا وزن کر کے دیکھیں کہ وہ کتنا وزن رکھتے ہیں اور کتنی جگہ گھیرتے ہیں؟ اس مقصد کے لئے لکڑی کی ایک ڈنڈی کے دونوں سروں پر ہوا سے بھرے دو غبارے لٹکا دیں۔ لکڑی کے درمیان میں ایک دھاگہ باندھ کر ترازو کی طرح لٹکا دیں۔ پھر ایک غبارے کی ہوا پن چبھو کر نکال دیں۔ اب بتائیں کہ کس غبارے کا وزن زیادہ ہے؟

جائزہ:

معلم/معلّمہ بچوں سے غبارے والا تجربہ کروائیں اور ان سے سوالات پوچھ کر بچوں کی معلومات کو جانچیں۔

گھر کا کام:

۱) کسی بھی پانچ ٹھوس اور مائع اشیاء کی ایک لسٹ بنائیں۔

۲) مادے کی تینوں حالتوں پر ایک نوٹ لکھیں۔

نمونے کا سبق

مضمون سائنس

کلاس: چہارم　　دورانیہ:30منٹ

عنوان:

فلکی اجسام کی شکل

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے۔

۱۔ یہ کہ بتا سکیں گے کہ تمام فلکی اجسام گول ہیں۔

۲۔ تمام سیارے سورج کے گرد گھومتے ہیں۔

۳۔ نیز بچوں میں فلکی اجسام کو مزید جاننے کی جستجو پیدا ہو جائے گی۔

استاد کا نفس مضمون پر عبور:

ٹیچر کو اس بات کا، باخوبی پتہ ہونا چاہئے کہ زمین اور دیگر اجسام لکی، چاند، مریخ، مشتری وغیرہ گول ہیں۔ٹیچر کے پاس اجسام فلکی سے متعلق، چارٹ، فرسین کا گلوب اور دیگر تازہ ترین معلومات ہونی چاہیئے، نیز سورج کے گرد گھومنے والے سیاروں کے متعلق معلومات کا ذخیرہ موجود ہونا چاہیئے۔

معاونات: گلوب، ملکی اجسام کا چارٹ سورج کے گرد سیاروں کی گردش کا چارٹ۔

سرگرمی نمبر(1)　　متوقع جوابات

ٹیچر کلاس میں فلکی اجسام کی شکل کا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے درج ذیل سوالات کے جوابات اخذ کروائے گا/ گی۔

1۔ دن کو ہمیں آسمان پر کونسی چیز نظر چمکتی ہوئی نظر آتی ہے؟

2۔ رات کو سیارہ چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے؟

3۔ ہم کونسے سیارے پر رہتے ہیں؟

سورج کی شکل کیسی نظر آتی ہے؟

زمین کی شکل کیسی ہے؟

چاند کی شکل کیسی نظر آتی ہے؟

سورج

چاند

زمین

گول

گول

کبھی گول۔کبھی آدھا گول اور کبھی بلکل باریک ٹولائی ہیں

اعلان سبق: اب ٹیچر بچوں کو بتائے گا/ گی کہ فلک (آسمان) پر نظر آنے والا چاند، اور ہماری زمین جس پر ہم رہتے ہیں دراصل گول ہیں اور سورج کے گرد گھومتے ہیں۔اور انہیں سیارے کہا جاتا ہے۔آج کا ہمارا سبق بھی فلکی اجسام کی شکل ہے۔

سرگرمی نمبر(1):

ٹیچر کو کتاب کی مدد سے زمین کی سطح سے متعلق ابتدائی اور موجودہ تصور کے بارے میں بچوں کو پڑھنے کو کہے گا/ گی اور ساتھ ساتھ وضاحت کرے گا۔کہ کس طرح یہ تصور قائم ہوا کہ زمین گول ہے اور زمین کے ایک سے سے چکر لگاتے ہوئے واپس اس مقام پر پہنچا جاسکتا ہے۔اور بتائے گا/ گی کہ ہماری زمین فٹ بال کی طرح ایک کمرہ ہے۔

دلچسپی سے سبق پڑھیں گے اور ٹیچر کی بات غور سے سنیں گے۔

سرگرمی نمبر(2):

اب ٹیچر بچوں کی گلوب کی مدد سے بتائے گا/ گی کہ زمین گول ہے۔پھر بچوں تین گروپوں میں تقسیم کر کے باری باری گلوب کے گرد جمع کر کے گلوب

کسی ایک مقام کو چن کر زمین کے گرد چکر لگاتے ہوئے واپس اسی مقام پر پہنچے کہ راستے کی نشاندہی کروائیں۔اس طرح بچوں پر واضح کریں کہ اگر زمین گول نہ ہوتی تو زمین کے گرد چکر لگانا ناممکن ہوتا۔

سرگرمی نمبر2: ٹیچر بچوں کو فلکی اجسام کا چارٹ دکھائے گا/ گی۔اور مختلف فلکی اجسام کی جسامت اور اشکال کی پہچان کروائے گا/ گی۔اور بچوں سے تبادلہ خیال کرے گا/ گی۔

بچے بغور چارٹ کو دیکھیں دے اور اجسام فلکی کی اشکال اور جسامت سے متعلق ٹیچر تبادلہ خیال کریں گے۔

سرگرمی نمبر3:اس سرگرمی میں ٹیچر سورج کے گرد گھومنے والے سیاروں سے متعلق ایک چارٹ جس میں سیارے گردش کرتے ہوئے نظر آرہے ہوں گے۔جیسا کتاب شکل نمبر14.8 میں دکھا گیا ہے۔ٹیچر کو بغور سورج کے گرد گھومنے والے سیاروں کا چارٹ کی مدد سے مطالعہ کروائے گی اور ان کی طرف سے کیے جانے والے سوالات کا مناسب جواب دے گا/ گی۔

مزید وضاحت کے لئے ٹیچر ایک بچے کو،سورج کی مانند درمیان میں اور دیگر کچھ بچوں کو دیگر فاصلے پر دائرے میں کارڈز پر سورج کے گرد گھومنے والے فلکی اجسام۔زمین،چاند،مریخ،مشتری وغیرہ لکھ کر کھڑا کرے گا/ گی۔اور کارڈ پکڑے ہوئے بچوں کو اپنے اردگرد گھومتے ہوئے سورج کے گرد اپنے محور میں گھومنے کو کہے گا/ گی۔

(نوٹ) یہ سرگرمی کھلی جگہ پر کروانی ہوگی اور ٹیچر کو بچوں کی سورج کے گرد گردش سے متعلق فلکی اجسام کی حرکات پر نظر رکھنی ہوگی۔

بچے بغور سورج کے گرد گھومنے والے سیاروں کی تصاویر والے چارٹ کا مطالعہ کریں گے اور ملکی اجسام کی سورج کے گرد گردش کو زمین میں رکھنے کی کوشش کریں گے۔اس Activity میں حصہ لینے والے بچے بڑی دلچسپی سے ٹیچر کی ہدایت پر علم کریں گے۔جبکہ دیگر بچے غور سے دیکھیں گے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

گھر کا کام:

ٹیچر کو گھر سے فلکی اجسام کے نام اور سورج کے گرد گھومنے والے فلکی اجسام کی اشکال بنا کر لانے کو کہے گا/ گی۔

سبقی منصوبہ

مضمون: سائنس　　جماعت: پنجم

عنوان: برقی روElectricity

بنیادی تصورات:

برقی روتوانائی کی ایک قسم ہے۔

وہ رستہ جس میں بجلی گزرتی ہے سرکٹ کہلاتا ہے۔

وہ اشیاء جس میں سے برقی رو آسانی سے گزرتی ہے وہ "موصل" کہلاتی ہیں اور جن میں سے برقی رو نہیں گزرتی وہ "غیر موصل اشیاء" کہلاتی ہیں۔

مقاصد:

۱) تجربے کی مدد سے بچوں کو بجلی اور برقی رو کے بہاؤ کے بارے میں آگاہ کرنا۔

۲) بند سرکٹ اور کھلے سرکٹ کے بارے میں بتانا۔

۳) موصل اور غیر موصل کے بارے میں بتانا۔

طریقہ تدریس:

مظاہراتی طریقہ

تدریسی معاونات:

ماڈل، ورک شیٹ، بلیک بورڈ، چاک

سابقہ معلومات:

معلّمہ بچوں سے سوالات پوچھ کر انکی معلومات کا جائزہ لیں گی۔

۱) پنکھے کس کی مدد سے چلتے ہیں؟

۲) ٹی وی کیسے چلتا ہے؟

۳) بلب کیسے روشن ہوتا ہے؟

بچے جواب دیں گے کہ بجلی سے۔ اسکے بعد سبق کے بارے میں بتائیں گی۔

پیشکش:

معلّمہ برقی رو کے بارے میں تجربے کی مدد سے بتائیں گی۔

سرگرمی نمبر۱۔

ہم ایک بیٹری کو تاروں کی مدد سے جوڑ دیں گے تو بلب روشن ہو جائے گا۔ وہ راستہ جس سے بجلی گزرتی ہے سرکٹ کہلاتا ہے ہم اس قسم کے سرکٹ کو "بند سرکٹ" کہتے ہیں۔ لیکن اگر ہم درمیان سے سرکٹ کو توڑ دیں رو بلب بجھ جائے گا اور یہ سرکٹ "کھلا سرکٹ" کہلائے گا۔ ہم سرکٹ مکمل کرنے یا توڑنے کے لیئے سوئچ کا ستعمال کرتے ہیں، جب سوئچ آن ہوتا ہے تو برقی رو سرکٹ میں بہتی ہے لیکن جب ہم سوئچ بند کر دیتے ہیں تو سرکٹ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ تاروں کے درمیان فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر۲۔

مختلف اجسام جیسے کہ ربڑ، لوہے، شیشے اور کاغذ کے ٹکڑے جمع کیجیئے۔ بلب کو بیٹری سے جوڑیئے، جب دونوں تاروں کو سیل سے دونوں سروں سے جوڑ دیں گے تو بلب جل اٹھے گا کیونکہ بجلی لوہے کے ٹکڑوں اور تاروں میں سے گزرتی ہوئی بلب تک پہنچ گئی۔ اب شیشے کے ٹکڑے اور دوسری اشیاء مثلاً لکڑی کو درمیان میں رکھ دیں تو بلب بجھ دائے گا کیونکہ یہ بجلی کا غیر موصل ہے، اس میں سے بجلی آسانی سے نہیں گزر سکتی ہے۔

جائزہ:

ا۔ موصل اور غیر موصل اشیاء پر مشتمل ورک شیٹ حل کرائی جائے گی۔

گھر کا کام:

بچوں کو Assignment دی جائے گی کہ وہ گھر میں سے ایک بجلی کا سرکٹ بنا کر لائیں اور اسکے بارے میں لکھیں۔

جماعت پنجم

متوازن غذا

بنیادی تصورات:

i) مختلف غذاؤں کی مناسب مقدار خورات کو متوازن بناتی ہے۔

ii) اچھی صحت کے لیئے متوازن خوراک کا استعمال ضروری ہے۔

مقاصد:

i) متوازن خوراک کی تعریف کرنا۔

ii) متوازن خوراک کے اجزاء کی وضاحت کرنا۔

iii) متوازن خوراک کی اہمیت بتانا۔

☆ انسانی زندگی کے لیئے متوازن خوراک کی بڑی اہمیت ہے۔غری متوازن خذا کے استعمال سے جسم لاغر، کمزور اور دبلا ہو جاتا ہے۔اور آخر کار انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔خورات متوازن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں خوراک کے تمام ضروری اجزاء مثلاً لحمیات، چکنائیاں، نشاستہ، حیاتین اور معدنی نمکیات شامل ہوں۔

☆ اب استاد روزمرہ کے حوالے سے بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

i) کیا آپ گھر میں روز ایک ہی غذا کھاتے ہیں؟

ii) کیا آپ مختلف قسم کی غذائیں کھانا پسند کرتے ہیں؟

iii) روزانہ ایک ہی قسم کی غذا ہونی چاہیئے یا مختلف؟

iv) کیا مختلف غذائیں طبیعت کو اچھی لگتی ہیں؟

v) کیا متوازن خوراک سے جسم صحت مند رہتا ہے؟

vi) کیا اچھی صحت کے لیئے متوازن غذا کا استعمال ضروری ہے؟

سرگرمی:

بچوں کو روٹی، چاول، دودھ، انڈے، گوشت، پھل اور ترکاریوں کی تصاویر کا مشاہدہ کروائیں۔ان سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

i) اگر ہم روزانہ صرف پھل کھائیں اور پھلوں کے علاوہ کوئی غذا نہ کھائیں تو کیا ہم صحت مند رہ سکتے ہیں؟

ii) اگر ہم روزانہ پانی اور نمک استعمال کریں تو کیا زندہ رہ سکتے ہیں؟

iii) ہمیں مختلف قسم کی غذائیں کیوں استعمال کرنی چاہئیں؟

iv) کیا یہ سب غذائیں مل کر خوراک کو متوازن بناتی ہیں؟

v) اگر ان تمام غذاؤں میں صرف ایک غذا استعمال کریں تو کیا ہم صحت منداور تندرست رہ سکتے ہیں؟

vi) اگر ہم صرف ایک ہی طرح کی غذا استعمال کریں تو ہماری صحت پر کیا اثر پڑے گا۔؟

☆ متوازن غذا سے نہ صرف جسم کی ضروریات پوری ہوتی ہیں بالکل صحت وتندرستی بھی برقرار رہتی ہے کیونکہ جسم کی قافت اور توانائی کے لیئے تمام ضروریات خوراک کے کسی ایک جزو سے پوری نہیں ہوتیں بلکہ ہر جزو کا ایک خاص تناسب ہوتا ہے۔غذائی اجزاء کی کمی کی وجہ سے جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔جس میں بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہیں رہتی لہذا جسم کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہماری غذا میں پروٹین،نشاستہ، چکنائی،حیاتین اور معدنی نمک والی غذاؤں کا شامل ہونا ضروری ہے۔

☆ ابھی خوراک اچھی صحٹ کی ضامن ہوتی ہے اس لیے جسم کی ضروریات اور کام کاج کے مطابق غذا کھانی چاہیئے۔لہذا غذا ہمارے جسم کی بنیادی ضرورت ہے۔

سرگرمی:

i) بچے متوازن خوارت کا چارٹ تیار کریں۔

ii) غذا کے چار بنیادی گروپوں کے نام یاد کریں۔

انگریزی زبان کی نشوونما

DEVELOPMENT OF ENGLISH LANGUAGE

انگریزی اور اسکی تدریس

آ انگریزی بین الاقوامی سطح کی ایک جانی پہچانی اور عام بولنے والی زبان ہے۔ پاکستان میں بھی انگریزی کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے اسکولوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ انگریزی کو پاکستان نصاب میں اردو کے بعد دوسری لازمی زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ لہذا ہمارے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ انگریزی کو پوری توجہ سے پڑھائیں اور اس کو طلبہ کے لیئے آسان اور دلچسپ بنانے کی کوشش کریں اسکے لیے اساتذہ کو پہلے خود انگریزی زبان اور انگریزی مضمون سے بنیادی واقفیت حاصل کرنی ہوگی۔ انگریزی بحیثیت مضمون کے تدریس اس لیئے ضروری ہے کہ یہ بین الاقوامی سطح پر رابطہ کا اہم ذریعہ ہے۔ یہ ہمیں دوسرے مضامین میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔ ہم انگریزی کے ذریعے سائنس، معاشرتی علوم اور حساب کی اصطلاحات کو سمجھنے میں مدد لے سکتے ہیں۔ انگریزی زبان میں ایک وسیع ادبی ذخیرہ موجود ہے جو دنیا کے ہر حصے میں دستیاب ہے اس زبان سے واقع نوجوان دینا کے ہر حصے میں با آسانی نوکری حاصل کر سکتے ہیں۔

انگریزی کی تدریس کے مقاصد: BES اسکولوں میں انگریزی کی تدریس کے خاص مقاصد یہ ہیں:

1۔ طلباء کو سادہ انگریزہ سمجھنا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا آجائے۔

2۔ طلباء الفاظ کو شناخت کر کے پڑھ سکیں اور سادہ جملے با آسانی بنا سکیں۔

3 روزمرہ زندگی میں عام فہم الفاظ روانی سے بول سکیں۔

4۔ انگریزی کی تدریس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ طلبہ انگریزی گرامر سے واقفیت پیدا ہو اور وہ با آسانی صحیح تلفظ کے ساتھ انگریزی حروف تہجی اور الفاظ ادا کر سکیں۔

5۔ طلباء کی تدریس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ طلبہ میں انگریزی گرام سے واقفیت پیدا ہو اور وہ با آسانی صحیح تلفظ کے ساتھ انگریزی حروف تہجی اور الفاظ ادا کر سکیں۔

انگریزی کی بنیادی مہارتیں: درحقیقت درج ذیل مہارت دنیا کی کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور یہ وہ مہارتیں ہیں جن کے بغیر بچہ ہو یا بڑا دنیا کی کوئی زبان سیکھ سکتا ہے۔ اب ہم ان مہارتوں سے واقفیت حاصل کریں گے۔

ا۔ سننا: یہ ایک عام مشاہدہ ہے کہ جو بچہ بہرہ ہوتا ہے وہ بولنے کی صلاحیت سے بھی محروم ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ وہ سننے کی صلاحیت سے محروم ہوتا ہے لہذا وہ آوازوں اور الفاظ سے ناواقف ہوتا ہے۔ کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیئے خواہ وہ انگریزی ہو، اردو، سندھی ہو یا دنیا کی کوئی بھی زبان، سیکھنے کے لیئے ضروری ہے کہ اس زبان کو سیکھا جائے۔ انگریزی کی تدریس میں بھی ضروری ہے کہ اساتذہ سب سے پہلے سبق کی بالکل صحیح تلفظ کے ساتھ دو یا تین دفعہ بلند کریں تا کہ طلباء کو الفاظ کی پہچان ہو سکے اور جب وہ ان الفاظ کو پڑھیں تو مشکل محسوس نہ کریں۔

۲۔ بولنا

فونکس (آوازین)
(Phonics)

فونکس (Phonics)

کوئی بھی زبان "دراصل آوازوں کا ملاپ" ہے۔ انگریزی زبان کے حروف تہجی کی آوازیں (phonics) ہی الفاظ میں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن روایتی طریقہ تدریس میں ہم بچوں کو ABC (اے بی سی) کے ذریعے پڑھاتے ہیں جو کہ انگریزی حروف تہجی کے نام ہیں۔ یہ بات یاد رکھیئے کہ حروف الفاظ میں اپنے نام کے اعتبار سے نہیں بلکہ اپنی آوازوں کے اعتبار سے شامل ہوتے ہیں۔

مثلاً اگر ہم "C" کو "سی" پڑھتے ہیں تو پھر "Cat" کو "کیٹ" کیون پڑھتے ہیں؟ اسے "Cat" کیوں نہیں پڑھتے؟ اسی طرح "B" کو "بی" کہتے ہیں لیکن بولنے اور پڑھنے میں ہم کہتے ہیں "Ball" (بال) لیکن اسے "بی آل" نہیں پڑھیں گے۔

آوازیں سکھانے کا طریقہ کار

انگریزی فونکس سکھانے کے لیے نہایت ہی دلچسپ طریقہ کار اپنا گیا ہے۔ کیونکہ بچوں کی تعلیم میں دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو فطرت ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ بچے فطری طور پر کھیل کود اس سے متعلقہ سرگرمیوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اس فطری امر کو ہم تعلیمی عمل میں اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ بچوں کی خواہشات بھی پوری ہو جاتی ہیں اور جو معلومات ہم ان کو دینا چاہتے ہیں وہ بھی کھیل ہی کھیل میں دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے ان تک پہنچا دیتے ہیں۔

سرگرمیوں کے ذریعے بچے سیکھنے کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک ہوتے ہیں۔انگریزی فونکس سکھانے کے لیے بھی نہایت دلچسپ طریقہ کان اپنایا گیا ہے۔جس میں بچوں کی زیادہ سے زیادہ حرکت اور اظہار رائے اور تحقیقی شمولیت کی اہمیت دی گئی ہے۔

بچوں کی کہانیوں میں دلچسپی دیکھتے ہوئے فونکس (Phonis) سکھائے ہوئے ایک ملک "Letter Land" کے بارے میں بتایا گیا ہے ۔26 (چھبیس) حروف تہجی کو دلچسپ کرداروں میں ڈھالا گیا ہے۔جو اس ملک میں رہتے ہیں اس کرداروں کی خوبصورت اور رنگین تصاوری فلیش کارڈز پر بنائی گئی ہیں۔ہر کردار سے متعلق کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔فلیش کارڈز کی مدد سے بچوں کو تصورات کی دنیا میں "Letter Land" کی سیر کروائی جاتی ہے۔جہاں بچے خوشی خوشی سیکھنے کے لیئے تیار ہو جاتے ہیں اور یوں سیکھنے کا عمل اتنا دلچسپ اور مئوثر ہوتا ہے کہ بچوں کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ پڑھ رہے ہیں۔

کہانیوں کے علاوہ نظموں کے ذریعے بھی بچوں کو (Phonice) سکھائے جاتے ہیں اور آوازوں کے ساتھ ساتھ ان کے ایکشن (Action) بھی سکھائے جاتے ہیں۔سیکھنے کے عمل میں بچے جتنی زیادہ حسیات (Senses) کا استعمال کرتے ہیں۔سیکھنے کا عمل اتنا ہی تیز اور مئوثر ہوتا ہے۔

آوازیں (Phonics) سکھانے کے اقدامات

انگریزی فونکس (Phonics) بچوں کو جن مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سکھائے جاتے ہیں۔ان میں آواز کا تعارف، آواز سکھانا، کہانی سنانا ،گروپوں میں آوازوں یا فونکس کی مشق کروانا، ایکشن (Action) کے ساتھ آوازیں پیش کرنا اور نظموں میں ان فونکس کو استعمال کرنا شامل ہے۔

آیئے اب ہم آپ کو سکھائیں کہ جماعت میں فونکس سکھانے کے لیے کیا اقدامات ہوں گے؟

1۔ سب سے پہلے "Letter Land" کا تعارف کروائیں کہ یہ ایک بہت ہی خوبصورت ملک ہے۔جہاں اونچے اونچے پہاڑ، سرسبز جنگل ،خوبصورت وادیاں اور بہت اچھے لوگ ہیں۔پہلے "Letter Land" میں 26 خاندان رہتے ہیں جو بہت پرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔یہ تمام لوگ ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔"Letter Land" اور یہاں لوگ اتنے اچھے ہیں کہ یہ ملک جنت کا نمونہ لگتا ہے۔

2۔ فونکس (Phonics) کارڈ پر بنی ہوئی تصویر کا تعارف کروائیں کہ وہ کیسی تصویر ہے؟اس کی آنکھیں کیسی ہیں؟ کیا وہ خوش نظر آ رہی ہے؟ وغیرہ۔

3۔ اس کارڈ کا تعارف کرواتے ہوئے آپ کردار کا نام بتائیں۔مثلاً "a" کو "Annie Apple" کا نام دیا گیا ہے۔اس لیے جب ہم "Annie Apple" کا فلیش کارڈ دکھائیں اور کہیں کہ یہ "Letter Land" کی پہلی فیملی ہے اور "Letter Land" میں ایک اونچا درخت ہے۔جہاں "Annie Apple" ایک بہت خوبصورت گھر میں اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا ہے۔

یہ بہت شرارتی ہے اور اپنے ملک کے باقی لوگوں کی طرح ہر وقت مسکراتا رہتا ہے۔ تمالوگ "Annie Apple" سے بہت پیار کرتے ہیں وغیرہ۔

حرف (Phonics) کا کارڈ سامنے رکھتے ہوئے بچوں کو اس کا نام مثلاً "a" کا نام "Annie Apple" تین مرتبہ یا اس سے زیادہ دہرائیں حتی کہ بچوں کو اس حرف کا نام زبانی یاد ہو جائے۔ یہ مشق ہم گروپوں کی صورت میں بھی کرتے ہیں۔

4۔ نام بتانے کے بعد کہانی سنائیں مثلاً ایک دن "Annie Apple" اپنے امی کے ساتھ دوست کے گھر گیا۔ "Annie Apple" چونکہ کھیلنے کا بہت شوقین تھا اس لیے وہ گھر سے باہر کھیل میں مصروف ہو گیا۔ اپنی لاپرواہ عادت سے مجبور ہو کر وہ اپنی ماں کو یہ بتانا بھول گیا کہ وہ کھیلنے کہاں جا رہا ہے اور کتنی دیر میں آ جائے گا۔ اب تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ "Annie Apple" کی امی بہت پریشان ہو گئیں اور اس نے اپنی دوست کے ساتھ "Annie Apple" کو ڈھونڈنا شروع کیا۔ ادھر جب "Annie Apple" کو یاد آیا تو وہ بھاگا بھاگا گھر کی طرف دوڑا جہاں پہنچتے ہی اس نے اپنی امی سے معافی مانگی اور آئندہ لاپرواہی سے باز رہنے کا وعدہ کیا۔

5۔ کہانی سنانے کے بعد آواز کو متعارف کروائیں۔ مثلاً

"a" annie apple says اب بچوں کو اس آواز کی مشق گروپوں میں کروائیں۔ یہاں پر بچوں کو آواز سکھانے کا مقصد یہ ہے کہ بچے اب پوری طرح متوجہ ہو چکے ہوں گے۔ استاد کی دلچسپی قائم رکھتے ہوئے آواز کے ساتھ ایکشن (Action) بھی بتائے اور گروپوں میں مشق کروائے۔

6۔ آواز کو نظم کی صورت میں گائیں۔ پہلے ٹیچر اس آواز کو گائے گی۔ پھر پوری جماعت مل کر آواز کو نظم کی صورت میں گائے۔ تمام آوازیں اسی طرح سکھائی جائیں۔

یہ آوازیں (Phonics) کرداروں کے نام کے ساتھ درج ذیل ہیں:

Name	نام	Sound
Annie Apple	اینی ایپل	A/a
Bouncy Ben	باؤنسی بین	B/b
Clever Cat	کلیور کیٹ	C/s
Dippy Duck	ڈپی ڈک	D/d
Eddy Elephant	ایڈی ایلیفینٹ	E/e
Frieman Fred	فائرمین فریڈ	F/f

Golden Girl	گولڈن گرل	G/g
Herry Hat Man	ہیری ہیٹ مین	H/h
Impy Ink	امپی انک	I/i
Jumping Jim	جمپنگ جم	J/j
Kicking Kick	کلکنگ کک	K/k
Lady Lamp	لیڈی لیمپ	L/l
Munching Mike	منچنگ مائک	M/m
Naughty Nick	ناٹی نک	N/n
Oscar Orange	آسکر اورنج	O/o
Poor Peter	پوئر پیٹر	P/p
Quarrel Queen	کوارل کوئین	Q/q
Robber Red	رابر بریڈ	R/r
Sammi Snake	سیمی سنیک	S/s
Tisking Tospy	ٹسکنگ ٹاپسی	T/t
Uppy Umbrella	اپی امبریلا	U/u
Vase of Violets	واس آف وائلٹس	V/v
Wicked wated Witch	وکڈ واٹر وچ	W/w
Max and Maxi	میکس اینڈ میکسی	X/x
Yellow yo yo Man	یلو یو یو مین	Y/y
Zig Zag Zebra	زگ زیگ زیبرا	Z/z

ٹیچر کر اصول

شروع میں آوازیں سیکھنے میں کچھ مشکلات ضرور پیش آئیں گی۔ آغاز میں عام طور پر بچے ایک آواز کو سیکھنے میں تین سے چار دن کا وقت لگاتے ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ سیکھنے کا عمل بہتر ہو جاتا ہے اور بچے کم وقت میں سیکھ لیتے ہیں۔

آوازیں سکھانے کے لیئے کچھ اسول بنا لیئے جائیں کہ ٹیچر ہر آواز کو تین بار بولے اور بچوں سے بھی تین بار مشق کروائے۔

تین قدم ہمیشہ یاد رکھیں

1۔ ٹیچر کا آواز خود سے بتانا۔

2۔ بچوں سے کہلوانا۔

3۔ اور پھر بچوں سے کردار اور آواز کے متعلق سوال کرنا۔

بڑے(Capital)اور چھوٹے(Small)حروف

بڑے(Capital)اور چھوٹے(Small) حروف کی آوازوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔مثلاً"a"اور"A"ی آواز میں کوئی بھی فرق نہیں۔بولنے میں یہ ایک جیسے ہی ہیں۔آپ بچوں کو دونوں اشکال کی پہچان ساتھ ساتھ کروا سکتے ہیں۔لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ پہلے بچوں کو چھوٹے حروف (Small Letter)اور بعد میں بڑے حروف(Capital Letter) سکھائے جائیں

APPLE	A	(آواز)
apple	a	(آواز)
BALL	B	(آواز)
ball	b	(آواز)

انگریزی حروف کی تقسیم

انگریزی حروف کو درج ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جا تا سکتا ہے:

۱۔ متحرک حروف یا حروف علت(Vowels)

انگریزی میں a-e-i-o-u پانچ ایسے حروف ہیں جو حروف علت(Vowels) کہلاتے ہیں۔

۲۔ ساکن حروف(Consonants)

انگریزی کے حروف میں 21 حروف ساکن ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

b,c,d,f,g,h,j,k,l,m,n,p

q,r,s,t,v,w,x,y,z

نوٹ: یہ بات یاد رکھیے کہ اوپر دیئے گئے حروف کو اے بی سی نہ پڑھیے بلکہ انہیں آوازوں کے ساتھ پڑھیے۔

مثلاً "a" جیسے "Annie Apple" میں ہے۔

اسی طرح "b" جیسے "Boncy Ben" میں ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر Vowel کی آواز ایک سے زیادہ ہے۔

a	as	in	apple اور دوسری آواز جیسے
a	as	in	aim اور تیسری آواز
a	as	in	cart اسی طرح
a	as	in	elephant دوسری آواز
e	as	in	eat اسی طرح
i	as	in	ink دوسری آواز
i	as	in	ice اسی طرح
u	as	in	under دوسری آواز
u	as	in	union اور تیسری آواز جیسے
u	as	in	True اسی طرح
o	as	in	orange دوسری آواز
o	as	in	oak

اور تیسری آواز جیسے

o as in book

Article "a" / "an" کا استعمال

بچوں کو اکثر یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ انہیں "a" اور "an" کے استعمال میں فرق معلوم نہیں ہوتا۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ پہلے بچوں کو vowels کی سمجھ ہو۔

Article "an" کا استعمال

جب "noun" اسم واحد ہو اور کسی vowel آواز سے شروع ہو رہا ہو تو ہم **Article "an"** استعمال کرتے ہیں جیسے

an	**apple**
an	**egg**
an	**inkpot**
an	**orange**
an	**umberalla**

Article "a" کا استعمال

"a" Article کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب "noun" اس واحد اور کسی بھی ساکن (Consonant) آواز سے شروع ہوتا ہے جیسے

a	**ball**
a	**cat**
a	**duck**
a	**kite**

Article "the" کا استعمال

Article "the" کا استعمال وہاں کیا جاتا ہے جب ہم کسی اس کو پیراگراف میں دوسری مرتبہ استعمال کرتے ہیں تو اس کے ساتھ "the" آرٹیکل استعمال ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اسم پچھلے جملوں میں استعمال ہو چکا ہے۔

This is a book

Tha Book is very colourful.

جانوروں اور پودوں کے نام سے پہلے "the" آرٹیکل استعمال ہوتا ہے۔مثلاً The cow, Thw dog, The rosw۔قوموں، اخباروں کے نام کے ساتھ "The" آرٹیکل استعمال ہوتا ہے۔کتابوں کے نام سے پہلے، علاوہ ان کتابوں کے جو کسی شخص کے نام سے ہوں۔مثلاً

"The Pakistani Nation",

"The Jan",

"Thae Nation".

"The French People",

الفاظ بنانا

(Word Making)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ حروف دو طرح کے ہوتے ہیں۔ساکن اور متحرک حروف، ان حروف کے ملنے سے ارکان "Syllables" بنتے ہیں۔ "Syllables" کسی اور آواز/دوسرے رکن کے ساتھ مل کر الفاظ بناتے ہیں۔

الفاظ کو ترتیب سے ملانے سے جملے بنتے ہیں اور جملوں سے پیراگراف، مضمون وغیرہ۔یاد رکھیے کہ بنیادی چیز "حرف کی آواز" ہی ہے۔آوازوں کو ملانے کا عمل شروع کرتے ہوئے یہ بات یاد رکھیے کہ پہلے دو آوازوں کو ملانے کی مشق کروائیں۔ان میں سے ایک "Consonant" اور ایک "Vowel" ہوگا جیسے

Consonant (c)		vowel (v)		syllable
b	+	a	=	ba
g	+	a	=	ga
Consonant (c)		vowel (v)		syllable
c	+	a	=	ca
l	+	a	=	la
r	+	a	=	ra
n	+	a	=	na

f	+	a	=	fa
f	+	a	=	ta
s	+	a	=	sa
f	+	a	=	fa
d	+	a	=	da
b	+	o	=	bo
s	+	o	=	so
c	+	o	=	co
m	+	o	=	mo
t	+	o	=	to
f	+	o	=	fo

a,e,i,o,u vowels کو اس طرح consonant کے ساتھ ملانے سے الفاظ بنانے کا پہلا مرحلہ شروع ہو جائے گا۔

vowel		consonant		syllable
e	+	d	=	ed
e	+	l	=	el
e	+	n	=	en
e	+	p	=	ep
e	+	t	=	et
e	+	m	=	em
e	+	g	=	eg
e	+	s	=	es

Similarly اسی طرح

vowel		consonant		syllable
i	+	d	=	id
i	+	g	=	ig
i	+	p	=	ip
i	+	c	=	ic

i	+	t	=	it
i	+	l	=	il
i	+	m	=	im
vowel		consonant		syllable
i	+	f	=	if
o	+	x	=	ox
o	+	b	=	ob
o	+	t	=	ot
o	+	p	=	op

ایک رکن اور ایک آواز ملا کر لفظ بنانا

اب مندرجہ بالا syllables کو ایک اور consonant کے ساتھ ملائیں تو لفظ بن جائے گا۔

Syllable		consonant		word
ba	+	t	=	bat
ca	+	p	=	cap
ra	+	t	=	rat
ta	+	p	=	tap
fa	+	n	=	fan
ga	+	p	=	gap
bo	+	x	=	box

Syllable		consonant		word
co	+	t	=	cot
ro	+	t	=	rot
to	+	p	=	top
mo	+	p	=	mop

consonant		Syllable		word
r	+	ed	=	red
t	+	en	=	ten
p	+	et	=	pet
l	+	eg	=	leg
s	+	it	=	sit
t	+	ip	=	tip
h	+	im	=	him
b	+	in	=	bin
f	+	ox	=	fox
r	+	ob	=	rob
h	+	ot	=	hot
t	+	op	=	top

نوٹ: بچے جب لفظ بنانا سیکھ رہے ہوں تو بامعنی الفاظ بنانا زیادہ بہتر ہے۔لیکن آغاز میں لفظ بنانا سیکھنے کے لیئے کچھ بے معنی الفاظ بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

cat	bed	did	cot	dug
hat	red	lid	hot	jug
pat	hen	nip	not	rug
sat	men	tip	rob	cup
gag	ten	him	sob	fun
lap	get	pig	box	hut
tap	net	sit	fox	mum
bag	leg	fill	moss	bull
jam	well	will	toss	full

ہلکی اور بھاری آوازیں (Soft & Aspirated Sounds)

انگریزی میں کچھ ساکن حروف ایسے ہیں جن کی دو آوازیں ہیں۔ مثلاً "G" Golden Girl کی دو آوازیں ہیں۔ ایک "Soft Sound" یا ہلکی آواز اور دوسری "aspirated sound" یا بھاری آواز۔

g as in girl

g as in giner

اسی طرح Clever cat

a as in cat بھاری آواز

"S" کی طرح (Sammi Snake)

c as in city ہلکی آواز

اکثر حرف جیسے "c" (Clever Cat) جب "h" Herry Hat Man کے ساتھ ملتی ہے تو آواز ان دونوں یعنی c اور h سے فرق ہوتی ہے۔

ch (چ) as in chin

اسی طرح "t" اور "h" جب ساتھ ملتے ہیں تو آواز "th" "تھ" بالکل فرق ہوتی ہے۔

th (تھ) as in thank

ایک اور آواز sh (ش) ہے جو s اور h کے ساتھ ملنے سے بنتی ہے۔

sh (ش) as in ship

p اور ا کھٹے مل کر ph (ف) کی آواز بولی جاتی ہے۔

ph ف (f) as in phone

ch(چ)	th(تھ)	sh(ش)	ph(ف)	th(د)
shap	thank	shed	phone	this
chat	think	ship	phase	that
chin	bath	shop		than
chin	bath	shop		than
chess	path	shut		these

much	sell	those
such	fish	
rich	wish	
bunch	bush	
lunch	push	

Magic"e"

"e"Magicیا جادو کا"e"لفظ کے آخر میں پایا جاتا ہے۔اس کا کام(Function)یہ ہے کہ یہ جس لفظ میں بھی آتا ہے اس لفظ میں استعمال ہونے والا پہلا vowelاپنی آواز بدل کر بولتا ہے جب کہ **Magic"e"** نہیں بولتا مگر موجود رہتا ہے۔مثلاً kiteمیں **Magic"e"** موجود ہے۔یہ vowel"i"پر جادو کردے گا۔اور vowelلمبا ہوجائے گا اور "آئی"بولے گا۔

i(آئی) as in ice

kitاور kiteمیں فرق

اسے اس طرح پڑھیں گے: K+it=Kit

دونوں الفاظ میں یعنی Kiteمیں تین آوازیں بولی جاتی ہیں۔کیونکہ Kiteمیں "e" نہیں بولا جاتا۔

a	i	o	u
cake	five	rose	tube
bake	like	nose	cube
name	bite	bone	cute
a	i	o	u
lake	rice	home	fuse
made	fire	cone	
late	line	core	
shape	nine	more	
same	fine	hole	
take	shine	sole	
page	light		
face	life		
male	knife		
came			
date			

"Magic"e کی مشق کروانے کے لیئے ٹیچر مندرجہ ذیل الفاظ کی مشق کروائیں۔

Short Vowel	Long Vowel
rot	rote
cub	cube
fat	fate
tap	tape
Short Vowel	**Long Vowel**
kit	kite
fin	fine
bit	bite
cut	cute

Long Vowel

شروع میں "eddy elephat" کی سیکھی گئی آواز میں "e" چھوٹے حرف علت (Short Vowel) کے طور پر استعمال ہوا تھا۔
جب "e" لمبے حرف علت (long vowel) کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو اس کی آواز "ای" کی سی ہوتی ہے۔
مندرجہ ذیل الفاظ میں "e" بطور Long Vowel استعمال ہوا ہے۔

ea		ee	
sea	each	bee	feet
eat	peach	free	meet
beat	reach	tree	sweet
heat	teach		been
seat	read	feel	green
cheat	leap	feed	week
team	clean	seed	cheek
steam	speak	sped	sleep

جب دو vowel اکھٹے چلتے ہیں، چاہے ان کے درمیان کوئی ساکن حرف ہو تو پہلا vowel لمبے حرف علت (Long vowel) کے طور پر بولتا ہے اور دوسرا خاموش رہتا ہے۔

نوٹ:

درج ذیل میں ایک ہی آواز "ای" کی مختلف forms استعمال ہوئی ہیں۔لیکن آپ بچوں کو ایک وقت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سکھائیں۔
یعنی جب "ee" والے الفاظ کی مشق کروائی جائیں تو بہت سارے الفاظ "ee" کے ساتھ ہی بنوئیں۔جب بچے ان آوزوں کو الفاظ میں استعمال کرنا سیکھ لیں تو ان الفاظ کی مشق کروائیں جس میں "ea" استعمال ہو۔پھر ایسے الفاظ جہاں پہلے vowel اور دوسرے vowel کے درمیان Consonant آواز استعمال ہوئی ہو۔
"y" لفظ کے آخر میں "i" long vowel اور "e" کی طرح بولتا ہے جیسے

y("i")	y("e")
by	fifty
cry	sixty
sky	funny
why	sunny
apply	happy
supply	sandy

مندرجہ ذیل digraph کے ساتھ آوازوں کو ملا کے الفاظ بنوائیں۔

oa	ar	ow	ou
oak	arm	cow	out
coal	harm	now	about
goal	car	down	loud
coat	far	brown	cloud
float	cart	clown	sound
road	cart	crowd	ground
toad	dark	flower	mouth
boast	march	shower	south
toast	sharp		flour

ay	**ai**	**oi**	**oy**
day	rain	oil	boy
may	train	soil	joy
play	again	spoil	toy
way	nail	coin	enjoy
away	paint	point	royal

er	**ir**	**ur**
jerk	fir	fur
term	stir	burn
after	girl	turn
	whirl	curl
	bird	church
	third	nurse

er	**ir**	**ur**
butter	first	turban
sister	thirst	saturday
under	shirt	Thursday

aw	**au**	**or**	**all**	**al**
jaw	haunt	for	ball	almost
saw	launch	cork	fall	also
lawn	august	short	small	always
yawn	autumn	sport	wall	walnut
awful	author		tall	halt

ing	oo	ie	igh
king	book	pie	high
sing	look	tie	fight
bring	good	cried	night
pulling	moon	dried	sight
pushing	food	tried	bright
			flight

خاموش حروف(Silent Letter)

لفظ بناتے ہوئے خاموش حرف(**Silent Letter**) کے ساتھ جمع بھی اسی طرح مشق کروائیں۔خاموش حروف الفاظ میں لکھے جاتے ہیں مگر بولتے نہیں۔

Silent letter

k	l	w
knee	talk	wrong
knock	chalk	wrist
knit	calm	write
knot	half	wrap

b	t	g
climb	listen	sign
tomb		design
thumb		
lamb		

نوٹ:ان حروف کا استعمال کر کے لیے زیادہ مشق کروانی چاہیئے تا کہ بچے ان الفاظ کی پہچان کر لیں جن میں خاموش حروف ہوتے ہیں۔

لفظ بنانے کے لیے سرگرمیاں اور تدریسی معاونات

سرگرمی نمبر1

فلیش کارڈز کے ذریعے فونکس (Phonnics) کارڈز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ استاد بورڈ پر کوئی لفظ لکھے۔ بچے کارڈز لے کر اسی ترتیب میں کھڑے ہو جائیں گے اور اپنی اپنی آواز پیش کریں گے۔ یہی بچے پھر لفظ کو بھی پیش کریں۔

سرگرمی نمبر2

جگ ساپزل (Jig Saw Puzzle)

الفاظ کو دو یا دو سے زیادہ ٹکڑوں میں اس طرح کاٹ لیں کہ جب یہ ٹکڑے ملیں تو مکمل لفظ بن جائے مثلاً

c at t in

c at t in

cat tin

سرگرمی نمبر3

ملتے جلتے یا ایک جیسے الفاظ کو اکھٹا کرنے کے لیے بڑی شیٹ پر کسی چیز (Object) کی تصویر بنائیں۔ مثال کے طور پر گیند کی تصویر کمرہ جماعت میں کسی شیٹ پر چسپاں کریں۔ پڑھائی کے دوران بچے ایسے الفاظ جن کے آخر میں "ll" آ رہا ہے۔ لکھ کر گیند "ball" پر چسپاں کرتے جائیں جیسے

سرگرمی نمبر4

ٹیچر ایک لفظ جس پر کم از کم 6 حروف استعمال ہو رہے ہیں۔ مثلاً crocodile, friendly وغیرہ، بلیک بورڈ پر لکھے۔ طلبہ کو اس حروف سے جو اس لفظ میں استعمال ہوئے مزید نئے الفاظ بنانے کے لیے موقع فراہم کریں۔ ایک لفظ کی مدد سے بچے کئی نئے الفاظ بناتے ہیں۔

انگریزی بول چال

(English Conversation)

ضرورت واہمیت

انگریزی بول چال جماعت میں خاص اہمیت کی حامل ہے۔ بچے لکھنے پڑھنے سے پہلے بولنا سیکھیں۔ بولنے یا بات چیک کرنے سے بچوں میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

گفتگو میں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ بچے گھر میں اپنی مادری زبان (پنجابی، سندھی وغیرہ) استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد بچے "اردو" زبان میں گفتگو کرنا سیکھتے ہیں۔ اور ساتھ ہی انگریزی زبان بھی انہیں سیکھنا ہوتی ہے اس طرح ایک ہی وقت میں بچے تین زبانیں بولتے ہیں جس میں انہیں سب سے زیادہ مشکل انگریزی میں ہوتی ہے۔

اساتذہ اس بات کا خیال رکھیں گے کہ بچے انگریزی زبان اپنے گھروں میں استعمال نہیں کرتے اس لیے جماعت میں بچوں کو چھوٹے چھوٹے انگریزی کے جملے بولنا سکھانا استاد ہی کی ذمہ داری ہے۔ اگر انگریزی میں بول چال (Conversation) کی روٹین بنالی جائے یعنی روزانہ دس یا پانچ منٹ ٹیچر صرف بچوں سے زبانی (Oral) کام کروائے تو بچوں میں اس زبان کو استعمال کرنے کی ہچکچاہٹ دور ہوگی۔ یہ مشق ابتدائی جماعتوں میں شروع کروائیں۔ آغاز میں انگریزی کے چھوٹے چھوٹے جملے استعمال کریں۔ کمرہ جماعت میں موجود اشیاء کے نام پہلے بچوں کو سکھائے جائیں۔ ان الفاظ سے متعلق چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق کروائی جائے۔ اشیاء کے نام درج ذیل ہیں:

Ruler, rubber, pencil, book, floor, cupboard, classroom, chair, duster, pen, cup, door, window, sharpener, table, picture, bag, clock, basket, blackboard, fan, wall

مثلاً جملہ انگریزی میں بولیے:

Put the book on the table.

ابتداء میں سمجھانے کی غرض سے جملے کو اردو یا علاقائی زبان میں ایک بار دہرائیں لیکن انگریزی بولنا سیکھانے کے لیے زیادہ زور انگریزی بولنے پر دینا چاہیئے۔ پھر خود کتاب کو میز پر رکھ کر بتائیں۔ اس کے بعد بچے سے عملی طور پر ہی کام کروائیں۔ جب وہ درست عمل کرے تو شاباش کہیئے اور اگر وہ نہ کر سکے تو دوبارہ اسے سکھایئے۔

جماعت میں استعمال ہونے والے آسان جملے

بچوں کو مندرجہ ذیل سوال وجواب کے طریقہ کی مدد سے انگریزی بول چال سکھائیں۔

☆ Listen to me, Shut the door.

☆ Open the window.

☆ Open the door

☆ It is under the table

☆ It is inside the bad

☆ Show me your book

☆ Bequiet

☆ Shut the window

☆ Take out your English book

☆ Take out your Urdu book

☆ Take out your copy

☆ Take out your pencil

☆ Take out your pen

☆ Show me you leg

☆ Show me your hand

☆ Show me your nose

بنیادی الفاظ (Keywords)

بنیادی الفاظ (**Keywords**) وہ الفاظ ہیں جو جملوں یا text میں بار بار استعمال ہوتے ہیں جیسے

I, my, I am, me, he, she, is, it, this, that, there, are, in, on, under, behind, beside, how, where, why, whose, what, you, yes, no, why

انگریزی بول چال

(English Conversation)

Q. What is your name?

Ans. My name is……..

Q. How old are you?

Ans. I am…….years old.

Q. How many brother & sisters do you have?

Ans. I have …….brothers and…….sisters.

Q. Where do you live?

Ans. I live in……..

Q. What is the name of you school?

Ans. The name of my school is…….

Q. What do you want to be in future?

Ans. I want to be a ……

Q. What is your father's name?

Ans. My father's name is……

Q. What is your mother's name?

Ans. My mother's name is……..

Q. What is your friend's name?

Ans. My friend's name is…….

Q. What is the name of your country?

Ans. That name of my country is Pakistan.

Q. What is the colour of your eyes?

Ans. The colour of my eyes is black.

Q. What is the colour of your hair?

Ans. The colour of my hair is black.

Q. How many eyes do you have?

Ans. I have two eyes.

Q. How many ears do you have?

Ans. I have two ears.

Q. How many fingers are there in your hands?

Ans. I have ten fingers of my hands.

Q. How many fingers are there in your feet?

Ans. I have ten fingers.

Q. What is the name of your teacher?

Ans. The name of my teacher is…….

Q. How many teachers are there in your school?

Ans. There are……..teachers in my school.

Q. How many desks are in your class?

Ans. There are……desks in my class.

Q. How many fans are there in your class?

Ans. They are ……..fans in my class.

Q. When do you get up in the morning?

Ans. I get up early in the morning.

Q. Do you fro a morning walk?

Ans. Yes, I often go for a morning walk.

Q. At what time do you go to school?

Ans. I go to school at 8'O clock in the morning.

Q. When do you come back from the school?

Ans. I come back at 1:00 p.m.

Q. When do you go to bed?

Ans. I go to bed early at night.

Q. Hoy many provinces are there in you country?

Ans. There are four provinces in my country.

Q. What are the name of there provinces?

Ans. Punjab, Sindh, NWFP and Balochistan.

Q. What is the National Game of Pakistan's?

Ans. Hockey is the National Game of Pakistan.

Q. How many colours are there in Pakistan flag?

Ans. There are two colours in Pakistan flag, One is green and other is white.

Q. What is the name of the capital city of Pakistan?

Ans. Islamabad is the capital city of Pakistan.

Q. When did Pakistan appear on the map of the world?

Ans. On 14 August 1947 Pakistan appeared on the map of the world.

Q. Madam may I go to bathroom?

Ans. Yes, please.

Q. Madam may I come in?

Ans. Yes, please.

Q. How many planets are there in solar system?

Ans. There are 9 planets in the solar system.

Q. Who is the first Governer General of Pakistan?

Ans. Quaid-e-Azam is the first Governer General of Pakistan.

Q. Who is the first Prime Minister of Pakistan?

Ans. Mr. Liaquat Ali Khan is the first Prime Minister of Pakistan.

ہدایاتی بول چال

(Instructional Conversation)

1. Good morning class.

   Ans. Good morning teacher.

2. How are you class?

   Ans. We are fine teacher.

3. Stand up class.
4. Be seated class.
5. Open your bags.
6. Open your books/English book.
7. Sharp you pencil first.
8. Use for right hand for writing.
9. It is time for a short break.
10. It is time for the lunch break.
11. Now close your bag.
12. Wash your hands before eating any thing.
13. Do not tell a lie.
14. Be honest in your needs.

15. Always help others.
16. Complete your work at time.
17. Respect the elders.
18. Do not pluck the flowers.
19. Do not cause harm to the enamels.
20. Love the children.
21. Work hand.
22. Clean the class room/keep your class-room clean.
23. Do not write on the walls.
24. Be punctual
25. Keep your books clean.
26. Make a queu.
27. Do not push others.
28. keep you fingers on your lips.

3 لکھنا:-

(Pre-writing Exercise)

ہم بچوں کو کچھ سکھانے سے قبل ان کے ہاتھ کی گرفت چیزوں پر مضبوط کرنے کی کوشش اس طرح کر سکتے ہیں کہ

۱۔ بچوں کو ریت پر انگلی پھیرنا سکھائیں۔

۲۔ دھاگے میں موتی ڈلوائیں۔

۳۔ دانے اور بٹن اٹھوائیں۔

۴۔ بچوں کو ردی پیپر دیکر ان سے کہیں کہ لائنیں بنائیں۔

۵۔ کوئی تصویر بنا کر بچے سے رنگ بھرنے کو کے لیئے کہیں شروع شروع میں بچہ تصویر کے باہر تک رنگ کر دے گا جیسے جیسے ہاتھ کی گرفت مضبوط ہوگی اور ہاتھ پر کنٹرول حاصل ہوگا بچہ تصویر کے اندر رنگ کرنے لگے گا۔

۶۔ بچوں سے مختلف لکیریں بنوائیں۔

۷۔ مختلف لائینوں کو بچوں سے کلر پنسل کی مدد سے بنوائیں جیسے

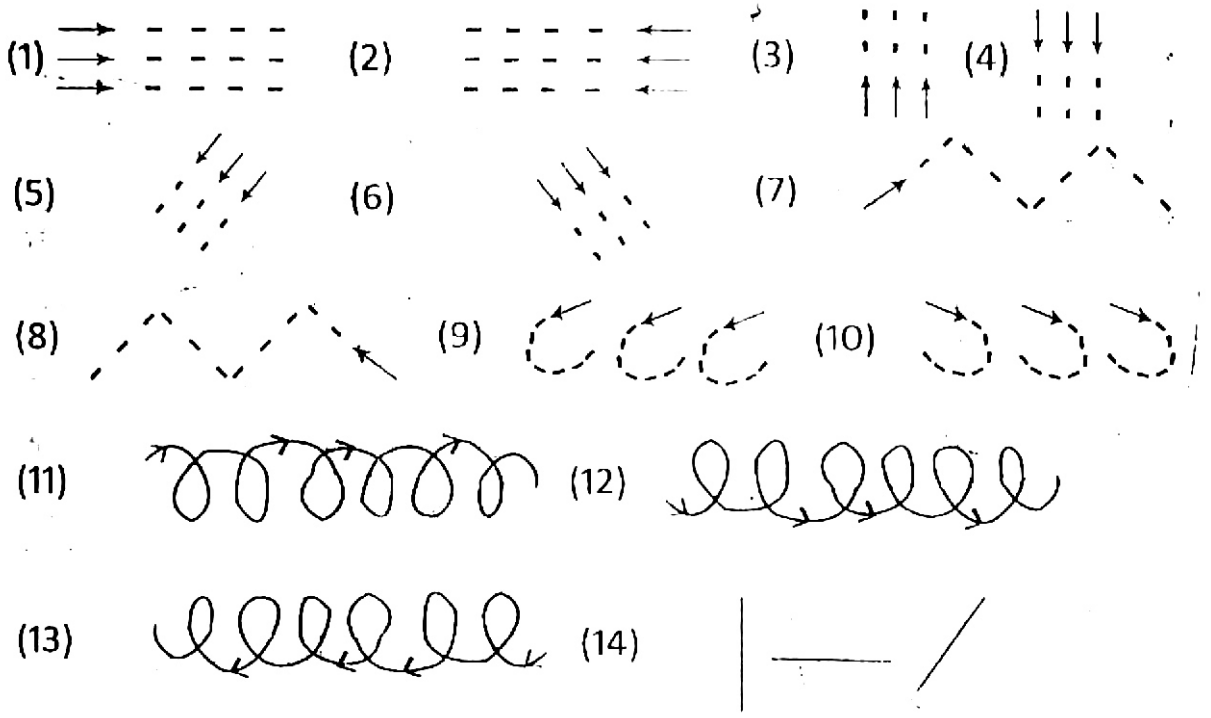

۸۔ ہوا میں انگلی کے اشاروں کی مدد سے حروف کو لکھوایا جائے۔

۹۔ جو حرف سکھانا ہے اسے چارٹ پر بڑا سا لکھ دیں اور حروف کی صحیح بناوٹ کے لحاظ سے انگلی سے رکھے ہوئے حروف پر انگلی پھیروائیں۔

۱۰۔ جب بچے کو ہاتھ پر مکمل عبور حاصل ہو جائے تو پھر کاپی پر لکھوانا شروع کریں سب سے پہلے بچے کو صحیح پنسل پکڑنے کا طریقہ سکھائیں۔

۱۱۔ شروع میں اساتذہ ہر بچے کو اپنے سامنے لکھوائیں اور ہر بچے کے ہاتھ پر نظر رکھیں تاکہ اس کا ہاتھ حروف کی صحیح بناوٹ بنا رہا ہے یا نہیں۔ کیونکہ عموماً اساتذہ بچوں کے ہاتھ کی جنبش پر نظر نہیں رکھتے اور بچہ اس Alphabet کو الٹا بناتے ہیں۔

ان Exercises کے بعد بچہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ خود حروف تحریر کرے۔ ٹرینر یہاں تمام شرکاء کو بتائیں گی کہ آپ بچے کا ہاتھ پکڑ کر بار بار مت لکھوائیں کیونکہ اس طرح بچہ آپ پر انحصار کرنے لگتا ہے اور خود سے لکھنے کی کوشش نہیں کرتا۔ یہ مشقیں کروانے سے بچے میں یہ صلاحیت آجاتی ہے کہ وہ خود سے Alphabets تحریر کر سکتا ہے۔

سرگرمی: **Concept of Grass, Root, Sky Letters**

درکار اشیاء: **بورڈ، چاک/مارکر**

طریقہ کار: ٹریز سوال کریں گی کہ بتایئے ہم انگریزی کے حوف تہجی کو ان کی تحریر کے مطابق کس طرح تقسیم کرتے ہیں؟
شرکاء سے جواب موصول ہونے کے بعد ٹریز انہیں بتائے گی کہ ہم تمام Alphabets کو تحریر کے لحاظ سے تین اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔

1۔ Sky Letter

2۔ Grass Letters

3۔ Root Letters

ٹریز شرکاء کو بتائیں گی کہ Pre-writing Exercises کے بعد آپ بچوں کو جب لکھنا سکھائیں گی تو انہیں Grass Lettrers, Root Letters and sky Letters کا Concept بھی دیں۔اس طرح بچے کو یہ معلوم ہوگا کہ اسے کونسا Alphabets کن لائنوں کے درمیان تحریر کرنا ہے۔اب ٹریز بورڈ پر چار لائنیں اسی ترتیب سے لگائیں گی جیسی کہ انگریزی کی کاپیوں میں ہوتی ہیں اور انگریزی حروف تہجی کو ان کی قسم کے لحاظ سے ان لائنوں میں لکھ کر دکھائیں گی اور ساتھ میں وضاحت بھی کرتی جائیں گی۔

۱۔ Sky Letter:-

ٹریز Sky Letters بعرڈ پر تحریر کرنے سے پہلے وضاحت کریں گی کہ ایسے تمام انگریزی حروف تہجی جو اوپر کی تین لائنوں میں لکھے جاتے ہیں Sky Letters کہلاتے ہیں۔جیسے b,d,f,h,k,l وغیرہ اور ٹریز یہ تمام انگریزی حروف بورڈ پر لائنیں لگا کر کھ کر دکھائیں گی۔

b d f h k l t

۲۔ Grass Letters:-

وہ تمام انگریزی حروف جو دوسری اور تیسری لائن کے درمیان لکھے جاتے ہیں Grass Letters کہلاتے ہیں۔ٹریز بورڈ پر لائنوں کے درمیان لکھ کر دیکھائیں گی اور کچھ Alphabets زیر ترتیب اساتذہ بھی لکھوائیں گی جیسے

a c e i m n o r s u v w x

۳۔ Root Letters:-

ایسے انگریزی کے حروف تہجی جو دوسری سے چوتھی لائن کے درمیان تحریر کیے جاتے ہیں Root Letters کہلاتے ہیں جیسے کہ

g j p q y z

ٹرینز زیر ترتیب حروف اساتذہ سے بورڈ پر لائنوں کے درمیان Root Letters لکھوائیں گی۔

ان نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اساتذہ Capital Letters اور Small Letters بچوں کو لکھنا سیکھائیں گی۔

انگریزی کے طریقہ ہائے تدریس:

ہدایت برائے ٹرینز: طریقہ تدریس چونکہ پہلے بھی Discuss کیئے جا چکے ہیں لہذا یہاں پر ٹرینز ایک ایک طریقہ کار کو تفصیلاً نہیں بتائیں گی بلکہ شرکاء سے پوچھیں گی کہ

بتائیں کہ ہم انگریزی کی تدریس میں یا سبق کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے کن طریقہ تدریس کو استعمال کریں گے اور کیسے؟

متوقع جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔

۱۔ترجمے کے ذریعے پڑھانا	grammer and translation method
۲۔براہ راست سکھانا	direct method
۳۔ترجمے اور براہ راست طریقے کا امتزاج	combination of translaion and direct method
۴۔باہمی گفتگو سے پڑھانا	converstion method
۵۔دیکھ اور بول کر پڑھنا	look and say method
۶۔کھیل کھیل میں تعلیم	play way method

ٹرینز شرکاء کے جوابات تختہ سیاہ پر لکھتی جائیں گی اور جہاں شرکاء صحیح نہ بتا سکیں وہاں ان کی اصلاح کریں گی اور ان کی یاد دہانی کے لیے دوبارہ بتا دیں گی۔اس کے بعد ٹرینز جماعت اول تا پنجم میں سے کسی دو اسباق کی presentation دیں گی اور تمام شرکاء کو بھی بحث میں شامل کریں گی تا کہ سب ایک دوسرے کے ideas سے مستفیض ہو سکیں۔اور آخر میں پانچوں سبقی منصوبہ جات شرکاء کو دیں گی۔

مضمون: انگلش

کلاس 1

موضوع: Recognition of Aphabets (Small & Capital)

مقاصد:

چھوٹے اور بڑے انگریزی حروف تہجی کی پہچان

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، چھوٹے اور بڑے حروف تہجی کے فلیش کارڈ، چارٹ

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

استاد طلبہ کو بتائے کہ وہ تصویروں کے ساتھ انگریزی کے چھوٹے اور بڑے حروف تہجی پڑھ چکے ہیں۔اس یقین کو مزید پختہ کرنے کے لیے بچوں کو مختلف تصویریں دکھائی جائیں اور بچوں سے پوچھا جائے کہ ان اشیاء کا نام کس حرف سے شروع ہوتا ہے۔مثال کے طور پر انہیں apple کی تصویر دکھائی جائے تو بچے جوب دیں گے کہ apple کا نام "a" سے یا "A" سے شروع ہوتا ہے۔اسی طرح ہر حروف کے ساتھ کم از کم ایک تصویر کے ساتھ سرگرمی کروائی جائے۔

اعلان سبق:

طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم چھوٹے اور بڑے انگریزی حروف تہجی کی پہچان کریں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

چھوٹے اور بڑے حروف تہجی کی پہچان کیلیے کلاس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے۔آدھے طلبہ کو چھوٹے حروف تہجی کے فلیش کارڈ دیئے جائیں اور آدھے طلبہ کو بڑے حروف تہجی کے فلیش کارڈ دیئے جائیں۔(فلیش کارڈ بنانے کے لیئے ایک صفحہ کے چار یا آٹھ حصے کریں ہر حصے پر ایک حرف لکھیں: مثلاً چھوٹے "a" کا فلیش کارڈ بنانے کر لیئے کاغذ کے اس ٹکڑے "a" لکھیں اور بڑے "A" کا فلیش کارڈ بنانے کیلیئے کاغذ کے ٹکڑے پر "A" لکھیں۔

فلیش کارڈ بنانے کے لیئے چارٹ کے ٹکڑے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔)

استاد طلبہ کے لیے پہلے گروپ سے جس کے پاس چھوٹے حروف تہجی ہیں میں سے اس بچے کو پکارے گا جس کے پاس چھوٹا "a" ہے۔وہ بچہ باہر آئے گا اور اونچی آواز میں کہے گا چھوٹا "a"۔اس کے بعد دوسرے گروپ میں سے وہ بچہ آئے گا جس کے پاس بڑا "A" ہے اور کہے گا بڑا "A"۔ان بچوں کی پیروی کرتے ہوئے دوسرے بچے بھی چھوٹا "a" اور بڑا "A" دہرائیں گے۔

سرگرمی نمبر2

کلاس کو پانچ پانچ طلبہ کے گروپوں میں تقسیم کردیں۔ہر گروپ کو دو ٹوکریاں دی جائیں۔ایک ٹوکری میں چھوٹے حروف تہجی یعنی a,b,c ہوں اور دوسری ٹوکری میں بڑے حروف تہجی یعنی A,B,C ہوں۔بچوں سے کہا جائے گا کہ ان ٹوکریوں میں سے چھوٹے اور بڑے حروف نکال کر اکھٹے کریں۔یعنی "a" کے ساتھ "A" رکھیں۔

سرگرمی نمبر3

اساتذہ تختہ سیاہ پر پہلے پانچ حروف تہجی لکھیں۔ایک کالم میں چھوٹے حروف تہجی اور دوسرے کالم میں بڑے حروف تہجی لکھے۔مگر اس بات کا خیال رہے کہ ان کی ترتیب الٹ ہوں۔استاد بچوں سے کہے کہ بڑے حروف تہجی کو چھوٹے حروف تہجی سے ایک لائن لگا کر ملائیں۔

جائزہ:

جائزہ کے لیئے اوپر دی گئی سرگرمیوں میں سے کسی بھی سرگرمی کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔استاد تختہ سیاہ پر ایک حرف لکھیں۔اگر وہ چھوٹا حرف ہو تو بچوں سے کہا جائے کہ وہ بڑا حرف لکھیں۔اگر استاد بڑا حرف لکھیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ چھوٹا حرف لکھیں۔

گھر کا کام:

چھوٹے اور بڑے حروف اکھٹے لکھ کر لانا۔

مضمون: انگلش

کلاس 1

موضوع: Missing Alphabets

مقاصد:

انگریزی کے حروف تہجی کو ترتیب سے یاد کرنا اور چھوٹے ہوئے حروف تہجی کو لکھنا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، حروف تہجی کا چارٹ

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے کہیں کہ وہ ترتیب کے ساتھ a,b,c سنائیں۔ اگر یاد نہ ہو تو بچوں سے کہیں کہ وہ ترتیب کے ساتھ یاد کریں۔

اعلان سبق:

آج ہم انگریزی کے حروف تہجی کو ترتیب سے لکھنا اور missing letter کی خالی جگہ پر کرنا سیکھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

استاد تختہ سیاہ پر انگریزی کے حروف تہجی ترتیب سے لکھیں اور بچوں سے کہے کہ انہیں ترتیب سے پڑھیں۔ اس سرگرمی کے لیے حروف تہجی کا چارٹ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2:

استاد تختہ سیاہ پر انگریزی کے حروف تہجی دوبارہ لکھے مگر درمیان میں کچھ حروف تہجی کی جگہ صرف لائن دے۔ بچوں سے کہا

جائے کہ وہ اس خالی جگہ کو پر کریں۔

جائزہ:

طلبہ اوپر دی گئی سرگرمی نمبر 2 کو حل کریں۔

گھر کا کام:

طلبہ missing letters کی سرگرمی کو اپنی کاپیوں پر حل کریں۔

مضمون: انگلش

کلاس 2

موضوع: Parts of body

مقاصد:

جسم کے حصوں کے نام پہچاننا اور بتانا

تدریسی مواد/معاونات:

چارٹ جس پر ایک بچے کی تصویر ہو اور اس میں Parts of body نمایاں ہوں۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

استاد بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے سر کو ہاتھ لگائیں۔ کان کو ہاتھ لگائیں۔ آنکھوں کو ہاتھ لگائیں۔ اگر بچے صحیح جگہ پر ہاتھ لگائیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اعلان سبق:

آج ہم جسم کے حصوں (Parts of body) کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

استاد ایک بچے کو سامنے بلائے اور اس کے مختلف body parts ہر ہاتھ لگا کر بچوں سے پوچھیں کہ اسے کیا کہتے ہیں۔ اکثر بچے اردو میں جواب دیں گے۔ استاد انہیں شاباش دے اور پھر بچوں کو ان حصوں کی انگریزی بتائے اور بچوں سے کہے کہ وہ اسے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر2:

استاد تمام طالب علم کو دو دو کے جوڑوں میں تقسیم کر دے۔ ہر جوڑے کا ایک فرد اپنے کسی part of body کو ہاتھ لگائے اور دوسرا اس کا نام بتائے۔

جائزہ:

ایک چارٹ پر ایک بچے کی تصویر لگائی جائے اور Pats of body کی طرف ایک لائن لگائی جائے۔ بچے لائن والے حصے کا نام بتائیں۔

گھر کا کام:

بچے اپنی کاپی پر Parts of body لکھیں اور یاد کریں۔

مضمون: انگلش

کلاس 2

موضوع: Number 1-20 (Figure & Words)

مقاصد:

ایک سے بیس تک اشیاء کو گننا اور انہیں ہندسوں اور الفاظ کی شکل میں انگریزی میں لکھنا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، پنسلیں

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کیلیئے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔

۱۔ آپ کتنے بھائی، بہن ہو؟

۲۔ کمرہ جماعت میں کتنے دروازے ہیں؟

۳۔ بستے میں کتنی کتابیں ہیں؟

۴۔ بستے میں کتنی پنسلیں ہیں؟

اسی طرح کے اور بھی سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ جس میں سے بچوں کو چیزوں کی تعداد بتانا پڑے۔

اعلان سبق:

آج ہم 1 سے 20 تک ہندسے اور الفاظ پڑھنا سیکھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

بچوں کے سامنے ایک پنسل رکھیں اور پوچھیں یہ کتنی ہیں؟ ہوسکتا ہے بچے اردو میں جواب دیں کہ یہ ایک ہے۔ انہیں بتائیں کہ انگلش میں اسے ون (One) کہتے ہیں۔ پھر ایک پنسل کے ساتھ ایک اور پنسل کا اضافہ کریں اور پوچھیں کہ اب کتنی پنسلیں ہیں؟ ہوسکتا ہے بچے اردو میں جواب دیں کہ دو۔ بچوں کو بتائیں کہ انگلش میں Two کہتے ہیں۔ اس طرح پنسلوں کا اضافہ کرتے جائیں اور تعداد پوچھتے جائیں یہاں تک کہ twenty تک پہنچ جائیں۔

سرگرمی نمبر2:

تختہ سیاہ پر تین کالن بنائیں ۔پہلے کالم میں پنسلوں کی تصاویر بنائیں ۔دوسرے کالم میں ان کی تعداد ہندسوں میں لکھیں یعنی 4,3,2,1.....اور تیسرے کالم میں ں الفاظ کی شکل میں لکھیں یعنی four,three,two,one.....بچوں سے کہیں کہ پنسلوں کی تعداد کو گن کر ہندسوں اور الفاظ کی شکل میں ذہن نشین کریں۔

سرگرمی نمبر3:

بچوں کو صرف پنسلیں دیں اور انہیں کہیں کہ ان کو گن کر ان کو ہندسوں اور الفاظ کی شکل میں لکھیں۔

جائزہ:

جائزہ کے لیے اوپر دی گئی سرگرمی نمبر3 ہر طالب علم سے کروائیں۔

گھر کا کام:

سرگرمی نمبر2 والا Table اپنی کاپیوں پر بنائیں اور یاد کریں۔

مضمون: انگلش

کلاس 3

موضوع: Use of "Yes", "No" and "Not"

مقاصد:

"Yes", "Not" اور "Not" کو استعمال کرنا

تدریسی مواد/معاونات:

کمرہ جماعت میں موجودہ اشیاء

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے ایسے سوالات کریں جس کا جواب بچوں کو "Yes" یا "No" کی شکل میں دینا پڑے۔ مثلاً کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں۔

Is this a pen? جواب ہوگا۔ No, It is not a pen.

کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں Is this a book?

جواب ہوگا۔ Yes, this is a book.

اعلان سبق:

آج ہم "Yes"، "No" اور "Not" کے استعمال کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

کمرہ جماعت میں موجودہ اشیاء کے بارے میں ایسے سوالات کریں جن کا جواب "Yes" کی شکل میں ہو۔

مثلاً کرسی کے بارے میں اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں:

Is this a chair?

جواب ہوگا Yes, is this a chair

سرگرمی نمبر2:

کمرہ جماعت میں موجود اشیاء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایسے سوالات کریں جن کا جواب "No" میں ہو۔ مثلاً کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں۔

Is this a table?

جواب ہوا گا۔ No, It is not a table.

It is a chair.

اس طرح کمرۂ جماعت میں موجود تمام اشیاء کے بارے میں سوالات کریں اور اپور دیئے گئے جملوں کی شکل میں جواب حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر3:

ب کچھ سوالات ایسے کریں جن کا جواب "Yes" میں ہو اور کچھ سوالات، ایسے کریں جن کا جواب "No" کی شکل میں ہو۔

جائزہ:

جائزہ کے لیے اوپر دی گئی سرگرمی نمبر 3 کروائیں۔

گھر کا کام:

کتاب میں دی گئی "yes", "no", "not" کی مشق کو حل کریں اور کاپیوں میں لکھیں۔

مضمون: انگلش

کلاس 3

موضوع: Use of "In", "On" and "Under"

مقاصد:

"In", "On" اور "Under" کا استعمال سیکھنا

تدریسی مواد/معاونات:

کمرہ جماعت میں موجودہ اشیاء، ایک جگ اور ایک گلاس

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں جس میں "On" یا "In" اور "Under" کا تصور ہو۔ ہوسکتا ہے بچے ان سوالات کا جواب اردو میں دیں۔ مثال کے طور کتاب میز پر رکھ کر پوچھیں کہ کتاب کہاں ہے؟ بچے جواب دیں گے کہ کتاب میز پر ہے۔ کتاب کو میز کے نیچے رکھ کر پوچھیں کہ کتاب کہاں ہے؟ بچے جواب دیں گے کہ کتاب میز کے نیچے ہے۔ کتاب بستے میں رکھ دیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کتاب کہاں ہے؟ بچے جواب دیں گے کہ کتاب بستے میں ہے۔

اعلان سبق:

آج ہم "in"، "on" اور "under" کے استعمال کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

ایک پنسل میز پر رکھیں اور سوال پوچھیں

Where is the pencil?

ہوسکتا ہے بچے اس کا جواب نہ دے سکیں۔ اس صورت میں خود جواب دیں کہ The pencil is on the table اور تمام بچوں سے کہیں کہ یہ فقرا دہرائیں۔

پھر پنسل کتاب پر رکھیں اور سوال پوچھیں

Where is the pencil?

جواب ہوگا۔ The pencil is on the book.

پنسل کو مختلف چیزون پر رکھ کر یہ سوال کریں اور اس کا جواب حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

ایک پنسل کو jug میں رکھیں اور سوال پوچھیں

Where is the pencil?

ہوسکتا ہے بچے اس کا جواب نہ دے سکیں۔ اس صورت میں خود جواب دیں کہ The pencil in the jug اور تمام بچوں سے کہیں کہ یہ فقرہ دہرائیں۔

پھر پنسل کو bag میں رکھ کر سوال پوچھیں۔

Where is the pencil?

The pencil is in the bag.

پنسل کو گلاس میں، جیب میں اور مختلف چیزوں کے اندر رکھ کر یہ سوال پوچھیں اور اس کو جواب حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر 3:

ایک پنسل کو میز کے نیچے رکھیں اور سوال پوچھیں

Where is the pencil?

ہوسکتا ہے بچے اس کا جواب نہ دے سکیں۔ اس صورت میں خود جواب دیں کہ The pencil is under the table اور تمام بچوں سے کہیں کہ یہ فقرہ دہرائیں۔

پھر پنسل کو کرسی کے نیچے رکھ کر سوال پوچھیں۔

Where is the pencil?

The pencil is unde the chair.

پنسل کو ہاتھ کے نیچے، desk کے نیچے اور مختلف چیزوں کے نیچے رکھ کر یہ سوال پوچھیں اور اس کا جواب حاصل کریں۔

جائزہ:

جائزہ کے لیے اوپر دی گئی سرگرمیوں کو بچوں سے انفرادی طور پر کروائیں۔

گھر کا کام:

کتاب میں دیئے گئے۔"On", "In"اور"Under" کے سوالات حل کریں اور جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

مضمون: انگلش

کلاس 4

موضوع: Noun

مقاصد:

Noun کو پہچاننا اور اس کی تعریف کرنا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیا، چاک، چارٹ، مارکر

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے ان کے اپنے بہن، بھائیوں، والدین اور دوستوں کے نام پوچھیں۔

اعلان سبق:

آج ہم Noun کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا، والدین، بہن، بھائیوں اور دوستوں کا نام لکھیں۔

جب بچے یہ نام لکھ لیں تو اساتذہ تختہ سیاہ پر تین کالم بنائے اور پہلے کالم میں یہ نام لکھے۔

سرگرمی نمبر 2:

استاد بچوں سے کہے کہ وہ اپنے شہر، قصبے، اور ملک کا نام لکھیں۔ اس کے ساتھ ان تمام جگہوں کے نام بھی لکھیں جہاں جہاں وہ گئے ہوں۔

استاد یہ نام تختہ سیاہ پر دوسرے کالم میں لکھے۔

سرگرمی نمبر3:

استاد بچوں سے کہے کہ وہ ان تمام اشیاء کے نام لکھیں جو انہون نے اپنے کمرہ جماعت، اسکول یا گھر میں دیکھی ہوں۔
استاد ان تمام اشیاء کے نام تیسرے کالم میں لکھے۔
استاد بچوں کو بتائے کہ پہلے کالم میں اشخاص کے نام ہیں۔ دوسرے کالم میں جگہوں کے نام ہیں اور تیسرے کالم میں اشیاء کے نام ہیں۔
اس کے بعد استاد noun کی تعریف بتائے کہ کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Noun کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر4:

استاد بچوں کو کتاب کا کوئی بھی سبق پڑھنے کے لیے دے اور اس میں noun تلاش کرنے کو کہے۔ اس کے بعد وہ شخص، جگہ یا چیز کے نام کو الگ کریں۔
وہ شخص، جگہ یا چیز کے نام کو الگ کریں۔
(یہ چاروں سرگرمیاں چارٹ پر لکھ کر بھی کی جاسکتی ہیں۔)

جائزہ:

استاد جائزے کے لیے اوپر دی گئی سرگرمی نمبر 4 تمام طلبہ سے انفرادی طور پر کروائے۔

گھر کا کام:

طلبہ noun کی تعریف اور ان کے کمرے میں پائی جانے والی اشیاء میں سے پانچ کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

مضمون: انگلش

کلاس 4

موضوع: Concept of Pronoun

مقاصد:

Pronoun کی تعریف کرنا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیا، چاک، چارٹ

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

طالب علم سے پوچھیں کہ اس کا بھائی یا اس کی بہن کا نام کیا ہے؟ وہ کس جماعت میں پڑھتا/پڑھتی ہے؟

اعلان سبق:

آج ہم Pronoun کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

مندرجہ ذیل یا گراف میں خالی جگی پر کریں۔

میرے دوست کا نام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت چہارم میں پڑھتا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیشہ جماعت میں اول آتا ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نماز باقاعدگی سے پڑھتا ہے۔

سرگرمی نمبر2:

Fill in the blanks.

My friend's name is……, …….studies in class four.

……..always stands first in the class, ……..……gets up early in the morning. ……offers his prayers regularly.

آپ نے سرگرمی نمبر1 میں پہلی خالی جگہ میں دوست کا نام لکھا ہوگا اور اس کے بعد ہر خالی جگہ میں "وہ" لکھا ہوگا۔ "وہ"ایسا لفظ ہے جو نام کی جگہ پر استعمال ہوتا ہے۔اسی طرح سرگرمی نمبر2 میں پہلی خالی جگہ میں دوست کا نام جبکہ باقی خالی جگہوں میں "He"استعمال ہوگا۔"He"ایسا لفظ ہے جو نام کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

مندرجہ ذیل پیراگراف میں خالی جگہ پر کریں۔

میری بہن کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جماعت چہارم میں پڑھتی ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمیشہ جماعت میں اول آتی ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صبح سویرے اٹھتی ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہے۔

Fill in the blanks.

My sister name is……, …….studies in class four.

……..always stands first in the class, ……..……gets up early in the morning. ……offers her prayers regularly.

سرگرمی نمبر3 میں بہن کا نام پہلے خالی جگہ میں کھنے کے بعد ہر خالی جگہ میں "وہ" کھنا پڑے گا۔ "وہ"ایسا لفظ ہے جو بہن کے نام کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

سرگرمی نمبر4 میں پہلی خالی جگہ میں بہن کا نام لکھنا ہوگا اور باقی تمام خالی جگہوں میں "She" لکھنا ہوگا۔ایسا لفظ جو نام کی جگہ پر استعمال ہوا ہے۔

سرگرمی نمبر5:

سرگرمی نمبر1 کو دوبارہ اس طرح سے لکھیں کہ اس سرگرمی کا پہلا فقرہ ہو

"میرا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے"۔

باقی فقرات اور خالی جگہیں اسی کی مناسبت سے لکھیں اور حل کریں۔

سرگرمیں نمبر 2 کو بھی دوبارہ لکھیں اور اس کا پہلا فقرہ ہو

"My name is----------"

باقی فقرات اور خالی جگہیں اسی کی مناسبت سے لکھیں اور حل کریں۔

مندرجہ بالا سرگرمی نمبر 5 کرنے کے بعد آپ کو معلوم ہوگا کہ اردو والے حصے کی پہلی خالی جگہ میں آپ اپنا نام لکھیں گے اور جبکہ باقی خالی جگہوں میں "میں" لکھیں گے۔ "میں" ایسا لفظ ہے جو نام کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

انگریزی والے حصے میں پہلی خالی جگہ میں آپ اپنا نام لکھیں گے جبکہ باقی خالی جگہوں میں "I" لکھیں گے۔ "I" ایسا لفظ ہے جو نام کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

حاصل بحث:

تمام سرگرمیاں کرنے کے بعد آپ کو معلوم ہوا ہے کہ کچھ الفاظ ایسے ہیں جو نام کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔ نام کو گرائمر میں noun کہتے ہیں۔ یعنی وہ الفاظ ہیں جو noun کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔ noun کی جگہ پر استعمال ہونے والے الفاظ کو pronun کہتے ہیں۔

A word use in plae on Noun is called Pronoun.

I,we,you,he,she,it,they تمام Pronoun کی مثالیں ہیں۔

جائزہ:

طلبہ کوئی سی کہانی پڑھیں اور اس میں Pronoun کے گرد دائرہ لگائیں۔

گھر کا کام:

اپنی کتاب کے اسباق سے Pronoun تلاش کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

مضمون: انگلش

کلاس 4

موضوع: Verb

مقاصد:

Verb کی تعریف کرنا اور اسے پہچاننا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیا، چاک،

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے پوچھیں کہ وہ صبح سے شام تک کیا کرتے ہیں؟

اعلان سبق:

آج ہم Verb کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے ایک دن کے کام تحریر کریں کہ وہ کیا کرتے ہیں؟
اگر بچے صحیح طرح جواب نہ دے سکیں تو صبح سے شام تک ہونے والے کاموں کو ذہن میں لا کر بچوں سے سوالات کریں تا کہ ان تمام کاموں کی لسٹ بن سکے جو بچے صبح سے شام تک کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

استاد بچوں سے اوپر دی گئی سرگرمی کے سوالات پوچھے اور تختہ سیاہ پر تحریر کرے، اس کے بعد بچوں کو بتائے کہ یہ تمام action words ہیں جو کسی نہ کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

استاد مندرجہ بالا سرگرمیوں کے ذریعے مندرجہ ذیل verb کی تعریف اخذ کرے۔

Word including action or state is called verb

جائزہ:

کتاب میں موجود کسی بھی سبق میں سے verb کے گرد دائرہ لگانے کے لیے کہیں۔

گھر کا کام:

اپنی کاپی میں verb کی تعریف اور کم از کم پانچ مثالیں تحریر کریں۔

مضمون: انگلش

کلاس 5

موضوع: Essay Writing

مقاصد:

Essay لکھنا۔

تدریسی مواد/معاونات:

تختہ سیاہ، چاک،

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے پوچھیں کہ انھوں نے کبھی کوئی essay لکھا ہے۔ بچوں سے بحث کریں کہ انھوں نے اس essay میں کیا لکھا تھا؟

اعلان سبق:

آج ہم essay لکھنا سیکھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش:

سرگرمی نمبر 1:

فرض کریں بچوں نے A Cow پر مضمون لکھا ہے۔ پہلی سرگرمی میں بچوں سے کہیں کہ وہ گروپوں کی شکل میں بحث کریں کہ گائے دیکھنے میں کیسی دکھائی دیتی ہے؟ اور اسے گروپ کا لیڈر باہمی مشاورت سے لکھ لے۔

سرگرمی نمبر 2:

گروپ کی شکل میں بچوں کو دوسری سرگرمی دی جائے کہ وہ معلوم کریں کہ گائے کہاں کہاں پائی جاتی ہے؟ اسے بھی گروپ کا لیڈر باہمی مشاورت سے لکھ لے۔

سرگرمی نمبر3:

گروپ کی شکل میں بچوں کو تیسری سرگرمی دی جائے کہ گائے کے کیا کیا فائدے ہیں۔اسے بھی گروپ لیڈر باہمی مشاورت سے لکھ لے۔

سرگرمی نمبر4:

استاد تمام گروپ کے لیڈروں سے مواد لے کر تختہ سیاہ تحریر کر لے۔

اب essay لکھنے کیلیے مواد تیار ہے۔اب اسے ترتیب کے ساتھ essay کی صورت میں تحریر کیا جائے۔

پہلے پیرا گراف میں گائے کا تعارف کرایا جائے۔

دوسرے پیرا گراف میں گائے کہاں کہاں پائی جاتی ہے۔

تیسرے پیرا گراف میں گائے کے کیا فائدے تحریر کیے جائیں۔

چوتھے اور آخری پیرا گراف میں پہلے تینوں پیرا گرافوں سے حاصل ہونے والا نتیجہ مختصر الفاظ میں تحریر کریں۔

جائزہ:

بچوں سے کہیں کہ وہ تمام سرگرمیاں انفرادی طور پر خود کریں اور گائے پر essay لکھیں۔

گھر کا کام:

A goat پر مضمون لکھیں۔

ریاضی کی تدریس

TEACHING OF MATHEMATICS

ریاضی کے تصورات کی تدریس

ریاضی کی اہمیت:

ریاضی مضمون اسکول کے نصاب کا اہم جزو ہے ریاضی کو ہماری روزمرہ زندگی میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ زندگی کے کم وبیش ہر شعبہ میں ریاضی کا کسی نہ کسی طرح استعمال ہونا ضروری ہوتا ہے۔ ابتداء ہی سے بچہ جب ایک یا ایک سے زیادہ چیزیں دیکھتا ہے تو ان کی خواہش کرتا ہے اور وہ خود بخود گنتی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ گنتی اور سادہ حساب ہر شخص چاہے وہ شہری ہو یا دیہاتی، عورت ہو یا مرد سب کی یکساں بنیادی ضرورت ہے۔ ریاضی کا شعور جہاں ایک تاجر کے لیے ضروری ہے وہاں ایک مزدور اور ایک کسان کے لیئے بھی ضروری ہے۔ کسان زمینوں کی پیمائش کے لیئے جیومیٹری کے اصول اور فصلوں کی کاشت کے مختلف مراحل میں حساب کا ستعمال کرتا ہے۔ کاروباری لوگ آج کل کمپیوٹر کا ستعمال کررہے ہیں۔ جس کی بنیادی ضروری ریاضی ہے۔

پرائمری سطح پر بچوں کو ریاضی کے بنیادی تصورات سے روشناس کرا کے بچوں میں ریاضی پڑھنے کا شوق اور تجسس پیدا کرنے میں اساتذہ کا بہت اہم کردار ہے۔ اساتذہ اگر دلچسپ انداز میں سمعی وبصری معاونات کے صحیح استعمال اور سرگرمیوں کے ذریعے پڑھائیں تو بچے ریاضی کی طرف زیادہ راغب ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ وضاحت کا انداز اور مئوثر طریقہ تدریس اور سرگرمیوں کے ذریعے سے بچوں میں ریاضی سے متعلق ایک مثبت سوچ پیدا کی جاسکتی ہے۔

تدریس ریاضی کے مقاصد:

فہم:

طلباء کو ریاضی کے ہر موضوع (تصور) اور ہر مرحلے پر یہ واضح کیا جائے کہ کوئی عمل کیوں اور کس طرح کیا جاتا ہے۔

لیاقت:

ریاضی کے تمام حقائق سمجھنے کے بعد طلباء میں اس قسم کی قابلیت پیدا کی جائے کہ وہ ان طریقوں کا بوقت تیزی اور درستگی سے استعمال کرسکیں۔

شوق:

طلباء میں ریاضی کا شوق پیدا کردیا جائے تو وہ ریاضی کے بنیادی اصولوں اور طریقوں کو عام زندگی میں بھی استعمال کی مہارت حاصل کرلیں گے۔

تحسین:

طلباء روزمرہ زندگی میں ریاضی کا مناسب استعمال کرسکیں اور محسوس کرسکیں کہ یہ بہت مفید اور مئوثر ہتھیار ہے۔

طلباء کے لیے اعداد کی پہچان سے پہلے ریاضی کے بنیادی تصورات کا واضح ہونا بہت ضروری ہے لہذٰا ہم بھی پہلے ان ہی تصورات کا ذکر کریں گے اور دیکھیں گے ہم کن کن طریقوں سے ان تصورات کو واضح کرسکتے ہیں۔ تو سب سے پہلے ہم "چھوٹے اور بڑے کا تصور" پر بات کرتے ہیں۔

سرگرمی: چھوٹے اور بڑے کا تصور

درکار اشیاء: بورڈ، چاک، مختلف سائز کے دائرے، تکون چھوٹے بڑے، پھول چھوٹے بڑے، (نظم پر مشتمل چارٹ)، ہینڈ آؤٹ نمبر 1

طریقہ کار: ٹرینر شرکاء سے سوال کریں گی کہ جب آپ بچوں کو چھوٹے اور بڑے کا تصور دیتے ہیں تو کیا طریقہ کار اختیار کرتے ہیں؟ یا آپ سے اگر کہا جائے کہ چھوٹی اور بڑی چیزوں کے فرق واضح کریں تو آپ کیسے وضاحت کریں گے؟

شرکاء کے جوابات / خیالات سے آگاہ ہونے کے بعد بورڈ پر ایک ہی طرح کی چھوٹی اور بڑی اشیاء بنادیں مثلاً بڑا دائرہ، چھوٹا دائرہ، بڑی تکون، چھوٹی تکون اور اسی طرح بڑا مربع اور چھوٹا مربع اور ان سے کہیں کہ ان میں سے چھوٹی تکون، مربع اور دائرے کی نشاندہی کریں۔

اسی طرح ٹرینر پھلوں اور سبزیوں کی مثالوں سے بھی چھوٹے اور بڑے کا تصور واضح کریں مثلاً وہ ایک ہی طرح کا بڑا اور چھوٹا کیلا، آم چھوٹے اور بڑے سائز میں دکھا سکتی ہیں۔ اور ان سے پوچھیں کہ اس میں کون سا بڑا اور کونسا چھوٹا ہے۔ اب ٹرینر واضح کریں گی کہ جب دو چیزیں ایک ہی رنگ، ایک ہی شباہت کی ہوں گی لیکن صرف ان کے سائز میں فرق ہوگا تو ہم موازنہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک چیز بڑی ہے اور ایک چھوٹی ہے۔ جیسے مختلف سائز کے ڈبے یا فلیش کارڈز چھوٹے بڑے سائز کے ہو سکتے ہیں۔ بڑے کے لیے ہم Big اور چھوٹے کے لیے small کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

یہاں ٹرینر چھوٹے اور بڑے کا تصور واضح کرنے کے لیے نظم کا چارٹ استعمال کریں گی اور شرکاء کو بتائیں گی کہ آپ بھی اپنی جماعت میں سرگرمی کے طور پر اس نظم کو استعمال کر سکتے ہیں۔ تاکہ طلبہ کے ذہن میں چھوٹی اور بڑی چیزوں کا تصور کھیل کھیل میں واضح ہو سکے۔

ایک تھا ہاتھی بہت بڑا سا
ایک تھی چیونٹی بہت ہی چھوٹی
ایک تو بوز بہت بڑا سا
ایک بیر بہت ہی چھوٹا
ایک درخت تھا خوب بڑا سا
اس پر پھول بہت ہی چھوٹا
دنیا کے کچھ لوگ بڑے ہیں
ان کے ذہن، خیالات بڑے ہیں۔

چھوٹے اور بڑے کے تصور سے متعلق ہینڈ آؤٹ نمبر 1 دیا جائے گا۔

نوٹ برائے ٹرینر: ٹرینر ہر تصور کو واضح کرتے ہوئے شرکاء سے بھی مثالیں پوچھیں گی اور یہ بھی کہیں گی کہ طلباء کو ریاضی کے تصورات سیکھانے کے لیے جو سرگرمیاں کرواتے ہیں وہ بھی شرکاء سے Share کریں۔

سرگرمی: لمبااورچھوٹاTall and Short

درکاراشیاء: ہینڈآؤٹ نمبر2

طریقہ کار: یہاں لمبے سے مراد کسی چیز کی اونچائیheight ہے۔جیسے لمباقد اور چھوٹا قد وغیرہ یا اونچی عمارت،اونچا پہاڑ،اونچا درخت وغیرہ۔
سرگرمین کے طور پر ٹرینرز شرکاء میں سے دو شرکاء کو منتخب کریں گی اور انہیں کلاس میں سامنے کھڑا کر کے پوچھیں گی کہ بتائیں ان میں سے کس کا قد لمبا اور کس کا چھوٹا ہے۔اس طرح لمبے اور چھوٹے کا تصور واضح یا جائے گا۔اس کے بعد ٹرینرز ہنڈآؤٹ نمبر2 شرکاء کو دیں گی۔

سرگرمی: Long and Short

درکاراشیاء: ہنڈآؤٹ نمبر3

طریقہ کارر: وہ چیزیں جوHorizental حالت یعنی افقی حالت میں ہوتی ہیں انہیں long کہا جاتا ہے جیسے مگرمچھ کی لمبی دم،چھوٹا پل،لمبی سڑک،چھوٹی سڑک،لمبا سانپ،چھوٹا سانپ،لمبی ریل گاڑی،چھوٹی ریل گاڑی۔

ٹرینرز شرکاء سے مزید مثالیں لیں گی اور ہنڈآؤٹ نمبر3 دیں گی۔

نوٹ: ٹرینرز یہاں واضح کریں گی کہ اردو میں لمبائی بلندی،اونچائی اور افقی طور پر لمبائی کے معنی میں لیا جاتا ہے۔جبکہ انگریزی میں لمبائی یا اونچائی کے لیئے "Tall" لفظ اور افقی طور پر لمبی چیز کے لیئے "Long" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر1:صفر کا تصور

درکاراشیاء: نظم پر مشتمل چارٹ،ہینڈآؤٹ نمبر4

طریقہ کار: دس شرکاء کو بلا کر پانچ سے دائرہ بنوایا ائے گا اور پانچ اس دائرے میں کھڑے ہوں گے۔سافٹ بورڈ پر درج ذیل نظم کا چارٹ لگا کر کسی ایک شریک کار سے اسے پڑھنے کے لیئے کہیں یا ٹرینرز خود پڑھیں۔

نظم

پانچ پیلی بطخیں پانی میں
ایک پیلی بطخ چلی گئی تو

چار پیلی بطخیں پانی میں
ایک پیلی بطخ چلی گئی تو
تین پیلی بطخیں پانی میں
ایک پیلی بطخ چلی گئی تو
دو پیلی بطخیں پانی میں
ایک پیلی بطخ چلی گئی تو
ایک پیلی بطخیں پانی میں
ایک پیلی بطخ چلی گئی تو
کچھ بھی نہیں پانی میں

ٹریز نظم پڑھتی جائیں اور جیسے جیسے نظم میں ایک بطخ، دوسری تیسری بطخ کم ہوتی جائیں گی شرکاء بھی دائرہ سے نکلتے جائیں گے۔اس نظم کو پڑھنے کے بعد ٹریز سوال کریں گی کہ بتایئے اس نظم کے ذریعے کس چیز کا تصور دیا گیا ہے۔

شرکاء کے جواب کے بعد ٹریز مزید بتائیں گی کہ جب کچھ نہیں ہوتا تو "صفر" ہوتا ہے یعنی کچھ نہ ہونے کا مطلب صفر ہے۔جب ایک ایک کر کے پانچوں افراد دائرے میں سے باہر نکل گئے تو دائرہ خالی رہ گیا جو ظاہر کرتا ہے کہ اب کچھ بھی نہیں یعنی صفر باقی بچا ہے۔
ٹریز مزید بتائیں گی کہ صفر اکیلا کچھ نہیں ہوتا اگر اسے دوسرے ہندسوں کے دائیں طرف لگا دیا جائے تو اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔مثلاً اگر ہم ایک کے بعد صفر لگا دیں تو وہ دس بن جائے گا۔اگر ہم چھ کے بعد صفر لگا دیں تو وہ ساٹھ بن جائے گا اور جتنے صفر کا اضافہ کرتے جائیں گے اتنی ہی اس کی قدر (Value) بڑھتی جاتی ہے۔

شرکاء کو ہینڈ آؤٹ نمبر 4 دیا جائے گا۔

سرگرمی نمبر 2

درکار اشیاء: فلیش کارڈ، بوتلوں کے ڈھکن

طریقہ کار: صفر کے تصور کو واضح کرنے کیلیئے ٹریز ایک اور سرگرمی کلاس میں کروائیں گی۔جس میں فلیش کارڈز کو خالی رہنے دیں گی اور باقی کارڈ پر ایک نمبر تحریر کریں گی۔اب ٹریز ان تمام کارڈز کو شرکاء میں تقسیم کریں گی اور ان سے کہیں گی کہ وہ اپنی فلیش کارڈز پر تحریر نمبر کے مطابق ڈھکن اٹھائیں۔اس کے بعد وہ ہر شریک کار سے پوچھیں گی کہ آپ نے اپنے فلیش کارڈ کے مطابق کتنے ڈھکن اٹھائے؟ جن شریک کار کے پاس فلیش کارڈز پر صفر تحریر تھا ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے ڈھکن کیوں نہیں اٹھائے؟
بقیناً جواب یہ ہوگا کہ ہمارے کارڈ پر صفر تحریر تھا اس لیئے ہم نے ڈھکن نہیں اٹھائے کیونکہ صفر کا مطلب ہی کچھ نہیں۔اس طرح ہم صفر کے تصور کو واضح کریں گے اور زیر تربیت اساتذہ سے بھی کہا جائے گا کہ وہ ان سرگرمیوں کے ذریعے اپنی جماعت میں صفر کے تصور کو واضح کر سکتے ہیں۔

معلم/معلّمہ ہندسوں کی پہچان کے لیے طریقے استعمال کرتے ہیں جیسا کہ

سرگرمی: ہندسوں کا تصور

درکار اشیاء: بورڈ ہندسہ کا کٹ آؤٹ، فلیش کارڈز، گیند موتی باکس، نمبر ٹرین، ہنڈ آؤٹ نمبر 6,5

۱) جو ہندسہ آپ سکھا رہے ہیں اس کا کٹ آؤٹ (Cut Out) بڑے سائز میں سافٹ بورڈ پر لگایا جائے گا۔

۲) صفحہ پر ایک طرف ہندسہ اور دوسری طرف مختلف تصویریں بنا کر کہا جائے کہ اعداد کو چیزوں سے match کریں۔
ٹیرز ہینڈ آؤٹ نمبر 5 شرکاء کو دیں گی۔

۳) گیند اچھال کر کھیل کھیل کے انداز میں اعداد سکھائے جا سکتے ہیں۔

۴) تالی بجا کر بھی اعداد سیکھا سکتے ہیں۔

۵) گیتوں اور نظموں کے ذریعہ بھی اعداد سکھائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

One Two Buckle My Shoe

Three Four Shut The Door

Five six pick up the stick

Seven Eight lay them straight

Nine Ten a big fat hen

۶) چیزوں کو گن کے پوچھا جا سکتا ہے کہ یہ کتنی ہیں؟ مثلاً بچے کے سامنے پنسلیں رکھ کر کہا جائے کہ گن کر بتائیں کتنی پنسلیں ہیں۔ اس طرح بچوں کو چیزیں شمار کرنا آئیں گی۔

۷) گنتی سیکھانے یا تعداد بیان کرنے کے لیئے مختلف چیزین استعمال کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً
ایک ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہیں؟
تصویر دکھا کر، مچھلیوں کی تعداد کتنی ہے؟
کسی بچے کا نام لے کر، مثلاً حارث کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟

۸) blocks اور موتیوں کے ذریعے بھی بچوں کو گنتی سیکھائی جا سکتی ہے۔ مثلاً blocks یا موتیوں میں ایک ایک کر کے اضافہ کرتے جائیں اور بچوں کو بتایا جائے اور بعد میں پوچھا جائے کہ پہلے یہ کتنے تھے اور ایک کا اضافہ کرنے سے اب یہ blocks کتنے ہو گئے ہیں؟

نمبر ٹرین:

۹) ٹرین بنا کر اس پر نمبر لکھ کر بھی بچوں کو نمبروں کی پہچان کروائی جا سکتی ہے۔

اس ٹرین کو بنانے کے لیئے آپ خالی ماچس کی ڈبیاں لے کر اس پر سفید یا رنگین کاغذ (Glaze Paper) چڑھا کر نمبر لکھیں۔ اور ہر ڈبیہ کو دوسری سے جوڑنے کے لیے دھاگہ کا استعمال کریں گی۔

۱۰) بچے کے سامنے مختلف ہندسوں پر مشتمل فلیش کارڈز رکھ کر بچے سے کہا جائے کہ وہ سکھایا گیا عدد یا ہندسہ اٹھائے۔

۱۱) مختلف تصاویر اور اعداد پر مشتمل ورک شیٹ سے کر کہا جائے کہ چیزوں کو گن کر متعلقہ عدد کے گرد دائرہ بنائیں۔ شرکاء کو ہنڈ نمبر 6 دیا جائے گا۔

سرگرمی: Pre-Writing Exercises

درکار اشیاء: بورڈ، چاک، ہینڈ آؤٹ نمبر 8,7

طریقہ کار: ٹرینر شرکاء کو بتائیں گی کہ جس طرح اردو/سندھی اور انگلش میں بچوں کو کاپی میں لکھنے سے پہلے لکھائی سے قبل کی مشقین یا Pro-Writing exercises کروائی جاتی ہیں اسی طرح ریاضی میں بھی طلباء کو اعداد لکھنے سے پہلے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے لکھنے کے لیئے تیار کیا جاتا ہے۔ اب ہم ان سرگرمیوں کو بورڈ پر کریں گے۔ ٹرینر ایک ایک کر کے مختلف اعداد کے حوالے سے Pre-Writing Exercises کروائیں گی اور زیر تربیت اساتذہ کو بورڈ پر لکھ کر دکھائیں گی کہ اعداد لکھنے سے قبل کی مقشیں کس طرح کروائی جائیں۔

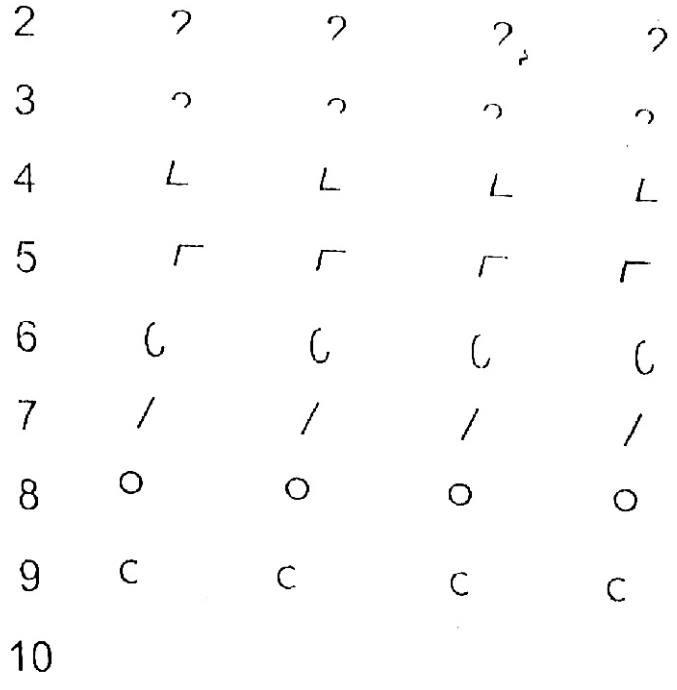

ٹرینز زیر تربیت اساتذہ کو بتائیں گی کہ بچوں کی لکھائی میں دلچسپی بڑھانے کے لیے اور اعداد لکھنا سکھانے کے لیے اعداد سے مختلف سرگرمیاں بھی کروائی جاسکتی ہیں مثلاً ٹرینز بورڈ پر 1 سکھانے کے لیئے 1 لکھ کر اسے ایک موم بتی کی شکل دیں گی اور شرکاء سے بھی کہیں گی کہ آپ بھی اپنی پسند کی کوئی بھی چیز بنائیں اسی طرح ٹرینز بورڈ پر 2 سکھانے کے لیئے 2 لکھ کر اسے بطخ کی شکل دیں گی۔ 6 سکھانے کے لیئے بورڈ پر اس کی شکل چشمے جیسی بنائیں اور شرکاء سے ابھی بنوائیں اور ان سے پوچھیں گہ کہ بتایئے کیا آپ کو یہ سرگرمیاں کرنے میں مزہ آیا؟

جواب یقیناً ہوگا کہ "مزہ آیا" اب پوچھیں کہ "بتائیں اگر آپ کو اچھا لگا اور مزہ آیا تو ان سرگرمیوں سے کتنا لطف اندوز ہوں گے اور اعداد سیکھنے میں دلچسپی لیں گے اور کھیل کھیل میں ہی اعداد لکھنا سیکھ جائیں گے"۔

اس کے بعد ٹرینز کو ہینڈ آؤٹ نمبر 7 اور 8 دیں گی۔

سرگرمی: اعداد لکھنا سکھانا

درکار اشیاء: بورڈ، چاک، ہینڈ آؤٹ نمبر 9

طریقہ کار: ٹرینز شرکاء کو بتائیں کہ بچوں کو اعداد لکھنا سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں بتایا جائے کہ لکھنے کے دوران پنسل کی حرکت کس سمت میں ہوگی۔

ا۔ ابتداء میں تیر کے نشان کی مدد سے بورڈ پر اعداد لکھ کر دکھائیں تاکہ بچوں کو یہ معلوم ہو سکے کہ کوئی بھی نمبر لکھتے ہوئے پنسل کس طرف حرکت کرے گی۔ اب ٹرینز بورڈ کے نشان کی مدد سے اعداد لکھ کر دکھائیں گی اور شرکاء سے بھی کوئی عدد بورڈ پر لکھوائیں گی۔

۲) طلباء کو لکھنا سیکھانے کے لیے کاپی میں dots لگا کر کھوایا جائے جیسے

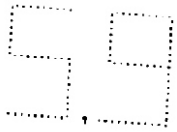

یا ورک شیٹ بنا کر طلباء کو دی جائے۔ ٹرینز ہنڈ آؤٹ نمبر 9 دیں گی۔

۳) بچے کو کاپی میں عدد بڑے سائز میں لکھ کر دیا جائے اور بچہ اس کی بناوٹ کے لحاظ سے پنسل سے ہندسہ میں لائنیں لگائے۔ اساتذہ اس دوران خیال رکھیں کہ بچے کا ہاتھ عدد کی بناوٹ کے مطابق صحیح سمت میں حرکت کرے۔

اعداد کی قدر و قیمت (Place Value)

سرگرمی: مقامی قیمت کا تصور

پہلے زمانے میں چیزوں کو چیزوں کے ذریعے خریدا جاتا تھا مثلاً اگر ایک فرد کو گیند کی ضرورت ہے اور دوسرے کو چاول خریدنا ہیں تو وہ مساوی مقدار میں ایک دوسرے کو مطلوبہ اشیاء دیتے تھے۔ یعنی اس خرید و فروخت میں پیسے کا علم دخل نہیں تھا۔ اس طرح مہینوں اور سالوں کا تعین کے نے کے لیے بھی ان لوگوں کے اپنے رائج کردہ طریقے تھے۔ جیسے ایک سال گزرنے پر کسی رسی میں ایک گرہ لگا دی جاتی ہے یا پتھروں میں ایک اضافہ کر دیتے تھے پھر آہستہ آہستہ لوگوں نے سوچا کہ کوئی Standard یا پیمانہ بنایا جائے اور یوں گنتی کا اعشاری نظام رائج کیا گیا جس میں اکائی، دہائی، سینکڑہ وغیرہ شامل ہیں۔

اب ہم یہ دیکھیں گے کہ کون سے اعداد کو Unit میں کونسے اعداد Tens میں اور کونسے اعداد Undered میں آتے ہیں کیونکہ اس طرح ان کی اعداد کی value (قدر و قیمت) کا تعین ہوتا ہے۔

(۱) Unit (اکائی):

Unit میں 9-1 تک اعداد شامل ہیں۔ انہیں unit میں اس لیے شمار کیا جاتا ہے کیونکہ یہ واحد (single) ہوتے ہیں۔

(۱) Tens (دہائی):

اس میں دو اعداد یا digits 2 ہوتے ہیں۔ یعنی 99-10 تک دس اکائیاں units مل کر ایک دہائی tens بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دہائی میں 2 کا مطلب 20 اکائیاں ہیں۔ اسی طرح 9 کا مطلب 90 اکائیاں ہیں۔

(۳) Hundred (سیکڑا)

100 اکائیاں یا units مل کر ایک سو بناتے ہیں یا دس اکائیاں مل کر سو بناتے ہیں۔

نمبروں کی قدر و قمیت کو Place Value کہتے ہیں اور یہ value زیرو یا صفر کی وجہ سے بڑھتی ہے۔ ہم جانتے ہیں صفر کی اپنی کوئی value نہیں ہے مگر جب یہ کسی نمبر کے ساتھ آتا ہے تو اس کی place value کو بڑھا دیتا ہے۔ اب ٹریز کا شرکاء کو بتائیں گی کہ unit سے لے کر million تک کتنے digits آتے ہیں۔

Unit 1 digit	Tens 2 digits	Thousand 4 digits
Ten Thousand 5 digits	Lakhs 6 digits	Ten-Lakhs 7 digits
Million 8 digits		

یہاں ٹریز شرکاء کو بتائیں گی کہ آپ نے غور کیا ہوگا کہ جب unit میں Single Number (1-9) تھے تو ان کی قدر و قیمت اکائی کی تھی لیکن جیسے tens میں ایک کے ساتھ زیرو کا اضافہ ہوا تو اس کی Place Value بڑھ گئی اور اسی طرح 10000,100,100 وغیرہ میں جیسے جیسے زیرو کا اضافہ ہوتا چلا گیا ویسے ویسے 1 کی Place Value بڑھتی چلی گئی۔

ٹریز شرکاء کو بتائیں گی کہ پانچ ہندسوں میں 99999 سب سے بڑا نمبر ہے اس کے بعد سب سے بڑا نمبر 100000 ہے۔

سرگرمی: مقامی قیمت کا تصور

درکار اشیاء: ماچس کی تیلیاں/ آئس کریم اسٹک، بورڈ، چاک/مارکر ہینڈ آؤٹ نمبر 10

طریقہ کار:

۱) ٹریز شرکاء کے سامنے ماچس کی تیلیاں رکھیں گی۔ تو تیلیاں لے کر ٹریز اکائی کا تصور واضح کریں گی کہ 1 سے 9 کے اعداد اکائی یا Units ہیں۔ اب ٹریز دس دس تیلیوں کو لے کر بنڈل بنالیں گی اور دہائی Tens کا تصور واضح کریں گی اور اسی طرح سے دہائیوں سے سیکڑا تک کے تصورات واضح کریں گی۔

۲) ٹریز 3 کا ہندسہ بورڈ پر لکر کر پوچھیں گی کہ بتائیے 3 کی مقامی قیمت (Place Value) کیا ہے؟ کوئی ایک شریک کار اس کی value لکھیں گی کہ تین اکائیاں ہیں۔ اسی طرح ٹریز 60 کا ہندسہ بورڈ پر لکھ کر پوچھیں گی کہ آپ 60 کی مقامی قیمت بتائیے اس کا مطلب 6 دہائیاں ہوگا۔ اب ٹریز 736 لکھ کر کسی شریک کار سے اس کی مقامی قیمت یا Place Value لکھنے کے لیے کہیں گی۔

Place Value:	Hundred	Tens	Unit
	H	T	U
			3
		6	0
	7	6	3

ٹریز شرکاء سے ہر نمبر کی الگ الگ مقامی قیمت (place value) لکھوائیں گی۔ اور ہینڈ آؤٹ نمبر 10 دیں گی۔

سرگرمی: گھٹتی اور بڑھتی ہوی ترتیب: Ascending and Descending Order

درکار اشیاء: موتی، ایک اور دو روپے کے دس سکے، تختہ سیاہ، چاک۔

طریقہ کار: ٹریز گھٹتی اور بڑھتی ہوئی ترتیب کا تصور واضح کرنے کے لیے ان کے سامنے مختلف مثالیں پیش کریں گی مثلاً جب ہم اپنے پیسے جمع کرنے کیلئے گلے میں ڈالتے ہیں تو ہمارے پیسے آہستہ آہستہ دس سے پندرہ، پندرہ سے بیس ہو جاتے ہیں۔ تو یہ بڑھتی ہو ترتیب ہے۔ اب ٹریز شرکاء کے سامنے اسی ترتیب سے پیسے رکھتی جائیں۔ اور انہیں بتائیں کہ پہلے ہمارے پاس ایک روپیہ تھا ہم نے اس میں آہستہ آہستہ روپوں کا اضافہ کیا اور پیسے بڑھتے گئے۔

۲) ٹریز سیڑھیوں کی مثالیں دیں گی اور شرکاء کو بتائیں گی کہ جب ہم سیڑھی نیچے سے اوپر کی جانب چڑھتے ہیں تو یہ بڑھتی ہوتر تیب ہے اور جب ہم اوپر سے نیچے جاتے ہیں تو یہ گھٹتی ہوتر تیب ہے۔

۳) ٹریز زیرتربیت اساتذہ کو بتائیں گی کہ طلباء کو گھٹتی ہوئی ترتیب واضح کرنے کے لیے تختہ سیاہ پر گنتی لکھیں۔ صفر سے دس تک کے اعداد اس طرح لکھیں کہ وہ کیسے اوپر کی طرف جائیں اور اسے ایک تیر کے نشان سے اوپر کی جانب بڑھتا ہوا دیکھائیں۔ اب ترتیب بدیل دیں اور پھر اوپر کی جانب سے 10 سے شروع کریں اور 0 تک لکھتی جائیں۔ اور انہیں گھٹتی ہوئی ترتیب میں ہم دس سے شروع کریں گے اور صفر تک جائیں گے۔

۴) ٹریز کی مثالیں موتیوں کی مدد سے بھی سمجھا سکتی ہیں۔ ٹریز 3-2 شرکاء کو کچھ پنسل، شارپنر اور ربر دیں گی اور ان سے کہیں گی کہ ایک دو تین گنتی جائیں اور جب تمام اشیاء گن لیں تو انہیں بنائیں گی کہ یہ بڑھتی ہوئی ترتیب ہے اور اس کے بعد ان سے کہیں کہ اب ایک ایک کر کے تمام چیزیں الٹ گنتی گنتے ہوئے تمام چیزیں دوبارہ رکھتی جائیں اور انہیں بتائیں کہ یہ گھٹتی ہوئی ترتیب ہے۔

۱) بڑھتی ہوئی ترتیب یعنی Ascending Order

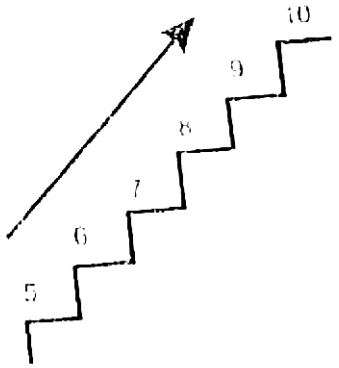

۲) گھٹتی ہوئی ترتیب یعنی Descending Order

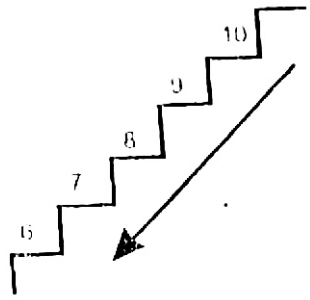

۲) مزید وضاحت کے لیے ٹریز کارڈ پر درجہ ذیل خاکے بنا کر شرکاء کو دیکھائیں گی۔

۳) بڑھتی ہوئی ترتیب سے خانوں میں لکھیے۔

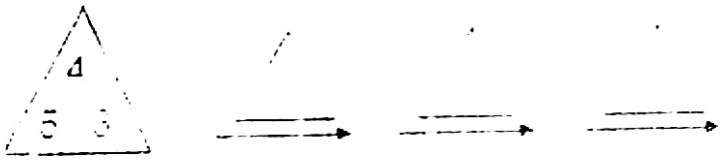

۴) گھٹتی ہوئی ترتیب سے خانوں میں لکھیئے۔

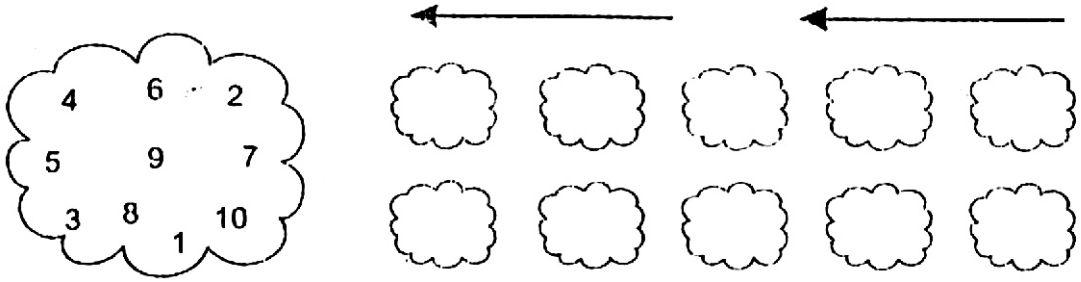

سرگرمی: جمع کا تصور

درکار اشیاء: چارٹ، بورڈ، مارکر، چاک، فلیش کارڈز، ہنڈ آؤٹ نمبر 11

نوٹ: چارٹ پر تصاویر کی مدد سے جمع کا عمل کرا جائے گا۔

طریقہ کار:

۱) جمع کا تصور دیتے ہوئے ٹریز بتائیں گی کہ "+" کی علامت جمع کی پہچان ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایک چیز میں دوسری چیز کو جمع کرنا ہے جیسے 4=1+3 جمع کا تصور دینے کے لیے ٹریز ایک ہاتھ میں 2 چاک اور دوسرے ہاتھ میں 3 چاک لیں اور شرکاء سے پوچھیں کہ یہ کتنے ہو جائیں گے؟ بورڈ پر اس طرح لکھیں۔

3

+2

---

۲) اسی طرح ٹریز ہاتھ میں 7 پنسلیں اور دوسرے ہاتھ میں 5 پنسلیں لیں اور پوچھیں کہ اگر ہم انہیں جمع کریں تو یہ کتنی ہو جائیں گی؟ ٹریز بورڈ پر

7

+5

لکھیں گی اور جواب خالی جگہ میں تحریر کریں گی۔جمع کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے ٹریز بورڈ پر 7 لائنیں اور پھر 5 لائنیں بنا کر کہیں گی کہ ان تمام لائنوں کو جمع کویں اور جو جواب آئے گا اسے لکھ دیں۔

۳) ٹریز رنگین کاغذ (Glaze Paper) مختلف اشکال (Shape) میں کاٹ کر ان سے ابھی جمع کا تصور دے سکتی ہیں۔

۴) ٹریز گلیز پیپر کی مدد سے 9 تاروں کے فلیش کارڈز اور 5 ناشپاتی کے فلیش کارڈز شرکاء کو دکھا کر پوچھیں گی کہ اگر ہم انہیں جمع کریں تو یہ کتنے ہو جائیں گے اور بورڈ پر

9

+5

لکھیں اور جواب شرکاء سے پوچھ کر تحریر کریں۔

۵) ٹریز چارٹ کے ذریعے زیر تربیت اساتذہ کو سمجھائیں کہ چارٹ میں دی گئی اشکال کو گنیں اور جمع کرنے بعد نیچے تحریر کروائیں کہ 3 رکشا اور 3 گیندیں کتنے ہوئے؟ اور خالی جگہ میں جواب تحریر کروائیں۔اسی طرح وہ چارٹ میں دی گئی اشکال کو جمع کروا کر شرکاء کو جمع کا تصور دیں گی کہ اس طرح کی سرگرمیوں کے ذریعے آپ بچوں سے سوالات حل کروا کر جمع کا تصور واضح کر سکتے ہیں۔

ٹریز مزید بتائے کہ جمع کے عمل میں گنتی آگے سے بڑھتی ہے ابتدائی جماعتوں میں Small Number اور Big Number پر مشتمل Sums کر وائے جاتے ہیں یعنی وہ نمبر جو ایک عدد یا Unit پر مشتمل ہوں وہ چھوٹے ہوتے ہیں۔اور Big Number میں Hundred, Tens, Unit اور thousands تک نمبرز شامل ہوتے ہیں۔

پہلے Step ہمیشہ U کو U میں جمع کیا جاتا ہے۔اور (Tens) کو T میں جمع کیا جاتا ہے۔اور اگر Tens میں Digits 2 آجائیں تو اس میں سے ایک نمبر H (Hundred) میں Carry کر لیا جاتا ہے۔

(1)	(2)
U	TU
3	24
+ 4	+14
7	38

(3)	(4)
HTU	Th HTU
568	6830
+ 351	+2456
919	9286

سرگرمی: تفریق/منفی کا تصور

درکار اشیاء: ہینڈ آؤٹ نمبر 12 تکون کی شکل کے 6 فلیش کارڈز، آئس کریم اسٹکس

طریقہ کار: تفریق کی علامت (-) یعنی صرف ایک لائن کا نشان ہے- کا مطلب ہے کہ ہم کسی چیز کو یا نمبر کو دوسرے بڑے نمبر میں سے نکال رہے ہیں جیسے

3

-1

کا مطلب ہوا کہ 3 میں سے 1 چیز کو کم کر دیا۔ تفریق کے عمل میں گنتی ہمیشہ پیچھے کی طرف (Backward) جاتی ہے۔ یعنی 5 دن کے بعد 4 اور 4 کے بعد 3 آئے گا تفریق کے عمل میں ہمیشہ زیادہ میں سے کم کو نکالتے ہیں مثلاً

TU	U	HTU
24	4	359
-12	- 3	-247
12	1	112

یعنی ہم بڑے Unit میں سے چھوٹے Unit کو تفریق کر دیتے ہیں۔ اسی طرح Tens کو Tens میں سے تفریق کریں گے اور H کو H میں سے تفریق کر دیتے ہیں۔ اگر کہیں ہمیں چھوٹے نمبر میں سے بڑا نمبر تفریق کرنا ہو تو اس کے لئے ہم Tens سے 1 نمبر حاصل کریں گے جس سے اس چھوٹے نمبر کی قیمت (Place Value) بڑھ جائے گی اور وہ 3 کے بجائے 13 ہو جائے گا۔ 13 چونکہ 9 سے بڑا ہے۔ لہذا اب آسانی سے بڑے نمبر سے چھوٹا نمبر تفریق کر دیں گے۔ جبکہ Tens میں 5 باقی رہ جائیگا جو کہ 3 سے بڑا ہے لہذا اب ہم با آسانی 5 میں سے 3 تفریق کریں گے اور اسی طرح H میں بڑے عدد کو چھوٹے عدد سے تفریق کر دیں گے۔

HTU
563
-439
124

سرگرمی 1:

ٹریز ایک ہاتھ میں 6 فلیش کارڈز لے کر ان میں سے 2 نکال لیں گی اور کہیں گی کہ بتائیے اب کتنے فلیش کارڈ باقی بچے؟ اور بورڈ پر درجہ ذیل طریقے سے لکھیں گی اسی مثال کو مزید آسان بنانے کے لیے وہ شرکاء کو بتائیں کہ اگر آپ بورڈ پر 6 لائنیں بنا کر 2 پر x لگا دیں تو باقی بچنے والی لائنیں ہی صحیح جواب ہو گا۔ یعنی 4۔ آپ یہ آسان طریقہ اپنے شاگردوں کو بھی سیکھا سکتے ہیں۔

U
6
-2

4

سرگرمی2:

ٹریز 12 آئس کریم اسٹکس لے کران میں سے 4 اسٹکس نکال دیں گی اور شرکاء سے پوچھیں گی کہ باقی کتنی رہ جائیں گی؟ اور بورڈ پر اس طرح تحریر کریں گی۔

TU
12
-4

8

شرکاء کے جواب کے بھی تحریر کریں گی یعنی ہمارے پاس 8 آئس کریم باقی بچیں۔

لہذا ہینڈ آؤٹ نمبر 12 اور 13 سب کو دیں گی۔

سرگرمی: ضرب کا تصور

درکار اشیاء: Beads (موتی) ماچس کی تیلیاں:

طریقہ کار: جمع کر کے عمل کو مختصر کرنے کا عمل "ضرب" کہلاتا ہے۔ کسی بھی عدد کو اگر 1 سے ضرب دیا جائے تو ایک گنا اضافہ ہوگا۔ 2 سے ضرب دینے سے دوگنا اور 3 سے ضرب دینے سے تین گنا اضافہ ہوگا۔

ٹریز Beads لے کران کے دو دو موتیوں کے آٹھ جوڑے بنا دیں گی اور پھر سوال کریں گی کہ بتایئے ان آٹھ جوڑوں میں کل کتنے موتی ہیں؟

شرکاء یقیناً جواب دیں گے کہ 16۔ ٹریز پھر پوچھیں گی کہ آپ کیسے معلوم ہوا کہ یہ 16 موتی ہیں؟

جواب حاصل ہوگا کہ ہم نے ان موتیوں کو دو دو کے جوڑے میں آٹھ بار جمع کیا تو ہمیں 16 حاصل ہوا ہے۔

2+2+2+2+2+2+2+2=16

ٹریز پوچھیں گی کہ کیا ہم اس جمع کے عمل کو مختصر کر سکتے ہیں؟

اور اگر کر سکتے ہیں تو کیسے؟

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹریز انہیں بتائیں گی کہ اس تمام عمل کو مختصر کر سکتے ہیں اگر ہم آٹھ جوڑوں کو 2 سے ضرب دیں تو بھی جواب وہی حاصل ہوگا جو ہمیں جمع کے لمبے عمل سے حاصل ہوا تھا یعنی 16۔

2x8=16

لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ جمع کے عمل کو مختصر کرنے کا نام ضرب ہے۔ آپ بھی اسی طرح کی چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں کے ذریعہ طلباء کے ذہن میں ضرب کے تصور کو واضح کر سکتے ہیں۔

سرگرمی: تقسیم کا تصور

درکار اشیاء: بورڈ، چاک/مارکر، ہینڈ آؤٹ نمبر 14

طریقہ کار: ٹریز شرکاء سے سوال کریں گی کہ بتایئے کسی بڑے عدد کو کم کرنے کے لیے ہم تفریق کے علاوہ اور کون سا عمل اختیار کرتے ہیں؟
شرکاء کے جوابات کے بعد ٹریز بتائیں گی کہ بار بار تفریق کے عمل سے بچنے کے لیے ہم تقسیم کا عمل اختیار کرتے ہیں۔ ٹریز مزید یہ بھی بتائیں گی کہ تقسیم دراصل ضرب کے عمل کا الٹ ہے۔ اس کا علامت "÷" ہے جس کا مطلب تقسیم یا بانٹنا ہے۔ اس علامت کی وضاحت ٹریز یوں بھی کر سکتی ہے کہ جس طرح جمع کی علامت میں دونوں لائنوں کے ملنے سے جمع کا تصور ابھرتا ہے اسی طرح تقسیم کے عمل میں لائن کے اور پر اور نیچے کا الگ الگ ہونا تقسیم کی پہچان ہے۔ جس کا مطلب تقسیم یا بانٹنا ہے۔ تقسیم کا عمل اس وقت تک کروانا مشکل ہوگا جب تک بچوں کو پہاڑے نہ آتے ہوں۔ لہذا اساتذہ طلباء کو پہاڑے ضرور یاد کروائیں

نوٹ برائے ٹریز: ٹریز شرکاء کو تاکید کریں گی کہ تقسیم کو عمل سیکھانے کے لیئے ضروری ہے کہ طلباء کو آپ جماعت اول سے ہی پہاڑے یاد کروانا شروع کر دیں تاکہ جب جماعت سوم میں آپ بچوں کو تقسیم کا عمل سیکھائیں تو طلبہ کو 7 سے 8 پہاڑے پہلے سے یاد ہوں۔ اسی طرح آپ کے لیے بچوں کو تقسیم کا عمل سیکھانا آسان ہو جائے گا۔

تقسیم کا Sign ÷ ہے اور تقسیم کے عمل کے دوران) (کی علامت استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً

12÷2 کو تقسیم کرنا ہو تو ہم اس طرح لکھیں گے۔

2) 12 (

اب ہمیں 2 سے 12 کو تقسیم کرنے کے لیے 2 کا پہاڑا وہاں تک پڑھنا ہوگا کہ 12 کا عدد حاصل ہو جائے لہذا ہم وہ عدد معلوم کرتے ہیں۔ جسے 2 سے ضرب دینے سے ہمیں 12 حاصل ہوا اور وہ عدد 6 ہے۔ یعنی 6 وہ عدد ہے جو 12 کو تقسیم کرتا ہے۔ ٹریز بورڈ کی تقسیم کر کے دیکھائیں اور بتائیں گی کہ اس عمل میں:

۱۔ وہ عدد جس سے تقسیم کیا گیا وہ "2" ہے اسے مقسوم علیہ کہتے ہیں۔

۲۔ جس عدد کو تقسیم کیا جاتا ہے وہ مقسوم کہلاتا ہے یہاں "12" مقسوم ہے۔

۳۔ اور جو عدد حاصل تقسیم ہو وہ خارج قسمت کہلاتا ہے اور اگر کوئی ایسا عدد ہے کہ وہ پورا پورا کسی دوسرے عدد سے تقسیم نہیں ہوتا تو آخر میں بچ جانے والے عدد کو باقی یا Reminder کہتے ہیں۔

اس عمل کی تمام وضاحت ٹریز بورڈ پر کریں گی

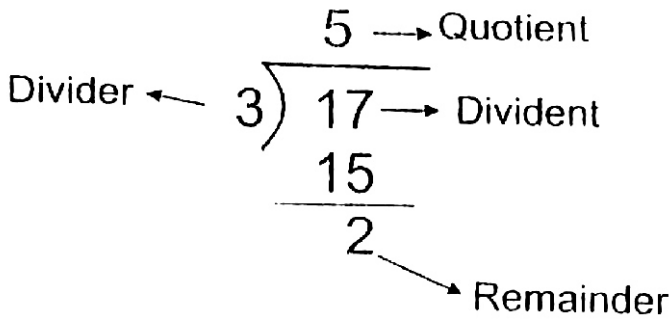

اب یہ دیکھنے کے لیے کہ ہم نے تقسیم کا عمل صحیح کیا ہے یا نہیں ہم خارج قسمت اور مقدم علیہ کو ضرب دیں گے تو ہمیں مقسوم حاصل ہو جائے گا۔ اس طرح ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ جواب صحیح ہے یا غلط۔

اس کے بعد ٹریز ہنڈ آؤٹ نمبر 14 دے کے اسے حل کروائیں گی۔

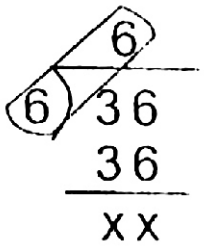

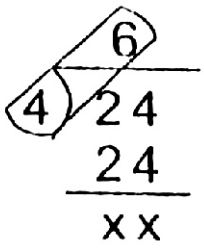

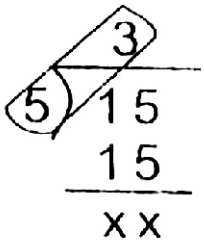

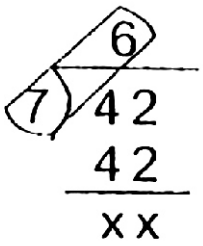

اجزائے ضربی اور مفرد تجزی:

عدد 12 کے عاد درج ذیل ہیں۔

1,2,3,4,5,6,12

عدد "12" کو اس کے عادوں کے حاصل ضرب کے طور پر ظاہر کیا جا سکتا ہے یعنی

i) 12 ایک مرکب عاد ہے۔ $12 = 1 \times 12$

ii) 2 مفرد اور 6 مرکب عاد ہے۔ $12 = 2 \times 6$

iii) 3 مفرد اور 4 مرکب عاد ہے۔ $12 = 3 \times 4$

iv) 3,2,2 تمام مفرد عاد ہیں۔ $12 = 2 \times 2 \times 3$

وہ عمل جس میں کسی عدد کو اس کے عادوں کے حاصل ضرب کے طور پر ظاہر کیا جائے "اجزائے ضربی" کہلاتا ہے۔ اگر اجزائے ضربی میں تمام عاد مفرد اعداد ہوں تو یہ "اجزائے ضربی" "مفرد تجزی کہلاتی ہے۔

حل:

پہلا طریقہ: عدد "12" کی مفرد تجزی معلوم کریں۔

24=3x8 24=3x8

24=3x2x4 8=2x4

24=3x2x2x2 4=2x2

3x2x2x2 عدد "24" کی مفرد تجزیاں ہیں۔

دوسرا طریقہ: مفرد تجزی بذریعہ تقسیم بھی معلوم کی جا سکتی ہے۔

2	24
2	12
2	6
	3

3x2x2x2 عدد "24" کی "مفرد اجزائے ضربی" یا "تجزی" ہے۔

اضعاف کا تصور:

مثال:

4 کا دوگنا	=	8		
(2x4)	=	8		
4 کا تین گنا	=	4x3	=	12
4 کا چار گنا	=	4x3	=	16

اسی طرح

4 کا دس گنا	=	4x10	=	40

"اسی طرح ہر عدد کا گنا اس کا لازماً اضعاف ہوگا"۔

اسی مثال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم 5,2 اور 10 کے پہاڑے پر غور کرتے ہیں۔

10 کا پہاڑا	5 کا پہاڑا	2 کا پہاڑا
10x1 =10	5x1 =5	2x1 =2
10x2 =20	5x2 =10	2x2 =4
10x3 =30	5x3 =15	2x3 =6
10x4 =40	5x4 =20	2x4 =8
10x5 =50	5x5 =25	2x5 =10
10x6 =60	5x6 =30	2x6 =12
10x7 =70	5x7 =35	2x7 =14
10x8 =80	5x8 =40	2x8 =16
10x9 =90	5x9 =45	2x9 =18
10x10=100	5x10=20	2x10=20

جب ہم اعداد.....1,2,3,4,5 کو عدد 2 سے ضرب دیتے ہیں۔تو ہمیں عدد 2 کے اضعاف.....2,4,6,8,10 حاصل ہوتے ہیں۔یہ اعداد بالترتیب عدد 2 کے ایک گنا، دوگنا، تین گنا، چار گنا، پانچ گنا وغیرہ بنے۔عربی میں گنا کو ضعف کہتے ہیں۔

ضعف کی جمع اضعاف ہے اسی طرح عدد 5 کے اضعاف . . . . . ,25 , 20 , 15 , 10 , 5 ہیں عدد 10 کے اضعاف.....10,20,30,40,50, ہیں۔

مثال نمبر 1: عدد 7 کے پہلے 6 (چھ) اضعاف معلوم کریں۔

حل:

X	1	2	3	4	5	6
عدد 7 کے اضعاف	7	14	21	28	35	42

مثال نمبر 2: عدد 56 کے پہلے 6 (چھ) اضعاف معلوم کریں۔

حل:

X	1	2	3	4	5	6
عدد 56 کے اضعاف	56	112	168	224	280	336

مشترکہ اضعاف:

مثال نمبر 1: اعداد 7 اور 8 کے پہلے 10 اضعاف لکھیں اور مشترک اضعاف پر دائرہ لگائیں۔

حل:

عدد 7 کے اضعاف: 7,14,21,28,35,42,49,56,63,70

عدد 8 کے اضعاف: 8,16,24,32,40,48,56,64,72,80

اعداد 7 اور 8 کا مشترک اضعاف 56 ہے۔

مثال نمبر 2: اعداد 2 اور 3 کے پہلے 9 اضعاف لکھیں:

حل:

عدد 2 کے اضعاف: 2,4,6,8,10,12,14,16,18

عدد 3 کے اضعاف: 3,6,9,12,15,18,21,24,27

اعداد 2 اور 3 کے مشترک اضعاف.....,6,12,18 ہیں۔

مشق:

1) درج ذیل ہر عدد کے پہلے پانچ (5) اضعاف لکھیں۔

(i) 13 (ii) 11 (iii) 8

2) درج ذیل ہر دو عدد کے مشترکہ اضعاف لکھیں۔

(i) 4,3 (ii) 6,7 (iii) 6,5

مشترک عاد اعظم کا تصور:

ایسا بڑے سے بڑا عدد جو مختلف دیے ہوئے اعداد کو تقسیم کر سکے، مثلاً اعداد 60,36,24 کے مشترک عاد 1,2,3,4,6,12 ہیں، عدد 12 سب سے برا عاد ہے۔ اسے عاد اعظم کہتے ہیں۔

دو یا دو سے زیادہ قدرتی اعداد کا عاد اعظم معلوم کرنا۔

عاد اعظم مندرجہ ذیل تین طریقوں سے معلوم کر سکتے ہیں۔

(i) مشترک عاد (ii) مفرد تجزی (iii) تقسیم

i) مشترک عاد:

دو قدرتی اعداد کا مشترک عاد اعظم معلوم کرنا:

اعداد 72 اور 96 کا مشترک عاد اعظم معلوم کرنا۔

حل:

عدد 72 کے عاد: 1,2,3,4,6,8,9,12,18,24,36,72

عدد 96 کے عاد: 1,2,3,4,6,8,12,16,24,32,48,96

72 اور 96 کے مشترک عاد 1,2,3,4,6,8,12,24 ہیں۔

24 سب سے بڑا مشترک عاد اعظم ہے۔ سب سے بڑے مشترک عاد کو "عاد اعظم" کہتے ہیں۔

ii) مفرد تجزی:

2	72
2	36
2	18
3	9
3	3
	1

2	96
2	48
2	24
2	12
2	6
3	3
	1

96=2x2x2x2x2x3

72=2x2x2x3x3

اعداد72اور96کے مشترک عاد2,2,2,3ہیں۔ان میں سے بن سے بڑا مشترک عاد اعظم2x2x2x3یا24ہے۔

iii) طریقہ تقسیم:

بچوں کے لیے طریقہ تقسیم کی مدد سے عاد اعظم کو سمجھنا نسبتاً آسان ہے۔

```
72 ) 96  (1
   -72
  ----
24) 72  (3
   -72
  ----
    X
```

وضاحت:

قدم1: 96 کو72پر تقسیم کریں۔حاصل قسمت1اور باقی24آتا ہے۔

یعنی96=1x72+24

قدم2: 72 کو24پر تقسیم کریں۔حاصل قسمت3اور باقی0آتا ہے۔

یعنی72=3x24+0

تقسیم کا عمل مکمل ہوا۔72اور96کا مشترک عاد اعظم24آیا۔

مشق:

1) 25,35 (ii 42,70

(iii 18,54 (iv 48,96

2) عاد اعظم بذریعہ مفرد تجزی معلوم کریں۔

(i 15,20 (ii 24,39

3) عاد اعظم بذریعہ تقسیم معلوم کریں۔

(i 195,13 (ii 17,187

دو سے زیادہ قدرتی اعداد کا مشترک عاد اعظم معلوم کرنا:

اعداد 18,12 اور 24 کے عاد معلوم کرنا۔

عدد 12 کے عاد: 1,2,3,4,6,12 ہیں۔

عدد 18 کے عاد: 1,2,3,6,9,19 ہیں۔

عدد 24 کے عاد: 1,2,3,4,6,8,12,24 ہیں۔

اعداد 18,12 اور 24 کے مشترک عاد 1,2,3,6 ہیں۔

عدد 6 سب سے بڑا عاد ہے دوسرے الفاظ میں اعداد 8,12 اور 24 کا سب سے بڑا مشترک عاد 6 ہے۔ یہی عاد اعظم ہے۔

مشق:

i) اعداد 40,20,10 کے مشترک عاد معلوم کریں۔

ii) اعداد 75,60,45,35 کے مشترک عاد معلوم کریں۔

ذو اضعاف اقل:

دو یا دو سے زیادہ قدرتی اعداد کا سب سے چھوٹا مشترک ضعف کو ذو اضعاف اقل کہتے ہیں۔

مثال نمبر 1: اعداد 4,3 اور 6 کا ذو اضعاف اقل معلوم کریں۔

حل:

3 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

3,6,9,12,15,18,21,24,27,30,33,36,39,42,.....

4 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

4,8,12,16,20,24,28,32,36,40,44,48,52,56,.....

6 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

6,12,18,24,30,36,42,48,54,60,66,72,78,84,.....

4,3 اور 6 کے مشترک اضعاف 12,24,36,48,60 ہیں۔ ان میں سے سب سے چھوٹا ضعف 12 ہے لہذا اعداد 4,3 کا سب سے چھوٹا ضعف یا ذو اضعاف اقل عدد "12" ہے۔

مثال نمبر2: 5,3اور15 کا ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

حل:

عدد3 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

3,6,9,12,15,18,21,24,27,30,33,36,39,42,.....

عدد5 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

5,10,15,20,25,30,35,40,45,50,55,60,65,70.....

عدد15 کے اضعاف درج ذیل ہیں۔

15,30,45,60,75,90,105,120,135,150,165,180,.....

5,3اور15 کے مشترک اضعاف15,30,45,60 ہیں۔ان میں سب سے چھوٹا ضعف15 ہے۔لہذا اعداد5,3اور15 کا سب سے چھوٹا ضعف یا ذواضعاف اقل عدد"15" ہے۔

مشق

13,11اور17 کا ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

13,11اور17 مفرد اعداد ہیں۔اس لیئے ان کا ذواضعاف اقل انہیں آپس میں ضرب دینے سے حاصل ہوگا۔

11x13x17=2413

دو یا دو سے زیادہ قدرتی اعداد کا ذواضعاف اقل بذریعہ اجزائے ضربی اور تقسیم

دو یا دو سے زیادہ قدرتی اعداد کا مشترک ذواضعاف اقل تین سادہ طریقوں سے معلو کیا جا سکتا ہے۔

i) مشترک اضعاف ii) مفرد تجزی

iii) تقسیم

مشترک اضعاف:

مثال: اعداد6,4اور12 کے مشترک اضعاف معلوم کر کے مشترک ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

4 کے اضعاف: 4,8,12,16,20,24,28,34,36,40,44,48,52,56,.....

6 کے اضعاف: 6,12,18,24,30,36,42,48,54,60,66,72,78,84,.....

12 کے اضعاف: 12,24,36,48,60,72,84,96,108,120,132,144

اعداد 4,6 اور 12 کے مشترک ذواضعاف اقل عدد "12" ہے

مفرد تجزی:

مثال: 35,25 اور 70 کے بذریعہ مفرد تجزی مشترک ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

5	25
	5

5	35
	7

2	70
5	35
	7

25=5x7

35=5x7

70=2x5x7

ذواضعاف اقل=2x5x5x7

=350

وضاحت: کسی عدد کی مفرد اجزائے ضربی میں کسی عاد کی زیادہ سے زیادہ موجودگی کو لیا جاتا ہے۔

عدد 2 ایک دفعہ

عدد 5 دو دفعہ

عدد 7 دو دفعہ

بذریعہ تقسیم:

مثال: 35,25,15 اور 45 کے بذریعہ تقسیم مشترک ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

3	15, 25, 35, 45
5	5, 25, 35, 15
	1, 5, 7, 3

ذواضعاف اقل=3x5x5x7x3

=1575

کسر کا شمار کنندہ اور مخرج:

دائرہ کے تین برابر حصوں میں سے دو حصے رنگین ہیں ہم اسے 2/3 لکھتے ہیں۔اس میں عدد (2) سیاہ حصوں میں شمار ہے۔اسے ہم شمار کنندہ کہتے ہیں، عدد 3 سادہ شکل کے کل حصوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں سے دو حصے رنگین ہیں عدد "3" مخرج کہلاتا ہے۔

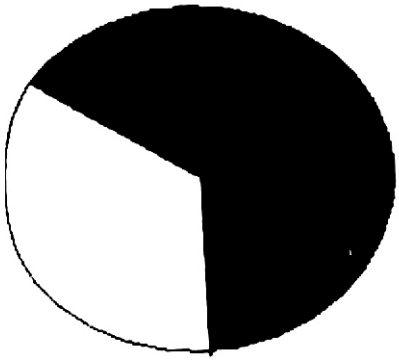

شمار کنندہ 2

مخرج 3

کسر کا اوپر والا حصہ شمار کنندہ کہلاتا ہے۔

اور نیچے والے حصے کو مخرج کہتے ہیں۔

مثلاً 2/3 میں 2 شمار کنندہ ہے اور 3 مخرج ہے۔

ہم مخرج کسور: ایک جیسی مخرج والی کسور ہم مخرج کسور کہلاتی ہیں۔

مثلاً 1/7,2/7,3/7,4/7,5/7 ہم مخرج کسور ہیں اور ان تمام کا مخرج 7 ہے۔

نوٹ: ہم مخرج کسور میں سے جس کسر کا شمار کنندہ بڑا ہوگا وہ کسر بڑی ہوگی۔

مثال: 2/8,1/8,3/8 میں سے 3/8 سب سے بڑی ہے۔

مشق:

i) 2/9,3/9,4/9,5/9 میں سے کونسی کسر بڑی ہے۔

ii) 2/5,1/5,3/5,4/5 میں سے کونسی کسر بڑی ہے۔

واجب کسور:

اگر کسی کسر عام میں شمار کنندہ اس کے مخرج سے کم ہو تو وہ کسر "واجب" کہلاتی ہے۔

مثلاً 1/8,2/8,3/8,4/8 واجب کسور ہیں۔

غیر واجب کسور:

اگر کسی کسر کا شمار کنندہ اس کے مخرج کے برابر یا بڑا ہو تو وہ غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔

5/4,6/4,7/4,9/8,4/4,8/8 غیر واجب کسور کہلاتی ہے۔

مشق:

مندرجہ ذیل میں کون سی غیر واجب کسور ہیں۔

2/2,3/3,4/5,6/5,7/8

مخلوط کسور:

کسر 5/4 کو 4/4+1/4 لکھا جا سکتا ہے۔

یعنی 5/4=4/4+1/4

=1+1/4

=1-1/4

کسر 1 - 1 / 4 کے دو حصے ہیں ۔صحیح عددی حصہ 1 اور واجب کسری حصہ 1 / 4 ہے۔ایسی کسر مخلوط یا مرکب کہلاتی ہے۔،اسی طرح کسور 4-1/3,2-1/3,1-1/2 وغیرہ مخلوط یا مرکب کسور ہیں۔

مخلوط کسور کے دو حصے ہیں۔صحیح عددی حصہ اور واجب کسی حصہ۔اسی طرح ہر مخلوط کسر کو اس کے دو حصوں میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً

4-1/3=4+1/3

3-1/2=3+1/2

2-2/2=2+2/3

نوٹ: ایسی کسر کو جو صحیح عددی حصہ اور واجب کسی حصہ کے طور پر ظاہر کی جائے مخلوط کسر کہلاتی ہے۔

مخلوط کسور کو غیر واجب کسر میں بدلنا:

مثال: مخلوط کسر 3-1/3 کو غیر واجب کسر میں بدلیں۔

کسر 3-1/3 میں 3 کل اور 1 تہائی کو ظاہر کرتا ہے۔

کسر 1/3 کا مخرج "3" ہے۔ یہ کر تہائیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ ہم 3 کل اور 1 تہائی کو تہائیوں سے ظاہر کر سکتے ہیں۔

=3-1/3

3+3+3+1/3=10/3

اس عمل کو اس طرح بھی ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

3x3+1/3=10/3

9+1/3=10/3

وضاحت: قدم I:- صحیح عددی حصے 3 کو مخرج 3 سے ضرب دیں اور شمار کنندہ اس میں جمع کریں۔

قدم II: کسر لکھیں۔

کسور عام کی جمع:

مثال: 1/3 اور 2/3 کو جمع کریں۔

1/3+2/3=1+2/3=3/3=1

ہم مخرج کسور کو جمع کرتے وقت شمار کنندہ جمع ہوتے ہیں۔

مثال: 1/2,1/3,1/6 کو جمع کریں۔

1/2+1/3+1/6=3+2+1/6=6/6=1

وضاحت:۔

اس میں 6,3,2 کا بذریعہ تقسیم ذواضعاف اقل معلوم کیا۔

2	2, 3, 6
3	1, 3, 3
	1, 1, 1

(6÷2x1)+(6÷3x1)+(6÷6x1)/6

(3x1)+(2x1)+(1x1)

3+2+1/6=6/6=1

مشق:

i) 1/4,2/4,3/4 جوجمع کریں۔

ii) 2/3,4/5,5/3 جوجمع کریں۔

غیر ہم مخرج کسور عام کی جمع:

مثال 3/5,1/2 کو جمع کریں۔

1/2+3/5=1x5/2x5+3x2/5x2

=5/10+6/10

=5+6/10=11/10=1-1/10

وضاحت: مخرج 2 اور 5 ہیں۔2 اور 5 کا واضعاف اقل 10 ہے۔

1/2 اور 3/5 کو ہم مخرج کسور (یعنی 10) میں تبدیل کرلیا جاتا ہے۔

قدم I:

3/5=3x2/5x2 اور 1/2=1x5/2x5

=6/10 اور =5/10

=6/10 اور =5/10

قدم II: شمار کنندہ جمع کریں۔ مجموعہ 11/10 ہے۔ اسے مخلوط کسر میں تبدیل کریں۔

$$10 \overline{)\ 11\ (1}$$
$$-10$$
$$1$$

=1-1/10

کسور عام کی تفریق:

کسور عام کی جمع کی طرح ہی واجب غیر واجب اور مخلوط کسور کی تفریق بھی بچوں کو پڑھانا ہوگا۔

مثال 1: 3/7 کو 6/7 میں سے تفریق کریں۔

حل: 6/7-3/7=6-3/7=3/7

وضاحت:

قدم 1: 3/7 اور ہم مخرج 6/7 کسور ہیں۔ ان کا ذو اضعاف اقل 7 ہے۔

قدم 2: عموماً چھوٹا شمار کنندہ بڑے شمار کنندے سے تفریق کرنا ہوگا۔

مثال 2: 2/3 میں سے 3/5 کو تفریق کریں۔

2/3-3/5=2x5/3x5-3x3/5x3

=10/15-9/15=1/15

مثال3:

3-1/6 کو8-3/4 میں سے تفریق کریں۔

8-3/4-3-1/6=8-3+3/4-1/6

4اور6 کا ذواضعاف اقل=12

12=4x3

12=6x2

=5+3x3/4x3-1x2/6x2

=5+9-2/12=5+7/12=5-7/12

مشق: حل کریں:

i) 7/9 - 4/9

ii) 3/5 - 2/5

iii) 6+7/8 - 3+3/8

iv) 7+1/3 - 2+1/6

عبارتی مشق:

i) اسلم نے زرعی فارم کے3-2/5 حصہ گندم اور2-1/2 حصہ پر مکئی اگائی۔ بتایئے گندم کتنے زیادہ حصے پر اگائی گئی۔

واجب کسور کا تصور اور ان کا علامتی اظہار:

ایک شکل یا چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ہر حصہ اس شکل یا چیز کا آدھا ہوگا۔ علامت میں اس کو 1/2 لکھتے ہیں۔

سیاہ حصہ کی کل شکل کا 1/2 ہے۔

سفید حصہ بھی کل شکل کا 1/2 ہے۔

مندرجہ ذیل دونوں اشکال یں سیاہ حصہ کل شکل کا 1/4 (ایک چھوتھائی) حصہ ہے۔

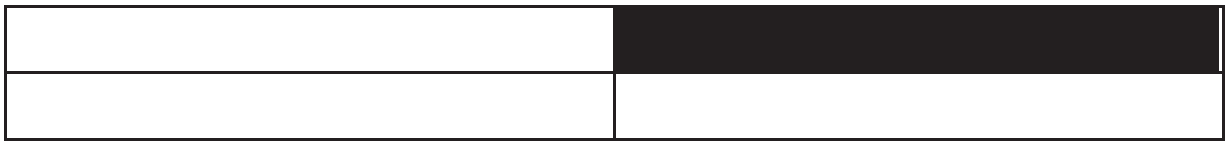

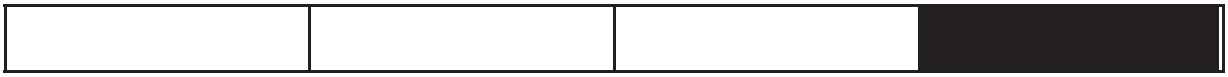

مندرجہ ذیل دونوں اشکال میں سیاہ حصہ تین چھوتھائی ہے۔ اسے کسر کی صورت میں ہم 3/4 لکھتے ہیں۔

سرگرمی:

ایک شخص کے پاس 9 پنسلیں ہیں۔ اس میں سے 4 سرخ ہیں، 5 نیلی ہیں۔ پنسلوں کو کسور عام میں اس طرح ظاہر کریں گے۔

9 میں سے 4 سرخ ہیں یعنی پنسلیں چار نویں ہیں یا 4/9
9 میں سے 5 نیلی ہیں یعنی نیلی پنسلیں پانچ نویں ہیں یا 5/9
مشق:

نیچے دی گئی اشکال کو کسور کی صورت میں ظاہر کریں؟

مخلوط کسر جو صحیح عددی حصہ اور واجب کسری حصہ کے طور پر ظاہر کی جا سکے تو مخلوط کسر کہلاتی ہے۔ مثلاً
3/2 کو 1-1/2 کی صورت میں ظاہر کرتے ہیں۔ جس میں 1 صحیح عددی حصہ ہے اور 1/2 واجب کسری حصہ ہے۔

مترادف کسور:
وہ تمام کسور جو ایک ہی کسر کو ظاہر کریں۔ مترادف کسور کہلاتی ہے۔ مثلاً
1/2=2/4=4/8=8/16=16/32 مترادف کسور ہیں۔

کسور کا باہمی مقابلہ کرنا:

i) اگر وہ کور کا مخرج ایک جیسا ہے تو جس کا شمار کنندہ بڑا ہوگا وہ بڑی کسر ہوگی۔
4/7,3/7 اور 5/7 میں سے 5/7 بڑی کسر ہے۔
ii) اگر دو کسور کے شمار کنندہ ایک جیسے ہوں تو وہ کسر جس کا مخرج چھوٹا ہے وہ بڑی ہوگی۔
3/7,3/4 اور 3/5 میں سے 3/4 بڑی کسر ہے۔

کسر اعشاریہ میں ہندسوں کی مقامی قیمت:

دس ہزار کا 1/10	=	ہزار (1000)
ہزار کا 1/10	=	سو (100)
دس کا 1/10	=	اکائی یا ایک (1)
اکائی کا 1/10	=	دسواں (0.1)
دسویں کا 1/10	=	سواں (0.01)
سویں کا 1/10	=	ہزارواں (0.001)

اعشاریہ کا تصور:

اعشاریہ کا مطلب دسواں ہوتا ہے۔ کسور 1/10, 1/100 وغیرہ کسور اعشاریہ کہلاتے ہیں۔ 1/10 کو 0.1 کے طور پر لکھ سکتے ہیں۔ اسے اعشاریہ ایک پڑھتے ہیں۔ صفر اس کا عددی حصہ ہے جبکہ ایک اس کا کسی حصہ ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل شکل سے ظاہر کر کیا گیا ہے۔

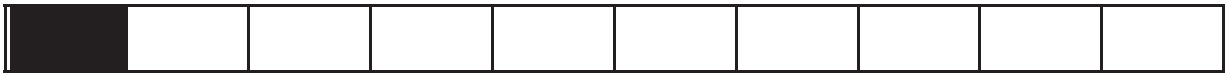

واجب کسر کو کسر اعشاریہ میں تبدیل کرنا:

i) حمید نے ناشتے میں روٹی کے 2 دسویں ٹکڑے کھائے اسے کسر عام اور کسر اعشاریہ میں لکھیں۔

2/10=0.2

ii) پروین اسکول میں 9 سویں مقام پر ہے۔ اسے کسر عام اور کسر اعشاریہ میں لکھیں۔

9/100=0.09

(iii) سعدیہ نے اپنے سونے کے 56 ہزارویں حصے خیرات کر دیئے ہیں۔ اسے کسر عام اور کسر اعشاریہ میں لکھیں۔

56/1000=0.056

مشق:

(ii) آصف نے دوپہر کے کھانے میں روٹی کے 3 دسویں ٹکڑے کھائے اسے کسر عام اور کسر اعشاریہ میں لکھیں۔

(iii) شبیر نے ناشتے میں ڈبل روٹی کے 15 سویں ٹکڑے کھائے اسے کسر عام اور کسر اعشاریہ میں لکھیں۔

مخلوط کسر عام کو اعشاریہ میں لکھنا:

2-1/2 کو کسر عام اور کسر اعشاریہ میں بدلیں۔

2-1/2=2+1/2

=2+1x5/2x5

=2+5/10=2.5

وضاحت:

(i) مخلوط کسر عام کا صحیح عددی حصہ "2" اور کسری حصہ 1/2 کو مجموعے کے طور پر لکھیں۔

(ii) 1/2 کے مخرج کو 10 بنانے کے لیے اس کے شمار کنندہ اور مخرج کو "5" سے ضرب دیں۔

(iii) دونوں کو جمع کر کے مخلوط کسر عام، کسر اعشاریہ میں تبدیل ہو جائے گی۔

کسور اعشاریہ کو کسور عام میں بدلنا:

کسر اعشاریہ کو کسر عام میں تبدیل کرتے وقت ہم نقطہ اعشاریہ کے نیچے ایک لکھ دیتے ہیں۔ اور اعشاریہ کے دائیں طرف جتنے ہندسے ہوتے ہیں، اتنے صفر ہم ایک کے دائیں طرف لگا دیتے ہیں۔ اور نقطہ اعشاریہ کو ہٹا دیتے ہیں۔

مخرج میں "1" لکھتے ہیں اور اس کے دائیں طرف درجہ اعشاریہ کے مطابق اسے صفر لکھتے ہیں۔

(i 0.7=7/10

(ii 0.03=3/100

(iii 0.036=36/1000

مشق: کسر عام میں تبدیل کر کے لکھیں۔

(i 1.01 (ii 3.005

(iii 0.05 (iv 60.02

اکائی کا قائدہ:

اکائی کا قاعدہ روزمرہ زندگی کے مسائل کے حل میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اکائی کے قاعدے کی مدد سے ایک چیز کی قیمت معلوم ہو تو اس طرح کی چیزوں کی مختلف تعداد کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

اکائی کے قاعدے کی مدد سے ہم ایک چیز کی قیمت معلوم کرنے پر زیادہ چیزوں کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

اکائی کے قاعدے کی مدد سے ہم زیادہ چیزوں کی قیمت معلوم ہونے پر ایک چیز کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

اکائی کے قاعدے کے ذریعے ہم چند چیزوں کی قیمت معلوم ہونے پر دی گئی تعداد میں اشیاء کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

مثال:

ایک کتاب کی قیمت 25 روپے ہے۔ 5 کتابوں کی قیمت معلوم کریں۔

ایک کتاب کی قیمت = 25 روپے

5 کتابوں کی قیمت = 5x25=125 روپے

وزن کی اکائیوں کی جمع:

وزن کی اکائیوں کی جمع اسطرح حل ہوتی ہے۔

گرام		کلوگرام
725	-	19
009	-	8
425	-	+25
159	-	53

مذکورہ بالا مقداریں کسور اعشاریہ میں لکھ کر قدرتی اعداد کی طرح جمع کریں۔

19.725Kg
8.009Kg
+25.425Kg

53.159Kg

وضاحت:

قدم1: گرام جمع کریں۔

725+9+425+1159gm

اب159+1000=1159 ہم جانتے ہیں کہ

1Kg+159gm=1159gm=1000gm+159gm

قدم2: کلوگرام جمع کریں:

(1+19+8+25)Kg=53Kg

مشق: جمع کریں

گرام		کلوگرام
125	-	1
390	-	2
300	-	+4

3.130Kg
1.365Kg
+5.325Kg

وزن کی اکائیوں کی تفریق:

35Kg,25gm میں سے 28Kg,329gm تفریق کریں۔

گرام		کلوگرام
025	-	35
329	-	-28
696	-	6

مذکورہ بالا مقدار کسور اعشاریہ میں لکھی اور تفریق کی جاسکتی ہیں۔ان مقداروں کو قدرتی اعداد کی طرح تفریق کریں۔

35.025Kg
-28.329Kg

6.696Kg

وضاحت:

قدم1: 329gm < 25gm

35Kg سے 1Kg ادھار لیں، وہاں 34Kg بچے

اب 1Kg=1000gm

1Kg+25gm=1000gm+25gm=1025gm

اب (1025-329)gm=696gm

قدم: (34-28)Kg = 6Kg

مثال:

گرام		کلوگرام
130	-	2
305	-	-1
825	-	0

مثال:

19.867Kg
-15.999Kg
3.868Kg

لمبائی کی اکائیوں کی جمع:

لمبائی یا فاصلے کی مقداروں کو جمع کرتے وقت ہم سینٹی میٹروں کو سینٹی میٹروں میں، میٹروں کو میٹروں میں اور کلومیٹروں کو کلومیٹروں میں جمع کرتے ہیں۔

سینٹی میٹر		میٹر
75	-	12
53	-	+9
28	-	22

وضاحت:

قدم1: 128cm کا مطلب 1m اور 28cm ہیں۔

قدم2: میٹروں کی قدرتی اعداد کی جمع کی طرح جمع کیا۔

لمبائی کی اکائیوں کی تفریق:

لمبائی یا فاصلے کی اکائیوں کی تفریق کے دوران ہم سینٹی میٹروں کو سنٹی میٹروں سے میٹروں کو میٹروں سے اور کلومیٹروں کو کلومیٹروں میں سے تفریق کرتے ہیں۔

سینٹی میٹر	-	میٹر
70	-	13
96	-	-7
74	-	5

تقسیم:

یہ ضرب کا الٹ عمل ہے۔ 15÷5 کا مطلب ہے کہ عدد 15 میں 3 بار شامل ہے۔ یہاں 15 مقسوم 5 مقسوم علیہ اور 3 حاصل قسمت ہے۔

گنجائش کی اکائیاں:

تیسری جماعت میں ہم نے گنجائش کی اکائیاں لیٹر اور ملی لیٹر کے بارے میں پڑھا ہے۔ اب ہم گنجائش کی اکائی ڈیسی لیٹر کے بارے میں پڑھیں گے۔ ہم لیٹر کو ڈیسی لیٹر (dl) اور ملی لیٹر (ml) سے ظاہر کریں گے، ان اکائیوں کے درمیان گنجائش درج ذیل ہے۔

1l = 10 dl

1 dl = 100 ml

1 l = 1000 ml

گنجائش کی اکائیوں کا باہمی تبادلہ:

15l,3dl کو ڈیسی لیٹر میں بدلیں۔

ڈیسی لیٹر	-	لیٹر
3	-	15
		x10

150	dl
+3	
کل 153	dl

حل: 3L,500ml کو ملی لیٹر میں بدلیں:

لیٹر	ملی میٹر
3	500 -
x1000	
3000	ml
+500	
کل 3500	ml

3dl,59ml کو ملی لیٹر میں بدلیں

ڈیسی لیٹر	ملی لیٹر
3	59 -
x100	
300	ml
+59	
کل 359	ml

مشق:

1) ملی لیٹر بنائیں:

(i) 4dl, 50ml (ii) 9dl, 60ml

2) ڈیسی لیٹر بنائیں:

(i) 960l (ii) 590 l

3) لیٹر بنائیں:

(i) 5590ml (ii) 290ml

(iii) 530ml

حصہ جیومیٹری

ٹریز زیرتربیت اساتذہ کو اس مرحلے پر بتائیں کہ جیومیٹری کا تصور بچوں پر واضح کرنا نہایت آسان ہے۔ طالب علم اپنے اردگرد کے ماحول سے زیادہ تیزی سے سیکھتا ہے اور اپنے مشاہدہ کی قوت سے اردگرد نظر آنے والی مختلف اشکال کو ذہن نشین کر لیتا ہے۔ لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ دروازہ مستطیل ہے، کمرہ چوکور کی شکل میں ہے یا مستطیل، الماری کی شکل کیا ہے؟ ٹی وی کس شکل میں ہے؟ اس مرحلے پر ٹریز اردگرد نظر آنے والی اشکال اور ان کے نام کو واضح کریں گی۔

سرگرمی: چوکور کا تصور (Square)

درکار اشیاء: چاک کا ڈبہ، بورڈ، مارکر/چال

طریقہ کار: ٹریز چوکور کا تصور واضح کرنے کے لیے اردگرد کی اشیاء سے مثالیں دے سکتی ہیں۔ مثلاً انہیں بتائیں کہ چوکور تمام اطراف سے برابر ہوتا ہے۔ لمبائی میں بھی اور چوڑائی میں بھی۔ شرکاء سے پوچھیں گی کہ ٹی وی یا کمپیوٹر کے مانیٹر کی اسکرین کیسی ہے گویا چکور؟ کیرم بورڈ کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

ٹریز چوکور کے بارے میں مزید بتائیں گی کہ چھ مربعوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے تو ایک مربع بنتا ہے۔ ٹریز چاک کا ڈبہ یا کوئی بھی چوکور چیز دیکھا کر بتائیں گی کہ کس طرح چھ مربعے مل کر ایک مربع بن جاتا ہے۔

ٹریز سوال کریں گی کہ جس طرح ہر چیز کے سامنے کے حصے کو Face کیا جاتا ہے تو بتایئے کہ مربع کا Face کون سا ہے؟

یقیناً شرکاء کی جانب سے مختلف جوابات حاصل ہوں گے۔ ان جوابات کے بعد ٹریز بتائیں گی کہ مربع کے چھ چہرے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے یہ ہے کہ مربع کی لمبائی اور چوڑائی ایک جتنی ہوتی ہے۔ آپ جس طرف سے بھی مربع دیکھیں گے وہ آپ کو مکمل شکل میں نظر آئے گا۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ چوکور کے 6 چہرے یا Face ہوتے ہیں۔ اسی طرح 8 Edges ہوتے ہیں۔

(راس)	(ضلع)	(چہرہ)
Vertex	Edges	Faces
8	8	6

کشن اور بریڈ سلائس بھی مربع کی اقسام ہیں ٹریز مزید مثالیں شرکاء سے بھی پوچھیں گی۔

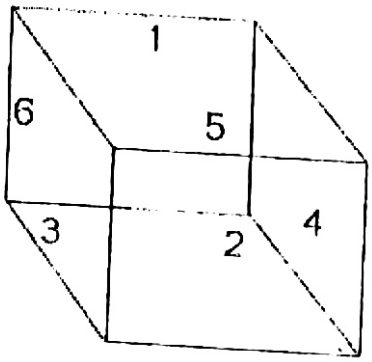

مستطیل:۔ Rectangle

درکار اشیاء: کرنسی نوٹ، لفافہ، کتاب، صفحہ، فائل کور، بورڈ، مارکر/چاک۔

طریقہ کار: Rectangle یا مستطیل میں چار Rectangle اور 2 مربع Square ہوتے ہیں۔ اور یہ چاروں مل کر مستطیل کی شکل بناتے ہیں۔ اس کے بھی چھ (Face) چہرے 8 Edges ضلعے اور آٹھ ہی Vertex راس ہوتے ہیں۔ مستطیل کو مزید سمجھانے کے لیئے ٹریز بتائیں گی کہ کرنسی نوٹ، دروازہ، لفافہ، کتاب، الماری، صفحہ، صندوق، بلیک بورڈ، دیوار اور فائل کور مستطیل کی مثالیں ہیں۔ ٹریز بورڈ پر مستطیل بنا کر اس کے چہرے، ضلع اور راس کی وضاحت کریں گی اور شرکاء سے بھی مستطیل کی مزید مثالیں پوچھیں گی۔

سرگرمی: دائرہ کا تصور

درکار اشیاء: چوڑیاں، بورڈ، مارکر/چاک

طریقہ کار: ٹریز چوڑیاں دیکھا کر شرکاء سے پوچھیں گی کہ یہ کس شکل کی ہیں یا اس کی شکل کیا ہے؟

یقیناً جواب ہوگا کہ چوڑی کی شکل گول ہے۔ ٹریز بورڈ پر دائرہ بنائیں گی اور پوچھیں گی کہ اس شکل کو کیا کہتے ہیں؟

شرکاء جواب دیں گی کہ اس شکل کو دائرہ یا Circle کہتے ہیں۔

ٹریز دائرے کی مزید وضاحت کے لیے پوچھیں گی کہ بتایئے اس وقت کمرہ جماعت میں کون سی اشیاء گول ہیں۔

ٹریز وہ نام بورڈ پر تحریر کرتی جائیں گی اور بعد میں دائرے کے بارے میں بتائیں گی کہ اسی شکل جس کا کوئی نہ (راس) اور کنارہ (ضلع) نہ ہو وہ Circle کہلاتا ہے۔ یعنی اس کا نام Vertex ہے نہ Edge ہے البتہ اس کا چہرہ ہوتا ہے۔

ٹریز شرکاء کو آگاہ کریں گی کہ آپ اپنے اسکول میں طلبہ سے چوڑی یا کسی بھی گول چیز سے دائرے بنوا سکتے ہیں اور ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ گیند کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ سکے کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ گاڑی کے پہیئے کس شکل کے ہوتے ہیں؟ وغیرہ۔ دائرے کے تصور کو پختہ کرنے کے لیے طلباء سے کہا جاتا ہے کہ وہ

اپنے گھر یا اسکول موجود گول چیزوں کا مشاہدہ کریں۔

تکون کا تصور:

ٹریز شرکاء سے سوال کریں گی کہ آپ کسی ایسی تین چیزوں کا نام بتایئے جس کے تین کونے ہوتے ہیں؟
ٹریز ان چیزوں کے نام بورڈ پر تحریر کریں گی اور پھر بورڈ پر تکون کی شکل بنائیں گی اور سوال کریں گی کہ اس شکل کا کیا کہتے ہیں؟
شرکاء کا جواب یقیناً ہوگا "تکون"۔
اب ٹریز شرکاء سے پوچھیں گی کہ بتایئے ایک تکون کے کتنے کونے یا راس اور کتنے Edges یا ضلعے ہوتے ہیں؟
شرکاء کے جواب بورڈ پر لکھیں۔ اگر شرکاء صحیح جواب نہ دے پائیں تو ٹریز انہیں بتائیں گی کہ تکون کے 3 Edges اور 3 ہی Vertex ہوتے ہیں۔
اس کے بعد ٹریز شرکاء سے تکون کی شکل کی مثالیں پوچھیں گی اور آخر میں شرکاء سے Shape Man بنوائیں گی۔

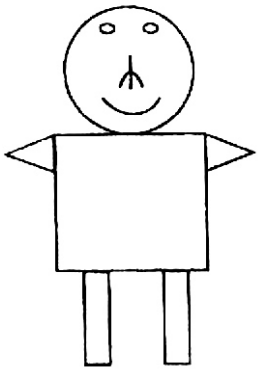

نوٹ برائے ٹریز:

ٹریز بتائیں گی کہ یہ تمام سرگرمیاں جو یہاں کروائی گئیں یا ہینڈ آؤٹس جو دیئے گئے ہیں انہیں آپ اپنی جماعت میں ضرور استعمال کریں۔ آپ خود محسوس کریں گے کہ بچے پہلے کے مقابلے میں زیادہ بہتر طریقے سے Concepts کو سمجھیں گے۔ عملی ریاضی اور جیومیٹری کے تصورا (Concepts) دینے کے بعد ٹریز شرکاء کو بتائیں گی کہ ہم ان Concepts کو اپنی سبقی منصوبی بندی میں استعمال کریں گے اور پھر Lesson Plan کی پیشکش دیں گی۔

زاویہ:

Union of two non-collinear rays having common end point.

"دو ہم خط شعاعوں کے یونین، جس کا اختتامی نقطہ مشترک ہوتا ہے۔ زاویہ کہلاتا ہے"۔ دو غیر ہم خط شعاعوں OA اور OB ایک مشترکہ نقطہ O سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ زاویہ m∠AOB بناتی ہیں۔ مشترکہ نقطہ ∠ زاویہ mAOB کا راس کہلاتا ہے۔ شعاعیں OA اور OB-AOB∠ کے بازو یا اطراف کہلاتی ہیں۔

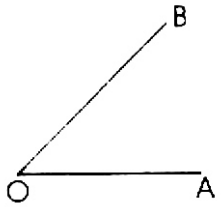

زاویہ m∠ AOB کی ابتدائی شعاع OA اور OB آخری شعاع ہے۔ زاویہ m∠ AOB کے زاویہ BOA یا زاویہ O بھی لکھ سکتے ہیں۔ زاویہ کے لیے علامت "∠" استعمال کرتے ہیں۔

زاویہ AOB کو علامتی طور پر AOB∠ یا BOA∠ یا O∠ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

زاویہ کی اقسام:

i) قائمہ زاویہ:

وہ زاویہ جس کی پیمائش 90 ہو زاویہ قائمہ کہلاتا ہے مثلاً

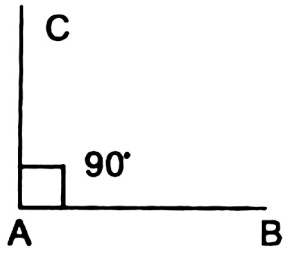

m∠ BAC =90

لہذا∠BAC قائمہ زاویہ ہے۔

(ii حادہ زاویہ:

وہ زاویہ جس کی پیمائش 90 سے کم ہو زاویہ حادہ کہلاتا ہے۔

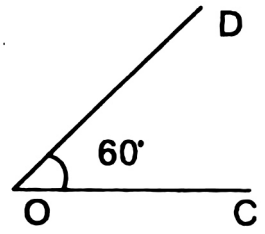

m∠COD = 60

لہذا∠COD حادہ زاویہ ہے۔

(iii منفرد زاویہ:

وہ زاویہ جس کی پیمائش 90 سے زیادہ ہو منفرد زاویہ کہلاتا ہے مثلاً

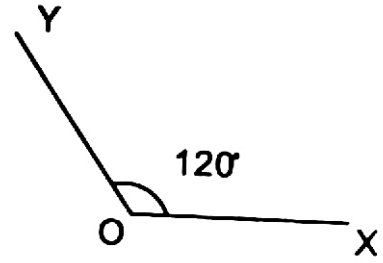

∠ XOY = 120

لہذا∠XOY > منفرد زاویہ ہے۔

مشق:

درج ذیل ہر زاویے کی قسم لکھیں۔

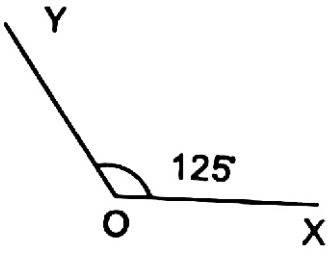

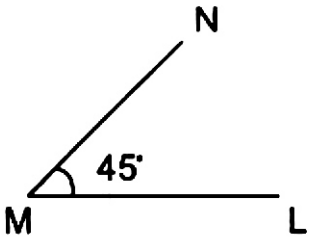

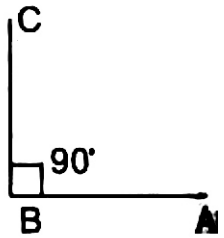

زاویہ پیما کی مدد سے دی گئی پیمائش کے زاویے بنائیں:

i) 60 ii) 90 ii) 120

مربع:

وہ چوکور جس کے تمام اضلاع پیمائش میں مساوی ہوں۔اور اس کے وتر پیمائش میں آپس میں مساوی ہوں، مربع کہلاتی ہے۔

نوٹ: مربع کے چاروں اضلاع آپس میں برابر ہوتے ہیں، اور اسکا ہر زاویہ 90 کا ہوتا ہے

مربع کا احاطہ

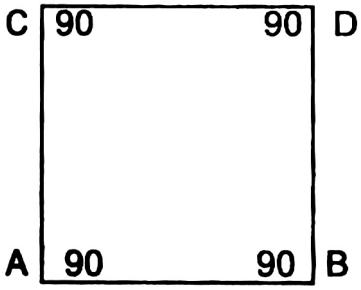

مربعے کا احاطہ معلوم کرنے کا فارمولا درج ذیل ہے۔

مربع کا احاطہ = ضلع کی پیمائش 4x

مشق:

مربع کا احاطہ معلوم کریں جس کے ضلع کی لمبائی:

(i 5.8cm (ii 4cm (ii 8cm

مستطیل:

چوکور جس کے سامنے کے اضلاع اور وتر پیمائش میں مساوی ہوں مستطیل کہلاتی ہے۔ مستطیل کا زاویہ بھی 90 کا ہوتا ہے۔

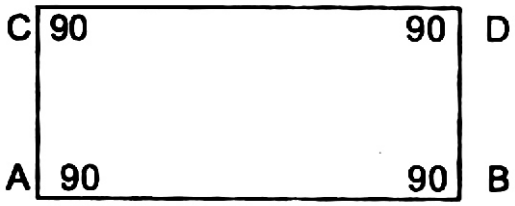

مستطیل کا احاطہ:

مستطیل کا احاطہ معلوم کرنے کا درج ذیل فارمولا ہے۔

مستطیل کا احاطہ = 2x(چوڑائی+لمبائی)

مشق:

مستطیل کا احاطہ معلوم کریں، جس کے متصلہ اضلاع کی لمبائیاں:

(i 5.2cm, 2cm (ii 3.5cm, 1.5cm

مساوی الاضلاع مثلث:

مثلث جس کے تینوں اضلاع پیمائش میں مساوی ہوں، مساوی الاضلاع مثلث کہلاتی ہے۔ مثلث PQR میں اضلاع کی پیمائش یہ ہے۔

mPQ = 5 cm

mQR = 5 cm

mPR = 5 cm

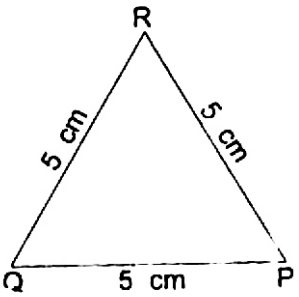

مثلث کا احاطہ:

مثلث ABC میں اس کے تین اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ اس کا احاطہ ہے۔

مثلث ABC احاطہ =mAB+mBC+mAC

مساوی الساقین مثلث:

مثلث جس کے دو اضلاع پیمائش میں مساوی ہوں۔ مساوی الساقین کہلاتی ہے۔

مثلث LMN میں دو اضلاع کی پیمائش برابر ہے۔ یعنی

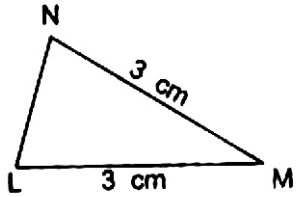

mLM=3 cm

mMN=3 cm

mLN=2.5 cm

مختلف الاضلاع مثلث:

ایسی مثلث جس کے تمام اضلاع پیمائش میں مختلف ہوں۔ الاضلاع مثلث کہلاتی ہے۔

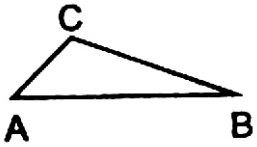

mAB=4 cm

mBC=3 cm

mAC=2.5 cm

مشق:

درج ذیل ہر مثلث کا احاطہ معلوم کریں، جس کے اضلاع کی پیمائش دی گئی ہے:

i) مثلث ABC میں mAB=3cm, mBC=3cm, mAB=3cm

ii) ایک مثلث کا احاطہ 25cm ہے اگر اس کے دو اضلاع کی پیمائش 8cm اور 10cm ہو تو اس کے تیسرے ضع کی پیمائش معلوم کریں

تیسرا ضلع + دوسرا ضلع + پہلا ضلع = مثلث کا احاطہ

تیسرا ضلع + 10 + 8 =25

تیسرا ضلع =25-8-10

تیسرے ضلع کی لمبائی = 7 cm

قطعہ خط:

نقطہ A سے B تک جانے کے لیے کئی راستے ہیں مگر مختصر ترین راستہ AB ہے۔ یہ قطعہ AB کہلاتا ہے۔ اسے AB سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ AB کے دوسرے A اور B ہیں۔

قطعہ خط AB کے دونوں سرے A اور B دونوں طرف بڑھائیں اور تیر کے نشانوں سے اضافے کو ظاہر کریں تو لکیر AB ہوگی۔ اسے AB سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ لکیر AB کا کوئی سرا نہیں ہے۔

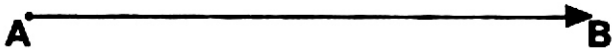

شعاع:

کسی قطعہ خط AB کا کوئی سرا مثلاً سرا B بڑھائیں اور اضافے کو تیر کے نشان سے ظاہر کریں تو یہ ایک شعاع AB بنتی ہے۔ اس سے ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس کا ایک سرا A ہے۔ AB

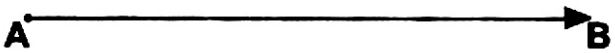

مشق:

دی گئی پیمائش کے قطعات خط کھینچیں:

(i 3cm (ii 4cm (iii 6cm

4.1.2 تدریس ریاضی کے خصوصی طریقے:

ریاضی کا مطالعہ انسانی ذہن کی ساری قوتوں کے استعمال کا متقاضی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریاضی میں بہت سے کلیات استعمال ہوتے ہیں۔ ان کلیات اور اصولوں کو یاد کرانے کے دو طریقے ہیں۔

الف:۔ مجرد (Abstract) اصول رٹوا دیے جائیں۔

ب:۔ مقرون (Concrete) مثالوں سے مجرد اصول اخذ کرائے جائیں۔ سوچنے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم کو چند واقعات کا علم ہو وہ خود اصول بنائے اور ان اصولوں کے ذریعے سے واقعات معلوم کر سکیں۔ اس سلسلے میں تدریس ریاضی میں خصوصی طور پر دو طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

i) استقراری طریقہ:Inductive Method

ii) استخراجی طریقہ:Deductive Method

i) استقراری طریقہ:Inductive Method

یہ ایک حقیقت ہے کہ کسی چیز کو اچھی طرح سمجھے بغیر زیادہ دیر تک یاد رکھنا ممکن نہیں۔ اسکے برعکس سوچ سمجھ کے حاصل کی ہوئی معلومات ذہن نشین ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ تدریس کا سنہری اصول یہ ہے کہ خود بتانے کی بجائے معلم سے زیادہ سے زیادہ معلومات بچوں سے اخذ کرائے۔ اس اصول کی روشنی میں معلم کا فرض بنتا ہے کہ وہ طلبہ کو سابقہ واقفیت کو کام میں کا کر خاص مثالیں اس طرح پیش کرے کہ طلبہ ان مثالوں سے از خود عام اصول اخذ کر سکیں۔ اس طرح مقرون سے مجرد کلیہ اخذ کرنے کا نام استقراری طریقہ ہے۔ اس طریقے کا استعمال مندرجہ ذیل مثال سے واضح کیا جاتا ہے۔

فرض کریں ہمیں مستطیل کا رقبہ نکالنے کا کلیہ پڑھنا مقصود ہے۔ اس کلیہ کو استقرائی طریقہ سے اخذ کرانے کے لیے ایک مستطیل بنائیں جس کی لمبائی 3 سم اور چوڑائی 2 سم ہو۔ اس مستطیل کو ایک سم ضلع کے مربعوں میں تقسیم کریں کل 6 مربع سم حاصل ہوگا۔

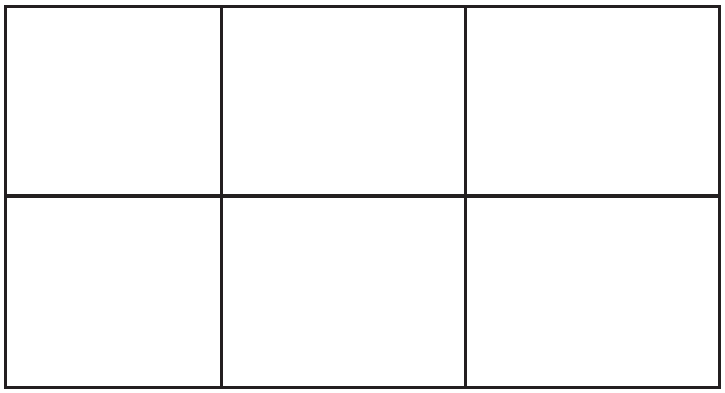

اسی طرح پھر ایک اور مستطیل بنائیں جس کی لمبائی 4 سینٹی میٹر اور چوڑائی 3 سینٹی میٹر ہو اس مستطیل کو ایک سم ضلع کے مربعوں میں تقسیم کریں۔ کل 12 مربع سم حاصل ہوئے۔

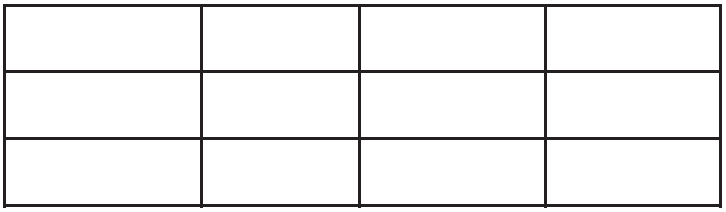

اسی طرح مختلف مستطیل لے کر ان کو مربع اکائیوں میں تبدیل کریں۔ طلبہ ہی سے اخذ کروائیں کہ اگر طول اور عرض بالترتیب 10x7 اکائیاں ہوگا اس مین کتنی مربع اکائیاں نہیں گی۔

مثالوں کے نتائج ایک جدول میں بنائیں۔

فرض کریں کہ وہ جدول مندرجہ ذیل بنتا ہے۔

مستطیل کا رقبہ

پ طول	عرض	رقبہ
10 سم	7 سم	7x10 مربع سم
4 سم	2 سم	2x4 مربع سم
8 سم	5 سم	5x8 مربع سم
9 فٹ	6 فٹ	6x9 مربع فٹ

پھر طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ آخری نتیجہ میں ان عددوں کی جگہ دیکھیں جو طول، عرض اور رقبہ کے لیے رکھی گئی ہیں۔ یہ معلوم کرنے کر لیئے طلبہ ٹھیک طور پر سمجھے بھی ہیں یا نہیں۔ ان کا اس قسم کی سادہ، مستطیل کا رقبہ نکالنے کا سوال پوچھا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ مربعوں میں نقشہ تبدیل کیے بغیر جواب دیں۔ مثلاً مستطیل کا رقبہ بتائیں جبکہ لمبائی 6 اکائیاں اور چوڑائی 4 اکائیاں ہو۔ پھر طلبہ کو اسی قسم کے دو ایک اور سوال پوچھے جائیں جس میں طول و عرض کو تبدیل کر دیا گیا ہو۔

ii) استخراجی طریقہ (Deductive Method)

استخراجی طریقہ تدریس میں عام اصولوں کی مدد سے خاص مثالوں کو حل کیا جاتا ہے۔ استخراجی طریقہ میں عام کلیہ یا صداقت جو استقرائی طریقہ سے اخذ کی گئی ہو اس کا اطلاق خاص مثالوں پر کیا جاتا ہے۔ یا سادہ لفظوں میں اس طریقے میں مجرد کلیے سے مقرون سوالات حل کیے جاتے ہیں۔

مثلاً جیومیٹری کا عام اصول ہے کہ "اگر دو خطوط مستقیم ایک دوسرے کو ایک نقطے پر قطع کریں تو اس طرح بننے والے راسی متقابلہ زاویے مقدار میں برابر ہوتے ہیں"۔

اب ایک مقرون مثال میں زاویے AOC∠ اور BOD∠ راسی مقابل زاویے ہیں اور زاویہ AOC∠ کی مقدار 60 ہے تو زاویہ BOD∠ کی مقدار بھی لازماً 60 ہوگی۔

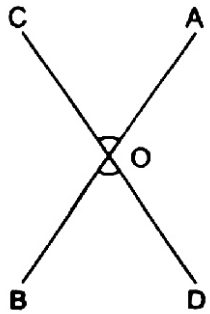

جہاں استقرائی طریقہ سے کسی کلیے کا قائم کرنا ضروری ہے۔ وہاں استخراجی طریقہ سے کلیے کا استعمال بھی اتنا ہی اہم ہے۔ کلیہ قائم کرنے کے بعد اس کی مدد سے سوالات حل کرنے کا طریقہ مفید، مختصر اور مئوثر ثابت ہوگا۔ مثال کے طور پر رقبے کے ہر سوال میں شکل کو مربع اکائیوں میں تقسیم کیا جائے گا تو سوال کا حل طویل ہو جائے گا اور بہت زیادہ وقت بھی صرف ہوگا۔ لیکن اگر رقبے کا کلیہ مثالوں سے اخذ کرنے کے بعد مزید سوالات کے حل کے لیے اسے استعمال کیا جائے تو جہاں غیر ضروری طوالت سے نجات حاصل ہوگی وہاں وقت کی بچت ہوگی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ کلیے کے بغیر استقرائی غیر ضروری طوالت سے نجات حاصل ہوگی وہاں وقت کی بچت بھی ہوگی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ کلیے بغیر استقرائی طریقے سے اخذ کرائے جائیں۔ "محض رٹوائے نہ جائیں"۔ کیونکہ اس طرح طلبہ میں سوچ بچار کی عادت نہیں پڑے گی۔

4.1.3 نمونے کے اسباق

جماعت اول

عنوان: لمبی اور چھوٹی اشیاء۔ سب سے لمبی سب سے چھوٹی اشیاء

مقاصد:

i) مختلف اشیاء میں قامت کے لحاظ سے لمبے اور چھوٹے کو شناخت کرنا۔

ii) مختلف اشیاء میں (تین میں سے) سب سے لمبی سب سے چھوٹی کی نشاندہی کرنا۔

تدریسی معاونات:

مختلف سائز کی پنسلیں، لکڑیاں کمرہ جماعت میں ساتھ لے جائیں۔

تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، تصاویر، ماڈل وغیرہ

پیشکش:

i) طلبہ کو ایک چھوٹی اور ایک بڑی پنسل جوڑ کر دکھائیں اور پوچھیں ان میں سے کون کون سی لمبی اور کون سی چھوٹی ہے؟

ii) ایک چھوٹی اور ایک بڑی لکڑی رکھ کر طلبہ سے پوچھیں ان میں سے کونسی لمبی ہے؟

iii) مختلف قد کے بچوں کو کھڑا کر کے پوچھیں کہ کون بڑا ہے اور کون چھوٹا؟

iv) اب ان پنسلوں کو ذرا ایک دوسرے فاصلے پر رکھ کر وہی سوال کریں۔

v) اب پنسلوں کی تعداد تین کر کے "سب سے بڑی، لمبی اور سب سے چھوٹی" کا تصور اجاگر کریں۔

vi) کسی ترتیب کے بغیر پنسلوں، لکڑیوں کو رکھ کر اور بچوں کو کھڑا کر کے پوچھیں۔

سرگرمیاں:

i) تین پنسلوں کو اس طرح ترتیب سے رکھیں کہ دائیں طرف سب سے چھوٹی اور سب سے آخر میں بائیں طرف سب سے بڑی ہو۔

ii) بچے تین تین کی تعداد میں سب سے چھوٹے سب سے بڑے کی ترتیب میں (دائیں سے بائیں) کھڑے ہوں۔ اس طرح کی مختلف سرگرمیاں ترتیب دی جائیں۔ ماحول میں موجود درختوں، کھمبوں، عمارتوں کے بارے میں سوال کیے جائیں۔

جائزہ:

i) اوپر بیان کردہ کوئی سرگرمی کرنے کے لیے کہا جائے۔

ii) تختہ سیاہ پر عموداً لکیروں کو دیکھ کر چھوٹی، بڑی اور سب سے چھوٹی، سب سے بڑی کی نشاندہی کریں۔

جماعت دوم

عنوان: دو اعداد کی جمع با حاصل جن کا مجموعہ 99 سے کم ہو

مقاصد:

i) دو ہندسی اعداد کو جن کا مجموعہ 99 تک ہو جمع کرنا۔

ii) حاصل جمع کے تصور کے ساتھ اور مقامی قیمت کے مطابق اسے جمع کرنا۔

تیاری:

i) اس سے قبل بچے:

(ا) ایک ہندسی اعداد کی جمع سیکھ چکے ہیں۔

(ب) اکائی اور دہائی کی مقامی قیمت جانتے ہیں۔

(ج) دو ہندسی اعداد کی جمع بغیر حاصل کے جانتے ہیں۔

ii) نئے تصور کے سکھانے کے لیئے تدریسی معاونات اور ابیکس۔

پیشکش:

i) طلبہ کو ابیکس پر 24+35 حل کرنے کو کہا جائے۔

ii) طلبہ کو سلیٹ پر 37+41 حل کرنے کے لیے کہا جائے۔

iii) اب طلبہ کو ابیکس 43+48 حل کرنے کے لیے کہا جائے۔

اکائی والے خانے میں 11 گولیاں اور دہائے والے میں 8۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ 11 گولیوں میں ایک دہائی اور ایک اکائی ہے۔ اس لیے اکائی والے خانے میں ایک گولی چھوڑ دی جائے اور دہائی والے میں ایک بڑھائی جائے۔

جائزہ:

تختہ سیاہ پر طلبہ سے باری باری سوالات اس نوعیت کے سوالات حل کرائے جائیں۔

تفویض کار:

کچھ سوالات گھر سے حل کر کے لانے کو دیے جائیں۔

جماعت سوم

عنوان: گھنٹوں میں وقت معلوم کرنا

مقاصد:

بچوں کو اس قابل بنانا کہ وہ:

i) گھڑی کی چھوٹی اور بڑی سوئیوں کا کام بتائیں۔

ii) گھنٹوں میں وقت بیان کریں۔

طریقہ تدریس:

سوال و جواب کا طریقہ۔ سرگرمی کا طریقہ

سمعی بصری معاونات:

گھڑی کا ماڈل، ایک چارٹ جس پر مختلف اوقات دکھائے گئے ہیں۔ کارڈ۔

سابقہ واقفیت:

طلبہ سے اس قسم کے سوالات پوچھے جائیں۔

i) آپ کا سکول کتنے بجے لگتا ہے؟ (8 بجے)

ii) آدھی چھوٹی کس وقت ہوتی ہے؟ (11 بجے)

iii) پوری چھوٹی کتنے بجے ہوتی ہے؟ (1 بجے)

iv) ٹی وی پر خبر نامہ کس وقت سنایا جاتا ہے؟ (8 بجے)

اس کے بعد استاد طلبہ کو بتائے گا کہ یہ تمام اوقات مکمل گھنٹوں کی صورت میں ہیں۔

اعلان سبق:

بچو! آج ہم گھنٹوں میں وقت بتانا سیکھیں گے۔

سرگرمیاں:

ایک طالب علم کو "گھڑی" کا ماسک پہنا کر بڑی سوئی اور چھوٹی سوئی کی حرکات سے ایک بجے، دو بجے، تین بجے، اور چار بجے کا وقت بتانا سیکھایا جائے گا۔ چارٹ سے بھی مدد لی جائے گی۔

مشق:

سرگرمی نمبر 1:

مختلف طلبہ سے یہ مشق باری باری کروائی جاسکتی ہے۔

اگر یہ گھڑی کی بڑی سوئی 12 پر ہو اور

چھوٹی سوئی 5 پر ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بجے ہوں گے۔ (5 بجے)

چھوٹی سوئی 6 پر ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بجے ہوں گے۔ (6 بجے)

چھوٹی سوئی 7 پر ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بجے ہوں گے۔ (7 بجے)

سرگرمی نمبر 2:

جماعت کو پانچ گروہوں میں تقسیم کر کے کارڈ تقسیم کیے جائیں گے جن پر مختلف اوقات درج ہوں گے۔ ہر گروپ کا ایک ایک لیڈر مقرر کیا جائے گا جو بچوں کے ساتھ بات چیک کر کے استاد کے پوچھنے پر ہر کارڈ پر ظاہر کیا ہوا وقت بتائے گا۔

جائزہ:

i) اگر بڑی سوئی بارہ پر ہو اور چھوٹی سوئی جس ہندسے پر ہو۔ تو کیا بجا ہوگا؟ مثلاً چھوٹی سوئی تین پر ہے؟

ii) چھوٹی سوئی 6 پر ہے اور بڑی سوئی 12 پر ہے۔ کیا بجا ہے؟ (اسی طرح کئی ہندسے بتا کر وقت پوچھا جائے گا)۔

گھر کا کام:

ٹی وی پر آپ کا پسندیدہ پروگرام (ڈرامہ یا کارٹون) کتنے بجے لگتے ہیں؟ امی یا والد صاحب کی مدد سے کاپی پر گھڑی بنائیں اور اس مختلف وقت دیکھائیں۔ مثلاً 4 بجے، 5 بجے، 9 بجے وغیرہ۔

جماعت چہارم

عنوان: مثلث کا احاطہ معلوم کریں

مقاصد:

مثلث کا احاطہ معلوم کریں۔

تدریسی معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، ماڈل، پوائنٹر وغیرہ

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات کیے جائیں گے۔ مثلاً

i) شعاع کسے کہتے ہیں؟

ii) قطعہ خط کسے کہتے ہیں؟

iii) مثلث کسے کہتے ہیں؟

iv) مثلث کے کتنے کونے ہوتے ہیں؟

اعلان سبق:

بچو! آج ہم "مثلث کا احاطہ" معلوم کرنے کا طریقہ/فارمولہ پڑھیں گے۔

پیشکش:

i) پہلے لفظ "احاطہ" واضح کیا جائے اور بتایا جائے کہ " کسی سادہ بند شکل کے گرداگرد کے فاصلے کو "احاطہ" کہتے ہیں۔

ii) مثلث کا احاطہ معلوم کرنے کے لیے اضلاع کی لمبائیاں جمع کرتے ہیں۔

iii) مثلث کا احاطہ معلوم کرنے کے لیے فارمولا واضح طور پر تختہ سیاہ پر کھا جائے۔

مثلث کا احاطہ = اضلاع کی لمبائیاں کا مجموعہ

iv) مثلث کا احاطہ معلوم کرنے کے لیے مختلف مثالیں دے۔

مثلاً

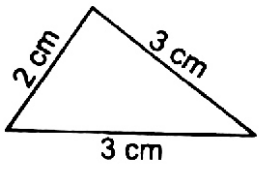

مثلث کی اضلاع کی لمبائیاں = سم2، سم3، سم3

مثلث کا احاطہ = مثلث کی اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ

مثلث کا احاطہ = سم2، + سم3، + سم3

= سم8

جائزہ:

تختہ سیاہ پر طلبہ سے باری باری اس نوعیت کے سوالات حل کرائے جائیں۔

گھر کا کام:

کچھ سوالات گھر سے حل کر کے لانے کو دیئے جائیں۔

جماعت پنجم

عنوان: اوسط

مقاصد:

i) اوسط کی تعریف بتانا۔

ii) عام زندگی میں اوسط کا استعمال سکھانا۔

iii) مختلف مثالوں کی مدد سے اوسط کی وضاحت کرنا۔

تدریسی معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، ماڈل، پوائنٹر وغیرہ

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے مختلف سوالات کرے گا۔ مثلاً اکائی کے قاعدے کے تحت سوالات پوچھے گا۔

i) دس کتابوں کی قیمت 100 روپے بنتی ہے ایک کتاب کی قیمت معلوم کریں۔

ii) ایک قلم کی قیمت 15 روپے ہے۔ 6 قلموں کی قیمت معلوم کریں۔

اعلان سبق:

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے اور طلبہ کی راہنمائی کرنے کے بعد "اوسط" کے سبق کا اعلان کیا جائے گا۔

پیشکش:

i) پہلے لفظ اوسط کو واضح کیا جائے اور بتایا جائے کہ "اوسط" لفظ "وسط" سے نکلا ہے جس کے معنی درمیان کے ہیں جو دی گئی مقداروں میں درمیانے درجے کی مقداریں کی نمائندہ ہوتی ہے۔

ii) اوسط معلوم کرنے کے لیے فارمولا واضح طور پر تختہ سیاہ پر لکھا جائے۔

$$\text{اوسط} = \frac{\text{دی گئی مقداروں کا مجموعہ}}{\text{مقداروں کی تعداد}}$$

iii) استاد اوسط معلوم کرنے کے لیے مختلف مثالیں دے۔

مثلاً کرکٹ کے کھلاڑی کے اوسط رنز معلوم کرنے کے لیے ہر اننگز میں بنائے گئے رنز کا مجموعہ لے کر اننگز کی تعداد پر تقسیم کرتے ہیں۔اس طرح کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ان کے اوسط رنز معلوم کرتے ہیں۔

iv) استاد مندرجہ ذیل سوال تختہ سیاہ پر لکھے گا اور طلبہ کو ان اعداد کی اوسط معلوم کر کے دے گا۔

مثال:

مندرجہ ذیل اعداد کی اوسط معلوم کیجئے۔

=25,10,15,25,35,40

=25+10+15+25+35+40 اعداد کا مجموعہ

=150

=6 اعداد کی تعداد

اوسط = اعداد کا مجموعہ / اعداد کی تعداد

اوسط = 150/6 = 25

v) اسی طرح استاد مختلف مثالوں کے ذریعے سے اوسط کے سوالات حل کرے گا اور مختلف طلباء سے بھی تختہ سیاہ پر سوالات حل کروائے گا۔

جائزہ:

استاد جائزہ لینے کے لیے مختلف طالب علموں سے سوالات تختہ سیاہ پر حل کرائے گا اور ساتھی طلبہ سے ان کی درستگی کرائے گا۔اس طرح استاد اس بات کا جائزہ لے سکے گا کہ وہ سبق پڑھانے میں کس قدر کامیاب ہوا ہے۔

گھر کا کام:

استاد طلبہ کو گھر کے کام کے لیے مختلف سوالات دے گا اور طلبہ کو ان کے جوابات گھر سے حل کر کے لانے کے لیے کہا جائے گا۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

آدھے اور ایک چوتھائی کا تصور

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ آدھے اور ایک چوتھائی کے تصور کو سمجھ سکیں اور اسے بیان کر سکے۔

تدریسی مواد/معاونات:

سیب، دھاگہ، یا رسی، چارٹ (جس میں دائرہ یا مستطیل کی تصور دو برابر حصوں میں تقسیم نظر آئے) کاغذ کے ٹکڑے بلیک/وائٹ بورڈ، چاک/مارکر، درسی کتاب۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

معلم بچوں سے سلام و دعا کرنے کے بعد مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

1۔ دس تک گنتی سنائیں۔

2۔ اپنے ہاتھ کی انگلیاں گن کر بتائیں۔

3۔ بچوں سے 20 تک گنتی لکھوائیں۔

اعلان سبق:

جماعت میں استاد موضوع کا اعلان کرے گا۔ یعنی بچوں سے کہے گا کہ آج ہم آدھے اور ایک چوتھائی کے بارے میں جانیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش

سرگرمی نمبر1:

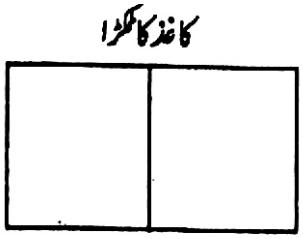

کاغذ کا ایک ٹکڑا لیں۔ اسے دوہرا کرنے سے جو نشان کاغذ پر بنتا ہے وہاں سے ایسے کاٹ لیں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس کے کتنے حصے ہو گئے ہیں۔ بچوں کو کاغذ کے دونوں حصے ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر دکھائیں۔ اور بتائیں کہ دونوں حصہ برابر ہیں اور ہر حصہ پورے کاغذ کا آدھا ہے۔

سرگرمی نمبر2:

ایک سیب لیں اور ایسے دو برابر حصوں میں کاٹیں او بچوں کو بتائیں کہ سیب کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر حصہ کو آدھا کہتے ہیں۔ یہ سرگرمی خربوزہ، مالٹا، دھاگہ، رسی، چھڑی وغیرہ سے بھی کی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد معلم بلیک بورڈ پر لکھ کر دکھائے گا کہ آدھا کو یا ضی میں کیسے لکھتے ہیں یعنی 1/2 لکھ کر دکھائے گا۔

سرگرمی نمبر3:

ایک کاغذ کا ٹکڑا لیں اس ایسے دوہرا کریں۔ اسے مزید ایک دفعہ دوہرا کریں۔ کاغذ کو کھولیں۔ آپ کو کاغذ پر چار حصے نظر آئیں گے آپ ان میں سے ایک حصہ کاٹ لیں۔ یہ حصہ ایک چوتھائی کہلاتا ہے۔

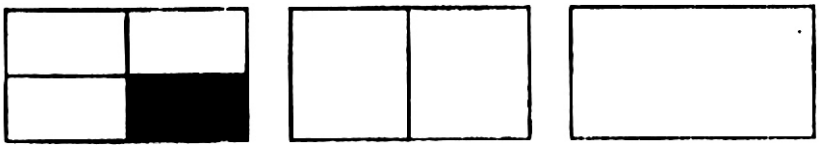

یہ سرگرمی آپ کاغذ ایک گول ٹکڑا لے کر بھی کر سکتے ہیں۔

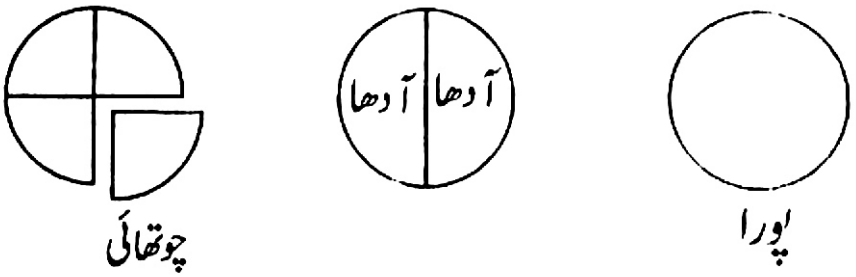

سرگرمی نمبر 4:

ایک چھڑی یا ایک لمبی لکڑی کا ٹکڑا لیں۔اسے پہلے دو برابر حصوں میں تقسیم کریں اور پھر ایک حصہ لے کر اسے مزید دو برابر حصوں میں تقسیم کریں اور بچوں کو بتائیں کہ یہ چھوٹا یعنی چوتھا حصہ،اس چھڑی یا لکڑی کا ٹکڑا کا ایک چوتھائی کہلاتا ہے۔اور معلم بلیک/وائٹ بورڈ پر لکھ کر دکھائے کہ ایک چوتھائی کو ریاضی میں 1/4 لکھتے ہیں۔

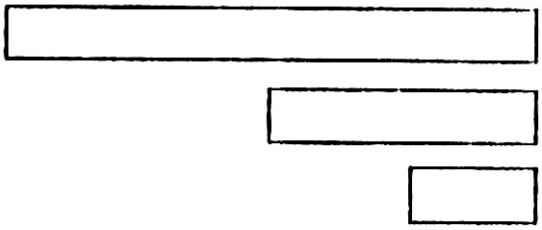

جائزہ:

1۔ مندرجہ ذیل اشکال کے آدھے حصہ میں رنگ بھریں۔

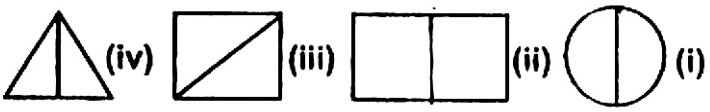

2۔ مندرجہ ذیل اشکال کے چوتھائی حصہ میں رنگ بھریں۔

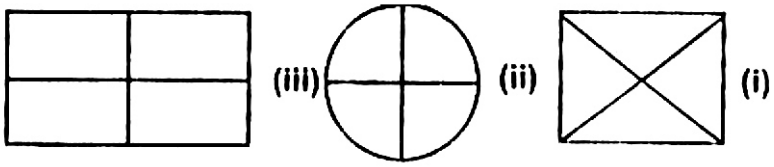

گھر کا کام:

بچوں کو درسی کتاب میں سے متعلقہ مشق کو حل کرنے کو کہیں۔

نوٹ: ٹریز باقی تصورات کی سوگرمیوں کی مدد سے وضاحت کرے اور کچھ شرکاء کار سے سبقی خاکے بنوائے۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

پہاڑے (دو کا پہاڑہ)

مقاصد:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دو کے پہاڑے کو سمجھ لیں اور سنا سکیں۔ نیز روزمرہ زندگی میں پہاڑے کا استعمال کر سکے۔

تدریسی مواد/معاونات:

ماچس کی تیلیاں، شیشے کی گولیاں، گیندیں، فلیش کارڈز، چارٹ (جس پر دو کا پہاڑہ لکھا ہوا ہو) چاک اور بلیک بورڈ۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

معلم سلام و دعا کے بعد بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے۔

1۔ دو اور دو کتنے ہوتے ہیں؟

2۔ 2+2+2 کتنے ہوتے ہیں یا تین بار دو کتنے ہوتے ہیں؟

3۔ چار بار دو کتنے ہوتے ہیں؟

اعلان سبق:

اس کے بعد معلم اعلان سبق کرے گا یعنی بچوں سے کہے گا کہ آج ہم دو کا پہاڑہ سیکھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش

سرگرمی نمبر 1:

جماعت میں ایک بچے سے کہا جائے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے اور معلم اس سے پوچھے کہ آپ کے کتنے ہاتھ ہیں؟

2 (متوقع جواب)

معلم تختہ سیاہ پر لکھے۔ 2 ایک بار = 2 یعنی 2x1=2 پھر معلم دو بچوں کو ہاتھ اوپر کرنے کو کہے اور ان سے پوچھے کہ آپ دونوں کے کتنے ہاتھ ہیں؟

4(متوقع جواب)

معلم تختہ سیاہ پر لکھے۔2 دوبار=4 یعنی 2x2=4 اسی طرح یکے بعد دیگرے 8 مزید بچوں سے سوالات کریں اور دو کا پہاڑہ 10 تک مکمل کریں؟

معلم دو کا پہاڑہ چارٹ پر لکھ کر لائے اور اس سرگرمی کے بعد جماعت کے سامنے یہ چارٹ آویزاں کرے اور بچوں کو دو کا پہاڑہ یاد کرنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر2:

10 بچوں کو یکے بعد دیگرے کھڑا کروایا جائے اور پہلی سرگرمی کی طرح بچوں کے کانوں، آنکھوں، پاؤں، ٹانگوں کی تعداد کی مدد سے 2 کا پہاڑہ تختہ سیاہ پر لکھوایا جائے۔

سرگرمی نمبر3:

ہر بچے کو اس سرگرمی میں شامل کیا جائے۔ ہر بچہ ماچس کی تیلیاں کا جوڑا سامنے رکھے اور کہے۔

2 ایک بار=2

پھر ایک ماچس کی تیلیوں کا ایک جوڑا مزید شامل کرے اور کہے۔

2 تین بار=6

اسی طرح یکے بعد دیگرے 7 جوڑے اور شامل کرے اور دو کا پہاڑہ مکمل کرے۔

نوٹ: 2 کے پہاڑوں کی سرگرمیوں کی طرح ہم 5,4,3 وغیرہ کے پہاڑوں کے لیے بھی سرگرمیاں کروا سکتے ہیں۔ مثلاً ہاتھ کی پانچ انگلیوں سے پانچ کا پہاڑہ۔

دونوں ہاتھوں کی 10 انگلیوں سے 10 کا پہاڑہ۔

جائزہ:

1۔ فیش کارڈز یا بلیک بورڈ پر 2x3 لکھ کر بچوں سے اس کا جواب پوچھیں۔ اسی طرح سوال بدل کر بچوں سے جواب پوچھیں۔

2۔ بچوں سے پوچھیں دو دو روپے والی 5 پنسلیں کتنے میں آئیں گی؟

3۔ 6 بچوں میں دو، دو ٹافیاں تقسیم کی گئیں۔ کل ٹافیوں کی تعداد بتائیں۔

گھر کا کام:

بچوں کو درسی کتاب کی متعلقہ مشق کے سوالات کو حل کرنے کے لیے کہیں۔

نوٹ: ٹریز اس Session کے باقی تمام تصورات کی ایسی طرح سرگرمیوں کی مدد سے وضاحت کرے اور کچھ تصورات شرکاء کے ذمے سونپے اور ان سے سبقی خاکے بنوائے۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

قطعہ خط کھینچنا اور اس کی پیائش کرنا۔

مقاصد:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قطعہ خط کے تصور سمجھ سکیں۔ دی گئی لمبائی کے مطابق قطعہ خط کھینچ سکیں اور اس کی پیائش کر سکیں۔

تدریسی مواد/معاونات:

پیمانہ یا مسطر، کاپی، کتاب، تختی، سلیٹ، دھاگہ، رسی

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

بچوں سے سلام و دعا کے بعد، چند مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں۔

1۔ لمبائی کی اکائی کونسی ہیں؟

2۔ 1 میٹر میں کتنے سینٹی میٹر ہوتے ہیں؟

اعلان سبق:

جماعت میں معلم اعلان کرے گا کہ ہم آج قطعہ خط کو کھینچنا اور اس کی پیائش کرنا سیکھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش

سرگرمی نمبر 1:

بچوں سے کہا جائے کہ اپنا اپنا پیمانہ نکالیں اور پھر فرداً فرداً اس پر لگے نشانات یعنی Cm کے متعلق پوچھا جائے اگر بچوں کو پتہ ہو تو انہیں بتا دیا جائے اور بچوں کو ہدایت دیں کہ پیمانہ کی مدد سے مندرجہ سوالات کے جوابات دیں۔

1 1 سینٹی میٹر میں کتنے ملی میٹر ہوتے ہیں؟

2۔ 20 ملی میٹر کے کتنے سینٹی میٹر ہوں گے؟

سرگرمی نمبر2:

بچوں سے کہا جائے کہ اوہ اپنی کاپی، کتاب تختی سیاہ، سلیٹ وغیرہ کا کنارہ کاغذ پر رکھیں اور پنسل کی نوک سے اس کے ساتھ ساتھ چلاتے جائیں اور اس طرح قطعہ خط کھینچیں۔ اب جس مقام سے شروع اور ختم کیا ہے ان کے نام لکھیں اور پیمانے سے اس کی پیمائش کریں۔

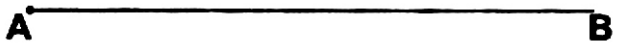

اس سرگرمی کے بعد بچوں میں قطعہ خط کا تصور واضح ہو جائے گا اور وہ یہ جان جان جائیں گے کہ قطہ خط کے دو سرے ہوتے ہیں اور اس کی پیمائش کیسے کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر3:

کمرہ جماعت میں موجود مختلف اشیاء مثلاً پنسل، چاک، سلیٹ، کتاب، نوٹ بک، میز وغیرہ کی لمبائی پیمائش کی مدد سے معلوم کروائیں اور اس کی پیمائش بچے اپنی نوٹ بک پر درج کرتے جائیں۔

سرگرمی نمبر4:

مختلف لمبائی کے دھاگے یا رسیاں لیں اور بچوں سے اس کی پیمائش کرنے کو کہیں اور اس کے بعد مسطر کی مدد سے بھی لمبائیوں کے قطعہ خط کھینچیں۔

سرگرمی نمبر5:

بچوں سے کہیں کہ اپنی اپنی نوٹ بک پر دو نقطے لگائیں اور انہیں آپس میں ملائیں اور اس کے بعد ان کی پیمائش کریں۔

جائزہ:

1۔ بچوں کو دو تین مختلف لمبائیاں دیں۔ مثلاً 8cm,5cm,3cm اور بچوں سے ان لمبائیوں کے مطابق قطعہ خط کھینچوائیں۔

2۔ ورک شیٹ پر کچھ قطعہ خط بنائیں اور بچوں کو دے کر ان کی لمبائیں معلوم کروائیں۔

3۔ بچوں سے پوچھیں کہ قطعہ خط کے کتنے سرے ہوتے ہیں۔

گھر کا کام:

1۔ درسی کتاب سے متعلقہ مشق کو حل کروائیں۔

2۔ مندرجہ ذیل لمبائیوں کے قطعہ خط کھینچیں۔

(i) 4cm (ii) 3.5cm (iii) 6cm (iv) 7.4cm

نوٹ: ٹریز اس Session کے باقی تصورات کی وضاحت سرگرمیوں کی مدد سے کرے اور کچھ سبقی خاکے شرکاء کار سے بنوائے۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

پاکستانی کرنسی۔

مقاصد:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ۔

1۔ پاکستان کرنسی (سکے اور نوٹ) کی پہچان کر سکیں ۔

2۔ سکے اور نوٹ میں فرق بتا سکے۔

3۔ روزمرہ زندگی میں اس کا صحیح طریقے سے استعمال کر سکے۔

تدریسی مواد/معاونات:

ایک، دو اور پانچ روپے کے اصل سکے، دس، بیس، پچاس، سو، پانچ سو، ہزار کا اصل نوٹ، پاکستان کرنسی کی تصویروں والے فلیش کارڈز۔

سابقہ واقفیت کا جائزہ:

معلم سلام و دعا کے بعد بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کرے۔

1۔ کبھی ابو کے ساتھ خریداری کرنے گئے ہو؟

2۔ ابو جب کوئی چیز دوکان سے خریدتے ہیں تو وہ دوکاندار کو کیا دیتے ہیں؟

اعلان سبق:

معلم اعلان کرے گا کہ آج ہم پاکستانی کرنسی کے بارے میں پڑھیں گے۔

سرگرمیاں/پیشکش

سرگرمی نمبر 1:

معلم ایک روپے والا سکہ ہاتھ میں پکڑ کر جماعت کے سامنے کرے گا اور بچوں کو بتائے گا کہ یہ ایک روپے کا سکہ ہے یہ دھات سے بنا ہوا ہے۔ اس کے ایک طرف قائداعظم کی تصویر ہے اور قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں اور ان کی کوششوں سے پاکستان 14 اگست 1947 کو معرض وجود میں آیا اور اس کے دوسری جانب سخی شہباز قلندر کے مزار کا عکس ہے اور ان کا مزار سہوں شریف صوبہ سندھ میں ہے۔ کے بعد سکہ کا استعمال بتائیں اربچوں کو بتائیں کہ اب اس سکے کی مدد سے خریداری کر سکتے ہیں۔ اپنے لیے ٹافی خرید سکتے ہیں۔
بچوں کو سکے ان کے ہاتھ میں دیں اور اس کا مشاہدہ کرنے دیں۔
(اسی طرح تمام سکوں اور رکرنسی نوٹ کی وضاحت جماعت میں کریں اور بچوں کو اصل کرنسی کا مشاہدہ کرائیں)۔

سرگرمی نمبر 2:

کلاس میں ایک بچے کو کھڑا کریں اور اسے دو روپے اور پانچ روپے کا سکہ دیں اور اس سے کہیں کہ اس میں سے دو روپے کا سکہ علیحدہ کریں۔ اسی طرح مختلف سکوں اور نوٹ بچوں کے سامنے رکھ کر ان سے کوئی خاص سکہ یا نوٹ علیحدہ کروائیں۔
فلیش کارڈز (سکوں اور نوٹ کی تصویروں والے کارڈز) دکھا کر بچوں سے سکے یا نوٹ کے بارے میں معلوم کریں۔

سرگرمی نمبر 3:

ایک بچے کو جماعت میں کھڑا کریں اور اسے پانچ روپے کا سکہ دیں اور پھر دو روپے کا سکہ دیں اور اس سے پوچھیں یہ کل کتنی رقم ہوئی۔
7 روپے (متوقع جواب)
اسی طرح کسی دوسرے بچے کو کھڑا کر کے ایک بیس روپے کا نوٹ اور ایک دس روپے کا نوٹ دیں اور اس سے پوچھیں کہ کل کتنی رقم ہوئی۔
30 روپے (متوقع جواب)
اسی طرح یکے بعد دیگرے مختلف بچوں کو کھڑا کر کے انہیں کچھ پاکستانی کرنسی دیں اور ان سے کل رقم پوچھیں۔

سرگرمی نمبر 4:

جماعت میں ایک چھوٹی سی کھلونوں کی دوکان بنائیں یا جماعت میں سے کچھ چیزیں اکٹھی (پنسل، کتاب، پنسل تراش، نوٹ بک وغیرہ) کر کے ان کے مختلف قیمتیں آویزاں کریں۔

ہر بچے کو باری باری کچھ رقم دیں دوکان سے کچھ خریدنے کے لیے کہیں۔ معلم اس دوران بغور بچوں کا مشاہدہ کرے گا اور دوکاندار کو کم یا زیادہ رقم دینے پر بچوں کی درستگی کریں۔

جائزہ:

1۔ اصل سکہ یا نوٹ دیکھا کر بچوں سے اس کی مالیت پوچھیں۔

2۔ مختلف سکوں اور نوٹوں کے گروپ بنا کر بچوں سے اس کی کل مالیت پوچھیں۔

3۔ سکے اور نوٹ کا فرق پوچھیں۔

گھر کا کام:

درسی کتاب کی متعلقہ مشق کو حل کرنے کے لیے کہیں۔

نوٹ: ٹریز اس Session کے باقی تصورات کی سرگرمیوں کی مدد سے وضاحت کرے اور کچھ سبقی خاکے شرکاء کار سے بنوائے۔

2۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

تصویری اور بار گراف۔

مقاصد:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ تصویری اور بار گراف کے تصور کو سمجھ سکیں اور اس میں موجود معلومات بیان کر سکیں۔

تدریسی مواد/معاونات:

تصویری کارڈز یا چارٹ جس پر گراف بنوا ہو۔

تراش،نوٹ بک وغیرہ) کر کے ان پر مختلف قیمتیں آویزاں کریں۔ ہر بچے کو باری باری کچھ رقم دیں دوکان سے کچھ خریدنے کے لیئے کہیں۔معلم اس دوران بغور بچوں کا مشاہدہ کرے گا اور دوکاندار کو کم یا زیادہ رقم دینے پر بچوں کی درستگی کریں۔

جائزہ:

1۔ اصل سکہ یا نوٹ دیکھا کر بچوں سے اس کی مالیت پوچھیں۔

2۔ مختلف سکوں اور نوٹوں کے گروپ بنا کر بچوں سے اس کی کل مالیت پوچھیں۔

3۔ سکے اور نوٹ کا فرق پوچھیں۔

گھر کا کام:

درسی کتاب کی متعلقہ مشق کو حل کرانے کیلیے کہیں۔

نوٹ: ٹریز اس Session کے باقی تصورات کی سرگرمیوں کی مدد سے وضاحت کرے اور کچھ سبقی خاکے شرکاء کار سے بنوائے۔

2۔

منتخب موضوع پر ماڈل سبقی خاکہ

موضوع:

تصویری اور بار گراف۔

مقاصد:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ تصویری اور بار گراف کے تصور کو سمجھ سکیں اور اس میں موجود معلومات بیان کر سکیں۔

تدریسی مواد/معاونات:

تصویری کارڈز یا چارٹ جس پر گراف بنوا ہو۔

سرگرمیاں/پیشکش

سرگرمی نمبر 1:

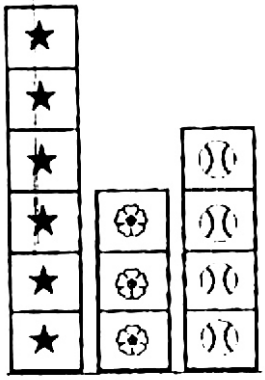

کچھ بچوں کو مختلف تصاویر کے کارڈز دیے جائیں۔ کچھ کارڈز پر ستارے، کچھ پر پھول اور کچھ پر گیندیں بنی ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ کارڈز ایک لائن میں لگائیں۔

پھر ان سے مختلف سوالات کریں۔

1۔ سب سے کم تصویریں کس کارڈ میں ہیں؟

2۔ سب سے زیادہ تصویریں کس کارڈ میں ہیں؟

3۔ گیندیں پھولوں سے کتنی زیادہ ہیں؟

4۔ پھولوں سے ستارے کتنے زیادہ ہیں؟

سرگرمی نمبر 2:

بچوں کو گروپس میں کچھ کارڈ دیئے جائیں گے ہر کارڈ ایک کتاب کے لیے ہوگا۔ بچے اپنی اپنی کتابوں کی تعداد کے مطابق کارڈز میز پر ایک قطار میں ترتیب دیں آخر میں ایک بار گراف حاصل ہوگا۔

معلم بچوں سے گراف کے متعلق سوالات کرے گا۔

1۔ احمد کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

2۔ کس کے پاس سب سے کم کتابیں ہیں؟

3۔ طاہر کے پاس رضا سے کتنی زیادہ کتابیں ہیں؟

سرگرمی نمبر 3:

بچوں کے تین گروپ بنا کر، معلم ہر گروپ کو ایک چارٹ دے، جس پر گراف بنا ہوا اور پھر معلم ہر گروپ کے بچوں کو اس چارٹ پر بنے گراف کا مشاہدہ کرنے کو کہے۔

اس کے بعد معلم ہر گروپ سے گراف کے متعلق سوالات کرے گا اور سب سے زیادہ صحیح جوابات دینے والے گروپ کو ونر (Winner) قرار دے۔

جائزہ:

1۔ گراف والا چارٹ بچوں کو دکھائیں اور بچوں سے اس کے متعلق سوالات کریں۔

2۔ تصویری اور بار گراف کا فرق دریافت کریں۔

3۔ بچوں کی درست کتاب سے متعلقہ صفحہ جس پر گراف بنا ہو کھلوائیں اور اس گراف کے متعلق سوالات کریں۔

گھر کا کام:

درسی کتاب میں متعلقہ مشق حل کرنے کو دیں۔

نوٹ: سیشن میں موجود باقی تصورات کو ٹریز خود سرگرمیوں کی مدد سے وضاحت کر کے پڑھائے اور کچھ تصورات کے سبقی خاکے شرکاء کار سے بنوائے۔

بی ای سی اسکولوں میں ہم نصابی سرگرمیاں

CO-CURRICULAR ACTIVITIES IN BEC SCHOOLS

ہم نصابی سرگرمیاں

ٹرینر شرکاء سے سوال کریں گی کہ اصطلاح ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟
شرکاء سے تاثرات حاصل کرنے کے بعد ہم نصابی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گی۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

تعلیم کا مقصد محض یہ نہیں کہ طلبہ کو چند کتابیں پڑھا دی جائیں، بلکہ ان نصابی کتب کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیاں آج کے دور میں ذہنی، جسمانی، اخلاقی اور روحانی نشوونما کا بہترین ذریعہ خیال کی جاتی ہیں۔ اب نہ صرف کتب کے ذریعہ تعلیم دی جاتی ہے بلکہ کھیلوں اور دوسری تفریحی سرگرمیوں کا انعقاد بھی پورے اہتمام کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں کا مطلب طلباء کی عام تعلیمی نشوونما پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں کی بدولت بچے کی دلچسپی اسکول اور نصاب کے ساتھ قائم رہتی ہے۔ اسکول کے معلمین کا فرض ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کو اس طریقے سے ترتیب دیں کہ طلباء کی دلچسپی پڑھائی میں قائم رہے اور یہ سرگرمیاں متحرک کے طور پر کام کریں۔ ہر علاقے کی آب و ہوا، جغرافیائی ماحول اور ضروریات کے مطابق ان سرگرمیوں کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔ ان کھیلوں کو نصاب میں اس طرح مربوط کر دیا جاتا ہے جس سے طلباء کے ذہنی رجحانات اور صلاحیتوں کا اندازہ کرنے میں بھی اساتذہ کی رہنمائی ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک جماعت کے تمام طلباء تقریباً ہم عمر ہوتے ہیں اس لیے ان کی دلچسپیاں اور سرگرمیاں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ طلباء کا مختلف پیشوں مثلاً مزدور، کسان، دوکاندار، کلرک وغیرہ سے منسلک ہونا طلبہ کی شخصیت کو مختلف خیالات کا حامل بنا دیتا ہے۔ لیکن اسکول میں ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے نے ان میں ایک مشترکہ معاشرتی فہم پیدا ہوتی ہے۔

ہم نصابی سرگرمیوں کا مفہوم:

ہم نصابی سرگرمیوں کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ:

"ہم نصابی سرگرمیاں وہ سلسلہ ہے جو روایتی نصاب کا حقیقی جز نہ ہونے کے باوجود مجموعی نصاب کا ایک ایسا اہم جزو ہے جس کے بغیر تعلیم و تربیت ناقص اور غیر مئوثر ہے اور جو مناسب حالات میں سماجی و ذہنی تعلیم کا بہترین وسیلہ بن سکتا ہے"۔

ہم نصابی سرگرمیاں اسکول کے روزمرہ کام میں شوق دلچسپی اور تحریک پیدا کرتی ہے۔ عام نصاب تعلیم طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کا اجاگر کرنے کے لیے ناکافی ہوتا ہے۔ لہذا اسکول میں ہم نصابی سرگرمیاں اس طرح ترتیب دینے کی ضرورت ہے کہ طلباء اپنے فرصت کے اوقات کو بہترین طریقے سے استعمال کر سکیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کے مقاصد:

۱۔ ہم نصابی سرگرمیوں کا مقصد طلباء کی شخصیت کی متوازن نشوونما کرنا بھی ہے۔ ان سرگرمیوں کا ایک اہم مقصد یہ ہوتا ہے کہ طلباء کی نفسیاتی ضروریات کی تسکین ہو سکے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے طلباء میں کو خود اعتمادی، انصاف پسندی، اطاعت اور نظم وضبط جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح ان کی سیرت کی تعمیر و تکمیل نہایت موثر انداز میں ہوتی ہے۔

۲۔ کیونکہ طلباء کو تعلیم کے ذریعے آئندہ زندگی کے لیے تیار ہونا ہوتا ہے اس سرگرمیوں کا دوسرا مقصد طلباء کی معاشرتی تربیت کرنا ہوتا ہے تاکہ جب وہ اسکول سے باہر عملی دنیا میں قدم رکھیں تو انہیں آئندہ زندگی میں مسائل حل کرنے میں آسانی ہو۔

۳۔ سماجی مشاغل کا تیسرا مقصد طلباء کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔ یعنی طلباء کی ذہنی، سماجی، روحانی، جذباتی اور جمالیاتی نشوونما کو ترقی دینا۔

۴۔ ہم نصابی سرگرمیوں کا چوتھا اور اسلامی نقطہ نظر سے نہایت اہم مقصد طلباء کے کردار کی تعمیر کرنا ہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں سے طلباء میں محبت و اخوت، بھائی چارے اور تعاون جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں۔

۵۔ ہم نصابی سرگرمیوں کا پانچواں مقصد طلباء کو کامیاب شہری بنانے کی تربیت کرنا ہے کیونکہ جب تک بچے میں خود اعتمادی، ایثار اور خدمت خلق جیسی عادات پیدا نہیں ہوں گی اس وقت تک تعلیم کے مقاصد بھی پورے نہیں ہو سکتے۔

ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت:

تعلیمی اداروں میں زندگی کی رونق کو قائم رکھنے اور طلباء کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے ہم نصابی سرگرمیاں خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ طلباء کو مکمل طور پر نصابی کتابوں میں الجھائے رکھنے سے ان کی نشو ونما کے تمام پہلوؤں کی تربیت بہتر طور پر نہیں ہو سکتی۔ لہذا آج کے دور میں ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ ان سرگرمیوں کے ذریعے طلباء مل جل کر کام کرنا سیکھتے ہیں۔ دوسروں سے سبقت لے جانے کی کوشش میں اپنا کام زیادہ محنت، سلیقے اور ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں۔ عملی طور پر کام کرنے سے طلباء آئندہ زندگی میں بھی اپنا کام خود کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے سے ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل اسکولوں میں ہم نصابی سرگرمیوں کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کی جسمانی نشو ونما کے ساتھ اخلاقی تربیت بھی ہوتی ہے۔ طلباء بہت سے باتیں اس زندگی کے اصول ان سرگرمیوں کی وجہ سے سیکھتے ہیں چنانچہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نصابی سرگرمیاں علم کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس طرح ان میں خود اعتمادی اور بروقت فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ آج تمام دنیا کے اسکولوں میں ہم نصابی سرگرمیوں کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اور طلباء کو ان مشاغل میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کے فوائد:

ہم نصابی سرگرمیاں طلباء کی شخصیت و کردار کی تعمیر کے لیے بہت ضروری ہوتی ہیں۔ طلباء کی تعلیم و تربیت کے لیے ان مشاغل کی بدولت بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ صحت:

ان سرگرمیوں کے ذریعہ طلباء کی نہ صرف جسمانی صحت برقرار رہتی ہے بلکہ ذہنی صحت کو بھی جلا ملتی ہے۔ وہ غیر ضروری اور فضول سوچ سے دور رہتے ہیں۔ اسی طرح ان کے نفسیاتی تقاضوں کی تکمیل بھی ہوتی رہتی ہے۔

۲۔ تعمیر

ہم نصابی سرگریوں کے ذریعے طلباء میں نظم وضبط اور ایک دوسرے سے تعاون کرنے کی تربیت ہوتی ہے ان سرگرمیوں میں طلباء کی پسندیدہ عادات سے واقف ہوتے ہیں اور اپنی اچھی عادات کا انہیں شعور ہوتا ہے۔ خوش اخلاق، ایمانداری، دوسروں سے ہمدردی اور ان کی مدد کرنے کی تربیت بھی ملتی ہے۔

۳۔ معاشرتی تربیت:

ہم نصابی سرگرمیوں سے طلباء کی معاشرتی تربیت بھی ہوتی ہے۔ اسکول کی مختلف سرگرمیوں میں شامل ہونے یا کھیل کی ٹیم میں اپنا کردار ادا کرنے سے ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جس گروہ یا ٹیم میں طالب علم شامل ہو اسکے اچھے کام یا جیت کی صورت میں طالب علم کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح وہ اپنے معاشرے کا مقابلہ دوسروں سے کرتا ہے اور اپنے معاشرے کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

۴۔ تکمیل شوق:

ہر طالب علم کی اپنی کچھ دلچسپیاں ہوتی ہیں اور مختلف رجحانات ہوتے ہیں طلباء جس کام کا شوق رکھتے ہوں جب تک اس کی تکمیل نہ ہوانہیں سکون نہیں ملتا۔تقریری مقابلوں،موسیقی بزمِ،ادب اور کھیلوں کے ذریعے طلباء کے شوق کی تکمیل ممکن ہے۔

۵۔ صلاحیتوں کی نشوونما:

ہم نصابی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے طلباء مختلف صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔کسی طالب علم میں تقریر کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور کسی میں لیڈر بننے کی۔کوئی ٹیم کا کپتان بننے کو پسند کرتا ہے اور کوئی مل جل کر کام کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔

۶۔ انفرادی دلچسپیوں کی نشوونما:

اپنی پسند کی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے طلباء کی انفرادی دلچسپیوں کی بھی نشوونما ہوتی ہے۔کسی طالب علم کا رجحان دست کاری یا باغبانی کی طرف ہوتا ہے اور کسی کا علمی وادبی سرگرمیوں کی طرف،اس طرح طلباء کی شخصیت اپنے رجحان کے مطابق پروان چڑھتی ہے۔

۷۔ تعمیراتی اخلاق:

ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے طلباء دوسروں کا احترام سیکھتے ہیں۔ان میں صبر وتحمل اور انصاف کرنے کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔وہ دوسروں کی خدمت کر کے مسرت حاصل کرتے ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں بلحاظ عمر:

عمر کے لحاظ سے طلباء سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

۱۔ سات سال تک کی عمر:

اس عمر کے طلباء ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے اپنے اردگرد کے ماحول سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔وہ ایک ہی کام یا کھیل کو بار بار کرنا پسند کرتے ہیں۔چار برس کی عمر میں ایسے کھیل میں حصہ لینا پسند کرتے ہیں جس میں دوسروں کی نقل اتاری جائے۔درسی کتاب میں دی گئی کہانیوں اور نظموں کو ڈرامے کے انداز میں کرنا پسند کرتے ہیں۔

۲۔ سات سے نو سال کی عمر کے طلباء کی سرگرمیاں:

اس عمر کے طلباء ایسی سرگرمیاں میں حصہ لیتے ہیں جس میں وہ اپنے آپ کو زیادہ نمایاں کر کے پیش کر سکیں۔اب طلباء کو بھی اپنے ساتھ شریک کرنا پسند کرتے ہیں۔مثلاً آنکھ مچولی،اونچ نیچ،پکڑم پکڑائی وغیرہ۔

۳۔ نو سے بارہ سال کی عمر کے طلباء ک سرگرمیاں:

اس عمر کے طلباء تخیل سے کام نہیں لیتے بلکہ وہ حقیقی اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔اب وہ اپنی صلاحیتوں کا مقابلہ ساتھی طلباء کے ساتھ کرتے ہیں۔اپنے سے زیادہ صلاحیتوں کے طلباء پر رشک کرتے ہیں۔

۴۔ بارہ سال سے زیادہ عمر کے طلباء کی سرگرمیاں:

اس عمر میں طلباء ایک دوسرے کے احساسات و جذبات سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ ایسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں جنہیں سرانجام دینے کے لیے ایک دوسرے کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں انہیں ٹیم میں اپنی اہمیت کا احساس بھی ہوتا ہے اور وہ اپنا کام ذمہ داری سے سرانجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کی اقسام:

یہ سرگرمیاں طلباء میں اعلیٰ قسم کی اخلاقی، شہری، سماجی اور ذہنی تربیت میں مؤثر ثابت ہوئی ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کو عام طور پر:

الف) علمی ادبی مشاغل مثلاً مباحثہ، تقاریر

ب) ڈرامے یا تمثیل کاری

ج) کھیل اور اتھلیٹکس

د) تفریحی سرگرمیاں

۱۔ علمی و ادبی مشاغل:

علمی و ادبی مشاغل طلباء کو اظہار خیال کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح طلباء مناسب الفاظ کے انتخاب اور انہیں خاص ترتیب سے پیش کرنے کے اصول سیکھ جاتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کے سامنے اپنے خیالات کے اظہار سے انہیں سماجی شعور حاصل ہوتا ہے۔ عام طلباء کے سامنے اپنے پسندیدہ موضوع پر تقریر کرنے، عام دلچسپی کے مسائل پر بحث و مباحثہ کے ذریعے ان میں حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

مباحثہ:

مباحثے میں تقریری انداز میں اظہار کرنا ہوتا ہے۔ مباحثوں کے ذریعے طلباء میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ تمام لوگوں کے سامنے بلا جھجک بولنے کا موقع ملتا ہے۔ دلائل کو مضبوط بنانے کے لیے کافی مطالعے اور معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ ڈرامہ یا تمثیل

تمثیل کاری کا رجحان تقریباً سبھی طلباء میں موجود ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا فن ہے جس میں زبان دانی اور جسمانی حرکت کے ذریعے اپنے خیالات و جذبات کو پیش کیا جاتا ہے۔ نصابی کتب میں ایسے عنوانات پر مضامین لکھے ہوتے ہیں جو مختلف اقسام کے جذبات و رجحانات کے مظہر ہوتے ہیں۔ ان عنوانات میں اکثر ہمدردی، حب الوطنی، انصاف پسندی کے جذبات و رجحانات شامل ہوتے ہیں۔ تمثیل کاری سے نہ صرف طلباء کو ان عنوانات سے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہے بلکہ یہ عملی زندگی میں بھی انکے لیے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ تمثیل کاری میں طلباء کی تعلیم و تربیت کو خود نمائی کا موقع ملتا ہے جو ان کے تعلیمی کاموں میں ترقی کرنے کا حوصلہ پیدا کرتی ہے۔ مکالمے کے معنی آپس میں بات چیت کرنے کے ہیں۔ اسکولوں میں طلباء کی تعلیم و تربیت کے لیے مکالموں سے کافی مدد لی جاتی ہے یہ مکالمے سبق کے دوران بھی کرائے جا سکتے ہیں۔ اس طرح طلباء کی الفاظ کی ادائیگی اور تلفظ کی درستگی کرائی جا سکتی ہے۔

مقابلہ نعت خوانی و ملی نغمہ (Singing Competition):

بچوں کے درمیان نغموں اور نعت خوانی کا مقابلہ بھی کروایا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام میں خاص مواقع مثلاً 23 مارچ، 14 اگست یا 12 ربیع الاول کو منعقد

کرواسکتے ہیں۔ جیتنے والے بچے کوانعام واکرام سے نوازیں تا کہ بچے کا حوصلہ بلند ہواور وہ مزید پروگرام میں participate کرے۔کلاس میں کچھ بچے شرمیلے ہوتے ہیں۔اس صورت میں اساتذہ کو چاہیئے کہ ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں مقابلے میں حصہ لینے کے لیے آمادہ کریں جب اساتذہ بچے کوحوصلہ اور اعتماد دیں گے تو بچے خود بخود آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔

تقریری مقابلہ:

اساتذہ بچوں سے کسی بھی ایک topic پر مثلاً جشن آزادی، ہمارا وطن، قاعداعظم یا علامہ اقبال وغیرہ پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیں۔اس طرح بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور ان کی جھجک دور ہوتی ہے بچہ با آسانی اور بلاخوف اپنی رائے کا اظہار خیال کر سکتے ہیں۔

Skip Word:

اس میں اساتذہ بچوں کو ایک پیراگراف پڑھنے کے لیے دیں اور بچوں سے کہیں کہ اس میں سے ایک حرف مثلاً ب یا ج کو نہ پڑھیں اور ریڈنگ کرتے جائیں جو بچہ ان حروف کو پڑھے گا وہ گیم سے آؤٹ ہو جائے گا۔اس گیم کی مدد سے اساتذہ بچوں کی پڑھنے کی صلاحیت کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ بچے اس گیم میں بہت دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کی کوشش کریں گے۔ یہ ایک ذہنی ورزش ہے۔

پہیلیاں بجھوانا:

اس کھیل میں اساتذہ بچوں سے مختلف قسم کی پہیلیاں بجھوا سکتے ہیں بلکہ بچے بھی ایک دوسرے سے پہیلیاں بوجھ سکتے ہیں۔

۳۔ کھیل اور اتھلیٹکس:

ہم نصابی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ مقبول کھیل اتھلیٹکس کھیل بدن اور ذہن میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ طلباء کے لیے جو بھی طریقہ وضع کیا جائے اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر بھی ہوتا ہے کہ اس میں کھیل کا عنصر کس حد تک موجود ہے۔کھیل سے متعدد جسمانی، ذہنی، سماجی اور اخلاقی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔عام طور پر کھیلوں کے تین فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱) کھیل جسمانی نشوونما کا بہترین ذریعہ ہیں اور خصوصی طور پر بلوغ کی منزل میں داخل ہونے والے طلباء کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

۲) کھیلوں کے ذریعے طلباء ایسی سرگرمیوں سے آشنا ہوتے ہیں جن سے ان کے رجحانات، عادات اور دلچسپیوں کی تربیت ہوتی ہے اور وہ فرصت کے اوقات کا صحیح استعمال سیکھتے ہیں۔

۳) کھیلوں کے ذریعے طلباء اجتماعی سرگرمیوں، تعاون اور سماجی ضروریات سے آگاہ ہوتے ہیں اور گروپ میں فرد کی ذمہ داریاں سمجھنے کی اہلیت پیدا ہوتی ہے۔جیتنے کی صورت میں فراخدلی کے جذبات اور شکست کو خندہ پیشانی سے قبول کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

کھیل کے میدان میں بے شمار اقدار نشوونما پاتی ہیں۔اس لیے کھیلوں کی تنظیم بہت ضروری ہے۔BEC اسکولوں میں جگہ کی تنگی اور کھیلوں کے سامان کی قلت کی باوجود بچوں کی جسمانی نشوونما کی تربیت اور صحت وتندرستی کی طرف سے غافل نہیں رہ سکتے لہذا ہمیں اپنے اسکولوں میں جو کچھ بھی میسر ہے اسے استعمال میں لاتے ہوئے کچھ ایسے کھیل بچوں کے لیے منتخب کرتے ہیں جو جگہ کی کمی کے باوجود بھی کھیلے جاسکیں۔

دیگر سرگرمیاں

رسی ٹاپنا:

رسی ٹاپنا طلبہ وطالبات دونوں کے لیے دلچسپی کا حامل ہے۔اس کے لیے جگہ اور مہنگے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔رسی آپ کو گھر سے ہی مل جائے گی ،یہ کھیل ایک یا ایک سے زیادہ بچے ایک وقت میں کھیل سکتے ہیں۔اس کھیل سے ورزش ہو جانے سے بچے چست وتوانا رہیں گے۔

Spoon Race:

Parsal Passing Sp-213:

اس کھیل میں تمام بچے ایک ہی وقت میں حصہ لے رہے ہوتے ہیں معلّمہ تمام بچوں کو دائرہ کی شکل میں بیٹھا کر ایک پارسل کسی ایک بچے کے ہاتھ میں دے کر کہیں گی کہ آپ اس پارسل کو آگے پاس کرتے جائیں۔جب تک کہ میں آپ کو روکنے کے لیے نہ کہوں۔اسکے بعد معلّمہ گننا شروع کر دیں گی اور 10 پر پہنچ کر رک جائیں گی اور پارسل جس بچے کے ہاتھ میں ہوگا اس سے کچھ سوال یا کوئی سرگرمی کرنے کے لیے کہیں گی مثلاً ایک ہی سانس میں 20 تک گنتی گنو یا 30 سے 1 تک الٹی گنتی سناؤ،کوئی ملی نغمہ یا نعت سناؤ،نظم ایکشن کے ساتھ سناؤ یا ان سے مختلف جانوروں کی آوازیں نکالنے کے لیئے کہیں گی۔اس طرح کی سرگرمی سے بچوں کی معلومات کی بھی اضافہ ہوگا اور ان کا اعتماد بھی بڑھے گا۔اس کھیل کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اگر ایک دفعہ بچے کو کچھ نہیں آرہا تو آپ نوٹ کریں گی کہ اگلی مرتبہ وہ بچہ پوری تیاری کے ساتھ آئے گا کیونکہ ہر بچہ کلاس میں آگے رہنا اور جیتنا بھی چاہتا ہے۔اس گیم کی مدد سے آپ بچوں کی معلومات اور ذہنی نشو ونما میں مدد کر سکتے ہیں۔

میوزیکل چیئر:Musical Chair

جگہ کی تنگی کے باعث اگر تمام بچے کھیل میں ایک ہی وقت میں شرکت نہیں کر سکتے تو اس مسئلے کو اس طرح حل کیا جائے کہ اس کھیل کے لیے آپ دو یا تین کرسیاں لیں جو کہ با آسانی آپ کو گھر سے مل سکتی ہیں۔اب ان کرسیوں کو گلاس کے بیچ میں ایک ساتھ رکھ دیں اور تین سے چار بچوں کو اس کے گرد چکر لگانے کو کہیں اور ساتھ میں میوزک یا counting شروع کر دیں۔دو تین چکر لگانے کے بعد آپ میوزک یا counting stop کر دیں جو بچہ پیچھے رہ جائے گا وہ آؤٹ ہو جائے گا۔اب ایک chair کم کر دیں اور ہر بار یہ عمل کرتے جائیں اور آخر میں جیتنے والے بچے کو انعام دیں یا تالیاں بجوائیں۔اس کھیل کی مدد سے آپ بچے کو ذہنی اور جسمانی طور پر active رکھ سکتے ہیں۔آپ اس گیم میں بچے کو ایک massage دیتے ہیں کہ آپ جو بھی کام کریں اس پر بھرپور توجہ دیں۔اگر آپ کی توجہ ادھر ادھر ہو جائے گی تو آپ اپنے کام کو بہتر طور پر سرانجام نہیں دے سکیں گے۔جیسا کہ بچے کرسی کے گرد گھوم رہے تھے جس کی توجہ ادھر سے ادھر ہوئی وہ بیٹھنے سے محروم ہو گیا اور آؤٹ ہو گیا تو آپ سب کو چاہیئے کہ ہر کام کو بھرپور توجہ سے کریں۔

بوری ریس:

اس ریس میں ایک بوری کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ آپکو گھر سے ہی مل سکتی ہے۔بچے اس بوری کو پہن لیں اور پھر دوڑ لگائیں گے یہ گیم بالکل spoon race کی طرح ہے۔

Frog Race:

یہ ریس معلّمہ چھوٹے بچوں سے کرواسکتی ہیں اور یہ ریس چھوٹے بچوں کے لیے دلچسپی کا باعث رہے گی اس ریس میں بچے اپنے دونوں ہاتھوں اور پیروں کو زمین پر رکھ کر مینڈک کی طرح چھلانگیں لگائیں گے اور مقرر جگہ تک پہنچنے کی کوشش کریں گے جو بچے پہلے پہنچ جائیں گے وہ یہ گیم جیت جائیں گے۔

رسہ کشی:

رسہ کشی کے لیے دو ٹیموں کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے معلّمہ بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کریں گی اور ایک رسی دونوں کو پکڑنے کے لیے دیں گی۔ اب دونوں ٹیمیں رسی کو اپنی اپنی طرف کھینچیں گی۔ جو ٹیم رسی کو اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہوگی وہ یہ میچ جیت جائے گی۔ یہ گیم بہت دلچسپ ہے بچے اسمیں شوق سے حصہ لیتے ہیں اور بہت انجوائے کرتے ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں طلباء کی اخلاقی، شہری، سماجی اور ذہنی تربیت کے لیے نہایت مفید ہیں۔ اسکول کے مالی وسائل کے مطابق ان سرگرمیوں کو ترتیب دیا جاسکتا۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں عملی وادبی سرگرمیاں، ڈرامے یا تمثیل کاری، کھیل یا اتھلیٹکس اور دیگر تفریحی سرگرمیاں شامل ہیں۔ مباحثوں کے ذریعے طلباء میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور اپنے دلائل کو مضبوط کرنے کے لیے کافی مطالعے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ڈرامے یا تمثیل کار، کھیل اور اتھلیٹکس میں حصہ لینے سے طلباء میں تعاون و ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ تفریحی سرگرمیاں طلباء کی شخصیت اور کردار کی تعمیر کے لیے نہایت اہم ہوتی ہیں۔

اردو زبان کی نشو ونما

DEVELOPMENT OF URDU LANGUAGE

لسانی مہارتیں

Language Skills

ورکشاپ کے شرکاء سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیں۔

سوال 1۔ بچہ اپنی مادری زبان کیسے سیکھتا ہے؟

جواب:۔ اس سوال کے مختلف جوابات آئیں گے۔تاہم جو جواب سب سے زیادہ لوگوں کی طرف سے آئے گا وہ یہ ہوگا کہ بچہ اپنے اردگرد موجود افراد کو سنتا ہے اور پھر ردعمل کا اظہار کرتا ہے۔شروع میں صرف مسکرا کر ہنس کر یا رو کر۔بعد میں بول کر اظہار کرتا ہے۔

سوال 2۔ کیا بچہ پہلے بولنا شروع کرتا ہے یا پڑھنا شروع کرتا ہے؟

جواب:۔ متوقع جواب یہ ہوگا کہ بچہ پہلے بولنے لگتا ہے اور پڑھنے کا مرحلہ بعد میں آتا ہے۔

سوال 3۔ کیا بچہ پہلے پڑھنا سیکھتا ہے یا لکھنا؟

جواب:۔ متوقع جواب "پڑھنا"۔

حاصل بحث:

مندرجہ ذیل بحث سے ہمیں معلوم ہوا کہ مادری زبان سیکھنے کے دوران بچہ سب سے پہلے "سنتا" ہے پھر "بولتا" ہے۔پڑھنے اور لکھنے کی مہارتیں بعد میں حاصل ہوتی ہیں۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ زبانی مہارتیں (Language Skills) چار ہیں۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1 سننے کی مہارت (Listening Skill)

2 بولنے کی مہارت (Speaking Skill)

3 پڑھنے کی مہارت (Reading Skill)

4 لکھنے کی مہارت (Writing Skill)

اردو کی تدریس

اردو زبان کی اہمیت:

ہر ملک کی ایک قومی زبان ہوتی ہے۔ پاکستان میں اردو کو قومی زبان کا درجہ حاصل ہے جبکہ بلوچی، براہوی، سندھی، سرائیکی، پنجابی اور پشتو ہماری صوبائی (علاقائی) زبانیں ہیں۔ انگریزی اب تک ہماری سرکاری/دفتری زبان چلی آرہی ہے۔ لیکن تمام حقائق کے باوجود اردو کو درج ذیل وجوہات کی بناء پر خاص اہمیت حاصل ہے۔

۱) برصغیر پاک و ہند میں اردو زبان کی نشوونما مسلمانوں کے دور عروج میں ہوئی۔ اس لیے اس میں مسلمانوں کی اہم زبانوں جیسے کہ عربی، فارسی اور ترکی کے بہت سے الفاظ شامل ہیں اور لفظ "اردو" بھی ترکی کا لفظ ہے۔

۲) اردو بین الاقوامی طور پر دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں شامل ہے۔

۳) پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ لیکن اردو وہ واحد زبان ہے جو پورے پاکستان میں یکساں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

۴) چونکہ اردو پورے پاکستان میں سمجھی جاتی ہے اس لیے ذرائع ابلاغ (ریڈیو، ٹی وی، اخبارات و رسائل) وغیرہ میں زیادہ تر نشر و اشاعت اردو زبان میں ہوتی ہے۔

تدریس اردو کے بنیادی مقاصد:

بنیادی تعلیم یعنی پرائمری سطح کے طالب علموں کو اردو زبان سکھانے کے لیے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں۔

۱) وہ اردو سن کر اس کا مطلب سمجھیں۔

۲) اردو بول کر اپنی بات دوسروں تک پہنچائیں۔

۳) اردو کی تحریر پڑھ کر سمجھیں۔

۴) اردو لکھ کر اپنی بات دوسروں کو سمجھائیں۔

بچوں کو اردو سیکھانے کے لیے اساتذہ بہت سے طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔ اس ورکشاپ میں ہم آپ کو ایسے طریقے اور سرگرمیاں سیکھائیں گے جن کے ذریعے آپ کے لیئے بچوں کو اردو سیکھانا آسان ہو جائے گا۔ تو آیئے ان سرگرمیوں کا آغاز کرتے ہیں۔

اردو کا پس منظر

اردو کا لفظ ترکی میں لشکر کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔اردو ایک مخلوط زبان ہے۔جس کا خمیر مختلف زبانوں اور بولیوں سے اٹھایا گیا ہے۔مقامی زبانوں اور بولیوں کے علاوہ اس میں عربی، فارسی، ہندی اور سنسکرت وغیرہ سے بھی استفادہ حاصل کیا ہے۔اگر چہ اردو کو یہ نام سترھویں صدی میں ملا لیکن یہ زبان اس نام سے کہیں زیادہ قدیم ہے اور نشو ونما کے مختلف ادوار میں مختلف ناموں سے پکاری گئی ہے۔ہندی یا ہندوی اس زبان کا سب سے پرانا نام ہے۔اسے ریختہ بھی کہا جاتا رہا ہے۔اردو کو دہلوی، گوجری اور دکنی کے نام بھی دیئے گئے ہیں۔اردو کو اردو معلیٰ بھی کہا جاتا رہا۔تاہم اردو نشو ونما کے مختلف مراحل سے گزر کر آج ہماری قومی زبان ہے۔

زبان کی بنیاد (حروف تہجی)

آوازیں

کسی بھی زبان کی بنیاد آوازوں (حروف تہجی) پر ہوتی ہے۔چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی کتاب لے لی جائے۔کوئی لفظ آوازوں (حروف تہجی) سے باہر نہیں ہوتا۔لہذا جب تک بچہ زبان کی بنیاد آوازیں (حروف تہجی) نہیں سیکھ پاتا اس کے لیے زبان سیکھنا آسان نہیں ہوتا جو کہ درج ذیل ہے۔

ا ب پ ت ٹ ث ج
چ ح خ د ڈ ذ ر
ڑ ز ژ س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق ک
گ ل م ن و ہ ء
ی ے

آ، بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ
دھ، ڈھ، ڑھ، کھ، گھ، مھ، نھ

آوازیں کیوں سکھائی جائیں

مشاہدے میں آیا ہے کہ حروف تہجی سیکھنے کے بعد بچہ ان سے مکمل طور پر آشنا نہیں ہوتا جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم بچے کو حروف تہجی ان کے ناموں سے سکھاتے ہیں مثلاً ا، ب، ج، د

جبکہ الفاظ میں ادائیگی ناموں کی بجائے آوازوں (فونکس) کے ذریعے ہوتی ہے۔ جیسے ابا، امی، باجی، اب اگر غور کیا جائے تو لفظ "ابا" کے شروع میں "ا" آیا ہے۔ جب ہم نے بچے کو الف پڑھایا تو تین آوازیں ا، ل، ف (الف) سکھائی گئیں جبکہ عموماً حرف "ا" استعمال ہو رہا ہے۔ اسی طرح ابا کے دوسرے حرب "ب" پر غور کیا جائے تو ہم نے بچے کو "ب" یعنی "ب"، "یے" سکھایا ہے۔ لیکن استعمال صرف "ب" ہو رہا ہے۔ سکھانے اور عملاً استعمال میں رکاوٹ بنتا ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ بچے کو حروف تہجی کے ناموں کی بجائے آوازوں یعنی فونکس کے ذریعے سکھائے جائیں۔

آوازیں کیسے سیکھائی جائیں

روایتی طریقہ تدریس میں تختہ سیاہ پر حروف تہجی یعنی آوازوں کے نام لکھ دیئے جاتے ہیں۔ اور کسی پوائینٹر یا چھڑی کی مدد سے سارا دن ان کی دہرائی کرائی جاتی ہے۔ اس عمل سے بچے بوریت اور اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور سیکھنے کا عمل کامیاب نہیں ہوتا۔

چونکہ بچے فطری طور پر کھیل کود کی طرف زیادہ راغب رہتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ گروپس میں اور انفرادی طور پر ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں کہ بچے کی کھیل کود کی فطری ضرورت بھی پوری ہوتی رہے۔ تدریسی عمل میں دلچسپی بھی برقرار رہے اور بچے اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں۔

"ا" تا "ے" بچوں کو آوازیں سکھانے کے لیے مختلف سرگرمیاں تدریسی معاونات استعمال کی جاسکتی ہیں مثلاً

- ☆ کراونز
- ☆ پاکٹ بورڈ
- ☆ لوٹو کارڈ
- ☆ تختہ سیاہ

اردو آوازیں سیکھانے کے لیے کرائنز خاص اہمیت کے حامل ہیں۔

کراونز کے ذریعے آوازیں سکھانا

کراؤن ایک ایسا تدریسی معاون ہے جس کو تاج کی صورت میں سر پر پہنایا جاتا ہے۔ ہر کراؤن پر ایک آواز (حروف تہجی) لکھی ہوتی ہے۔ بچہ کراؤن خاص پہن کر فطری طور پر خوشی اور عزت افزائی محسوس کرتا ہے۔ کراؤن حاصل کرنے کے بعد بچہ نہ صرف اپنے کراؤن پر درج آواز کو بار بار دہرائے گا بلکہ اس سے شروع ہونے والے الفاظ بھی بنائے گا اور ساتھ ہی دوسرے طلباء کو دیئے گئے کراؤنز پر درج آواز جاننے کی کوشش کرے گا۔

آوازیں سکھانا

تمام شرکاء کو ایک ایک کراؤن پہنایا جائے گا اور اکراؤن پر درج آوازوں کی مشق کروائی جائے گی۔ جس کے لیے تختہ سیاہ اور پاکٹ بورڈ کا بھی استعمال کیا جائے گا۔

سرگرمی نمبر 1

۱۔ ٹرینر شرکاء کو مختلف گروپس میں تقسیم کرے گا۔

۲۔ ممبر کو کراؤن پہنایا جائے گا۔

۳۔ ٹرینر ایک آواز پکارے گا جس جس شرکاء کے سر پر اس آواز والا کراؤن ہوگا "ط" وہ سامنے آجائے گا درست پہچان پر حوصلہ افزائی کی جائے گی

۴۔ تمام گروپس کے شرکاء کو دیئے گئے کراؤنز پر درج آوازیں پکار کر سامنے لایا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲

۱۔ ٹرینر بچوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کرے گا۔

۲۔ ایک آواز پکارے گا اور کسی بھی گروپ کے ممبر سے آواز کی پہچان کے لیے کہے گا جو دوسرے گروپ کے کسی ممبر کے پاس کراؤن کی صورت میں موجود ہوگی۔

۳۔ صحیح پہچان پر ٹرینر ممبر کی حوصلہ افزائی کرے گا اور پہچان نہ ہونے کی صورت میں مزید رہنمائی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر۳

۱۔ ٹرینر ایک جیسی آوازیں سکھانے کے لیے ایک آواز پکارے گا اور ایک جیسی آواز والے تمام شرکاء سامنے آجائیں۔

۲۔ آوازیں لکھنے کے لیے تختہ سیاہ اور کاپیوں پر نیز ہاتھ کے اشارے سے بھی مشق کروائی جائے گی۔

۳۔ ایک جیسی آوازوں کے حامل شرکاء کو الگ گروپ بنانے کے لیے کہے گا۔

۴۔ ہر ممبر سے اپنی آواز کی ادائیگی کے لیے بھی کہا جائے گا۔

آوازوں (حروف تہجی) کی اشکال

حروف تہجی آوازیں سیکھنے اور سکھنانے بلکہ حروف تہجی لکھنے لکھانے کے عمل میں بھی واضح فرق سامنے آتا ہے۔ روایتی طریقہ تدریس میں بچے کو صرف "ا" "تا" "ے" تمام حروف تہجی آخری اور مکمل شکل میں سکھائے جاتے ہیں۔ جبکہ بچہ جیسے ہی حروف تہجی کے لکھنے کے مرحلے میں داخل ہوتا ہے تو اسے حروف تہجی کی بدلی ہوئی اشکال سے واسطہ پڑتا ہے۔ حروف تہجی کی عموماً تین اشکال ہوتی ہیں۔

۱۔ پہلی ب

۲۔ درمیانی ب

۳۔ آخری اور مکمل ب

مثلاً جب بچہ لفظ بلی لکھتا ہے۔ تو اس میں استعمال ہونے والی آوازیں ب، ل، ی اسی طرح بچہ لفظ سیکھتا ہے یہ اسطرح استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً بچے نے بلی میں استعمال ہونے والی آوازیں ب، ل، ی آخری اور مکمل شکل میں سیکھی ہیں جبکہ استعمال میں لکھنا سیکھی ہوئی آوازوں سے مختلف ہے اس لیے ضروری ہے کہ آوازوں (حروف تہجی) کی اشکال بھی سکھائی جائیں۔

ایک جیسی آوازیں ہم آواز حروف

ت ط

س ث ص

ز ذ ض ظ

ک ق

ح ہ

نوٹ: ٹریز ساری سرگرمیاں شرکاء سے عملی طور کر کروائیں گی تا کہ انہیں اندازہ ہو جائے کہ وہ ان سرگرمیوں کو اپنی جماعت میں کس طرح استعمال کر سکتے ہیں۔

۱) جو حروف سکھانا ہو اسے بڑا کر کے تختہ سیاہ پر لکھ دیں مثلاً "ٹ"۔ پہلے معلّمہ خود بچوں کو بتائیں گی کہ یہ "ٹ" ہے۔ پھر وہ بچوں کو "ٹ" پڑھائیں گی ۔اس کے بعد وہ باری باری مختلف بچوں سے پوچھیں گی کہ اس حرف کو کیا کہتے ہیں۔

۲) معلّمہ بچوں کو "ٹ" پڑھا کر ان کے سامنے حروف تہجی پر مشتمل بلاکس رکھ دیں گی اور ان سے کہیں گی کہ بورڈ پر جو "ٹ" لکھا ہے اس جیسا حرف ان بلاکس میں سے تلاش کریں۔

۳) بورڈ پر ہم شکل حروف تہجی لکھ دیں اور پوچھیں کہ ان میں سے "ٹ" کونسا ہے؟ مثلاً ب، پ، ت، ٹ، ث میں سے بچے "ٹ" ڈھونڈ کر معلّمہ کو بتائیں گے۔ اس طرح معلّمہ کو یہ اندازہ ہوگا کہ بچے کو "ٹ" کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں۔

۴) معلّمہ جو بھی حروف پڑھا رہی ہیں ان سے شروع ہونے والی چیزوں کے ماڈل تھرموپول سے بنا کر کلاس میں لٹکا دیں۔

۵) بچوں سے بورڈ پر کالم میچنگ کروائیں مثلاً

ا	ث
ب	ت
پ	ا
ت	ب
ٹ	ٹ
ث	پ

اگر بچے حروف تہجی پہچان چکے ہیں تو وہ یہ سرگرمی بالکل ٹھیک کریں گے۔

۶) جہاں تک حروف تہجی ہوں وہ بورڈ پر اس طرح لکھیں کہ بچے اس حرف سے پہلے کا حرف، درمیان کا حرف اور بعد میں آنے والا حرف بتائیں مثلاً

_____ب ب_____ت اب پ_____

۷) مندرجہ ذیل میں تصویر جس حرف سے شروع ہو رہی ہے اسکے گرد دائرہ بنائیے۔

(ٹریز بورڈ پر حروف اور تصاویر بنا کر شرکاء سے کروائیں گی)۔

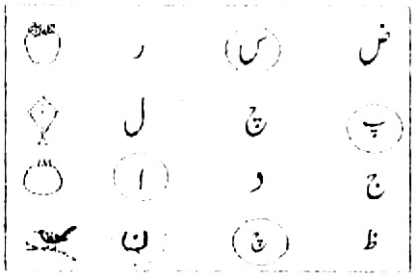

ٹ

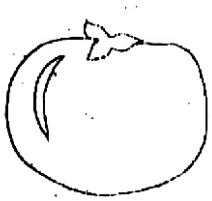

۸) معلّمہ حروف کی پہچان تصویروں کے ذریعے بھی کرواسکتی ہیں مثلاً وہ بورڈ پر حرف "ٹ" لکھیں اور "ٹ" سے شروع ہونے والی ایک تصویر بنائیں اور پھر بچوں سے پوچھیں گی کہ "ٹ" سے اور کیا کیا شروع ہوتا ہے یا کس چیز کے نام میں پہلے "ٹ" کی آواز آتی ہے اور اگر بچے صحیح چیز کا نام لیں تو معلّمہ اس کی تصویر بورڈ پر بنادیں گی۔

اس سرگرمی سے طلباء کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا اور وہ ایک حروف سے بہت ساری چیزوں کے نام جان جائیں گے۔

۹) ایک باسکٹ یا ڈبے میں مختلف اشیاء رکھیں اور بچوں سے کہیں کہ "ٹ" سے جن چیزوں کے نام آتے ہیں انہیں آپ باسکٹ یا ڈبے میں سے نکال کر کھیں (باسکٹ میں صرف وہ چیزیں رکھی جائیں گی جن سے بچے واقف ہوں)۔

ان تمام سرگرمیوں کے ذریعے ہم بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر سے بہتر بنا سکتے ہیں اور بچوں کو آسانی سے حروف تہجی سیکھا سکتے ہیں۔

۱۰) بچوں کو نظم کی مدد سے نئے الفاظ سیکھائے جائیں تو بچے نئے الفاظ بہت جلد اور بہت دلچسپی سے سیکھتے ہیں۔

مثلاً "ب" سے نظم۔

بطخ بھیگی بارش میں اور بندر پھر بھی بچ گیا

بادل برسے بڑی زور سے بگلا ندی میں چھپ گیا

بطخ بھیگی جائے اور یہ کہتی جائے بچو!

کھیتوں میں ہریالی نہ آئے گر بارش نہ ہو

یہ نظم پڑھانے کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ "ب" سے کون کونسے الفاظ شروع ہوتے ہیں۔

نوٹ برائے ٹرینر:

ٹرینر شرکاء کو بتائیں گی کہ یہ تمام سرگرمیاں چونکہ اردو سیکھانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں اس لیے یہ ساری سرگرمیاں ہم اردو پڑھاتے ہوئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

سرگرمی: مختلف مثالوں سے بچوں کو حروف تہجی کی پہچان کرانا۔

درکار اشیاء: بورڈ، چاک، فلیش کارڈز جس پر حروف تہجی تحریر ہوں۔

طریقہ کار: بچوں کو حروف تہجی سیکھنانے کے لیے اگر ہم حروف تہجی کو مختلف خاندانوں میں بانٹ دیں اور ان کا نام ان کی شکل کی مطابقت سے رکھ دیں تو بچے حروف تہجی نہایت شوق سے سیکھتے ہیں مثلاً

۱) **کشتی والے حروف "ب" کا خاندان**

اس خاندان میں درج ذیل حروف شامل ہیں:

ب۔پ۔ت۔ٹ۔ث۔ف۔ک۔گ۔ے

کیونکہ یہ سب حروف کشتی سے ملتے جلتے ہیں اس لیے ہم انہیں کشتی والے حروف کہتے ہیں۔

۲) **موٹے پیٹ والے حروف یا "ج" کا خاندان**

اس خاندان میں درج ذیل حروف شامل ہیں:

ج۔چ۔ح۔خ۔س۔ش۔ص۔ض۔ع۔غ۔ق۔ل۔ن۔ہ۔ی

ان سارے حروف کا تعلق ہم موٹے پیٹ والے حرف سے ہے کیونکہ ان کا آخری حصہ موٹا ہوتا ہے۔

ہینڈ آؤٹ نمبر 1 دے کر بتائیں گی کہ حروف تہجی سے متعلق کہانیاں سنا کر بھی بچوں کو حروف تہجی کی پہچان کروائی جاسکتی ہے۔

۳) **دوہری کمر والے حروف یا "د" کا خاندان**

اس خاندان میں درج ذیل حروف شامل ہیں:

د۔ڈ۔ذ۔ر

دراصل یہ سارے حروف مڑ کر بنتے ہیں اس لیے ہم انہیں دوہری کمر والے حروف کہتے ہیں۔

۴) **سیدھی کمر والے حروف یا "ر" کا خاندان**

اس خاندان میں درج ذیل حروف شامل ہیں:

ر۔ڑ۔ز۔ژ۔ط۔ظ۔م۔ا

ان سب حروف کی کمر سیدھی ہوتی ہے یعنی یہ حروف بغیر موڑے لکھے جاتے ہیں اس لیئے ہم انہیں سیدھی کمر والے حروف کہتے ہیں۔

۵) **شرارتی نو:**

شرارتی نو کا تعارف دلچسپ انداز میں کروایئے مثلاً یہ نو حروف بہت شرارتی ہیں یہ حروف اپنے سے پہلے والے حروف سے تو جڑے ہوتے ہیں لیکن بعد والے حرف سے نہیں ملتے مثلاً "ر" ایک شرارتی حرف ہے یہ اپنے سے پہلے آنے والے "ب" سے جڑ کر "بر" بن جاتا ہے لیکن اپنے بعد والے "ب" سے نہیں جڑتا اور "رب" کا لفظ بناتا ہے۔تمام شرارتی حروف کا یہی قاعدہ ہے۔نو شرارتی حروف درج ذیل ہیں۔

د۔ڈ۔ذ۔ر۔ڑ۔ز۔ژ۔و۔ا

سرگرمی:

ٹریز بورڈ پر کشتی کی تصویریں بنائیں گی اور شرکاء میں حروف تہجی کے فلیش کارڈ بانٹ دیں گی پھر شرکاء سے کہیں گی کہ کشتی سے ملتے جلتے ہوئے یا کشتی جیسے الفاظ کس کس کے پاس ہیں وہ کھڑا ہو کر مجھے بتائے۔اس سرگرمی سے بچے حروف تہجی کو پہچاننا شروع کر دیں گے۔ٹریز یہی طریقہ باقی سارے خاندانوں کو سکھانے کے لیے بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

سرگرمی: بھاری آوازوں والے حرف کی پہچان

درکار اشیاء: بورڈ، چاک، ماڈل (تھرموپول شیٹ) فلیش کارڈز۔

طریقہ کار: ٹرینر بتائیں گی کہ "ھ" کے ساتھ مل کے نئے حروف بنتے ہیں جنہیں ہم بھاری حروف کہتے ہیں اردو حروف تہجی میں بھاری آوازوں والے حروف کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہم اپنی بول چال اور لکھائی میں حروف تہجی کے ساتھ بھاری آوازوں والے حروف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ٹرینر شرکاء کو سرگرمیوں کے ذریعے بھاری آوازوں والے حروف کی پہچان کروائیں گی اور انہیں یہ بھی بتائیں گی کہ بھاری آوازوں والے حروف اردو ہی میں نہیں بلکہ سندھی میں بھی ہوتے ہیں۔ ٹرینر مندرجہ ذیل سرگرمیاں شرکاء سے جماعت میں کروائیں گی۔

۱) ٹرینر سب سے پہلے شرکاء کو بھاری آوازوں والے حروف تہجی میں فرق بتائیں گی مثلاً ٹرینر شرکاء کو بتائیں گی کہ جب ہم "ب" کہتے ہیں تو آواز آرام سے نکلتی ہے مگر اس کے برعکس جب ہم "بھ" کہتے ہیں تو ہماری آواز بھاری ہو جاتی ہے۔

ٹرینر شرکاء کو مختلف فلیش کارڈز دیں گی (جن پر حروف تہجی اور بھاری آوازوں والے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کی تصویر بنی ہوگی) ٹرینر باری باری شرکاء کو تصویریں دیکھا کر ان کے نام پوچھیں گی مثلاً پھول کی تصویر دیکھا کر ان سے کہیں گی کہ یہ کیا چیز ہے؟

شرکاء جواب دیں گے پھول۔

ٹرینر انہیں پتنگ کی تصویر دیکھا کر پوچھیں گی کہ یہ کیا ہے؟

شرکاء کہیں گے کہ یہ پتنگ ہے۔

اب ٹرینر پوچھیں گی کہ جب آپ نے پھول کہا تو آپ کی آواز کیسی نکلی؟ اور جب آپ نے پتنگ کیا تو آپ کی آواز کیسی نکلی؟

شرکاء جواب میں کہیں گے کہ پھول بولتے ہوئے ہماری آواز بھاری جبکہ پتنگ بولتے ہوئے، ہلکی آواز نکلی۔

۲) ٹرینر شرکاء کو بتائیں گی کہ بھاری آوازوں والے حروف 15 ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

بھ۔ پھ۔ تھ۔ ٹھ۔ جھ۔ چھ۔ دھ۔ ڈھ۔ رھ۔ کھ۔ گھ۔ لھ۔ مھ۔ نھ

ٹرینر یہ حروف تختہ سیاہ پر لکھ کر پہلے خود پڑھیں گی اور پھر شرکاء کو دو سے تین بار پڑھائیں گی۔

۳) ٹرینر شرکاء کو بھاری آوازوں والے حروف سے شروع ہونے ولی چیزوں کے فلیش کارڈز دیکھائیں گی اور ان سے پوچھیں گی کہ یہ کیا چیز ہے؟ اور یہ کس حرف سے شروع ہوتی ہیں؟

اس طریقے کے ذریعے ٹیرینر شرکاء کو بھاری آوازوں والے حرورف اور ان سے شروع ہونے والی چیزوں کی پہچان کرنا سیکھا سکتی ہیں۔

۴) ٹرینر شرکاء سے کالم میچنگ کروائیں گی مثلاً

حروف کی آوازیں

اردو زبان میں کل 52 حروف تہجی مستعمل ہیں جن میں سے 37 مفرد اور 15 بھاری آوازیں ہیں۔

مفرد حروف	بھاری حروف
ا، آ، ب، پ، ت، ٹ، ث،	بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ
ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ، ر، ڑ	ڈھ، رھ، ڑھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ
ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ	
ل، م، ن، و، ہ، ء، ی، ے،	

بڑے حروف علت: ا،آ،او،اے،ای

چھوٹے حروف علت: زیر،زبر،پیش

حصہ رکن

ایک آواز اور ایک حرف علت مل کے حصہ بناتے ہیں۔جبکہ دو آوازوں کے ملنے سے بھی حصہ بنتا ہے جیسے آواز "ب" اور آواز "ل" ملانے سے حصہ "بل"

آواز "ت" اور حروف علت "ا" ملانے سے حصہ "تا"

اسی طرح آواز "ج" اور حرف علت "ا" ملانے سے حصہ "جا"

آواز "ک" اور حرف علت "ا" ملانے سے حصہ "کا" بنتا ہے۔

حصوں سے لفظ بنانا

ایک حصہ ور ایک آواز ملانے سے یا دو حصوں کو ملانے سے لفظ بنتا ہے۔مثلاً حصہ "بل" اور آواز "ی" ملانے سے "بلی" حصہ "با" اور حصہ "جا" ملانے سے "باجا"

جگ ساپزل کے ذریعے حصوں سے لفظ بنانا

مختلف آوازوں اور حصوں کے جگ سا اس طرح تیار کیے جائیں کہ جب ان کو ملایا جائے تو ان سے بہت سے الفاظ بن سکیں۔

مثلاً لفظ "لالا" "راجا" کے دو حصے یا رکن ہیں

لا + لا را + جا

انہی حصوں کی مدد سے نئے الفاظ بھی بنوائے جا سکتے ہیں۔جیسے

لا	لا	لالا
را	جا	راجا
جا	لا	جالا

شروع میں بچوں کی الفاظ بنانے کی رفتار کم ہوتی ہے۔لیکن چند ہی اسباق پڑھ لینے کے بعد بچے کی الفاظ بنانے کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔

سرگرمی نمبر ا

الفاظ کو دو یا دو سے زیادہ ٹکڑوں میں اس طرح کاٹ لیں کہ جب یہ ٹکڑے ملیں تو مکمل لفظ بن جائے مثلاً

پا، نی، را، نی، رانی، پانی

طریقہ کار

ا۔ بچوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا جائے۔

۲۔ تمام گروپس کو برابر وقت دیا جائے۔

۳۔ تمام بچوں کو ایک جیسے سیٹ، جگ سادیئے جائیں۔

۴۔ ان جگ سا کی مدد سے زیادہ الفاظ بنانے کے لیے کہا جائے۔

۵۔ بچوں کے بنائے گئے الفاظ کو سب کے سامنے پیش کیا جائے۔

۶۔ زیادہ الفاظ بنانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔نیز تمام گروپس کے بنائے گئے الفاظ کو ایک جگہ اکٹھا کر کے لکھا جائے تا کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کا اندازہ ہو کہ پوری جماعت نے ایک ہی دورانیے میں کتنے الفاظ بنا لیے ہیں۔

حروف (آوازوں) اور حصوں سے لفظ بنانا

بچہ جو چار پانچ یا چھ سال کی عمر میں کمرہ جماعت میں آتا ہے۔وہ لفظ سے نا آشنا نہیں ہوتا بلکہ وہ بہت سے الفاظ اور جملوں سے آگاہ ہوتا ہے اور چونکہ موجودہ دور کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا ہے۔تاہم دیہاتوں میں یہ سہولت ناپید ہے۔لیکن یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔کہ ٹیلی ویژن تو گھر میں موجود ہے بچہ میڈیا کی بدولت بہت کچھ جانتا ہے اس کے علاوہ گھر، ماحول اور اردگرد کی بہت سی اشیاء کے نام الفاظ کی صورت میں ان کے ذہنوں پر نقش ہوتے ہیں ابتداء میں آوازوں سے لفظ بنانے کے لیے بچوں کی سابقہ معلومات اور ماحول سے استفادہ کرنا چاہیئے۔

سرگرمی

بچوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے۔استاد بچوں کو حروف (آوازوں) والے فلیش کارڈز یا کراؤنز دے کے اس آواز سے شروع ہونے والے الفاظ بنانے کے لیے کہے اور بچے جو لفظ بنائیں استاد انہیں لکھتا رہے۔

ا،ب،پ،ت،ٹ،ث

ا	سے شروع ہونے والے الفاظ	انار، ابا، امی، الماری
ب	سے شروع ہونے والے الفاظ	بلی، بکری
پ	سے شروع ہونے والے الفاظ	پنکھا، پانی، پالک
ت	سے شروع ہونے والے الفاظ	تیتر، توت
ک	سے شروع ہونے والے الفاظ	کرسی، کتاب، کتا

"ا" تا "ے" تمام گروپس کی طرف سے بنائے گئے الفاظ کی گنتی کی جائے اس طرح کم ذخیرہ الفاظ بنانے والے گروپس کے بچوں میں شوق اور تجسس پیدا ہوگا اور ہر بچہ یہ کوشش کرے گا کہ وہ زیادہ سے زیادہ لفظ بنائے اور ان الفاظ کو کسی چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کر دیا جائے تا کہ کہانیوں اور جملوں کے لیے ان الفاظ کو استعمال کیا جا سکے۔ (ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کے لیے یہ سرگرمی انتہائی اہم ہے)۔ بچوں کی مدد سے الفاظ بنانے کی یہ مشق تدریس کے عمل میں بچوں کو دلچسپی بڑھانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

جملے بنانا

تمام مضامین کی تدریس کا دارومدار جملوں پر ہوتا ہے۔ جملے بنانا بچوں کے لیے مشکل کام تصور ہوتا ہے۔ اور یہی تصور بچوں کو رٹا لگانے کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس مشکل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو ابتدائی جماعتوں ہی سے جملے بنانا سکھایا جائے۔ ابتداء میں بچوں سے سادہ، آسان اور مختصر جملے بنوائے جائیں، بتدریج آسان سے مشکل کی طرف بڑھایا جائے۔ جملے بنانے کے لیے پاکٹ بورڈ اور سٹرنگ کارڈ دونوں سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

جملے بنانے کے لیے معاون الفاظ

کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کے بغیر جملے نہیں بنائے جا سکتے جملے بنانے کے لیے ان مددگار الفاظ کا سہارا لینا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً کا، کی، کے، کو، سے، پر، میں، یہ، وہ وغیرہ اور جملے بنانے کے لیے وقت کے تعین کے حوالے سے ہے، ہیں، تھا، تھی، گا، گی، گے وغیرہ یہ الفاظ ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک یا ایک سے زیادہ کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔ چھوٹے بچوں کو لفظ کے ساتھ تصویروں کی مدد سے بھی جملے بنوائے جائیں۔

☆☆☆☆☆☆

اعراب

اعراب وہ علامات ہیں جو حروف پر آنے سے انہیں متحرک کرتی ہیں مثلاً زَبر، زِیر، پیش یہ نشانات پہلی آواز کو متحرک کر کے دوسری آواز کے ساتھ ملانے کا کام کرتے ہیں۔

زَبر

دو آوازوں کا ملاتے ہوئے جب چھوٹی سی لکیر پہلی آواز کے اوپر آجائے تو وہ آواز " آ" کی طرف کھینچی جاتی ہے۔ زبر کو ہم " آ" کا نصف بھی کہہ سکتے ہیں۔

زِیر

دو آوازوں کو ملاتے ہوئے اگر ایک چھوٹی لکیر پہلی آواز کے نیچے آئے تو اسے زِیر کہتے ہیں یہ اس آواز کو "اے" کی طرف کھینچتی ہے اسے "اے" کا نصف بھی کیا جاتا ہے۔

پیش

دو آوازوں کو ملاتے ہوئے جب یہ نشان پہلی آواز کے اوپر آئے گا تو وہ او کی طرف کھینچ جائے گی۔ پیش "او" کے نصف کے برابر ہے۔

تنوین:

جس حرف پر اِن میں سے کوئی علامت ہو اس میں نون کی آواز شامل ہو جاتی ہے جیسے فوراً (رَن)

تشدید

جس حرف پر یہ علامت ہو اس کو دوبارہ پڑھا جاتا ہے جیسے بلا (بل، لا)

بچہ (بچ چہ) امی (ام می) جس حرف پر تشدید ہو اس کو مشدد کہتے ہیں۔

جزم یا سکون

جس حرف پر یہ علامت ہو اس کی آواز ساکن ہوتی ہے یا اسے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے جیسے اب یہ یاد رہے کہ اردو الفاظ کا آخری

حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لیے اس پر جزم کا نشان لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

گرائمر

ابتدائی جماعتوں میں بچوں کو گرائمر کے چند قواعد سے آگاہ کیا جاتا ہے لیکن مشاہدے میں آیا ہے کہ بچوں کو ان پر بھی عبور نہیں ہوتا جس کی وجہ شاید یہ ہے کہ ہمارے اکثر بیشتر تعلیمی اداروں میں ہفتے میں ایک دن مہینے میں ایک ہفتہ یا سال میں ایک مہینہ یا پندرہ دن گرائمر کے لیے مختص کر لیے جاتے ہیں۔ پھر ان مخصوص ایام میں بچوں کو گرائمر کے یہ اصول و قواعد لکھوا دیئے جاتے ہیں بعد ازاں جنہیں رٹا لگانے کے لیئے کہا جاتا ہے جس سے بچے ان قواعد کو سمجھنے کے بجائے رٹا لگانے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ خود سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔

ضروت اس امر کی ہے کہ بچوں کو کھیل کھیل میں اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے گرائمر کے ان قواعد سے آگاہ کیا جائے مثلاً

لفظ

بچہ ابتداء میں آوازوں یا حروف کو ملا کر لفظ بنانا شروع کر دیتا ہے۔ جبکہ اس کی تعریف بعد ازاں لکھوا کر یاد کرنے کو کہا جاتا ہے جیسے ہی بچہ آوازوں یا حروف کو ملانا سیکھتا ہے تو اسے یہ باور کروایا جائے کہ ان حروف یا آوازوں کے ملنے سے لفظ بنتا ہے۔ یا بامعنی باتوں کی سب سے چھوٹی اکائی کو لفظ کہتے ہیں۔

جملہ

الفاظ کو خاص ترتیب سے ملانے سے جملہ بن جاتا ہے یا نامعنی الفاظ کا مجموعہ جملہ کہلاتا ہے۔

لفظ کی اقسام

کلمہ مہمل

بچوں کے سامنے گھر یا سکولوں میں کلمہ اور مہمل کا بار بار استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً روٹی۔ ووٹی، پانی۔ وانی، پنسل، شنسل، کاپی۔ واپی
اب بچہ پانی، کاپی، روٹی اور پنسل سے تو بخوبی آگاہ ہے جبکہ ووٹی، وانی، شنسل، واپی کا کوئی مفہوم نہیں ہے استاد بچے سے کاپی واپی مانگے بچہ کاپی پیش کرے استاد واپی کے متعلق کہے تو یقیناً بچہ کہے گا کہ واپی تو کوئی شے نہیں ہوتی۔ اس طرح خوشگوار ماحول میں بچے کو کلمہ اور مہمل میں فرق بتایا جا سکتا ہے۔

کلمہ

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے گاڑی، کام، روٹی، وغیرہ

مہمل

مہمل وہ لفظ ہے جس کے کوئی معنی نہ ہوں مثلاً واڑی، وام، ووٹی

اسم

کسی بھی چیز، شخص یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں

استاد بچوں کی مدد سے ماحول اور کمرہ جماعت میں موجود اسموں کے نام لکھ کر اسم کا مفہوم سمجھا سکتا ہے۔

اسم کی قسمیں

اسم

اسم معرفہ　　اسم نکرہ

اسم معرفہ

خاص چیز یا جگہ یا شخص کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ جیسے قائداعظم، راول ڈیم، کراچی وغیرہ۔

اسم نکرہ

عام جگہ چیز یا شخص کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں آدمی، عورت وغیرہ طلباء نے اسموں کی جو فہرست مرتب کی ہے۔ انہی میں سے معرفہ اور نکرہ الگ الگ کرنے کی مشق کوا کر بچوں کو ان قواعد سے آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

فعل

کسی بھی کام کے کرنے کو فعل کہتے ہیں۔

طلباء سے کمرہ جماعت میں ہونے والے افعال کی فہرست تیار کروائی جائے جیسے پنکھے کا چلنا، ٹیوب کا روشن ہونا، پڑھائی کا عمل جاری ہونا وغیرہ۔

فاعل

کسی کام کے کرنے والے شخص کو فاعل کہتے ہیں۔

☆ اسلم کتاب پڑھ رہا ہے۔ میں اسلم فاعل ہے۔

مفعول

جس پر کام ہو رہا ہو مفعول کہتے ہیں۔

☆ اسلم کتاب پڑھ رہا ہے۔ میں کتاب مفعول ہے۔

حروف منقوطہ	:	وہ حروف جن پر نقطہ ہو۔ ب۔ ج۔ ش۔ وغیرہ
حروف غیر منقوطہ	:	وہ حروف جن پر نقطہ نہ ہو۔ ح۔ س۔ م۔ وغیرہ
الف ممدودہ	:	وہ 'الف" جو کھینچ کر پڑھا جائے۔ آم۔ آج۔ آس۔ وغیرہ
الف مقصودہ	:	وہ 'الف" جو کھینچ کر نہ پڑھا جائے۔ اب۔ اشرف، اکبر۔ وغیرہ
واؤ معروف	:	وہ 'واؤ" جو خوب کھل کر پڑھی جائے۔ دور، حضور، نور، وغیرہ
واؤ معدولہ	:	وہ 'واؤ" جو لکھنے میں آئے لیکن پڑھی نہ جائے۔ خوش۔ خود۔ خواب۔ وغیرہ
ہائے مخفی	:	وہ "ہ" جو کھل کر نہ پڑھی جائے جیسے۔ رستہ، پیالہ، دیوانہ، وغیرہ
ہائے ملفوظ	:	وہ "ہ" جو کھل کر پڑھی جائے جیسے۔ راہ، گناہ، بیاہ، وغیرہ
یائے معروف	:	وہ "ی" جو کھل کر پڑھی جائے جیسے۔ غریب، عزیز، شریف، وغیرہ
ہائے مجہول	:	وہ "ی" جو کھل کر نہ پڑھی جائے جیسے۔ فریب، دیر، بھید، وغیرہ

خطوط

خط اس پوسٹ کارڈ یا لفافے کو کہتے ہیں جو ڈاکیا ہمارے ہاں لاتا ہے۔ خط سے مراد وہ عبارت یا مضمون ہے جو ہم کسی کو لکھتے ہیں اس عبارت یا مضمون کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ گو خط کے کچھ اصول اور قاعدے مقرر ہیں۔

جب دو شخص آپس میں ملتے جلتے ہیں تو بات چیت کرتے ہیں لیکن جب دو شخص ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں تو ایک دوسرے کو تفصیل سے بات چیت کرنے کے لیے ایک ذریعہ اختیار کرتے ہیں اس کو ہم خط کہتے ہیں۔

پوسٹ کارڈ

رقعہ

خط

☆ **خط لکھنے کی ہدایات / ضروری حصے**

(1) مقام روانگی اور تاریخ

(2) القاب

(3) آداب

(4) مضمون

(5) خاتمہ

(6) کاتب کا نام

خطوط نویسی کے لیے ہدایات

ملتان

22فروری2008ء

پیاری امی جان

السلام علیکم!

خط کا مضمون---

آپ کا بیٹا

علی مراد

ٹکٹ	گاؤں/پتہ مکتوب الیہ مکان نمبر--------------محلّہ---------------مقام------------- ڈاکخانہ----------------تحصیل--------------ضلع--------------

خط کے مختلف حصے

جگہ کا نام

تاریخ

القاب

آداب---

نفس مضمون--

پوسٹ کارڈ

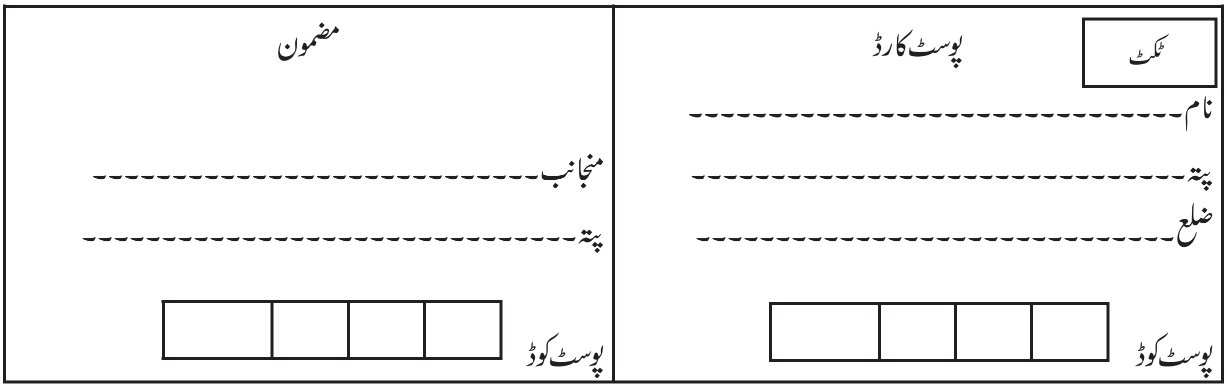

درخواست

درخواست یا عرضی سے مراد وہ تحریر جو کسی ماتحت یا عام آدمی کی طرف سے کسی خاص مقصد یا ضرورت کے لیے افسران بالا کو بھیجی جائے۔ مثلاً جب آپ کو سکول سے رخصت لینے کی ضرورت ہوتی ہے تو آپ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کی خدمت میں رخصت عنایت کی درخواست لکھتے ہیں اور ماتحت ملازموں کو مختلف ضرورتوں کے مدنظر اپنے افسران کو درخواست لکھنی پڑتی ہے۔

ہدایات

1۔ مناسب کاغذ پر لکھی جائے۔
2۔ درخواست کو خوش خط لکھو۔
3۔ جس افسر یا حاکم کے نام درخواست ہو کاغذ کے اوپر والے حصہ میں اس کا عہدہ اور پتا لکھو۔
4۔ مناسب لقب جیسے جناب عالی لکھو۔
5۔ مطلب کی بات، مختصر اور مناسب لفظوں میں لکھو کوئی غیر ضروری بات ہرگز نہ لکھو۔
6۔ درخواست گزارش سے التماس ہے۔ عرض ہے مودبانہ گزارش ہے، سے شروع کرو۔
7۔ مضمون سادہ، آسان اور واضح لفظوں میں ہو۔
8۔ سب سے آخر میں العارض یا عرضے یا درخواست گزار کا لفظ لکھ کر اس کے نیچے اپنا نام اور مکمل پتا لکھنا چاہیئے۔
9۔ نام اور پتے کے نیچے تاریخ ضرور لکھنی چاہیئے۔

کہانی

کہانی ہر کوئی مزے سے سنتا اور مزے لے کر سناتا ہے۔ایسی کہانیاں اب نے بھی سنی ہوں گی۔پھر اپنی نصابی کتاب کے علاوہ آپ کے کسی رسالہ ،اخبار میں کچھ کہانیاں پڑھی ہوں گی اور ہر بار ایک نیا لطف آیا ہوگا اور جی چاہا ہوگا کہ آپ بھی ایسی کہانی لکھیں۔

کہانی آپ بھی لکھ سکتے ہیں آپ اگر کوشش یا محنت کریں، ہر کہانی میں کچھ واقعات ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی کے ساتھ پیش آئے ہوتے ہیں۔جن کو یہ حالات پیش آئے ہوتے ہیں تو وہ ان حالات سے کیسے گزرتے ہیں؟اور کیسے ان سے نمٹتے ہیں؟۔ان کا ذکر دلچسپ انداز سے کرنا ہی کہانی کہلاتا ہے۔

1۔ کہانی اس طرح لکھیں کہ پورا قصہ یا واقعہ اچھی طرح سمجھ آجائے۔

2۔ آغاز وعروج اور نتیجہ ہونا چاہیئے۔

3۔ کہانی کا تعلق چونکہ ماضی سے ہوتا ہے اس لیئے اس کے لیے ہمیشہ ماضی میں کہانی لکھنی چاہیئے۔

4۔ پیرووں میں لکھنا چاہیئے اور ہر دوسرا پیرا پہلے سے جوڑا ہوا ہو۔

5۔ خاص عنوان پر کہانی لکھی جائے تو اس عنوان کے متعلق جو واقعہ یا حصہ آپ کو یاد ہو بے تکلف لکھ دیں۔

6۔ کہانی کا عنوان بھی لکھیے نیز کہانی کے آخر میں اس کا نتیجہ یا اخلاقی سبق ضرور لکھنا چاہیئے۔

7۔ کہانی اگر خاکے کی صورت میں ہو تو ہر خاکے کو ہر مرتبہ کم کو کم از کم ایک حصہ ہر مرتبہ پڑھیں تا کہ کہانی کا (حصہ) پوری طرح ذہن نشین ہو جائے۔

8۔ خاکے کی مدد سے کہانی لکھنے کی صورت میں صرف خالی جگہوں کو پر کر دینا ہی کافی نہیں بلکہ دیئے گئے اشاروں کو کھل کر بیان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ کہانی مناسب حد تک لمبی ہو سکے۔

مضمون

ہر طالب علم مضمون لکھ سکتا ہے۔بشرطیکہ وہ گھبرائے یا ہچکچائے بغیر لکھے اور لکھنے کی کوشش کرتا رہے۔اس لیے اس کو چند ہدایات پر غور کرنا چاہیئے۔

1۔ بار بار لکھ کر کوشش کی جائے۔

2۔ جس موضوع یا عنوان پر لکھنا ہو اس کے متعلق جتنا علم ہو ایک کاغذ پر لکھ ڈالو۔

3۔ پھر ان سب کو ایک ترتیب دے کر لکھ ڈالیں۔

4۔ ایک خاکے کے مطابق لکھنا جب ایک بات ختم ہو جائے تو پیرا بھی ختم کریں۔

5۔ ہر نئی بات کے لیے نیا پیرا استعمال کریں۔

6۔ مضمون سادہ اور آسان الفاظ میں لکھیں۔

7۔ مضمون کو بے ضرورت نہ بڑھایا جائیں۔

8۔ الفاظ کی اِملا درست لکھیں۔

9۔ قواعد کی غلطی سے بچیں۔

10۔ خوش خط لکھیں۔

11۔ ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔

12۔ آگے کی بات پیچھے اور پیچھے کی بات آگے مت لکھیں۔

13۔ مضمون ختم ہونے پر اس کو ایک بار ضرور پڑھ لیں۔

---☆☆---

نظمیں

عذرا کی گڑیا　　مرچوں کی پڑیا
دل کو لبھائے　　سب کو ہنسائے
بولے نہ چالے　　سب کو ہنسائے
روتی بہت ہے　　موٹی بہت ہے
دوڑے نہ بھاگے　　دن رات جاگے

☆☆☆

ایک چڑیا تھی، ایک چڑا تھا
باغ میں ان کا کھونسلہ تھا

دونوں سیر کو جاتے تھے　　شام کو واپس آتے تھے
دانا دنکا کھاتے تھے　　کھا کے پھر سو جاتے تھے

☆☆☆

دیکھو وہ نکلا عید کا چاند　　خوشیاں لایا عید کا چاند
پاپا کپڑے لائے　　ممی سے سلوائے ہیں
باجی چوڑیاں لائی ہیں　　منی کو پہنائیں ہیں
دل کو بھایا عید کا چاند　　خوشیاں لایا عید کا چاند

☆☆☆

وہ دیکھو نکلا موٹا سا چوہا
آنکھیں مٹکاتا، نتھنے پھلاتا
بلی نے چھپٹا، ٹکڑوں میں کاٹا
پھر　　بولی　　ٹاٹا

☆☆☆

دادی اماں کہتی ہیں کہ چاند پر پریاں رہتی ہیں
بچے جب سو جاتے ہیں، سپنوں میں کھو جاتے ہیں

پریاں نیچے آتیں ہیں اپنے پر پھیلاتی ہیں
آج میں نہ سوؤں گی، چاند پر پریاں دیکھوں گی

☆☆☆

دیکھو بچو ، ہاتھی آیا ، ساتھ اپنا بچہ لایا
چھوٹی چھوٹی آنکھوں والا، بڑے بڑے کانوں والا
سونڈ سے پانی پیتا ہے، چڑیا گھر میں رہتا ہے
جو بھی جیب میں پائی ڈالے اس کو سیر کراتا ہے

☆☆☆

ہمٹی ڈمٹی موٹا تھا
قد میں بالکل چھوٹا تھا
ایک دیوار پر جا بیٹھا
سنبھل نہ پایا اور پھسلا
دیکھا کیا انجام ہوا
شوخی اور شرارت کا

☆☆☆

سبقی منصوبہ

مضمون: اردو　　**جماعت:** اول

عنوان: مسجد　　**وقت:** 45منٹ

مقاصد:

مسجد کے بارے میں معلومات بیان کرسکیں گے۔

مسجد کے آداب سے ہوکر عمل کرسکیں گے۔

طریقہ تدریس:

اس سبق کی تدریس کے لیے معلّمہ مندرجہ درج ذیل طریقوں کو استعمال میں لائیں گی۔

تقریری طریقہ، کتابی، طریقہ تمثیلی طریقہ

تدریسی معاونات:

بلیک بورڈ، چارٹ جس پر امام مسجد صاحب اور نمازیوں کی تصاویر ہو۔

سابقہ واقفیت:

معلّمہ طلبہ کی مسجد کے بارے میں سابقہ معلومات کو جانچنے کے لیے مختلف سوالات کریں گی مثلاً

۱۔ ہم دن میں کتنی نمازیں پڑھتے ہیں؟

۲۔ ہم نماز پڑھنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

۳۔ مسجد میں نماز کون پڑھاتا ہے؟

۴۔ مسجد کس کا گھر ہے؟

اعلانِ سبق:

طلبہ کے جوابات کے بعد معلّمہ بچوں کو آگاہ کریں گی کہ آج ہم مسجد کے بارے میں پڑھیں گے۔

پیشکش:

معلّمہ نئے الفاظ کے معنی بورڈ پر تحریر کریں گی اور بچے اپنی کاپی میں الفاظ معنی تحریر کریں گے۔ اب معلّمہ سبق کے ایک پیراگراف کی بلند خوانی کر کے اس کی وضاحت کریں گی۔ اس کے بعد طلباء سے بلند خوانی کروائی جائے گی۔ بلند خوانی کے دوران اگر کوئی بچہ درست تلفظ ادا نہ کر سکے تو بورڈ پر اعراب لگا کر تلفظ سمجھائیں اور بچے سے وہ لفظ تین سے چار مرتبہ بلوائیں۔ اس طرح پورا سبق مکمل کریں۔ معلّمہ نماز کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے عملی طور پر بھی نماز کی ادائیگی کا طریقہ بتائیں گی یعنی تکبیر، قیام، رکوع، سجدہ، وغیرہ۔

سرگرمی:

معلّمہ طلباء سے مختلف الفاظ کے توڑ جوڑ کروائیں گی۔ مثلاً

مسجد = م + س + ج + د

قرآن = ق + ر + آ + ن

گنبد = گ + ن + ب + د

مینار = م + ی + ن + ا + ر

نماز = ن + م + ا + ز

پھر معلّمہ کتاب میں مختلف تصاویریں دیکھا کر ان سے مختلف سوالات کریں گی۔

مثلاً بچہ کیا کر رہا ہے؟ (بچے جواب دیں گے کہ نماز پڑھ رہا ہے)۔

یہ کونسی جگہ ہے؟ (یہ مسجد ہے)

معلّمہ مسجد کے بارے میں مزید سوالات کریں گی تا کہ بچوں کے ذہنوں میں مسجد کا تقدس اجاگر ہو جائے۔ اذان، وضو، نماز، تلاوت، صف، امام اور مئوذن کی اصطلاحات کی زبانی تفہیم کرائیں گی۔

سرگرمی:

چند طلباء سے کہا جائے گا کہ مسجد امام صاحب جس طرح نماز پڑھاتے ہیں وہ act کر کے دیکھائیں۔

گھر کا کام:

درجہ ذیل الفاظ خوش خط لکھ کر آئیں۔

مسجد، اذان، وضو، نماز، قرآن۔

سبقی منصوبہ

مضمون: اردو **جماعت:** دوم

عنوان: موسم (نظم) **وقت:** 30 منٹ

مقاصد:

موسموں کی خصوصیات اور فرق سے آگاہ ہو کر انہیں واضح کر سکیں گے۔

طریقہ تدریس:

تمثیلی طریقہ۔ کتابی طریقہ

تدریس معاونات:

بورڈ، مختلف موسموں کی تصاویر پر مشتمل چارٹ

سابقہ واقفیت:

معلّمہ طلبہ سے موسم کے بارے میں سوالات کریں گی اور ان کی سابقہ واقفیت و معلومات کا جائزہ لیں گی مثلاً

۱۔ سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟

۲۔ سردی میں ہم کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟

۳۔ کیا ہم گرمیوں میں سوئیٹر یا جیکٹ پہن سکتے ہیں؟

۴۔ بادل کب گرجتے ہیں؟

اعلان سبق:

طلبہ کے جوابات کے بعد معلّمہ بلیک بورڈ پر نظم کا نام لکھیں گی اور پھر بچوں کو بتائیں گی کہ آج ہم نظم "موسم" پڑھیں گے۔

پیشکش:

معلّمہ نئے الفاظ کے معنی تختہ سیاہ پر تحریر کریں گی۔ پھر نظم کی ترنم اور ایکشن کے ساتھ بلند خوانی کریں گی مثلاً سردی کے ذکر پر کانپنا، ہاتھوں کو گرم کرنے کے لیے رگڑنا، شال لپٹنے کی اداکاری کرنا، گرمی کے ذکر پر پسینہ پونچھنا، ہوا جھلنا وغیرہ۔ معلّمہ ہر قطعہ کی تشریح بیان کریں گی اس کے بعد چند طلباء سے نظم کی بلند خوانی کروائیں گی۔ اگر کوئی طالب علم کسی لفظ کی صحیح ادائیگی نہ کر سکے تو معلّمہ تختہ سیاہ پر اعراب لگا کر درست ادائیگی سکھائیں گی۔ اس کے علاوہ چارٹ پر موسموں کی تصاویر سیکھا کر بچوں سے معلوم کریں گی کہ یہ کون سا موسم ہے۔ بارش میں لوگ کیا کر رہے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

سرگرمی:

بچے نظم کو ایکشن کے ساتھ پڑھیں گے۔

جائزہ:

دیئے گئے لفظ چن کر خالی جگہ پر کیجیئے۔

۱)	گرمی کے موسم میں خوب ۔۔۔۔۔۔۔۔ پڑتی ہے۔	پت جھڑ
۲)	گرم یا اونی کپڑے ہم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے موسم میں پہنتے ہیں۔	بہار
۳)	درختوں سے پتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے موسم میں جھڑتے ہیں۔	موسم
۴)	درخت اور پودے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے موسم میں ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔	گرمی
۵)	۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔	سردی

گھر کا کام:

نظم زبانی یاد کریں۔

سبقی منصوبہ

مضمون: اردو **جماعت:** سوم

عنوان: ہمارے پیارے نبی ﷺ **وقت:** 20 منٹ

مقاصد:

حضور اکرم ﷺ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اختیار کر سکیں گے۔

طریقہ تدریس:

تقریری طریقہ، کتابی طریقہ، تفویضی طریقہ

تدریسی معاونات:

تختہ سیاہ، فلیش کارڈز، مسجد کی تصویر

سابقہ واقفیت:

بچوں کی سابقہ واقفیت معلوم کرنے کے لیے ان سے مختلف سوال کیے جائیں گے

۱۔ سب سے پہلے نبی کون تھے؟

۲۔ سب سے آخری نبی کون ہیں؟

۳۔ ہمارے نبی کا کیا نام ہے؟

۴۔ ہمارے مذہب کا کیا نام ہے؟

۵۔ اللہ نے نبی کیوں بھیجے؟

اعلانِ سبق:

سابقہ واقفیت معلوم کرنے کے بعد بچوں کو بتایا جائے گا کہ آج ہم سبق "ہمارے پیارے نبی ﷺ پڑھیں گے"۔

پیشکش:

معلّمہ نئے الفاظ تختہ سیاہ پر معنی کے ساتھ لکھیں گی، سبق کی بلند خوانی کریں گی اور پیراگراف پڑھ کر سمجھائیں گی بچوں سے انفرادی بلند خوانی کروائیں گی اور سبق کا مشقی کام کروائیں۔ پڑھانے اور سمجھانے کے دوران تدریسی معاونات بھی استعمال کریں گی۔

سرگرمی:

کسی بچے سے نعت سنی جائے گی۔

اعادہ:

یہ جاننے کے لیے بچوں نے کس حد تک سبق سمجھا ہے زبانی سوالات پوچھے جائیں گے۔

گھر کا کام:

طلباء حضور ﷺ کے بارے میں معلومات اپنے دوستوں اور والدین سے پوچھیں اور اگلے دن جماعت میں آ کر سب کے ساتھ شیئر کریں۔

سبقی منصوبہ

مضمون: اردو **جماعت:** چہارم

عنوان: یوم آزادی **وقت:** 20 منٹ

مقاصد:

بچوں کو پاکستان کے بارے میں تفصیل سے بتانا کہ کب پاکستان آزاد ہوا۔ ہم یوم آزادی کیوں مناتے ہیں۔

طریقہ تدریس: تفویضی طریقہ، کتابی طریقہ اور تقریری طریقہ

تدریسی معاونات: بلیک بورڈ، فلیش کارڈ، تعلیمی پہیہ

سابقہ واقفیت: بچوں کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات پوچھیں جائیں گے مثلاً

۱۔ ہمارے ملک کا کیا نام ہے؟

۲۔ ہمارے ملک کے بانی کون ہیں؟

۳۔ ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟

۴۔ یوم آزادی کسے کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج ہم سبق یوم آزادی پڑھیں گے۔

پیشکش:

بچوں کو نئے الفاظ کے معنی لکھوائے جائیں گے۔ معلّمہ سبق کی بلند خوانی کر کے سبق کی وضاحت کریں گی۔ اس کے بعد طلباء سے ایک ایک پیراگراف کی بلند خوانی کرائیں گی اگر کوئی بچہ صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی نہ کر پائے تو معلّمہ اس کی اصلاح کریں گی۔ مشقی سوالات کروائے جائیں گے۔

سرگرمی:

طلباء کو گروپس میں تقسیم کر دیا جائے گا اور ہر گروپ یوم آزادی کی مناسبت سے کوئی ملی نغمہ پیش کرے گا۔

جائزہ:

تعلیمی پہیہ کی مدد سے جائزہ لیا جائے گا۔

گھر کا کام:

یوم آزادی پر ایک پیراگراف لکھ کر لائیں۔

سبقی منصوبہ

مضمون: اردو　　**جماعت:** پنجم

عنوان: درختوں نے کہا　　**وقت:** 25 منٹ

مقاصد:

بچوں کو لکھائی اور بلند خوانی کو بہتر بنانا

بچوں کو انسانی زندگی میں درختوں کی اہمیت سے روشناس کرانا

طریقہ تدریس: تقریری، کتابی طریقہ

تدریسی معاونات: چارٹ، تختہ سیاہ، چاک، درخت کی تصویر پر مشتمل ماسک

سابقہ واقفیت:

معلّمہ بچوں کی سابقہ معلومات جاننے کے لیے درج ذیل سوالات کریں گی۔

۱۔ جب ہم زمین میں بیج بوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

۲۔ پودا بڑا ہو کر کیا بنتا ہے؟

۳۔ کیا درخت ہمارے کام آتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

معلّمہ بچوں کو بتائیں گی کہ آج ہم سبق "درختوں نے کہا" پڑھیں گے۔

پیشکش:

معلّمہ سب سے پہلے نئے الفاظ بورڈ پر تحریر کریں گی پھر پیراگراف کی بلند خوانی کر کے وضاحت کریں گی اور بچوں سے بلند خوانی کروائیں گی۔ چارٹ کی مدد سے بچوں کو درختوں کی اہمیت سے روشناس کروائیں گی اس کے بعد مشقی سوالات حل کروائیں گی۔

سرگرمی:

ایک بچہ درخت کا ماسک پہن کر درخت بن جائے گا اور دوسرا بچہ اس کا انٹرویو لے گا۔

جائزہ:

درختوں کی گفتگو کا خلاصہ لکھوایا جائے گا۔

گھر کا کام:

۱) اپنے علاقے میں پائے جانے والے 10 درختوں کے نام لکھ کر لائیں۔

۲) مختلف اشکال کے پتے جمع کر کے لائیں۔

اسلامیات کی تدریس

TEACHING OF ISLAMIAT

اسلامیات اوراس کی تدریس

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے یہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے جن کا مذہب اسلام ہے۔ دین اسلام کا مطالعہ اور اسلامی تعلیمات سے آگاہی اور واقفیت حاصل کرنا اسلامیات کہلاتا ہے۔

اہمیت: اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور نظام زندگی ہے کیونکہ اس میں زندگی کے ہر فعل وعمل کیلئے ہدایات موجود ہیں۔ اسلام دنیا کا پہلا مذہب ہے جس نے جہالت کے اندھیروں میں روشنی پھیلائی۔ امیر غریب اور اعلی اوادنی کا فرق ختم کیا اور عورتوں کو عزت اور جائز مقام بخشا۔ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس نے ہم سب کو تعلیم حاصل کرنے کا سبق دیا۔ اسلام ہماری زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہے اور اگر اس صحیح طریقے سے عمل کیا جائے تو معاشرے میں تمام برائیاں ختم ہو جائیں۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جو ایک خاص نظریہ یعنی اسلامی نظریے کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا۔ پاکستان کی بنیاد اسلام کے نام پر ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ پاکستان کا ہر فرد اور بچہ اسلامی تعلیمات سے واقف ہو۔

مقاصد

۱۔ طلباء کو اسلام کے صحیح عقائد سے آگاہ کرنا۔

۲۔ ان کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کی ترغیب دینا۔

۳۔ احادیث یعنی حضورﷺ کے اقوال اوافعال اور سنت سے آگاہ کرنا۔

۴۔ قرآن وحدیث کا علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا۔

۵۔ نظریہ پاکستان سے آگاہ کرنا۔

۶۔ اسلامی معاشرہ کے قیام کی اہمیت وافادیت بیان کرنا۔

۷۔ بچوں کو نماز اور دینی تعلیمات کی طرف راغب کرنا۔

نفس مضمون۔

اسلامیات کے نصاب کی تقسیم اس طرح مرتب کی گئی ہے۔

۱۔ **ناظرہ:** ناظرہ سے مراد یہ ہے کہ بچہ قرآن پاک کی آیات دیکھ کر پڑھ سکے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ اساتذہ پہلے قرآنی الفاظ کی تحریری پہچان کروائیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو کلمہ، نماز، اور چند سورتیں زبانی یاد کروائیں اور بعد میں ان کی تحریری پہچان کروائیں اس مشق سے بچے کو قرآن مجید پڑھنے میں آسانی ہوگی۔

۲۔ قرآن حکیم: ہر مسلمان کے لئے قرآن مجید کی تعلیم اور اس پر عمل لازمی ہے۔ قرآن مجید ہمارے لیے مکمل لائحہ عمل ہے۔ اس کا پڑھنا ثواب، سمجھنا باعث برکت اور اس پر عمل ذریعہ نجات ہے۔ اس لیے اساتذہ اسلامیات کے پیریڈ میں بچوں کی تلاوت اور آیات کی تشریح ضرور کروائیں۔

۳۔ اسلامی عقائد: کسی چیز کا دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا عقیدہ کہلاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام ایمان ہے۔ ہمارے عقیدے کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

۱۔اللہ پر ایمان ۲۔فرشتوں پر ایمان ۳ آسمانی کتابوں پر ایمان
۴۔رسولوں پر ایمان ۵۔آخرت پر ایمان

۴۔عبادات: عبادات سے مراد نماز، روزہ، حج اور زکوۃ وغیرہ ہیں۔تدریس اسلامیات کا مقصد بچوں کو عبادات کے مقاصد سے آگاہ کر کے سچا مسلمان بنانا ہے۔اس لیے بچوں کو اس کی ترغیب دینی چاہیے اور انھیں بتانا چاہیے کہ سکون قلب دولت سے نہیں بلکہ عبادت سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۵۔سیرت رسول ﷺ: اسلامی تعلمیات کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک رسول ﷺ کے اقوال و افعال اور رضامندی سے پوری واقفیت نہ ہو اس لیے۔بچوں کو رسول ﷺ کی سنت سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔

۶۔معاملات: عمل کے بغیر علم بے کار ہے۔اس لیے ضروری ہے قرآن و حدیث کا علم حاصل کرنے بعد ان احکام پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ اسلام ہمیں بھائی چارے اور اخوت کا درس دیتا ہے۔اسلام میں رنگ و نسل یا رتبہ کے لحاظ سے کسی کو بھی برتری نہیں۔سب مسلمان بھائی بھائی ہیں اور اسلام کا رشتہ سب سے مضبوط رشتہ ہے۔ان جذبات کے بچے ذہن میں شروع سے بٹھانا تدریس اسلامیات کا اہم مقصد ہے۔

طریقہ ہائے تدریس: تدریس اسلامیات کے موقع محل اور عنوانات کی نوعیت کے مطابق مختلف طریقہ ہائے تدریس رائج ہیں جن میں سے درج ذیل اہم ہیں۔

۱۔	تقریری طریقہ	Lecture Method
۲۔	کتابی طریقہ	Text book method
۳۔	تفویضی طریقہ	Assignment method
۴۔	تمثیلی طریقہ/تمثیل کاری	Role play method

ٹریزیہ طریقہ تدریس شرکاء سے اخذ کروائیں گی

ابتدائی جماعتوں میں اسلامیات کی تدریس

اسلامیات کی درسی کتاب جماعت سوم سے پڑھائی جاتی ہے لیکن جماعت اول دوئم میں آپ آسان اور بنیادی عنوانات کو پڑھا کر بچوں کی اپنے مذہب میں دلچسپی کو بڑھا سکتے ہیں۔اس ورکشاپ میں ہم ان عنوانات پر سبقی منصوبہ پیش کر رہے ہیں تا کہ آپ کو بھی ایسے عنوانات کے انتخاب میں آسانی ہو اور طلباء کی دلچسپی بھی اسلام میں بڑھے۔

اسلامیات کا مضمون بڑھاتے ہوئے اساتذہ اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ وہ جو بھی بات بتا رہے ہوں وہ تصدیق شدہ ہو، مفروضات پر مبنی نہ ہو کیونکہ اسلامیات ایسا مضمون ہے جو ہمارے مذہب کے بارے میں ہے اور مذہب کے معاملے میں ہر شخص بہت حساس ہوتا ہے۔اس لیے کلاس میں بچوں کو جو بھی بات بتائی جائے وہ مفروضات و قیاس پر مبنی نہ ہو۔

کلاس اول میں بچوں کو اسلامیات میں سب سے پہلے اللہ تعالی کے بارے میں بتایا جائے گا۔

سرگرمی: معلّمہ بچوں کواللہ کے بارے میں بتائیں گی۔

درکاراشیاء: کارڈشیٹ اورفطری مناظر کی تصاویر۔

طریقہ کار: معلّمہ بچوں سے سوال پوچھیں کہ یہ دنیا کس نے بنائی ہے؟

معلّمہ بچوں کو بتائیں گی کہ تمام کائنات کو بنانے والی ذات اللہ تعالی کی ہے۔ ہمارے ماں باپ، بہن بھائی بلکہ سب لوگوں کواللہ نے پیدا کیا ہے۔

معلّمہ سوال کریں گی کہ اچھا بتائیں پھول، پودے، جانوراور پرندے کس نے بنائے ہیں؟

معلّمہ جواب حاصل کر کے بچوں سے دن اوررات کے متعلق پوچھیں گی کہ دن اوررات کس نے بنائے ہیں؟

معلّمہ بچوں سے سوال کریں گی اچھا بتائیں اللہ کہاں موجود ہے؟

یہاں پر بچے مختلف جوابات دے رہے ہونگے۔ معلّمہ بچوں کے جوابات سننے کے بعد بتائیں گی کہ اللہ تعالی کا ہر جگہ وجود ہے۔ اللہ تعالی ہمیں ہر وقت دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ہر اچھا یا برا کام کرتے ہوئے ہمیں سوچ لینا چاہیے کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

اب معلّمہ بچوں کو مختلف تصاویر دیکھا کر سوالات کریں گی۔ تصاویر میں دو طرح کا ماحول دیکھایا گیا ہو۔ جس میں درخت، پہاڑ، دریا، گھر، سڑک اور جانور ہوں۔ معلّمہ بچوں سے معلوم کریں گی کہ بتایئے کون سی چیزیں اللہ نے پیدا کیں ہیں اور کون سی اشیاء انسان نے اللہ کے دیئے ہوئے وسائل کو لے کر بنائی ہیں۔

جائزہ:

معلّمہ بچوں کو معلومات کا جائزہ لینے کیلئے مختلف سوالات کرینگی۔ مثلا

ا۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۲۔ ہمارے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۳۔ چاند، سورج، ستارے بنانے والا کون ہے؟

۴۔ دریا، درخت، پہاڑ کس نے بنائے ہیں؟

گھر کا کام

اپنی کاپی میں اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی کوئی سی تین چیزوں کی تصاویر چپکایئے اور نام بھی لکھئے۔

سرگرمی: معلّمہ بچوں کو ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بارے میں بتائیں گی

درکاراشیاء: فلیش کارڈز

طریقہ کار: معلّمہ بچوں کو ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بارے میں کہانی کی صورت میں بتائیں گی کہ آج میں آپ کو ایک اہم شخصیت کی کہانی سناؤں گی جو کہ بہت چھوٹی عمر میں یتیم ہو گئے تھے۔ ان کی پیدائش سے قبل ہی ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ جب وہ چھ سے سال کے تھے تو ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ ایسا بچہ جس کے والد اور والدہ کا انتقال ہو جائے وہ کس طرح زندگی گزارتا ہے۔ یہ بات تو ہم سب کو پتہ ہے۔ لیکن جس شخصیت کی کہانی میں آپ کو سنا رہی ہوں وہ بالکل مختلف اور حیرت انگیز کہانی ہے۔ یہ کہانی ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ہے۔ بچپن میں ہی ان کے والدین کا انتقال ہو گیا۔ لیکن آپ اتنی پیاری عادتوں کے مالک تھے اور آپ کا اخلاق اتنا اچھا تھا کہ سب آپ سے پیار کرتے تھے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ جب پیدا ہوئے تو آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کا نام احمد رکھا جبکہ والدہ بی بی آمنہ نے آپ کا نام محمد رکھا۔ عرب میں یہ رواج تھا کہ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی پرورش

گاؤں کے صاف ستھرے ماحول میں ہوتی تھی۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی پرورش بھی گاؤں میں دائی حلیمہ نے کی۔اس کے بعد آپ نبی ﷺ کو شہر مکہ لایا گیا۔ابھی آپ نبی ﷺ چھ سال کے تھے کہ والدہ بی بی آمنہ کا انتقال ہوگیا اور اس کے بعد آپ ﷺ کی تربیت آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے کی۔ دادا کے انتقال کے بعد چاچا حضرت ابو طالب نے ان کی پرورش کی۔ آپ کو آپ کی امانت وصداقت کی وجہ سے صادق اور آمین کا لقب ملا۔ لوگ آپ ﷺ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے۔آپ ﷺ بہت رحم دل اور نیک تھے۔آپ ﷺ اکثر غار حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ نے نبوت کا اعلان کیا۔آپ اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ پر قرآن شریف نازل ہوا۔

سرگرمی:

اب معلّمہ بچوں کو فلیش کارڈز دکھائیں گی جس میں سے کچھ کارڈز پر کچھ اچھی عادات لکھیں مثلا بڑوں کا ادب، چھوٹوں سے شفقت، رحم دلی، سچائی /صداقت، امانت داری اور کچھ کارڈز پر بری عادات لکھیں مثلا لڑائی جھگڑا، جھوٹ، بے رحمی، چوری بدتمیزی

اب معلّمہ بچوں کے سامنے فلیش کارڈز رکھ دیں اور ان سے کہیں کہ جو اچھی عادات نبی کریم میں موجود تھیں وہ الگ کیجئے۔معلّمہ خود بھی بچوں کی مدد کریں گی ۔تمام اچھی اور بری عادات پہلے وضاحت سے سمجھائیں پھر ان سے سرگرمی کروائیں۔

جائزہ:

معلّمہ بچوں کی معلومات کا جائزہ لینے کیلئے سوالات کریں گی۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کی اچھی عادات بتائے؟

۲۔ وہ کون سی نیک اور اچھی عادات ہیں جو آپ اپنانا چاہیں گے؟

۳۔ نبی کریم ﷺ کو صادق یعنی سچا کیوں کہا جاتا ہے؟

گھر کا کام

جماعت میں کروایا گیا کام/سوالات یاد کر کے آیئے۔

نوٹ برائے ٹریز

ان دونوں عنوانات کے بارے میں Presentation دینے کے بعد ٹریز شرکا کو آگاہ کریں گے کہ ابتدائی دو جماعتوں میں اسلامیات کی درسی کتاب نہ ہونے باوجود آپ آسان موضوعات منتخب کر کے طلباء کی معلومات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ اردو کی درسی کتاب میں موجود ایسے اسباق جو اسلامیات سے متعلق ہیں کو پڑھاتے ہوئے بہت سی معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

سرگرمی: عنوانات کا انتخاب

درکار اشیاء: بورڈ، مارکر/ چاک

طریقہ کار: ٹریز شرکاء سے کہیں گی کہ اب ہم سب مل کر ایسے عنوانات کی ایک فہرست مرتب کرتے ہیں جو ہم جماعت اول اور دوم میں پڑھا سکتے ہیں۔اب شرکاء کے بتائے ہوئے عنوانات کو ٹریز بورڈ پر تحریر کرتی جائیں گی اور ساتھ ہی بحث بھی کی جائے گی کہ آیا یہ عنوان ان جماعتوں میں پڑھایا بھی جا سکتا ہے یا نہیں۔اس طرح تمام شرکاء کے پاس منتخب عنوانات کی ایک فہرست تیار ہو جائیگی جس سے انہیں سبقی منصوبہ جات بنانے میں آسانی ہوگی۔

مثلا

اللہ، ہمارے نبی ﷺ، کلمہ طیبہ، وضو، نماز، صفائی و پاکیزگی، دوسروں کی مدد کرنا، رحم دلی، اللہ کی نعمتیں وغیرہ۔

سبقی خاکہ

مضمون: اسلامیات
جماعت سوم

عنوان: نماز اور اس کے اوقات
وقت 30 منٹ

مقاصد:

۱۔ بچوں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا

۲۔ نماز اور اس کے اوقات کے بارے میں آگاہ کرنا۔

طریقہ تدریس

تقریری طریقہ، سرگرمی کا طریقہ

تدریسی معاونات

چارٹ (جس پر پانچوں فرض نمازوں کے نام اور اوقات درج کیے گئے ہوں)

سابقہ معلومات

سوالات کے ذریعے بچوں کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیا جائے گا مثلاً

۱۔ شکر ادا کرنے کا سب سے مناسب طریقہ کار کون سا ہے۔؟

۲۔ ہم پر کتنی نمازیں فرض کی گئی ہیں۔

۳۔ پانچ نمازوں کے نام بتایئے۔

۴۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ عصر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے۔؟

اعلان سبق

طلباء کے جوابات کے بعد معلّمہ/معلم اعلان کریں گی/ گے آج ''نماز کے اوقات'' کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے

پیشکش

سبق کو ایک ہی جزو میں پیش کیا جائے گا جس میں ان کو نماز اور اس کے اوقات کے بارے میں تفصیل سے بتایا جائے گا۔

سرگرمی

بچوں کونماز اوراس کے اوقات کے بارے میں یاد کرنے کو دیا جائے گا تا کہ سبق صحیح طرح سے ذہن نشین ہو جائے اس کے بعد معلّمہ نماز اوران کے اوقات کی کالم میچنگ تختہ سیاہ پر کروائیں گی۔

جائزہ:

بچوں سے مختلف سوال کیے جائیں گے تا کہ یہ اندازہ ہو سکے کہ جو کچھ پڑھایا ہے وہ بچوں نے کتنا سیکھا مثلاً۔

ا۔ پانچ فرض نمازوں کے نام بتائیں۔؟

۲۔ فجر کی نماز کے اوقات کیا ہیں؟

۳۔ عصر کی نماز کس وقت پڑھی جاتی ہے؟

گھر کا کام

نماز کے کوئی تین فائدے اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں اور انہیں یاد بھی کریں۔

سبقی منصوبہ

مضمون: اسلامیات
جماعت چہارم

عنوان: ارکان اسلام
وقت: 25 منٹ

مقاصد:

سبق کے اختتام پر طلبا ارکان اسلام کی اہمیت سے واقف ہو جائیں گے اور انہیں تحریر کر سکیں گے۔

طریقہ تدریس

تقریری اور کتابی طریقہ، باہمی گفتگو کا طریقہ

تدریسی معاونات

تختہ سیاہ، چاک

سابقہ معلومات

بچوں کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے علمہ بچوں سے درج ذیل سوال کریں گی

۱۔ ہم کس کی عبادت کرتے ہیں؟

۲۔ ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کرتے ہیں؟

۳۔ مسلمان ماہ رمضان میں کیا کرتے ہیں؟

۴۔ کیا آپ کے خاندان میں سے کسی نے حج کیا ہے؟

اعلان سبق

اب معلّمہ بتائیں گی کہ ہم جو نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں اور حج کرتے ہیں یہ سب ارکان اسلام ہیں لہذا آج ہم ''ارکان اسلام'' کے بارے میں پڑھیں گے۔

پیشکش

سب سے پہلے معلّمہ خود بلند خوانی کریں گی اور ایک ایک پیرا گراف تقریری طریقہ تدریس استعمال کرتے ہوئے سمجھائیں گی۔ پھر بچوں کو خاموشی سے پڑھنے کیلئے کچھ وقت دیا جائے گا اس کے بعد معلّمہ مشقی سوالات کروائیں گی

سرگرمی:

معلّمہ طلباء سے پوچھیں گی کہ اس سال جس بچے نے پہلی بار روزہ رکھا تھا وہ اپنے ساتھیوں کو بتائے کہ اس کا پہلا روزہ کیسا گزرا؟

جائزہ

جائزے کے طور پر طلباء سے ذیل میں دی گئی خالی جگہیں پر کروائی جائیں گی۔

ا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک سچا دین ہے۔

۲۔نماز اسلام کا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رکن ہے۔

۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام کا تیسرا رکن ہے۔

۴۔رمضان کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۵۔شکر ہے کہ ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں

گھر کا کام

جماعت میں کروائے گئے سوالات زبانی یاد کروائیں

سبقی منصوبہ

مضمون: اسلامیات
جماعت: پنجم

عنوان: آداب ملاقات
وقت: 25 منٹ

مقاصد:
سبق کے اختتام پر طلبا کو ملاقات کے آداب آ جائیں گے اور وہ اس پر عمل کریں گے۔

طریقہ تدریس
کتابی، تقریری اور تمثیلی طریقہ تدریس

تدریسی معاونات
تختہ سیاہ، چاک

سابقہ معلومات
طلباء کی سابقہ معلومات کو جانچنے کیلئے ان سے چند سوال کیے جائیں گے۔
۱۔ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔؟
۲۔ سلام کے جواب میں کیا کہا جاتا ہے۔؟
۳۔ جب آپ اپنے گھر میں داخل ہوتے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔؟
۴۔ جب آپ کسی کے گھر جاتے ہیں تو کیا کہتے ہیں۔؟

اعلان سبق
بچوں کی سابقہ معلومات جانچنے کے بعد معلّمہ طلباء کو بتائیں گی کہ آج ہم سبق ''آداب ملاقات'' پڑھیں گے۔

پیشکش
سب سے پہلے معلّمہ سبق کی بلند خوانی خود کریں گی۔ پھر تختہ سیاہ کو استعمال کرتے ہوئے طلباء کو سمجھائیں گی اور آخر میں طلباء سے مشقی سوالات حل کروائیں گی۔

سرگرمی:

طلباء سے آداب ملاقات پر Role play کروایا جائے گا۔

جائزہ

معلّمہ مختلف فلیش کارڈز بنائیں گی جس میں چند فلیش کارڈز پر آداب ملاقات کے صحیح طریقے اور چند فلیش کارڈز پر آداب ملاقات کے غلط طریقے درج ہوں گے۔ معلّمہ وہ سارے فلیش کارڈز یکجا کر دیں گی اور چند طلباء کو بلا کر کہیں گی کہ ملاقات کے صحیح آداب الگ کر کے لکھئے یا کارڈز الگ کریں۔

گھر کا کام

۱۔ اسلامُ علیکم امن وسلامتی کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۲۔ اسلام علیکم عالمگیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی خواہش کا اظہار ہے۔

۳۔ مصافحہ کرنے سے دلوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیدا ہوتی ہے۔

معاشرتی علوم کی تدریس

TEACHING OF SOCIAL STUDIES

تدریس معاشرتی علوم

مقاصد:

BECS اساتذہ اس قابل ہو جائیں کہ

۱۔ بچوں کو پرائمری سطح کے معاشرتی علوم کے بارے میں بتا سکیں۔

۲۔ معاشرتی علوم کی سبقی منصوبہ بندی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔

۳۔ معاشرتی علوم کی تدریس کے مقاصد اور طریقہ ہائے تدریس سے آگاہ ہو سکیں۔

طریقہ کار تدریس معاشرتی علوم اور سبقی منصوبہ بندی برائے جماعت سوم

اس سیشن میں ٹریز شرکا ورکشاپ کو بتائے گا کہ معاشرتی علوم کیا ہے؟ نیز معاشرتی علوم کے مقاصد، طریقہ ہائے تدریس اور سمعی و بصری معاونات پر بات کرے گا۔

معاشرتی علوم سے مراد

معاشرتی علوم سے مراد ایسے تمام علوم مراد ہیں جن کا تعلق انسان کے رہن سہن، تعلیم و تربیت، تعمیر و ترقی اور بقاء سے ہو۔ جتنے بھی عمرانی علوم اس وقت پڑھائے جا رہے ہیں ان سب کا تعلق معاشرتی زندگی سے ہے اور معاشرتی علوم کا حصہ ہیں۔ لیکن الجھاؤ کو کم کرنے کیلئے معاشرتی علوم کے تین حصے مشہور ہیں۔

۱۔ تاریخ

کسی ملک کی قوم اپنے ملک کے لئے جو کچھ کرتی ہے اس کی روداد تاریخ ہے۔

۲۔ جغرافیہ

کسی ملک کے طبعی خدوخال، طرز معاشرت، آب و ہوا، معدنیات اور وسائل کے علم کو جغرافیہ کہا جاتا ہے۔

۳۔ شہریت

شہریت سے مراد وہ نظام زندگی ہے جو معاشرہ کی تعمیر کا ضامن ہوتا ہے اور سیاسی پہلو بھی شامل ہوتا ہے۔

معاشرتی علوم کے مقاصد

تدریس معاشرتی علوم میں سب سے پہلے ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم مسلمان ہیں اور دوسرے ہم پاکستانی ہیں۔ پاکستان جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک نظریاتی ملک ہے اس کا حصول لا الہ الا اللہ پر کے نعرے پر ہوا اور اس کی تعمیر میں لاکھوں انسانوں کی جانی و مالی قربانی کے بعد ممکن ہوئی تھی۔ حصول پاکستان سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اپنے وطن میں ہم بغیر کسی مداخلت کے اپنی زندگی اسلام کے اصولوں کے مطابق گزار سکیں اور اللہ تعالی کی حکمرانی بذریعہ نفاذ اسلام کریں۔ آج بھی ہمارا یہی مقصد ہے اور اس کے مطابق معاشرتی علوم کی تدریس کے مقاصد متعین ہیں۔

۱۔ اسلام سے سچی محبت پیدا کرنا۔

۲۔ اپنے بزرگوں کے کارناموں پر فخر محسوس کرنا اور اسلامی تمدن سے واقفیت اور لگاؤ پیدا کرنا۔

۳۔ اپنی سماجی زندگی کو مکمل طور پر سمجھنے اور معاشرے میں ایک فرد کی حیثیت سے موثر شہری کا کردار ادا کرنے کی لیاقت پیدا کرنا۔

۴۔ بچوں میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔

۵۔ دنیا کو سمجھنے کیلئے فہم و دانش پیدا کرنا۔

۶۔ تنقیدی سوچ و بچار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۷۔ معاشرتی علوم کی اصلاحات اور تصورات سے مکمل آگاہ کرنا۔

۸۔ محنت میں عظمت ہے کا جذبہ پیدا کرنا۔

۹۔ سچائی کی عظمت کی دھاک دلوں میں بیٹھانا۔

۱۰۔ انفرادی آزادی کے معنی اور اہمیت سکھانا۔

۱۱۔ ماحول سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۱۲۔ معلومات حاصل کرنے، انہیں ترتیب دینے، جانچنے اور پیش کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۱۳۔ بچوں میں مزید مطالعے کی عادت ڈالنا۔

۱۴۔ بچے کو اس کی ہمہ جہت نشو ونما میں مدد دینا۔

۱۵۔ اجتماعی زندگی کی اہمیت واضح کرنا۔

۱۶۔ قدرتی وسائل کا مناسب استعمال اور ان کی اہمیت واضح کرنا۔

۱۷۔ بچوں کو مناسب پیشہ اختیار کرنے میں مدد دینا۔

۱۸۔ مادر وطن پاکستان سے سچی محبت پیدا کرنا اور اس کے لئے قربانی دینے کا جذبہ پیدا کرنا۔

۱۹۔ بچے کو ہر لحاظ سے معاشرہ کا مفید رکن بنانا۔

۲۰۔ بچوں کی قدرتی صلاحیتوں کو تلاش کر کے ان کو معاشرہ کی بہتری کیلئے استعمال کرنا۔

مندرجہ بالا مقاصد کے علاوہ اور بھی کئی مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اور اس کی فہرست کو طویل کیا جا سکتا ہے۔لیکن پرائمری سطح کے مدرس کو بچے کی ذاتی کردار، اسلام اور وطن سے محبت کیلئے جہد و جہد کرنا ہے اور ایک جمہوری معاشرہ میں بچے کو اپنی ہستی کی اہمیت کا شعور دلانا ہے۔ان سے بچے کے اندر وہ احساسات جاگ اٹھیں گے جن کی بناء پر وہ آئندہ زندگی میں ایک مفید شہری بن کر معاشرہ کا اہم رکن بننے کی سعی کرے گا۔

طریقہ ہائے تدریس معاشرتی علوم

ایک کامیاب استاد کا یہ کام ہے کہ وہ ایسی تعلیمی فضا کلاس کے اندر پیدا کرے جس میں طلبہ برابر کے شریک ہوں۔وہ طلبہ کے سوالات کے جواب تحمل اور بردباری سے دے اور ان کے شکوک کو رفع کرے۔عملی سرگرمیوں میں مصروف رکھ کر ان کی رہنمائی کرے۔ان کی ضروریات کا مشاہدہ کرے۔

طریقہ ہائے تدریس کے سیشن میں شرکاء ورکشاپ اس کے بارے میں سیکھ چکی ہیں لہذا ٹریز معاشرتی علوم سے متعلق طریقہ ہائے تدریس کو مختصرا بیان کرے گا اور شراکتی طریقہ تدریس استعمال کرتے ہوئے شرکاء سے اعادہ کروائے گا۔

۱۔ تقریری طریقہ۔

۲۔منصوبی طریقہ۔

۳۔تعلیمی سیر۔

۴۔مشاہداتی طریقہ۔

۵۔تفویضی طریقہ تدریس۔

۶۔بحث و گفتگو کا طریقہ۔

۷۔تمثیل کاری۔

معاشرتی علوم کے لئے تجویز کردہ سمعی و بصری معاونات

سمعی و بصری معاونات کے سیشن میں شرکاء ورکشاپ اس کے بارے میں سیکھ چکی ہیں۔لہذا معاشرتی علوم میں استعمال ہونے والے معاونات کو ٹریز مختصرا بیان کرے گا۔

۱۔ حقیقی اشیاء اور ان کے نمونے۔

۲۔ متحرک تصاویر۔

۳۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن۔

۴۔ ساکن تصاویر۔

۵۔ نقشے اور گلوب۔

۶۔ گراف/تصویری گراف۔

۷۔ چارٹس۔

۸۔ ساعتی چارٹ۔

۹۔ تصویری چارٹ۔

۱۰۔ پوسٹرز۔

۱۱۔ تختہ سیاہ۔

۱۲۔ درسی کتاب

اس کے علاوہ اگر کوئی اور معاون معاشرتی علوم کی تدریس کے دوران استعمال ہوسکتا ہے تو ٹریز اس کو بیان کرسکتا ہے۔

معاونات کی مختصراً وضاحت کے بعد ٹریز شرکاء کو گروپس میں تقسیم کرے گا اور سبقی منصوبہ بندی کا اعادہ کرتے ہوئے (جس کے بارے میں شرکاء ورکشاپ پہلے سیکھ چکے ہیں) تیسری کلاس کے معاشرتی علوم سے ایک سبق کی منصوبہ بندی کا کہے گا اس دوران ٹریز پہلے سے تیار شدہ نمونہ کے طور پر تیار کی گئی سبقی منصوبہ بندی کی فوٹو کاپی ہر ٹرینی کو دے گا۔ تمام گروپس ٹریز کی رہنمائی میں گروپ ورک کریں گے۔ ہر گروپ کا لیڈر باری کے ساتھ پیش کش کرے گا۔ ہر پیش کش کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ ہوگا اور دوران ٹریز وضاحت طلب پوائنٹس بیان کرے گا اور غیر اہم پوائنٹس کو چھوڑ دے گا۔ ٹریز اس بات کو خاص خاص طور پر نوٹ کرے گا کہ سبقی منصوبہ بندی اور پیش کش بتائے گئے طریقے کے مطابق ہو رہی ہے یا نہیں۔ تمام گروپس کی پیش کش کے بعد ٹریز اعادہ کرتے ہوئے سیشن کا اختتام کرے گا۔

سبقی منصوبہ بندی

مضمون: معاشرتی علوم　　جماعت: اول

عنوان: میں اور میرا خاندان　　وقت: 25 منٹ

مقاصد؛ طلباء اپنا تعارف کروا سکیں گے۔

طریقہ تدریس: باہمی گفتگو کا طریقہ

تدریسی معاونات: بورڈ، چاک، خاندان کا تصویری چارٹ

سابقہ واقفیت

معلّمہ طلباء کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا نام بتائیں گی، اپنے مشاغل، پسند و ناپسند وغیرہ کا ذکر کریں گی مثلاً اپنی قابلیت، پسندیدہ کھیل، پسندیدہ لباس، کھانا، شہر وغیرہ اور اپنے خاندان کے بارے میں بتائیں گی۔

اس کے بعد طلباء سے سوال کریں گی کہ ان سب باتوں سے آپ نے میرے بارے میں کیا جانا؟

اعلان سبق:

طلباء کے وجوابات کے بعد معلّمہ اعلان کریں گی کہ آج ہم سبق میں اور میرا خاندان پڑھیں گے۔

پیشکش

چونکہ جماعت اول میں بچوں کا اسکول کا داخلہ ہوتا ہے اور وہ ایک دوسرے سے واقف نہیں ہوتے لہذا انہیں باری باری اپنے بارے میں چند باتیں کہنے کا موقع دیا جائے گا۔ یوں وہ ایک دوسرے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں گے۔ ان میں ایک دوسرے کے لئے مثبت سوچ پروان چڑھے گی، مل جل کر کام کرنے کا جذبہ بیدار ہوگا اور ان میں چھوٹے چھوٹے جملوں کے ذریعہ اپنے بارے میں بتانے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

سرگرمی

معلّمہ/معلم مختلف بچوں کو بلائیں گے اور وہ جماعت میں دیگر طلبا کے سامنے کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل اپنے بارے میں بتائیں گے۔

(معلّمہ/معلم اس دوران بچوں کی مدد کریں گے) مثلا

۱۔میرا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۲۔میں۔۔۔۔۔۔۔۔سال کا/کی ہوں۔

۳۔میرے ابو کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۴۔میرے۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہنیں ہیں۔

۵۔میں صبح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اٹھتا ہوں۔

۶۔مجھے کھانے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔پسند ہے۔

۷۔مجھے لباس میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔پسند ہے۔

۸۔مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(کھیل) کھیلنے کا مزہ آتا ہے۔

۹۔مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔کارٹون بہت اچھا لگتا ہے۔

۱۰۔میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(پھل) شوق سے کھاتا/کھاتی ہوں۔وغیرہ وغیرہ۔

سرگرمی نمبر۲

اب معلم/معلّمہ ایک خاندان کی تصویر دیکھا کر پوچھیں گی کہ یہ کس کی تصویر ہے۔؟

اس تصویر میں آپ کو کتنے افراد نظر آ رہے ہیں؟

سرگرمی نمبر۳

معلم/معلّمہ بچوں سے فیملی ٹری Family Tree بنوائیں گی لیکن پہلے بورڈ پر خود بنا کر سمجھائے گی ۔اس کے بعد ہر بچہ کاپی میں درخت کی تصویر بنا کر اپنے گھر کے افراد کے بارے میں درخت پر لکھے گا۔

سبقی منصوبہ بندی

مضمون: معاشرتی علوم
جماعت: دوم

عنوان: شہر اور گاؤں
وقت: 25 منٹ

مقاصد

طلبا شہر اور گاؤں کا فرق بتا سکیں گے

طریقہ تدریس

باہمی گفتگو کا طریقہ

تدریسی معاونات

شہر اور گاؤں کی تصاویر، ایک کارڈ شیٹ۔

سابقہ واقفیت

۱۔ کھیت کہاں ہوتے ہیں۔؟

۲۔ بلند و بالا عمارتیں کہاں ہوتی ہیں۔؟

۳۔ آپ کہاں رہتے ہیں۔

۴۔ آپ کے گاؤں/شہر کا نام کیا ہے؟

اعلان سبق

آج ہم ''شہر اور گاؤں'' کے بارے میں پڑھیں گے۔

پیشکش

معلّمہ شہر اور گاؤں کے بارے میں معلومات دیں گی کہ شہر یا گاؤں کیسا ہوتا ہے، وہاں کی زندگی کیسی ہوتی ہے، وہاں کیا سہولیات میسر ہوتی ہیں۔ لوگ کیسے ضروریات زندگی حاصل کرتے ہیں، عموماً کس طرح کے ذرائع آمد و رفت استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسکول کیسے

ہوتے ہیں، شہر/گاؤں کے رہنے والے افراد کی خوراک کیسی ہوتی ہے۔ لوگ کس طرح کے پیشے اختیار کرتے ہیں اور وہاں کی آب وہوا کیسی ہوتی ہے۔

سرگرمی:

معلّمہ ایک کارڈ شیٹ پر دو کالم بنا کر ایک طرف شہر اور دوسرے کالم پر گاؤں لکھ دیں گی۔ اب فلیش کارڈز جن پر گاؤں اور شہر کی مختلف تصاویر (بیل گاڑی، پارک، کسان بلند عمارتیں، کھیت، بڑے بڑے بازار اور دوکانیں۔ مویشی، کچے پکے مکان اور فیکٹریاں) ہوں گی، میز پر رکھیں گی اور ایک ایک بچے کو بلا کر کہیں گی کہ وہ کوئی ایک فلیش کارڈ اٹھا کر دیکھیں کہ اس پر موجود تصویر شہر کی ہے یا گاؤں کی اور اس فلیش کارڈ کو متعلقہ کالم میں لکھ دیں۔

جائزہ:

معلم/معلّمہ طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں گی۔

۱۔ شہر کی سڑکیں کسی ہوتی ہیں؟

۲۔ گاؤں میں کیا کیا ہوتا ہے۔؟

۳۔ گاؤں کے مکانات کیسے ہوتے ہیں۔؟

۴۔ شہر اور گاؤں کے اسکولوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟

گھر کا کام

بچے اپنی کاپی میں شہر اور گاؤں کی تصویریں بنائیں گے۔

سبقی منصوبہ بندی

مضمون: معاشرتی علوم
جماعت: چہارم

عنوان: موسم اور آب وہوا
وقت: 25 منٹ

مقاصد:

ا۔طلبا بتا سکیں گے کہ موسم کیا ہیں اور آب وہوا سے کیا مراد ہے

۲۔طلبا کو موسموں کے تغیر وتبدل سے آگاہ کرنا۔

طریقہ تدریس

تقریری اور کتابی طریقہ

تدریسی معاونات

کارڈ شیٹ، چارٹس

سابقہ واقفیت

طلباء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائینگے

ا۔گرمی کے موسم میں آپ کس طرح کا لباس پہنتے ہیں؟

۲۔سردیوں میں کس طرح کا لباس پہنتے ہیں۔؟

اعلان سبق:

بچوں سے سابقہ معلومات حاصل کرنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر تحریر کریں گی۔

پیشکش

معلّمہ تقریری اور کتابی طریقہ تدریس کی مدد سے موسم اور آب وہوا سے متعلق معلومات دیتے ہوئے بچوں کو بتائیں گی کہ موسم کیا ہے، اور اس پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ درجہ حرارت کس طرح گھٹتا اور بڑھتا ہے اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں آب و

ہوا کیسی ہے۔معلّمہ تمام اہم نکات تختہ سیاہ پر تحریر کر کے وضاحت کرتی جائیں گی۔معلّمہ ایک سادہ تھرمامیٹر کی شکل بنا کر اس کے حصوں کے نام لکھیں گی اور یہ بھی بیان کریں گی کہ تھرمامیٹر کس طرح کام کرتا ہے اور آپ اس کو کس طرح پڑھیں گے۔

سرگرمی:

طلباء کو دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا اور دونوں گروپ دو خالی بوتلوں (ایک چھوٹی اور ایک بڑی) کے ذریعہ ''بارش پیما'' بنائیں گے۔

جائزہ:

ٹیبل کو پر کیجئے۔

آلے کا نام	کس چیز کو ناپتا ہے	پیمائش کی اکائی
تھرمامیٹر		
باراں پیما		
بادنما		
باد پیما		

گھر کا کام

گرمیوں اور سردیوں کے موسم میں جو لباس پہنے جاتے ہیں اور جو کھانے کھائے جاتے ہیں ان کے نام لکھیں۔

سبقی منصوبہ بندی

مضمون: معاشرتی علوم
جماعت: پنجم

عنوان: اسلامی جمہوریہ پاکستان
وقت: 30 منٹ

مقاصد

ا۔طلبا پاکستان کی تاریخ کے اہم واقعات سے آگاہ ہوکر بیان کرسکیں گے۔
۲۔ بچے جمہوریت اور آمریت کے فوائد ونقصانات کی فہرست مرتب کرسکیں گے۔

طریقہ تدریس

تقریری، کتابی اور تمثیلی طریقہ۔

تدریسی معاونات

بلیک بورڈ، چاک

سابقہ واقفیت

بچوں سے ان کی سابقہ معلومات کے مطابق معلّمہ سوالات کریں گی۔

ا۔بانی پاکستان کا نام بتائیں؟
۲۔ پاکستان کب وجود میں آیا۔؟
۳۔ پاکستان کا پورا نام کیا ہے؟

اعلان سبق

سابقہ واقفیت کو جانچنے کے بعد معلّمہ پہلے با آواز بلند بچوں کو سبق کے متعلق بتائیں گی بچو آج ہم اپنے وطن ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' کے بارے میں پڑھیں گے۔ پھر سبق کا نام بلیک بورڈ پر لکھیں گی۔

پیشکش

معلّمہ کتاب کی مدد سے بچوں کو قیام پاکستان کے متعلق لیکچر دیں گی کہ قیام پاکستان کے بعد کے مسائل مثلاً مہاجرین کی آبادکاری وغیرہ ۔قائداعظم کی خرابی صحت اور مسئلہ کشمیر سے آگاہ کرتے ہوئے پاکستانی وزیراعظم خان لیاقت علی خان کی شہادت کے بارے میں

بتائیں گی۔

پھر بچوں کو حکومتی نظام سے آگاہ کریں گی کہ حکومت ایک ملک کے انتظام چلانے کیلئے کیوں ضروری ہوتی ہے۔ پھر مختلف صدور اور وزراء اعظم کے ادوار حکومت کے متعلق مختصر اپڑھائیں گی اور جمہوریت کے بارے میں معلومات دیں گی۔ اس کے بعد چند سوالات لکھوائیں گی مثلاً۔

ا۔ ہر دور حکومت کے سربراہ کا نام لکھیئے۔

۲۔ ہر دور کے کسی تین اہم واقعات کے نام لکھیئے۔

سرگرمی:

معلّمہ سرگرمی کے لئے بچوں کے تین گروپ بنوائیں گی اور بچوں سے کہیں گی کہ فرض کیجئے آپ انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ ایک پوسٹر تیار کیجئے جس میں عوام سے آپ کو ووٹ دینے کیلئے کہا گیا ہو۔ پھر آپ تقریر کر کے بتائیں کہ اگر آپ وزیر اعظم بن گئے تو آپ ان کیلئے کیا کریں گے۔

جائزہ

سبق کے جائزہ کے طور پر معلّمہ سبق کے چیدہ چیدہ نکات کے متعلق سوالات کر کے بچوں کی سبق سے حاصل کی گئی معلومات کا جائزہ لیں گی۔

گھر کا کام

خالی جگہ پر کریں۔

ا۔ قائداعظم پاکستان کے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

۲۔ لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے

۳۔ ذوالفقار علی بھٹو کا انتخابی نعرہ تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴۔ جنرل ضیاء الحق نے سن ۔۔۔۔۔۔۔ میں مارشل لاء نافذ کیا۔

۵۔ پہلے مارشل لاء کا نفاذ سن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہوا۔

ریکارڈ سازی

RECORD KEEPING

ریکارڈ کیپنگ

ٹرینر شرکاء کو بتائے گا سکول رسمی ہو یا غیر رسمی ریکارڈ رکھنا اور اس کی حفاظت کرنا نہایت اہم ہے۔ اس ریکارڈ کا تعلق براہ راست مختلف رجسٹروں، فائلوں، کاغذات سے ہوتا ہے بعض رجسٹر اس قدر اہم ہوتے ہیں کہ ان کے گم ہونے سے بچوں کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

ریکارڈ کی اہمیت ہر نظام میں بہتر ہوتی ہے۔ کوئی بھی کام اس وقت تک صحیح یا مناسب تصور نہیں ہوتا جب تک اس کی کوئی واضح شکل نہ ہو۔ اگر کوئی استاد بہت اچھا کام کر رہا ہو مگر اس کا ریکارڈ نہیں رکھتا تو اس کے کام کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔ اگر آپ اپنے ریکارڈ کو بہتر طور پر رکھتے ہیں تو اس سے آپ کے کام پر بہت اچھے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ زبانی کیا گیا کام کسی زمرے میں نہیں آتا۔

ریکارڈ کی اہمیت

☆۔ منصوبہ سازی میں مدد ملتی ہے۔

☆۔ آئندہ ترقی کیلئے رہنمائی ملتی ہے۔

☆۔ طلبہ کے اعمال و افعال کا علم ہوتا ہے۔

☆۔ سکول کی سابقہ سرگرمیوں اور حالات کا پتہ چلتا ہے۔

☆۔ سکول کی تمام کاروائیوں کو منضبط کرنے میں مدد ملتی ہے۔

☆۔ جماعت بندی اور گروہ بندی کا علم ہوتا ہے۔

☆۔ سکول کے سامان کے تحفظ کی ضمانت ملتی ہے۔

☆۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں مدد ملتی ہے۔

☆۔ صحیح اعداد و شمار کی وجہ سے تعلیمی تحقیقات میں مدد ملتی ہے۔

☆۔ سکول سے متعلق جملہ وسابقہ خط و کتاب کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔

☆۔ مسائل اور ان کے معالجاتی پہلوؤں کی تلاش میں مدد ملتی ہے۔

☆۔ پروگرام کا جائزہ لینے کیلئے ریکارڈ ہی استعمال ہوتا ہے۔

☆۔ ضلعی، صوبائی، وفاقی حکومت کی ضروریات کیلئے رپورٹس تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

غیر رسمی سکول کے ریکارڈ میں شامل اشیاء

طریقہ کار:

ٹریز شرکاء سے پوچھے گا کہ کونسی چیزیں ہمارے ریکارڈ میں شامل ہوتی ہیں۔شرکاء کی مدد سے درج ذیل فہرست مرتب کی جاسکتی ہے۔

داخلہ فارم:

استاد خود سے داخلہ فارم بنالیں (ٹریز نمونہ کی کاپی دے گا) یا بازار سے خرید کر ہر داخل ہونے والے بچے کا داخلہ فارم ضرور پر کریں۔

رجسٹر حاضری

ہر طالب علم کو رول نمبر الاٹ کرنا، نام کا اندراج کرنا، حاضری لگانے کے لئے P یا ح اور غیر حاضر کے لیے A یا ''غ''، چھٹی کیلئے I" یا ''ر'' کا اندراج کرنا۔آخر میں تمام حاضریوں کو جمع کرنا اور پھر ان کی اوسط نکالنا۔خارج ہونے والے بچے کا نام اگلے ماہ سے نہ لکھیں۔رجسٹر حاضری ختم ہونے پر دوسرا شروع کر دیں مگر پہلے والا اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔

رجسٹر داخل خارج

اس میں دیئے گئے کالموں کو درست طریقے سے کس طرح ساتھ ہی ساتھ مکمل کرتے ہیں۔خاص کر بچے کی تاریخ پیدائش یا سکول چھوڑنے کی تاریخ بمعہ وجہ لکھنا۔

تعلیمی کمیٹی کا رجسٹر

میٹنگ کا ایجنڈا کیا ہے۔کونسے معاملات دوران ٹریننگ زیر بحث آئے اور ان پر کیا فیصلہ ہوئے۔کس کی ذمہ داری کیا ہے وغیرہ کا اندراج کرنا ممبران کے دستخط لینا۔

تعلیمی کمیٹی کی فہرست

تعلیمی کمیٹی کی فہرست جس میں تمام ممبران ان کے نام اور تعلیمی قابلیت وغیرہ کا اندراج ہو۔اس فہرست میں آویزاں کرنا ضروری ہے۔

داخل بچوں کا گوشوارہ

کمرہ جماعت میں یا رجسٹر حاضری میں داخل بچوں کا گوشوارہ اس طرح سے بنانا لازمی ہے تا کہ معائنہ کے دوران معائنہ آفیسر کو چند لمحوں میں صورت حال معلوم ہو جائے۔ یہ گوشوارہ ہر ماہ بنایا جائے۔

گوشوارہ

جماعت	لڑکے	لڑکیاں	کل تعداد
اول			
دوئم			
سوئم			
چہارم			
پنجم			
کل تعداد			

معائنہ کی کتاب

جو بھی سرکاری آفیسر یا ادارہ کا اہل کار یا علاقہ سرکردہ فرد سکول کا معائنہ کرے تو اس سے معائنہ کی کتاب میں اس کے تاثرات و دستخط ضرور لیں۔

سکول کے سامان کی فہرست

اس فہرست میں محکمہ کی طرف سے سکول کو موصول ہونے والے سامان کی تمام اشیاء کا اندراج کر لیں۔

یہ فہرست اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔ ہر طرح کی چیز کر لیں خاص طور پر ہر جماعت وار ملنے والی کتابوں کا ریکارڈ ضروری رکھیں۔

ادارہ کے ساتھ خط و کتاب

غیر رسمی استاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ سکول سے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت کا مکمل ریکارڈ رکھے۔ اس کیلئے ایک علیحدہ فائل بنالیں جس میں درج ذیل چیزیں/کاغذات لگائیں۔

۱۔ سکول کھولنے کا لیٹر۔

۲۔ ٹریننگ حاصل کرنے کا سرٹیفکیٹ۔

۳۔ ریفریشر کورس کرنے کا سرٹیفکٹ۔

۴۔ ادارہ کے طرف سے ملنے والے پالیسی آرڈر/ ہدایات احکامات وغیرہ۔

ٹیچر کی ڈیلی ڈائری۔

جس ڈائری میں آپ اپنے کام کا اندراج کرتے ہیں اگر وہ ختم ہو جائیں تو اس کو ضائع نہ کریں بلکہ ریکارڈ میں رکھیں طلباء وطلبات کا تعلیمی ریکارڈ مرتب کرنا۔

سکول میں منعقد ہونے والے مختلف ٹیسٹوں، امتحانوں کا ریکارڈ/ رزلٹ علیحدہ فائل رکھیں۔ بچوں کی پراگرس رپورٹ بھی ضائع نہ کریں۔

قومی تہواروں اور اہم ایام پہ تقاریب کا انعقاد:

سکول میں اہم قومی ایام اور تہواروں مثلا 14 اگست، عید میلاد النبی ﷺ وغیرہ پر مختلف تقاریب کا انعقاد کریں سکول میں منعقد ہونے والی مختلف تقریبات کو لکھ کر فائل میں رکھ لیا کریں۔ تاکہ سکول کی سرگرمیوں کا پورا احوال محفوظ ہو سکے اور سکول کے معائنہ کے دوران معائنہ کار ان کو دیکھ سکتے ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد

ایک بہترین ٹیچر کیلئے ضروری ہے کہ صرف کتاب پڑھانے تک ہی تعلیم کے سلسلے کو محدود نہ رکھے بلکہ ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے بھی طلباء و طالبات کی تعلیم و تربیت کرے۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں کھیل کود، تعلیمی، سیر، ڈرامے، تقاریب، مختلف مقابلے گاہے بگاہے کرائیں جائیں۔

طلبہ کے والدین سے مسلسل رابطہ

ایک ٹیچر کیلئے ضروری ہے کہ وہ طلباء وطالبات کے والدین سے رابطہ میں رہے عموماً دیہاتی علاقوں میں والدین بچوں کو سکول میں داخل کرانے کے بعد بے فکر ہو جاتے ہیں کہ بچے کی تعلیم کی ذمہ داری صرف ٹیچر کی ہے۔ لیکن بچوں کی شخصیت و کردار کی تعمیر کے حوالے سے بہت ضروری ہے کہ ٹیچر گاہے بگاہے والدین سے رابطہ میں رہے۔ خصوصیت کے ساتھ طلباء و طالبات کی ماہانہ رپورٹس کو ارسال کرے۔ اور ضرورت ہو تو والدین کو سکول بلا کر یا خود ان سے ملے۔ سکول کی مختلف تقاریب میں بھی والدین کو ضرور مدعو کیا جائے۔

NEF کے متعلقہ اہلکار سے رابطہ:

ٹیچر اپنے سکول کی کارکردگی جس میں طلبہ کی حاضری، نئے بچوں کے داخلہ کی صورت میں مزید کتب کی ضرورت، مقامی سطح پر پیش آنے والے مسائل کے حل کیلئے NEF کے متعلقہ اہل کار سے ضرور رابطہ میں رہیں۔

عملی کام

ٹرینز شرکاء ورکشاپ سے گروپس کی شکل میں درج ذیل کام کروائے۔

۱۔ رجسٹر حاضری کا اندراج۔

۲۔ رجسٹر داخل، خارج کا اندراج۔

۳۔ داخلہ فارم پُر کرنا۔

۴۔ ٹیچر ڈیلی ڈائری بنانا۔

استاد کا کردار اور کمرہ جماعت کی تنظیم

ROLE OF TEACHER

AND

CLASS MANAGEMENT

استاد کا کردار

ٹیچر کون ہے؟

وہ جو علم اور معلومات رکھتا ہو۔ ایک اچھا منتظم ہو، چیزوں کا مشاہدہ کر سکے۔ سوالات کرنے والا، سننے والا، شرکت کرنے والا عمل انگیز اور اندازہ لگانے کی خصوصیت رکھتا ہو۔

کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟

ایسا شخص جو کہ ایسی وسیع سرگرمیوں کو فروغ دے سکے۔ جو کہ بچوں میں سوچ میں تبدیلی اور اضافہ کا باعث بن سکے تا کہ بچوں کے لیے مختلف سرگرمیاں کرنے، بولنے، سوچنے اور لکھنے کیلئے کافی مواد موجود ہو۔

کیا آپ ایسا کریں گے؟

ایسا فرد جو کہ اپنے طالب علموں کے ساتھ گرم جوش تعلقات استوار کرے تا کہ طالب علم پڑھائی میں دلچسپی لیں اور سکول آنے پر انہیں تحفظ کا احساس ہو۔

کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟

ایسا شخص جو تمام تر تعلقات کے اعتبار سے مکمل طور پر پیشہ ورانہ سوچ کا حامل ہو، کمیونٹی میں ہونے والی تبدیلیوں، گھریلوں مسائل، آبادی کی نقل وحمل، سلامتی اور صحت عامہ سے واقفیت رکھتا ہو۔

کیا آپ میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں؟

ایسا شخص جو کہ مکمل طور پر جانتا ہو کہ بچے کیسے پڑھ سکتے ہیں اور انہیں کس طرح موثر طور پر پڑھنے کیلئے آمادہ کیا جا سکتا ہے۔

کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟

استاد میں یہ اہلیت ہو کہ وہ طلبہ کو ذمہ داریوں میں شریک کر سکے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ بحیثیت استاد اپنے کردار کا تجزیہ کرے۔ اس لیے استاد کا رویہ بہت اہم ہوتا ہے۔

استاد کا کمرہ جماعت میں روایتی کردار

استاد	طالب علم
☆ہدایات دینے والا	☆ہدایات لینے والا
☆سوالات پوچھنے والا	☆سوالات کے جوابات دینے والا
☆مشکل کی صورت میں مدد کرنے والا	☆امداد کا طلب گار
☆سرگرمیوں کو عائد کرنے والا	☆استاد کی ہدایات کا انتظار کرنے والا۔
☆مواد کو جمع اور تقسیم کرنے والا	☆مواد کو ملنے کا انتظار کرنے والا
☆نظم وضبط قائم کرنے والا	☆نظم وضبط قبول کرنے والا
☆ کام کو چیک کرنے والا	☆اپنے اور اپنے دوستوں کے کام کو چیک نہیں کرتے
☆ کام کے نمبر دینے والا	☆استاد سے مزید کام لینے والے
☆ کلاس میں اچھے بچے کو زیادہ ترجیح دینے والا	☆ کلاس میں دوسرے بچوں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہونا
☆بچوں کو سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع نہ فراہم کرنے والا	☆دوسروں پر انحصار کرنے والا۔

☆روایتی کمرہ جماعت کا محور استاد ہوتا ہے۔

☆استاد ہر طرح کے نظم ونسق کو ترتیب دیتا ہے۔

☆طلبہ کو آزادانہ کوئی کام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی

☆طلبہ کی کمرہ جماعت میں کوئی خاص ذمہ داری نہیں ہوتی۔

☆استاد کو اس صورت حال میں ملٹی گریڈ کی تدریس اور گروپس کی تدریس میں بہت سی مشکلات پیش آئیں گی۔

بچوں کی نفسیات اور استاد کا کردار

بچوں کی قابلیت کو جانچنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ استاد بچوں کی نفسیات کو جانتا ہو اور اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد کا بچوں کے ساتھ رویہ ایسا رویہ ہو کہ وہ خوشی خوشی استاد کے پاس راہنمائی کے لیے آسکیں۔

بچوں کی ذہنی وجسمانی نشوونما میں استاد ایک منفرد کردار ادا کرتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ بچوں کے اچھے کام کی حوصلہ افزائی کرے اور ان کو ڈانٹے اور مارنے کے بجائے انہیں ایسے مواقع فراہم کرے جو ان کو آگے بڑھنے میں مدد دیتے ہیں اور ان میں مزید خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔

روایتی طریقہ تدریس استعمال کرتے استاد بچوں کو بہت سی سزائیں دیتے ہیں جن میں کچھ درج ذیل ہیں

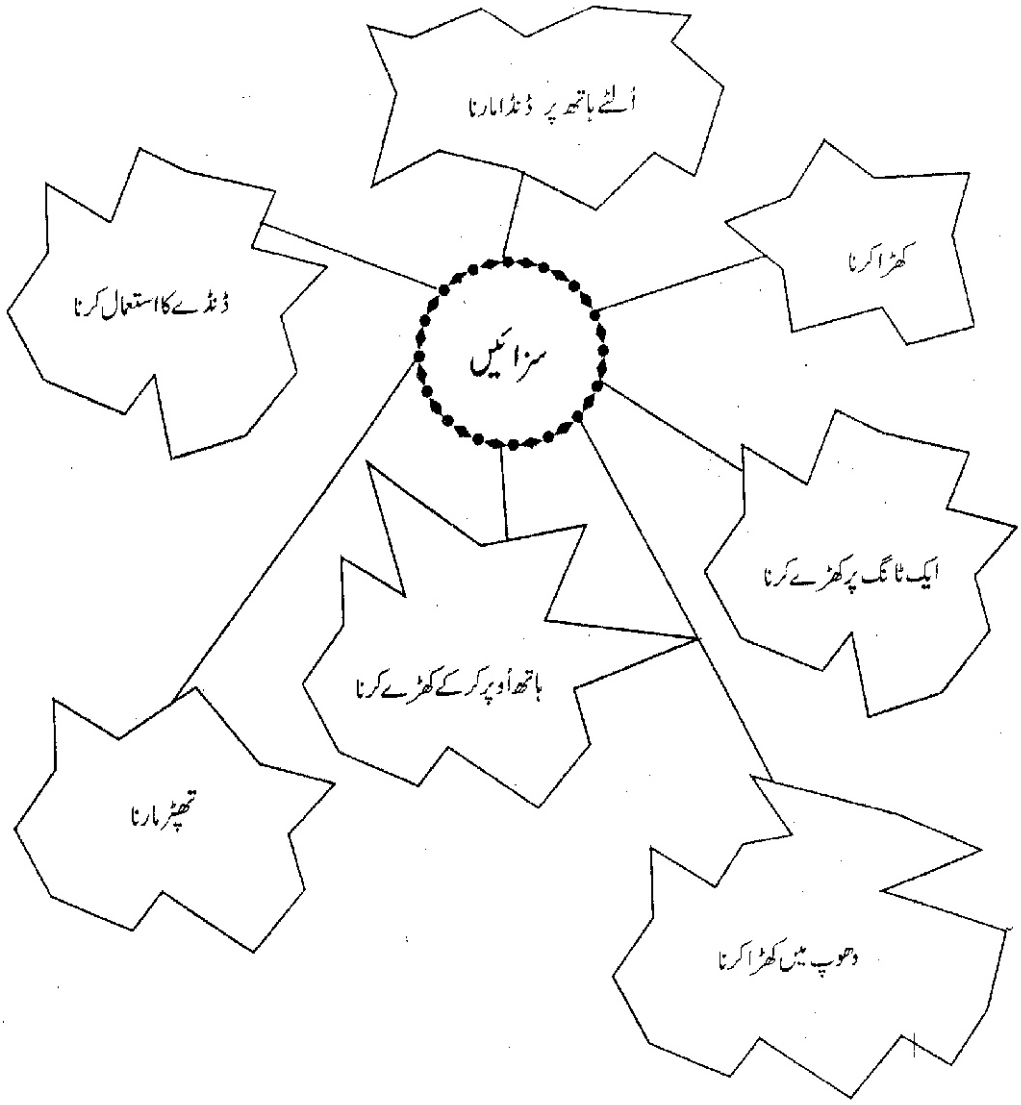

ان جسمانی سزاؤں کے علاوہ اور بہت سی ایسی سزائیں ہیں جو بچوں پر ذہنی تشدد کا باعث بنتی ہیں۔ بچوں پر ان جسمانی اور ذہنی تشدد کے اثرات اور کمرہ جماعت میں بچوں کا عمومی طرز عمل اور وجوہات درج ذیل ہیں۔

۱۔ کمرہ جماعت میں کاپیاں/کتابیں لانا بھول جانا۔

۲۔ سرگرمیوں میں غیر دلچسپی سے حصہ لینا۔

۳۔ ذہنی طور پر غیر حاضر رہنا۔

۴۔ بہانے بنانا۔

۵۔ استاد کی بات نہ سننا

۶۔ استاد کی ہدایات پر عمل نہ کرنا

۷۔ پڑھائی میں توجہ نہ دینا۔

۸۔ بری عادتیں اپنانا۔

اثرات

۱۔ جوش وخروش میں کمی۔

۲۔ کمرہ جماعت میں خلل اندازی ہونا۔

۳۔ دوسرے بچوں کو لاپرواہی کی طرف مائل کرنا/ترغیب دینا۔

۴۔ احساس کمتری کا شکار ہو جانا۔

وجوہات

۱۔ خود اعتمادی میں کمی ۲۔ بچوں کے منفی خیالات۔ ۳ استاد کا منفی طرز عمل

استاد کا کردار اس کمرہ جماعت میں جس کا محور طالب علم ہو

اساتذہ کمرہ جماعت میں ایک مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ بچوں کو ایسے طریقے سے پڑھائے جو کہ ان کے سیکھنے کے عمل کو تیز کرے۔ بچوں کی کارکردگی کا دارومدار استاد کے رویے پر ہوتا ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی اچھی کارکردگی پر ان کو انعامات دے اس سے بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور ان میں آگے بڑھنے کی لگن اور جذبہ بڑھتا ہے۔ بچوں پر انعامات کے اثرات درج ذیل ہیں۔

انعامات کے اثرات:

۱۔ خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

۳۔ دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ سرگرمیوں میں حصہ لینا۔

۵۔ سیکھنے کیلئے تیار ہونا۔

۶۔ جوش وخروش میں اضافہ۔

۷۔ سیکھنے کا جذبہ۔

۸۔ سرگرم/ جست

۹۔ ہر کام میں پہل کرنا۔

۱۰۔ ہر کام کرنے کو تیار رہنا۔

۱۱۔ دوسروں کی عزت واحترام کرنا۔

	استاد کا کردار		بچوں کا کردار
☆	ہدایات دینے والا	☆	ہدایات/روٹین پر عمل کرنے والے
☆	سوالات پوچھنے والا	☆	جواب دینے والے
☆	مشکلات میں مدد دینے والا	☆	استاد اور گروپ کے دوسرے بچوں کی مدد سے حل کرنے والے
☆	دوستانہ ماحول قائم کرنے والا	☆	نظم وضبط پر خود عمل کرنے والا
☆	مواد کو منظّم طور پر تقسیم کرنے والا	☆	اپنا اور اپنے ساتھیوں کا کام خود چیک کرتے ہیں
☆	بچوں کی قابلیتوں اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سرگرمیوں کو ترتیب دینے والا	☆	گروپوں کی صورت میں، ایک دوسرے سے یا استاد کی مدد سے نمبر لگاتے ہیں
☆	سکول کے کام کو دیکھنے والا	☆	کمرہ جماعت کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں
☆	کام ذمہ لگانے والا	☆	اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں اور پورا کرتے ہیں
☆	سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے والا	☆	مواقع سے فائدہ اٹھانے والا
☆	سرگرمیوں میں بچوں کی شمولیت کے مواقع دینے والا		
☆	ہر بچے کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والا		
☆	اچھے کام پر بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا	☆	آگے بڑھنے کیلئے مزید محنت کرنے والا
☆	بچوں کی قابلیتوں کو جانچنے والا		
☆	گروپس میں کام کروانے والا		
☆	بچوں کے حقوق کو پورا کرنے والا		

بہت سا کام استاد اور طلبہ مل جل کر کرتے ہیں۔ طلبہ جماعت کی دیکھ بھال میں زیادہ حصہ لیتے ہیں اور جماعت کی تنظیم سازی میں بھی شرکت کرتے ہیں۔ طلبہ اس طرز تعلیم میں زیادہ خودمختار ہو کر کام کرتے ہیں۔

ایک استاد جو کہ مختلف صلاحیتوں والے گروپ کو پڑھانے اور کمرہ جماعت کی تنظیم سازی میں ذمہ داریوں تقسیم کرنے پر رضا مند ہو۔ بچوں کی صلاحیتوں کو جانتے ہوئے سرگرمیوں کو ترتیب دے تو ملٹی گریڈ طریقہ کو بہت آسان ہونے کے ساتھ ساتھ لطف اندوز بھی ہوگا۔

میں ایک استاد ہوں

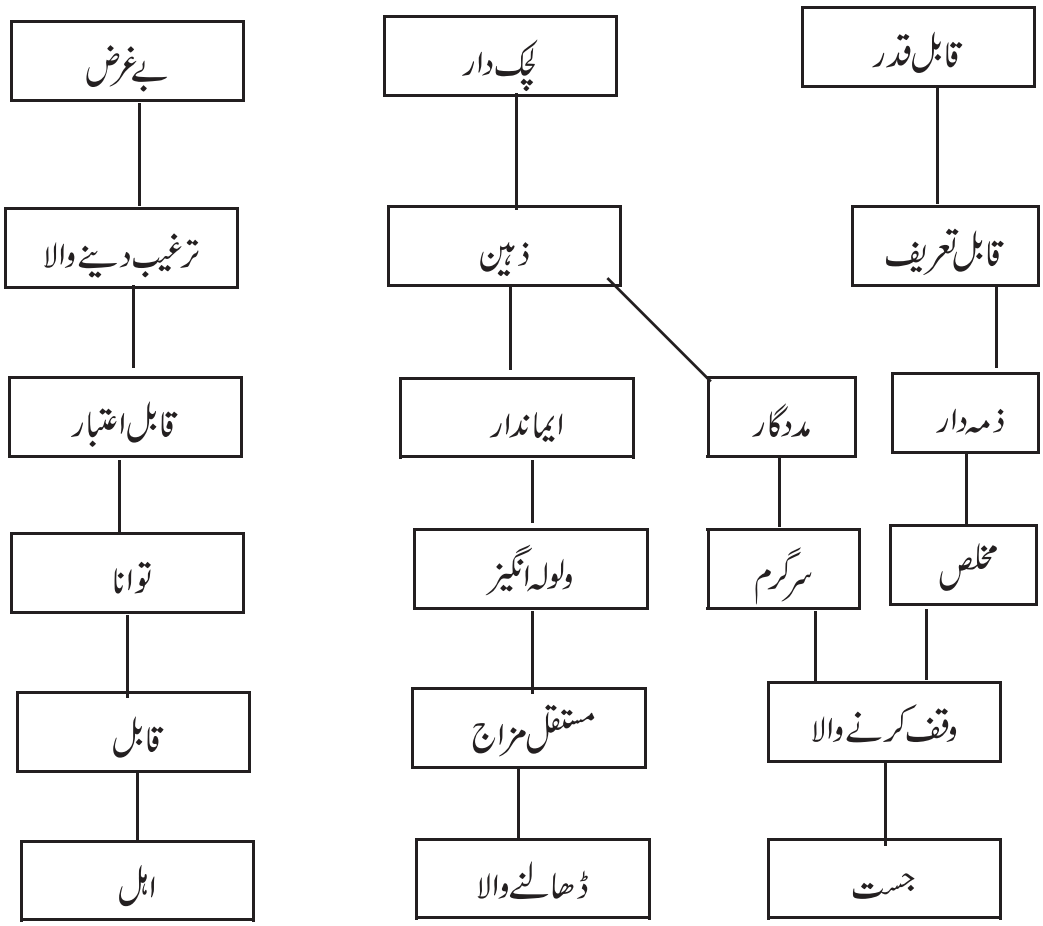

کمرہ جماعت کی تنظیم

CLASS ROOM MANAGEMENT

مقاصد:

اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ جان جائیں کہ۔

☆۔ کمرہ جماعت میں طلباء وطالبات کیلئے سازگار تدریسی ماحول کیسا ہونا چاہیے۔

☆۔ کمرہ جماعت میں طلباء وطالبات کیلئے کیا سہولتیں موجود ہوں۔

☆۔ کمرہ جماعت میں طلباء وطالبات کو بٹھانے کا طریقہ کار، تختہ تحریر کا استعمال کس طرح کرنا ہے۔

☆۔ کمرہ جماعت میں استاد کے مختلف انداز، نظم وضبط کے طریقے اور اصول کیا ہیں۔

مواد:

مارکز، چارٹس، تختہ تحریر۔

طریقہ کار

ٹرینر شرکاء کو بتائے گا کہ جیسا کہ ہمارے سکول زیادہ تر ٹیچر اپنے گھروں میں ہی چلاتے ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ یہ کمرہ الگ ہو۔ اور سکول کیلئے ہی مخصوص ہو۔ شور وغل اور دیگر مسائل تدریسی ماحول کو متاثر نہ کریں۔

کمرہ جماعت کی تنظیم سے مراد ایسا ماحول ہونا چاہیے کہ جو طلباء وطالبات کی تعلیمی ضروریات اور سماجی، ثقافتی مقاصد کا احاطہ کرتا ہو۔

کیونکہ کمرہ جماعت ایک ایسی تجربہ گاہ ہے جہاں طلباء وطالبات کبھی مہم جو بن کے، کبھی فن کار، کبھی دوست اور کبھی سائنس دان بن کے تحقیق کرتے ہیں۔

ٹیرینر شرکاء سے سوال کرے گا کہ ایک کمرہ جماعت میں طلباء وطالبات کیلئے کیا کیا سہولتیں ہونی چاہیں۔ ممکنہ جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔

تختہ سیاہ، ٹاٹ اور دری، والا کلاک، چارٹس، ٹائم ٹیبل، ٹیچر کی کرسی وغیرہ

ان جوابات کی روشنی میں ٹرینر شرکاء کو بتائے گا کہ یقیناً یہ تمام سہولیات اس وقت موثر ہو سکتی ہیں۔ جب ان سب کا کمرہ جماعت میں مناسب اور بہتر استعمال ہو۔ ٹرینر شرکا کو بتائے گا کہ۔

الف۔ کمرہ جماعت ہوادار اور روشن ہو اور مناسب وسعت ہو تا کہ کم از کم 30 بچے آسانی سے بیٹھ سکیں۔

ب۔ کمرہ جماعت میں تختہ تحریر ایسی جگہ پر رکھا ہو کہ تمام بچے دیکھ سکیں۔

د۔ کمرہ جماعت میں بچوں کیلئے پینے کا پانی کا بندوبست ہو۔ بے شک ایک ''گھڑا'' ہی رکھ دیں

ر۔ کمرہ جماعت میں وال کلاک نصب ہو۔

س۔ کمرہ جماعت میں تعلیمی چارٹس، ٹائم ٹیبل، معلوماتی چارٹس مختلف چیزوں کے ماڈلز۔

ش۔ کمرہ جماعت میں کوڑا دان (Dustbin) موجود ہے۔

☆۔ ٹریننز شرکاء کو بتائے کہ استاد

الف۔ طلباء وطالبات کو کمرہ جماعت میں اس طرح بیٹھایا جائے کہ خود آسانی سے تمام طلبہ وطالبات پر انفرادی توجہ دے سکے۔

ب۔ طلباء وطالبات کو اس طرح بیٹھائیں کہ ان کی پوری نظر اور توجہ کمرہ جماعت تک محدود رہے۔ اگر بچوں کا رخ دروازے کی طرف ہوگا تو وہ باہر دیکھیں گے اور ان کی توجہ ہٹ جائے گی۔

ج۔ چھوٹے قد والے بچوں کو آگے بیٹھایا جائے اور بڑے قد والوں کو بعد میں۔

د۔ اگر کسی بچے کی نظر کمزور یا کم سنتا ہو اسے آگے بیٹھایا جائے۔

کمرۂ جماعت میں بچوں کو بٹھانے کے مختلف طریقے

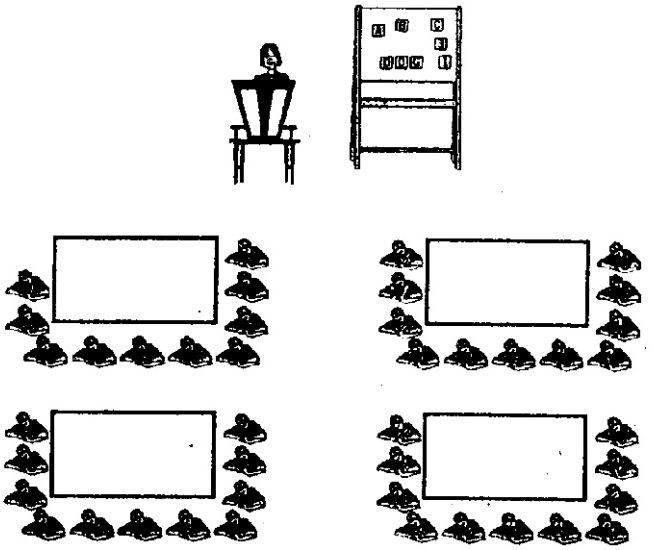

گروپ میں

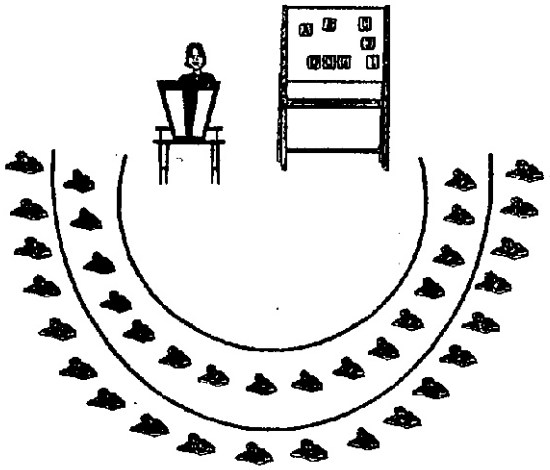

آدھے دائرہ میں

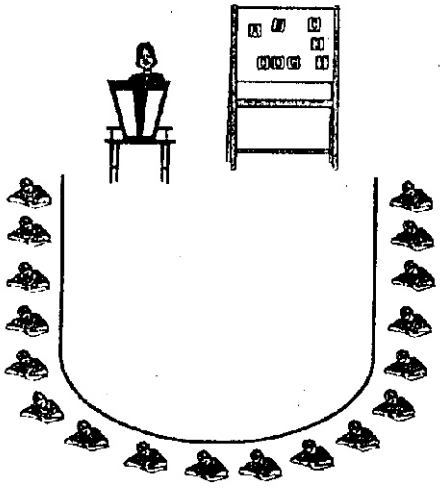

یو کی شکل میں

تختۂ تحریر کا استعمال:

ٹرینر شرکاء سے سوال کرے کہ تختۂ تحریر کو بہتر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شرکاء کے جوابات کے بعد ٹرینر گفتگو کو سمیٹتے ہوئے بتائے کہ کمرہ جماعت میں تختۂ تحریر کا مناسب اور مؤثر استعمال طلباء و

طالبات کے سیکھنے کی صلاحیت میں دوچند اضافہ کرتا ہے۔اس لیے تختہ تحریر کو آدھا استاد کہا جاتا ہے۔کیونکہ تختہ تحریر نہایت اہم تدریسی معاون ہے ایک استاد کو چاہیے کہ:۔

☆۔ تختہ تحریر پر لکھتے وقت ایک طرف ہوتا کہ بچے آسانی سے دیکھ سکیں۔

☆۔ استاد اطمینان، سکون اور صفائی سے خوش خط لکھے۔

☆۔ تختہ تحریر کمرہ جماعت میں نمایاں اور مناسب اونچائی پر ہو۔

☆۔ دوران تدریس اہم الفاظ بمعہ معانی اور وضاحت سے لکھے جائیں۔

☆۔ مختلف تصاویر، اشکال بناتے وقت رنگین چاک استعمال کریں۔

☆۔ طلباء وطالبات کی بھی حوصلہ افزائی کریں کہ تختہ سیاہ پر کچھ نہ کچھ لکھیں یا تصویر یا کوئی شکل بنائیں۔

کمرہ جماعت میں استاد کا کردار

طریقہ کار:

ٹرینز شرکاء کو بتائے گا کہ

کمرہ جماعت میں استاد کا کردار ایک رہنما اور قائد کا ہوتا ہے اس کی قیادت کے مختلف انداز ہوتے ہیں جو طلباء کی شخصیت پر مختلف اثرات مرتب کرتے ہیں۔استاد کی ذاتی صفات اس کی قائدانہ صلاحیتوں کو نمایاں کرتی ہیں۔استاد کو مختلف مضامین اور مختلف جماعتوں کے مطابق بھی اپنے انداز کو بدلنا پڑتا ہے۔اگر استاد کو اپنی قیادت کے انداز اور اس کے بچوں پر اثرات کا علم ہو تو وہ اپنے انداز میں تبدیلی لاکر تدریس کو بہتر بنا سکتا ہے۔

کمرہ جماعت میں استاد کی قیادت کے تین انداز ہو سکتے ہیں جن کے بچوں پر مختلف اثرات ہو سکتے ہیں۔

(ا) آمرانہ قیادت

استاد کا انداز حاکمانہ ہوتا ہے خود کو عقل کل اور بچوں کو خالی دماغ سمجھتا ہے۔ہر وقت بچوں کی غلطیوں پر نظر رکھتا ہے۔ بچوں کو جسمانی طور پر سزا دیتا ہے۔لہجہ تلخ رکھتا ہے۔عام طور پر ان کے اصل ناموں کے بجائے برے ناموں سے پکارتا ہے۔

آمرانہ طریقہ کے بچوں پر اثرات

☆۔ طلباء وطالبات کیلئے تدریس کی فضا قید خانہ بن جاتی ہے اور وہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتے۔

☆۔ دوران تدریس بچے کی شمولیت کم ہوتی ہے۔

☆۔ بچے کی شخصیت کے بجائے کمرہ جماعت میں اصول وضوابط اور ڈسپلن زیادہ اختیار کر جاتے ہیں۔

☆۔ طلباء وطالبات میں سیکھنے اور تجسس کا مادہ پروان نہیں چڑھتا اور سوال پوچھنے کی ہمت اور عادت پیدا نہیں ہوتی۔

☆۔ استاد کے آمرانہ اور سخت گیر رویے کی وجہ سے بچہ خوفزدہ اور سہما سہما رہتا ہے۔

(۲) جمہوری قیادت

ایسا استاد خیال رکھنے ولا انصاف پسند، دوسروں کو کام پر ابھارنے والا حس ومزاح سے بھرپور اور دلچسپ ہوتا ہے وہ کمرہ جماعت کے اندر اور باہر جمہوری سوچ کو فروغ دیتا ہے۔مختلف سماجی طبقات، مذاہب اور ذاتوں کے فرق کی وجہ سے متعصب نہیں ہوتا

جمہوری قیادت کے بچوں پر اثرات

استاد کا بچوں کے ساتھ جمہوری اور دوستانہ رویہ ان کی مخفی صلاحیتوں کو ابھارنے اور پروان چڑھانے میں مدد دیتا ہے۔اس طرح کے ماحول میں بچوں کی تدریسی عمل میں بھرپور شرکت ہوتی ہے۔ بچے ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں۔آپس میں تعاون کرتے ہیں ،کمرہ جماعت کا ماحول بچوں کیلئے اپنائیت اور تحفظ پر مبنی ہوتا ہے، جمہوری قیادت کے ماحول میں پروان چڑھنے والے بچے پر اعتماد اور تعمیری سوچ کے حال ہوتے ہیں۔

(۳) لاتعلقی اور مکمل آزادی کی قیادت

اس انداز قیادت سے استاد کا رویہ پہلی دو قیادتوں انداز سے مختلف ہوتا ہے۔استاد اپنی کوئی ذمہ داری نہیں جانتا۔ پڑھائی کا عمل بے قاعدہ ہوتا ہے۔کمرہ جماعت میں کوئی اصول وضوابط نہیں ہوتے۔استاد بچوں سے بے گانہ اور لاتعلق ہوتا ہے۔

لاتعلقی اور مکمل آزادی والی قیادت کے اثرات

ایسی قیادت کا رویہ تعلیمی عمل سے لاتعلق کا مظہر ہوتا ہے۔اس طرح کی قیادت کے زیر اثر جو بچے پروان چڑھتے ہیں وہ غلط اور صحیح کے درمیان تمیز کرنے سے قاصر ہوتے ہیں انہیں سکول آنے پڑھنے کے مقاصد اور فوائد کا کچھ علم نہیں ہوتا۔

کمرہ جماعت میں نظم وضبط کے طریقے اور اصول

طریقہ کار

ٹرینر شرکاء کو بتائے گا کہ نظم وضبط سے مراد تحکمانہ انداز اور سختی کے ساتھ بچوں کے کردار کی تشکیل اور تدریسی عمل سرانجام دینا نہیں بلکہ کمرہ جماعت میں نظم وضبط سے مراد ایک ایسا سازگار ماحول ہے جہاں طلبہ وطالبات کی تربیت اس نہج پر کی جائے کہ اچھا کیا ہے؟ برا کیا ہے۔؟ میں تمیز کرسکیں۔استاد اچھی عادات ، مثالی کردار، دلچسپیوں اور رویوں کی تشکیل کیلئے طلبہ و طالبات کی بنیادی دلچسپیوں کا خیال رکھے۔اور جسمانی سزا اور چھڑ کے بغیر کمرہ جماعت میں نظم وضبط قائم کرنے کیلئے استاد کیلئے ضروری ہے کہ:۔

☆۔ بچے کی شخصیت یا ذات کو تنقید کا نشانہ بنانے کے بجائے اس مخصوص یا غلط رویے پر تنقید کی جائے۔

☆۔ بچے کے اچھے رویے، عادات، کاموں پر حوصلہ افزائی کرے۔

☆۔ بچوں کو کمرہ جماعت سے متعلق امور مثلا صفائی، سجاوٹ، بیٹھنے کا طریقہ وغیرہ کی فیصلہ سازی سے شامل کیا جائے تا کہ ان میں احساس ذمہ داری پیدا ہو۔

☆۔ جو بچے وقت سے پہلے اپنا کام ختم کر لیتے ہوں ان کے لیے مزید سرگرمی سوچ کر رکھے۔

☆۔ کمرہ جماعت آرام دہ اور کشادہ ہو۔

☆۔ استاد طلبہ و طالبات کے خلاف تعصب نہ رکھے۔

ٹریز شرکاء کو بتائے گا کہ استاد کمرہ جماعت میں نظم وضبط کے حوالے سے چند اصولوں پر ضرور عمل پیرا ہو جو کہ مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں۔

☆۔ بچوں کو ہمیشہ ان کے صحیح اور اصل نام سے پکاریں۔

☆۔ بچوں سے لاتعلقی کا رویہ نہ اپنائیں۔

☆۔ دھمکی آمیز انداز سے سوالات نہ کیے جائیں۔

بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول کی مینجمنٹ

مقاصد:

اس سیشن کے بعد شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ جان لیں۔

☆ مینجمنٹ/ انتظام کاری کیا ہے۔

☆۔ سکول مینجمنٹ کیا ہے؟

☆۔ بیسک ایجوکشن کیمونٹی سکول کی مینجمنٹ؟

☆۔ بیسک ایجوکیشن سکول کے ریکارڈ کی اہمیت کیا ہے؟

☆۔ بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول کے ریکارڈ میں کیا چیزیں شامل ہیں اور انہیں کیسے مرتب کرنا ہے۔؟

مواد:

چارٹس، مارکرز، تختہ سیاہ، رجسٹر حاضری، داخلہ فارم رجسٹر، داخلہ فارم، ٹیچر ڈیلی ڈائری۔

طریقہ

مینجمنٹ/ انتظام کاری

سرگرمی:

ٹرینر شرکاء سے پوچھے گا کہ مینجمنٹ یا انتظام کاری سے وہ کیا مراد لیتے ہیں۔ شرکاء سے حاصل ہونے والے جوابات کو تختہ تحریر پر لکھا جائے، ممکنہ جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔

انتظام کرنا، منصوبہ بندی کرنا، بہترین کام کرنا، اہتمام، دیکھ بھال، بندوبست کرنا، ٹرینر شرکاء کو بتائے گا کہ ''انتظام کاری سے مراد طے شدہ مقاصد کو حاصل کرنا ہے اور یہ مقاصد خوشگوار ماحول میں ایک تنظیمی ادارے کے طرز عمل کے باعث حاصل ہوتے ہیں۔

سکول مینجمنٹ

سکول مینجمنٹ سے مراد اساتذہ، طلبہ اور وسائل کا طے شدہ مقاصد کے مطابق استعمال کر کے بہترین تعلیمی مقاصد کا حصول ہے۔

تعلیمی مقاصد کے حصول اور موثر تعلیم کے لئے انتظام و انصرام کی اہمیت مسلمہ ہے اور میسر وسائل، وقت اور جگہ کے بہترین اور کفالت استعمال

کیلئے عمدہ بندوبست (Management) کے ذریعہ ایسا ماحول فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے جہاں ''تعلیم سب کیلئے'' طلبہ و طالبات کی شخصیت کی ہمہ گیری نشو ونما میں بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔

بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول کی مینجمنٹ

طریقہ کار

ٹرینر شرکا کو بتائے گا ایک بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول کی انتظام کاری میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں۔

☆۔ جگہ کا انتخاب

☆۔ تعلیمی کمیٹی کی تشکیل۔

☆۔ سکول سائن بورڈ کا آویزاں کرنا۔

☆۔ سکول کا ریکارڈ مرتب کرنا جس میں داخلہ فارمز، رجسٹر حاضری، داخل خارج رجسٹر، تعلیمی کمیٹی کا رجسٹر، کمیٹی کی فہرست، داخل بچوں کا گوشوارہ بنانا، معائنہ کی کتاب، سکول کے سامان کی فہرست بنانا اور اس کا صحیح استعمال، ادارہ کے ساتھ خط و کتابت، ٹیچر ڈیلی ڈائری، طلبہ و طالبات کا تعلیمی ریکارڈ مرتب کرنا۔

☆۔ قومی تہواروں اور اہم ایام پر تقاریب کا انعقاد اس کی رپورٹ مرتب کرنا۔

☆۔ ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد۔

☆۔ طلبہ وطالبات کے والدین سے مسلسل رابطہ۔

☆۔ NEF کے متلعقہ اہل کاروں سے رابطہ۔

جگہ کا انتخاب

اگر ٹیچر کے گاؤں یا محلّہ میں کوئی سرکاری سکول کی عمارت خالی ہے۔ کوئی سرکاری عمارت خالی ہے تو اس جگہ سکول لگائیں۔ ورنہ اپنے گھر میں مناسب جگہ پر سکول لگایا جائے۔

تعلیمی کمیٹی کی تشکیل۔

سکول کے آغاز کے ساتھ ہی ٹیچر تعلیمی کمیٹی کی تشکیل کرے۔ تعلیمی کمیٹی میں علاقہ کے معزز مرد وخواتین مثلاً ناظم، نمبردار، کونسلر، ریٹائرڈ سکول ٹیچر، امام مسجد، لیڈی کونسلر، کالج کی طالبہ، بچوں کے والدین وغیرہ شامل ہوں تعلیمی کمیٹی کم از کم 5 سے 7 افراد پر مشتمل ہو۔

سکول کا سائن

سکول کا سائن بورڈ سکول کی عمارت کے باہر نمایاں طور پر لگا ہو جس سے علاقہ کے لوگ، طلبہ وطالبات، والدین اور NEF کے اہل کار آسانی سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

امتحانی سوالنامے اور نتائج کی تیاری

SETTING OF EXAMINATION PAPERS AND TO PREPARE RESULTS

نگرانی، جانچ، تشخیص، بشمول سوالات کرنے کی مہارت

Monitoring Assessment and Evaluation

including Questioning Techniques

کامیاب کمرہ کے انتظام اور ماحول کے لیئے بہت سے عوامل میں سے ایک اہم عمل استاد اور طلبہ اور طلبہ کے درمیان پیدا ہونے والے تعلقات ہیں۔ چھوٹے سکولوں میں تمام کمیونٹی استاد کے طور پر کام کرتی ہے اور یہ رول ماڈلنگ کے واقع ہونے میں تسلسل قائم رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔

دن کا کوئی بھی حصہ بچے کی جانچ، مانیٹرنگ اور تشخیص کے لیے مناسب موقع فراہم کرسکتا ہے۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ جن بچوں کو آپ پڑھا رہے ہیں انہیں اس بات کا علم ہے کہ وہ سیکھنے کے عمل کے کس مرحلہ پر ہیں اور آپ ان کو ان مراحل سے کس طرح گزار سکتے ہیں۔ جب وہ کمرہ جماعت اور سکول میں کام کر رہے ہوں تو اس کی سماجی اور جذباتی حالت، صحت اور خوشی کا اندازہ لگانا بہت ضروری ہوتا ہے۔

بچوں کے ساتھ کمرہ جماعت میں بات چیت کرنا، صرف یہاں تک محدود نہیں ہے کہ انھیں نصابی کتاب میں موجود معلومات پہنچا دی جائیں یا انھیں ہدایات دی جائیں جن پر بچے اکیلے کام کرنا شروع کر دیں۔ یہ بات اہم نہیں کہ آپ بچوں سے کیا کہہ رہے ہیں بلکہ اہم بات یہ ہے کہ آپ ان سے یہ بات کس طرح کہہ رہے ہیں۔ بچے سکول میں سیکھنے کے لیے آتے ہیں اور وہ کس طرح سیکھ رہے ہیں۔ اس کا انحصار استاد کی مہارتوں پر ہوتا ہے۔

بچوں سے پوچھیں کہ انھیں آج کی کیا باتیں یاد کر رکھنے کی ضرورت ہے، آپ کب لکھیں گے؟ آپ انھیں بہتر طور پر انجام دینے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ آپ کے پاس (طلبہ) مزید کیا نئے خیالات / تجاویز ہیں؟ اپنے خیال کو بہتر انداز میں پیش کرنے کے لیے آپ کیا مٹیریل استعمال کر سکتے ہیں؟ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ کیا سمجھے ہیں؟

ہر سبق کے چند مخصوص مقاصد ہوتے ہیں اور استاد کی خواہش ہوتی ہے کہ سبق کے اختتام پر بچے مطلوبہ استعداد اور مہارتیں حاصل کریں۔ کسی بھی مطالعہ میں سیکھنے کے عمل سے متعلق وہ سات بنیادی مہارتیں جن پر زور دیا جا سکتا ہے یہ ہیں: ابلاغ، کام اور مطالعہ، سماجی اور تعاونی، معلوماتی، خود نظمی، حساب کتاب اور مسائل کے حل کی مہارتیں۔ یہ ضروری ہے کہ ایک مہارت کے لیے ایک سرگرمی کو منتخب کیا جائے تا کہ اس کے اختتام پر تشخیص اور مانیٹرنگ کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ تو ہو۔

سرگرمی کی مہارتوں کی جانچ

- ☆ اپنے خیالات کو واضح کرنے کے لیے سیکھنے کے عمل کو۔
- ☆ معلومات کی شراکت داری کرنے کی طرف توجہ دینے کے عمل کو۔
- ☆ اپنے گروپ کے ساتھ رہنے کے سلیقے کو۔

☆ فیصلے کرنے کی صلاحیت کو۔

☆ لکھنے اور ریکارڈ کرنے کی صلاحیت کو۔

☆ تعمیری تنقید برداشت کرنے کی صلاحیت کو۔

اگر طلبہ کو یہ معلوم ہو کہ انھیں کام کے دوران کیا سیکھنا ہے، مثلاً مقاصد، مہارتیں، نتائج، سمجھ وغیرہ تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ وہ انھیں سیکھ لیں گے۔

اگر سیکھنے کے عمل میں مزاح کا پہلو بھی موجود ہو تب بچوں میں کچھ پانے کا احساس زیادہ ہوتا ہے اور وہ اسے دوبارہ بھی کرنا چاہتے ہیں۔ یہی وہ بیج ہیں جن سے عمر بھر قائم رہنے والا سیکھنے کا عمل پیدا ہوگا اور وہ اسے دوبارہ کرنا چاہیں گے کیونکہ پہلی مرتبہ تو یہ صرف ایک مثبت تجربہ ہی تھا۔ یہ تجربہ پڑھنا ،تحقیق کرنا، ایک منصوبہ بنانا، ایک متعلقہ تفویض کردہ کام کو مکمل کرنا، فیلڈ میں جانا، انٹرویو میں شراکت داری، سیکھنے کے عمل کی نمائش کرنا ہوسکتا ہے۔

سال کو مختلف سیشنز میں تقسیم کرنا بہت اہم ہوتا ہے تاکہ مختلف سرگرمیوں کی جانچ کو مکمل کیا جاسکے، یعنی سال کا کچھ حصہ معیاری ٹیسٹنگ کے لیے، کچھ حصہ منصوبے سے متعلق معلومات جمع کرنے کے لیے، کچھ حصہ چھوٹے چھوٹے باقاعدہ امتحان لینے کے لیے اور کچھ حصہ مانیٹرنگ کے لیے جس میں منصوبہ تیار کرنے، ذخیرہ الفاظ کو جانچنے اور نمونہ جات کو تحریر کیا جاتا ہو، کے لیے مخصوص ہو۔

ہر جماعت کے لیے سالانہ بنیاد پر مانیٹرنگ، جانچ اور تشخیص کے لیے ایک کتاب/رجسٹر تیار کرنا بہت ہی اہم تدریسی مہارت ہے۔ اسے ایک مناسب نظام کے تحت/مطابق تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس میں عموماً طالب علموں کے نام صفحہ کی ایک جانب لکھے جاتے ہیں، سیکھنے کے عمل سے حاصل کیے جانے والے نتائج ، جانچ کے لیے کون سا طریقہ استعمال کیا گیا ہے، ان کے نتائج کس تاریخ کو حاصل ہوئے کا ندراج صفحہ کی دوسری جانب کیا جاتا ہے۔ بچے تجربہ سے سیکھتے ہیں۔ وہ تصورات دوسروں کے ساتھ شیئرنگ کرنا سیکھتے ہیں اور جانچ کرتے ہیں، وہ تجربات کرنے اور انھیں سیکھنے کے لیے اپنی تمام ذہانتیں اور احساسات استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے استاد کو بچوں کی مانیٹرنگ اور جانچ کرتے وقت ان پہلوؤں کو بھی زیرغور رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام بچے اپنے منفرد انداز میں سیکھتے ہیں اور انھیں ان کے استعمال کیے گئے طریقے سے بالکل مختلف طریقے سے، ٹیسٹ کرنا انتہائی غیر مناسب ہے ،سننا، پڑھنا اور لکھنا سیکھنے کے عمل کے لیے کافی نہیں اور اسی طرح لازماً یہ ٹیسٹ کے لیئے بھی ناکافی ہے۔

جب بچے پر مرکوز سرگرمیوں کی بنیاد پر سیکھنے کے عمل کو اور سوچ کو اپنایا جاتا ہے تو تب جانچ، مانیٹرنگ اور تشخیص کے نظام بھی لازماً تبدیل ہو جائیں گے۔ بچے پر مرکوز سوچ کا مطلب ہے کہ ہم بچوں کے درمیان ان کے سٹائلز، معلومات کے تجربہ کی شرح میں موجود اختلاف کا اعتراف کریں۔ اس مقصد کے لیے ہمارے لیے ان کی بنائے گئے رہنما اصولوں کے ضمن میں حاصل کی گئی کامیابیوں کا انفرادی ریکارڈ رکھنا ضروری ہے۔

تبدیل ہوتی ہوئی سوسائٹی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تدریس کا عمل مسلسل تبدیل ہو رہا ہے۔ ان طریقوں کو جاننے کے لیے جن سے بچے زیادہ بہتر طور پر سمجھ پاتے ہیں، اس لیے ضروری ہوگیا ہے کہ تدریس کے سٹائل/انداز میں تبدیلی سے طلبہ کے سمجھنے کی صلاحیت پر پڑنے والے اثرات کو جاننے کے لیے جانچ اور مانیٹرنگ کے عمل پر خصوصی توجہ دی جائے۔

نگرانی(Monitoring)

نگرانی درحقیقت سیکھنے کے نتائج اور کارکردگی کی مہارتوں کی جانب طلبہ کی ترقی اور کام کی تکمیل کا ریکارڈ اور پڑتال ہے۔

جانچ:

☆ جانچ درحقیقت امتحان لینے، پیائش کرنے اور ٹیسٹ کرنے کا عمل ہے۔

☆ جس میں بچوں میں موجود مہارتوں، علم، خوبیوں اور خامیوں کو جانچا جاتا ہے۔

☆ مقرر اہداف کی جانب بچوں کو جانچا جاتا ہے۔

☆ تدریس کے معیار اور منتقلی اطلاعات کے عمل کو جانچا جاتا ہے۔

تشخیص

تشخیص درحقیقت مزید ایکشن لینے کے لیے جانچ کے نتائج کا تجزیہ کرنے اور تعریف کرنے کا نام ہے۔ ہم تشخیص کرنے کے لیے کسی چیز کی جانچ کرتے ہیں۔ جانچ اور تشخیص جاری رہنے والے عمل ہیں اور یہ ایک کامیاب سیکھنے کے عمل کا لازمی حصہ ہیں۔ یہ ایسی سرگرمی نہیں ہے کہ اسے تنہائی میں یا سال میں دو تین مرتبہ انجام دیا جائے۔

ہم طلبہ کو کیوں جانچتے ہیں؟

یہ جاننے کے لیے طلبہ کو کیا معلوم ہے اور انھیں کیا سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ان مہارتوں کی پیائش/ناپنے کے لیے، ان کے سیکھنے کے عمل کی سطح /لیول کو سمجھنے کے لیے اور جو کچھ وہ جانتے ہیں اس کی حوصلہ افزائی، اسے فروغ دینے اور مزید مضبوط کرنے کے لیے ہم ان کی جانچ کرتے ہیں۔

اساتذہ کی جانچ کیوں کی جانی چاہیئے؟

یہ معلوم کرنے کے لیے کہ کیا اساتذہ مناسب طریقے سے پڑھا رہے ہیں۔ اگر تدریس مؤثر اور منصوبہ بندی کے ساتھ طلبہ کی رہنمائی کر رہی ہے تو اس کا مطلب تدریسی متن اور سٹائل طلبہ کے سمجھنے اور ترقی کرنے کو یقینی بنا رہا ہے۔

اساتذہ آج کل سکولوں میں کیا کر رہے ہیں؟

☆ آج کل جانچ کا کون سا نظام موجود ہے، زبانی، تحریری، روزانہ کی سرگرمی کا مشاہدہ کرنا۔

☆ جانچ کب کی جاتی ہے، ابتداء میں، ماہانہ بنیاد پر، آدھے سال کے اختتام پر، سیشن، سیشن کے اختتام پر یا روزانہ کی بنیاد پر۔

☆ جانچ کے نتائج کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے، انٹرنل مارکنگ کے ذریعے، حتمی نتیجہ یا فائل سسٹم کے ذریعے۔

بچے پر مرکوز سیکھنے کا عمل

بچوں پر مرکوز سیکھنے کے عمل کی جانچ کے طریقوں کی بنیاد کامیابی اور خود توقیری جو یقینی بنانے کے لیے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے پر ہے۔ جب نصاب میں کوئی ایسا پروگرام موجود رہتا ہے جو بچے کی صلاحیتوں اور ذہانتوں کی نشوونما کرتا ہے اور تجربات اور جانچ کے جاری رہنے کا موقع فراہم کرتا ہے تو ایسی صورت میں تبدیلیوں کو ریکارڈ کرنے اور منصوبہ بندی میں ردوبدل کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔

جانچ کی تین اقسام ہوتی ہیں۔

تشخیص (Diagnostic): بچے تدریس سے قبل کیا جانتے ہیں؟ یہ جاننے کا عمل، تشخیص جانچ کہلاتا ہے۔

تشکیلی (Formative): جب تدریس ہو رہی ہو تو اس کی ترقی کو مانیٹر کرنے کی جاری جانچ اور تدریس کے دوران تدریس مئوثر تدریس کو مانیٹر کرنے کے عمل کو تشکیلی جانچ کہا جاتا ہے۔

تلخیصی (Summative): بچوں نے تدریس کے بعد کیا جانا اور کیا سمجھا ہے۔ یہ جاننے کے لیے حتمی جانچ اور سیکھنے کے عمل کے نتائج کی جانچ کو تلخیصی جانچ کہا جاتا ہے۔

جانچ کی چند دوسری صورتیں

۱۔ مشاہدے: رویہ، کام کرنے کی عادات، تعاون، لیڈر کا علم اور تصورات کی سمجھ۔

۲۔ مارکنگ کا کام: طلبہ جو کتابیں تبدیل کرتے ہیں، استاد انھیں جمع کرتے ہیں اور مارکنگ کرتے ہیں، استاد سبق پڑھانے کے دوران کمرہ جماعت میں گھومتے ہیں، کسی ایک نمونے کے ماڈل کے منتخب کرنا اور بچوں سے شیئر کرنا۔

بچوں کی کتابوں کو چیک کرنا: مثبت آرا، ٹک یا کراس۔

۳۔ اپنی جانچ خود: تین چار رہنما اصولوں کی بنیاد پر یعنی میں سمجھتا ہوں، مجھے مدد کی ضرورت ہے، میں پسند کرتا ہوں۔

ہم جولی کی جانچ: سیکھی گئی مہارتیں اور رویے، بہت زیادہ تعاون کرنے والے سے لے کے بالکل تعاون نہ کرنے والے تک۔

زبانی ٹیسٹ: سوالات پوچھنا، چھوٹے چھوٹے، سوالات کرنا، پرھنا، تقریر کرنا، جوڑوں کی صورت میں بات چیت کرنا۔

۴۔ تحریری ٹیسٹنگ: آسان سوالات، سمجھنے کی استعداد کو جانچنے کے لیئے وضاحت / تشریح، کتاب سے ٹیسٹ، مختصر والات، بہت زیادہ انتخاب کے مواقع، خالی جگہ پر کرنا، درست غلط جملے مکمل کریں اور ملائیں۔

۵۔ تحریری ٹیسٹنگ: تشریحی سوالات، حقائق اور وضاحتیں، آراء اور آزادانہ طور پر لکھنا۔

چیک لسٹس: مضمون کے ہر حصہ پر۔

۶۔ جاری جانچ کی معلومات کا ریکارڈ:

- ☆ اس بات کی نشاندہی کرنا کہ آپ کو کیا جانچنے کی ضرورت ہے؟
- ☆ آپ کو کیا جانچنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے جانچ کے مختلف طریقوں کا انتخاب کرنا۔
- ☆ جو آپ جاننا چاہیں گے اس کے لیے ہر موضوع سے متعلق عمومی منصوبے کی ترتیب تیار کرنا۔
- ☆ اس بات کا فیصلہ کرنا کہ جانچ کے عمل کو کتنی مرتبہ استعمال کیا جائے گا۔
- ☆ کیا درجہ بندی کی فی صد شرح زیرنظر اور بہترین شرح کے درمیان متوازن ہے۔
- ☆ درجہ بندی کے لیے سماجی مہارتوں، گروپ کے ساتھ تعاون اور رویوں جیسے پیمانوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ چیک لسٹس کو بچے کے مہارتیں حاصل کرنے کے وقت پڑتال کے لیے استعمال کرنا۔

جانچ کو ریکارڈ کرنے کے طریقے:

☆ جماعت یا انفرادی سطح پر تعلیم اور رویے کی بنیاد پر ریکارڈ کرنے کا طریقہ۔

☆ تمام مضامین میں بچوں کے کام کے نمونوں کے کام کے ذخیرہ کے ذبہ کو استعمال کرنے کا طریقہ۔

☆ چیک لسٹس میں درج تاریخیں جب بچوں نے سنگ میل کو حاصل کیا۔

☆ ٹیسٹ پیپرز اور نتائج کے ریکارڈ رکھنے کا طریقہ۔

والدین کو رپورٹ کرنا:

☆ عام طور پر رپورٹنگ کا کون سا سٹائل استعمال کیا گیا ہے۔

☆ والدین کو کب رپورٹ کی جاتی ہے۔

☆ والدین کو کس طرح رپورٹنگ کی جاتی ہے۔

☆ اساتذہ کو والدین کو بتانے کی کیوں ضرورت ہوتی ہے۔

تحریری ٹیسٹ اور امتحانات اور جاری نتائج

تفصیلی ریکارڈ کی طرح ایک مستند جانچ کے بھی بہت سے فوائد ہوتے ہیں۔ مستند جانچ میں کام کے نمونہ جات، طالب علم کی ترقی کی رفتار، طلبہ کے انٹرویوز، وضاحتیں، مشاہدے، چیک لسٹس، غیر معمولی ٹیسٹس، طلبہ کے چارٹس، غیر معمولی معیاری ٹیسٹس یا کھلی کتاب کے ٹیسٹ شامل ہوتے ہیں۔

جاری جانچ کے فوائد:

☆ سیکھنے کے عمل سے متعلق مفید معلومات مہیا کرتا ہے۔

☆ بچوں کی کارگزاری سے والدین کو آگاہ کرتا ہے۔

☆ حتمی نتائج تک سیکھنے کے تمام عمل سے نبٹنے میں معاونت کرتا ہے۔

☆ ایک ایسا ماحول قائم کرتا ہے جہاں بچے کو کامیابی حاصل کرنے کا موقع میسر ہو۔

☆ بچے کی کامیابیوں کی حقیقی تصویر کے حصول کے لیے جاری جانچ پر دسترس حاصل ہوتی ہے۔

ٹیسٹ اور امتحانات کے استعمال کی مشکلات:

☆ یہ صرف سکور، فی صد اور گریڈ پر مرکوز ہوتے ہیں۔

☆ یہ ایسا دباؤ کے پیدا ہونے کا باعث ہوتے ہیں جو بچے کی کارگزاری اور خود توقیری پر منفی طور پر اثر ڈالتے ہیں۔

☆ اس میں مخصوص معیار کی ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے کچھ بچے لازماً فیل ہو جاتے ہیں۔

☆ اساتذہ کو نصاب اور امتحان ضروریات تک محدود کر دیتا ہے۔

☆ ایک مخصوص لمحے پر بچے کے علم کی پیمائش ہوتی ہے۔

☆ خطاؤں،غلطیوں پر مرکوز،کم نمبروں اوران چیزوں پر جو بچے نہیں کر سکتے پر مشتمل ہوتا ہے۔

☆ بچوں کے انفرادی سیکھنے کے سٹائلز اور ذہانتی خوبیوں کے برعکس امتیازی طریقہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

☆ بہتری کی تجاویز کے بغیر بچے کو جانچنے کا طریقہ ہے۔

معیار سے متعلق سوالات کرنا:

تعلیم کا بنیادی مقصد مہارتوں کے حصول کے ارد گرد گھومتا ہے۔جنہیں طلبہ کو پڑھانے / سکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔سیکھنے کے عمل کے نتیجے میں وہ مہارتیں ہوتی ہیں جن کے طلبہ ماسٹر ہو جاتے ہیں۔

ان نتائج اور مقاصد کو کسی بھی لرننگ ایریاز کے ذریعے اور کمرہ جماعت کے اندر اور باہر استعمال کی گئی سرگرمیوں کے دوران فروغ دیا جا سکتا ہے۔اس کا سادہ ترین طریقہ بنیادی مقاصد کے گرد گھومتے خیالات کو مہارت کے سوالات کے ذریعے پڑھا کر کیا جا سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنا کر کہ سیکھنے کے عمل کو مہارت ملی ہے۔

بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxanomy) اساتذہ کی مدد کرنے کا ایک مئوثر طریقہ ہے۔جو

مقاصد سے نتائج تک:

تعلیم کا عمل جو زیادہ سوچنے (High order Thinking) کی صلاحیت کو سوالات کے ذریعے مہیج (Stimulate) بخشے جانے کے باعث بڑھتا ہے وہ طلبہ کو اپنی استعداد کو ظاہر کرنے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے۔

ا۔علم سے متعلق سوالات

سوچنے کے عمل: بتائیں،لکھیں تفصیلات بیان کریں،معلوم کریں،لسٹ بنائیں،تخلیقی سوچ بڑھانے کا اجتماعی طریقہ،تصویر بنانا،تشریح کرنا،پڑھنا

نصاب کی پراڈکٹس: فہرستیں،حقائق کی شیٹیں،تفصیلی بیانات،تشریح،چارٹس۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

تمام موجود کرداروں کی فہرست ۔۔۔۔ان کے متعلق ایک نظم پڑھنا،۔۔۔۔۔۔۔ایک چارٹ بنائیں جو یہ دکھائے ۔۔۔۔۔ان سے متعلق تمام حقائق کی فہرست بنانا ۔۔۔۔۔بیان کریں کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کون تھا ۔۔۔۔۔۔۔اس کا مطلب معلوم کرنا ۔۔۔۔۔۔کیا یہ غلط ہے یا صحیح ۔۔۔لغت استعمال کریں معلوم کرنے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔ذیل میں دیئے گئے پڑھیں ۔۔۔۔۔۔کیا ہے۔۔۔۔۔

۲۔اختصاری/ مختصر سوالات

سوچنے کے عمل: تشریح کرنا،بحث کرنا،بیان کرنا،اخذ کرنا،دوبارہ بتانا،پیش گوئی کرنا،اور تقابل کرنا۔

نصاب کی پراڈکٹس: کولاج،کارٹون،چارٹ،تصاویر،خلاصے،کہانیاں،کہانی کے نقشے۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

دکھانے کے لیے ایک تصویر بنائیں ۔۔۔۔۔۔۔یہ دکھانے کے لیے ایک کارٹون بنائیں ۔۔۔۔۔اس کے متعلق ایک کھیل لکھیں اور اسے کر کے دکھائیں ۔۔۔۔۔۔کہانی کو دوبارہ اپنی زبانی بتائیں ۔۔۔۔۔۔اس پر ایک مختصر رپورٹ لکھیں ۔۔۔۔۔اس کے مطلب کی تشریح کریں ۔۔۔۔تعریف کریں ۔۔۔۔۔ایک سٹوری میپ بنائیں ۔۔۔۔۔کیوں تھا۔۔۔۔۔۔

۳۔سوالات کا طلاق کریں

سوچنے کے عمل: استعمال کریں، مظاہرہ کریں، حل کریں، تعمیر کریں، تخمینہ لگائیں، معائنہ کریں، گروپ بنائیں۔

نصاب کی پراڈکٹس: تعمیر، ماڈلز، پینٹنگ، رول پلے، نقشے، تصاویر، سکریپ، بک، پزلز۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

ایک ماڈل تعمیر کریں دکھانے کے لیے۔۔۔اس کے بارے میں ایک تصویری نمائش منظّم کریں۔۔۔۔کیا آپ اپنے تجربے کو اس پر لاگو کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔معلومات سے متعلق ایک کتاب تحریر کریں۔۔۔۔اس سے متعلق تصاویر کاٹیں۔۔۔اس سے متعلق کر کے بتائیں۔۔۔۔۔کتنا کچھ حاصل ہوا کا تخمینہ لگائیں۔۔۔۔۔اس سے متعلق ایک سکریپ بک بنائیں۔۔۔۔

۴۔تجزیاتی سوالات

سوچنے کے عمل: ڈیزائن کریں، تجزیہ کریں، تفتیش کریں، گراف بنائیں، تجربہ کریں، تقابل کریں، درجہ بندی کریں، علیحدہ کریں، ریکارڈ کریں تحقیق کریں، تشہیر کریں، معائنہ کریں، انٹرویو کریں، مداخلت کریں، سروے کریں۔

نصاب کی پراڈکٹس: سوالنامے، گراف، سروے، تجربے، تشہیری مہمات، ریکارڈ کا جائزہ، جگ سا پزلز، انٹرویوز، کتابوں پر تبصرے، زندگی کے خاکے تحقیقی رپورٹس۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

اگر۔۔۔۔یہ واقع ہو تو اس سے کیا فرق پڑے گا۔۔۔۔کیسے۔۔۔اور۔۔۔ویسے ہی۔۔۔اس کا مرکزی خیال کیا ہے۔۔۔۔یہ معلوم کرنے کے لیے ایک سوالنامہ تیار کیجیے۔۔۔۔اسے فروخت کرنے کیلیے ایک اشتہار تیار کیجیئے۔۔۔اس کے متعلق ایک گراف بنایئے۔۔۔۔اس کے ساتھ کیا مسائل واقع ہو سکتے ہیں۔۔۔۔انٹرویو۔۔۔۔یہ معلوم کرنے کے لیے۔۔۔۔۔تقابل کیجیے۔۔۔۔ساتھ۔۔۔۔۔

۵۔اسلوبی سوالات

سوچنے کا عمل: ڈیزائن، تصور، بناوٹ، دوبارہ لکھنا، ایجاد، بہترین بنانا، تخلیق، منصوبہ، کمپوز اور ری ڈیزائن۔

نصاب کی پراڈکٹس: کتاب کی جلد، گانے، ڈرامے، نظمیں، نسخے/ترکیب، پکوان، ایجادات۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

ڈیزائن ایجاد کریں ایک۔۔۔۔اس سے متعلق ایک نیا گانا کمپوز کریں۔۔۔۔۔۔۔ایک نیا آئیڈیا تخلیق دیں۔۔۔اس کے متعلق ایک خیال پیش کریں۔۔۔۔۔ایک بہترین ڈیزائن بنائیں۔۔۔۔۔ایک نئی چیز ایجاد کریں۔۔۔ایک نیا گانا، نظم یا کھیل لکھیں۔۔۔اس کا تصور کریں کہ کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔

۶۔تشخیصی سوالات

سوچنے کا عمل: جج تشخیصی سفارشات، تائیدی دلائل سے درست ثابت کریں، چنیں اور فیصلہ کریں۔

نصاب کی پراڈکٹس: سفارشات، تقاریر، کمیٹی، انتخاب، رپورٹ اور جج صاحبان۔

سرگرمیوں اور سوالات کی مثالیں

آپ جانچ کے لیے کیا کسوٹی استعمال کریں گے۔۔۔۔۔۔اس پر ایک تقریری مقابلے میں حصہ لیں۔۔۔۔ان میں سے کون سب سے زیادہ اہم ہے اور کیوں۔۔۔۔۔۔۔سفارش کرنے کے لیے ایک خط لکھیں۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کتنا مؤثر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں۔۔۔۔اس کے **کیا فوائد اور نقصانات ہیں۔۔۔۔**

طلبہ میں بلند سوچ کی مہارتوں کے فروغ کے لیے ایک متبادل طریقہ یہ ہے کہ ان سرگرمیوں کو سوال کرنے کے انداز کی مدد سے بہتر کیا جائے جن کے بارے میں استاد نے منصوبہ بندی کرتے وقت عمل کروانے کا فیصلہ کیا تھا۔

ا۔تخلیقی سوالات:

ایک سیکھنے کے عمل کی سرگرمی مختلف اقسام کے چھوٹے چھوٹے سوالات پر مشتمل ہوتی ہے جن کا کوئی ایک مخصوص یا درست جواب نہیں ہوتا اور یہ سرگرمی طلبہ کو ایک مخصوص اعلیٰ درجے کی تخلیقی اور تنقیدی سوچ کی طرف لے جانے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

سننے اور تخلیقی سوچ بڑھانے والے گروہی طریقوں کے سوالات:

یہ ایسے سوالات ہوتے ہیں جن میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہ تمام ممکنہ جوابات سامنے لائیں۔اس قسم کے سوالات میں تخلیقی اور معنی سوچ کی مہارتوں کے فروغ دینے میں مدد دیتے ہیں۔

۲۔تقابلی سوالات:

یہ سوالات طلبہ کو مشابہتوں اور افراق پر نظر ڈالنے میں مدد دیتے ہیں۔بعض اوقات ایسی مشابہتیں واضح دکھائی دیتی ہیں اور مختلف خصوصیات کا تقابل کرنے کے لیے ایک شخص کی سوچنے کی مہارت کو وسیع کرتی ہیں۔تقابل کی مدد سے ہم مشابہتوں اور فرق کو جان پاتے ہیں۔

سوالات کرنے سے کیا واقع ہوگا؟

اس قسم کے سوالات طلبہ میں لچک اور تخلیقی سوچ کو بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔یہ طلبہ کی مدد غیر لچکدار اور سخت سوچ والے طریقوں کو چھوڑنے ،روایتی ذہن کو بدلنے اور دماغ کو کھولنے (خیالات کو زیادی حقیقی بنانے) کے لیے مزاح کے تمام امکانات پر غور کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

احساسات/ آراء سے متعلق سوالات، آپ سوالات کو کیسے محسوس کریں گے؟

یہ ذاتی نقطۂ نظر ہے سے متعلق سوالات ہوتے ہیں۔یہ طلبہ کے محرک کو اجاگر کرنے کے دروازے کھولتے ہیں یا دور کرتے ہیں کیونکہ ان میں جذبات کے ساتھ ساتھ ذہن بھی حصہ لیتا ہے۔طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ جب وہ اس قسم کے سوالات کا جواب دیں تو وہ اپنے احساسات اور آراء کے بارے میں سوچیں۔

حقائق/ تفصیلی سوالات، کیا/ کیوں/ کیسے؟

ان سوالات کا مقصد کسی خاص موضوع پر اہم معلومات حاصل کرنا ہوتا ہے۔ تاہم اس کا بنیادی مقصد علم میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔

فعال سوالات

فعال سوالات تخلیقی اور تنقیدی سوچ کو بڑھاتے ہیں کیونکہ ان سے طلبہ کے ذہن میں جوابات کے ساتھ ساتھ دوسرے سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ فعال سوالات کا استعمال اکثر چیزوں یا جانوروں کی تجسیم (Personification) کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

سوالات کی ایک فہرست تیار کریں "ایک قوس قزح بادلوں سے پوچھتی ہے"۔

نگرانی، جانچ اور تشخیص

وہ جگہ جہاں سے تبدیلی اور منتقلی کا عمل شروع کیا جا سکتا ہے انسان خود یا انسان کی اپنی ذات ہے۔ اپنے عقائد کو جانچیں، تدریس اور دیکھنے کے عمل کے بارے میں اپنی فلاسفے کو جانچیں۔ اس بات کو سمجھیں کہ کیا آپ کا عقیدہ اور یقین آپ کو خود اپنی تشخیص میں مدد دیتا ہے اور اس بات کو بھی مانیٹر کریں کہ آپ ہر روز جماعت میں کیا کرتے ہیں اور اپنے آپ سے سوال کریں۔ کیا میں نے آج وہ کام انتہائی اچھے طریقے سے کیا جو میں کر سکتا ہوں۔ تب خود کو تبدیلیوں کو منصفانہ طور پر مانیٹر کرنے، سنگ میل کو جانچنے اور نتائج کی تشخیص کرنے کی مہارت سے آراستہ کریں۔ بچوں کا نوٹس لیں کہ وہ کیسے محسوس کرتے ہیں، وہ کیسے ہیں اور وہ کیسے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی سماجی، جذباتی، صحت اور خوشی کی حالت کا نوٹس لیں، جواباً وہ آپ کا نوٹس لیں گے۔

حالات کی مانیٹرنگ، اثرات کی جانچ بچوں کے لیے نتائج کی تشخیص امدادی نگران کے لیے نگرانی، جانچ اور تشخیص

کسی بھی ٹریننگ کے بعد کمرہ جماعت میں کوئی کامیاب معیاری کمرہ جماعت، معیار اور تبدیلی کی منتقلی واقع نہیں ہو سکتی تاوقت یہ کہ تربیت سے پہلے ایک امدادی نگران (Support monitor) جانچ اور تشخیص کا طریقہ کار تشکیل نہ دے۔ کامیاب معیاری تربیت کا ایک اہم جزو اساتذہ، تربیتی ٹیم اور تربیت حاصل کرنے والے طلبہ کی رپورٹ کی پیروی ہے۔

تربیتی ٹیم کی رپورٹ کے بغیر کسی بھی تربیت کی کوشش درحقیقت ناکامی کا ایک نسخہ ہے۔ اگر ریسورس اساتذہ یا مانیٹرز تربیت کا حصہ ہوں اور انھوں نے اپنے کردار اور ذمہ داریوں سے متعلق اہم تربیتی علم کو حاصل کر لیا ہو تب ایسی صورت میں اساتذہ بھی اس تربیتی ٹیم کے ممبر بن جائیں گے جو سیکھنے کے عمل اور رپورٹ کا تعلق پیدا کرنے کا آغاز کرنے سے آشنا ہے۔

کامیابی کے اشارے (Indicators) تربیت کی پیروی کرنے والے اساتذہ کی ضروریات پر مرکوز صلاحیت میں ہوں گے۔ مذکورہ ضروریات کو ریکارڈ کرنے کے لیے مناسب طریقے پر تیار کیا جانا مانیٹرنگ کے ایک آلہ کی بنیاد پر تربیتی متن میں شامل ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر تربیت مانیٹرز کے لیے ہو تو ایسی صورت میں سیشنز لازمی طور پر ان سرخیوں سے ملتے جلتے ہونے چاہیے۔ چائلڈ فرینڈلی سکولز معیاری تعلیم کے مانیٹرنگ آلات، تربیت کے اختتام پر مانیٹرز کمرہ جماعت کی عملی مشقوں اور آلات کی زبان سے آشنا ہوں گے اور سکولوں کا دورہ کرتے وقت زیادہ بہتر طور پر ان کو استعمال کر سکیں گے۔

مانیٹرز کے احتساب کے حصے کے طور پر مانیٹرز کے منصوبے اور کام کے ریکارڈ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے۔ جو انھوں نے استاد اور سکول کے ساتھ مکمل کیا ہو۔ ڈیٹا کی جانچ کے لیے معلومات کا ریکارڈ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اگر سکول چائلڈ فرینڈلی معیاری تعلیم کا درجہ حاصل کر کے اسے برقرار رکھنے کے لیے قابل ہو جاتا ہے تو ٹریینرز کے لیے ایک کامیاب رابطہ ٹریینرز کا مانیٹرز بن جانا ماہانہ یا کلسٹر میٹنگز میں موجود ہونا ضروری ہوتا ہے تا کہ رابطہ مکمل اور مضبوط ہو

۔

☆☆☆☆☆☆

امتحانات کی قسمیں:

امتحانات کا سلسلہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ تعلیم و تدریس کا عمل۔ موجودہ دور میں نفسیاتی رجحانات اور کارکردگی کی وجہ سے اس کی ہیئت میں خاصی تبدیلی آ گئی ہے ان تمام تبدیلیوں کے حوالہ سے دیکھا جائے تو امتحانات کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں بانٹا جا سکتا ہے۔

ا۔ زبانی امتحانات:

کلاس روم میں بچوں کی معلومات کے جائزے اور ان کی قوت اظہار کا اندازہ کرنے کے لیے زبانی امتحانات کا سلسلہ جاری ہے۔ پرائمری اسکولوں میں اب بھی نصاب کی تکمیل کے بعد بچوں کا زبانی امتحان لیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سے ان کا اگلی جماعتوں میں جانے یا نہ جانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ زبانی امتحان کا طریقہ کار یہ ہے کہ استاد ممتحن بچوں سے ان کے مضمون سے متعلق زبانی سوالات کرتے ہیں۔ بچے کمرہ جماعت ہی میں اس کا جواب دیتے ہیں۔ زبانی امتحانات کے لیے سوالات ترتیب دینا بہت آسان ہوتا ہے۔ اس قسم کے امتحانات کے انعقاد میں وقت بہت کم صرف ہوتا ہے۔ امتحانات کے نتائج کا فوراً اندازہ ہو جاتا ہے۔ زبانی امتحانات سے بچوں میں معلومات کے اعادہ کو تقویت ملتی ہے۔ بچوں کو غور و فکر کرنے اور اپنے خیالات کا اپنے الفاظ میں اظہار کرنے کا موقع ملتا ہے۔

2۔ موضوعی (انشائی) امتحانات

اس قسم کے امتحان میں طلبہ کو کئی سوالات پر مبنی ایک پرچہ دیا جاتا ہے جس میں ان سوالات کی تعداد کا تعین کیا جاتا ہے جن کے جواب مطلوب ہیں۔ ہر سوال کے الگ الگ نمبر ہوتے ہیں طلبہ و طالبات ایک مقررہ وقت میں جو عام طور پر تین گھنٹے ہوتا ہے اس پرچے کے سوالات کے جوابات امتحانی کاپیوں میں لکھتے ہیں۔ اساتذہ ہر سوال کے مقررہ نمبر میں سے بچوں کے جوابات پہ نمبر دیتے ہیں۔ یہ امتحانات طلباء کی ذہنی مہارت اور ان کی معلومات جانچنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ امتحان دینے والے طلباء کی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہو موضوعی طریقے سے سب کا امتحان ایک ہی وقت میں لیا جا سکتا ہے۔ اس نوعیت کے امتحانات میں بچوں میں غور و فکر اور اپنی تحریر دونوں سے کام لینے کا موقع ملتا ہے۔

موضوعی انشائی Subjective امتحانات سے معلومات کا تبصرہ کرنے کی مہارت حاصل ہوتی ہے۔ موضوعی انشائی امتحانات میں تحریر پر زیادہ زور دیا جاتا ہے تحریر سے طالب علم کی شخصیت کے ساتھ ساتھ اس کے تصورات کا اندازہ ہوتا ہے اور طلباء کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے۔

3۔ معروضی امتحانات:

زبانی اور موضوعی امتحانات کی خامیوں کی وجہ ماہرین تعلیم نے امتحانات کے ایسے طریقے وضع کرنے کی کوشش کیں جنہیں زیادہ سے زیادہ معیاری اور موزوں قرار دیا جا سکے۔ اس ضمن میں اب بھی کوششیں جاری ہیں۔ معروضی امتحانات کی درج ذیل اقسام ہیں۔

2a (صحیح اور غلط):

معروضی آزمائشوں میں ہاں اور نہ (صحیح اور غلط) کی آزمائشوں کو خاصی اہمیت حاصل ہے اس قسم کی آزمائشوں میں کسی واقعہ یا معلومات کے بارے میں جملہ لکھا جاتا ہے اور اس کے سامنے بریکٹ میں () جواب تحریر کیا جاتا ہے۔ طالب علم کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اس جملے میں جو بات کہی گئی ہے وہ غلط ہے یا صحیح۔

2b کثیر الانتخابی آزمائشیں:

کثیر الانتخابی آزمائشوں میں طلباء کو تین سے پانچ جوابات فراہم کئے جاتے ہیں۔ انہیں ان جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے اور وہ صحیح جواب پر دائرہ لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

الف) حجاج بن یوسف نے سندھ پر حملہ کیوں کیا؟

ا۔) راجہ داہر سے پرانی دشمنی تھی۔

۲۔) یہاں کے حکمران نے مسلمانوں کے احکامات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

۳۔) راجہ داہر نے مسلمان عورتوں اور بچوں پر ظلم کیا تھا۔

ب) سندھ کے صوفی شاعر عبداللطیف بھٹائی کا مقام پیدائش کیا ہے؟

ٹھٹہ ، ھالہ

کراچی ، دادو

2c تکمیلی آزمائش:(Fill in the blanks)

تکمیلی آزمائشوں میں طلباء کو ایک نامکمل جملہ دیا جاتا ہے جس میں خالی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔طلباء کو وہ جملہ مکمل کرنا ہوتا ہے۔اس آزمائش کو خالی جگہ پر کرنے کی آزمائش کا نام بھی دیا جاتا ہے مثلاً

۱۔ قائداعظم کے والد کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھا (جناح پونجا)

۲۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے (کراچی)

تقابلی آزمائش:

ان آزمائشوں میں طلباء کو سوالات اور ان کے جواب فراہم کیے جاتے ہیں۔ترتیب کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ ایک کالم میں کئی سوالات اور دوسرے کالم میں اتنے ہی جوبات لکھ دیئے جاتے ہیں۔جوابات کی ترتیب،سوالات کی ترتیب سے مختلف ہوتی ہے۔طلباء کو ہر سوال کا نمبر اس کے اصل جواب کے سامنے لکھنا پڑتا ہے۔اس طرح ایک ہی سوال سے معلومات کا تقابلی جائزہ لیا جاتا ہے۔مثلاً

مندرجہ ذیل دو کالموں میں سے ایک میں مختلف ممالک کے نام اور دوسرے میں ان کے دارالحکومت لکھے ہوئے ہیں۔ہر ملک کو اس کے دارالحکومت سے ایک خط کے ذریعے ملایئے۔

ممالک کے نام	دارالحکومت
ایران	قاہرہ
افغانستان	تہران
مصر	ٹوکیو
جاپان	ماسکو
روس	کابل

معروضی امتحانات اور آزمائشوں کی مختلف اقسام کے مختصر تعارف کے بعد ان امتحانات میں مندرجہ ذیل خوبیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۱۔ معروضی آزمائشوں میں سوالات کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

۲۔ ان سوالات کی تیاری سے پورے کورس کا احاطہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ کورس کے مختلف حصوں سے سوال پوچھے جاتے ہیں اس لیے کسی حصے کو چھوڑنے کا امکان باقی نہیں رہتا۔

۴۔ جوابات کو جانچنے میں کم وقت لگتا ہے جانچنے میں غلطی کا امکان نہیں رہتا۔ ہر ممتحن یکساں نمبر دے گا اس لیے کہ جواب غلط ہے وہ سب کے لیے غلط ہوگا۔

۵۔ غیر متعلق اور بے معنی جوابات نہیں آتے ہر بات بالکل واضح ہوتی ہے۔

۶۔ طلباء پر مسلسل لکھتے رہنے کا بوجھ نہیں رہتا ہے۔

۷۔ خراب تحریر اور املا کی غلطیوں کی وجہ سے نمبر کم ملنے کا امکان نہیں رہتا ہے۔

حصہ بیانیہ:

یہ حصہ سوالات پر مشتمل ہوتا ہے جن میں کچھ سوالات مختصر ہوتے ہیں اور کچھ طویل ہوتے ہیں لہذا اب ٹریز اساتذہ سے Brain Storming کروائیں گی کہ سوال کیا ہے؟ اور تختہ سیاہ پر شرکاء کے جوابات لکھیں گے۔

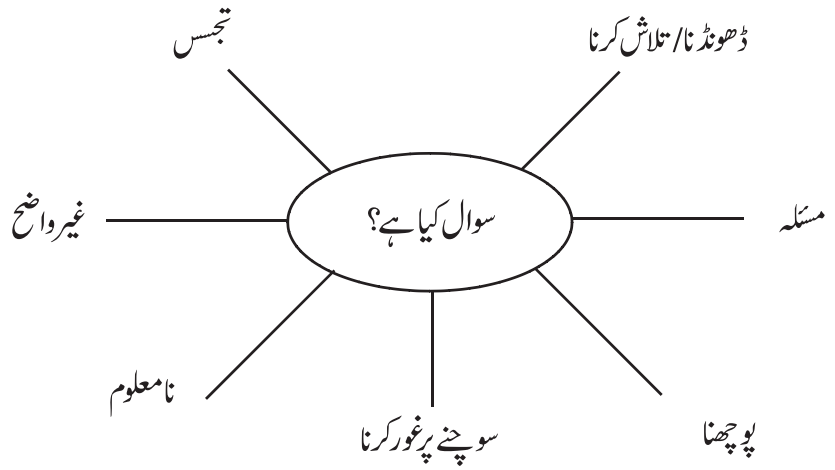

یہ وہ جوابات ہیں جو ٹریز کی طرف سے آسکتے ہیں۔ اب ٹریز سوال کی تعریف شرکاء کو بتائیں گی۔

سوال کی تعریف:

" کسی بھی چیز کے بارے میں جاننے کے لیے کچھ پوچھنا سوال کہلاتا ہے۔ انسان فطری طور پر اپنے اندر تجسس کا مادہ رکھتا ہے اور اس تجسس کے اطمینان کی خاطر وہ سوالات کرتا ہے اور یہی سوالات اس کے علم میں اضافے کا سبب بنتے ہیں درس و تدریس میں سوال ایسا مددگار ہتھیار ہے جو استاد/ معلم کے سبق کی پیشکش اور بچے کے اس سبق کو سمجھنے کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ وہ اساتذہ جو نہ خود سوال کرتے ہیں اور نہ طلباء کو سوال کرنے کا موقع دیتے ہیں ان کی تدریس سے طلباء کو بہت کم فائدہ پہنچتا ہے۔ جدید تعلیمی طریقوں میں سوال جواب کے ذریعے بچے کی معلومات میں اضافہ کیا جاتا ہے جس سے طلباء کی قوت فکر و عمل کی نشو و نما ہوتی ہے "۔

اس وضاحت کے بعد ٹرینر شرکاء سے سوال کریں گے کہ سوال کی کتنی اقسام ہیں؟
ٹرینر شرکاء کے جوابات بورٹ پر تحریر کرتی جائیں گی۔ اگر شرکاء کا صحیح جواب تک نہ پہنچ پائیں تو ٹرینر انہیں خود سوالوں کی اقسام بتائیں گی جو کہ یہ ہیں۔

۱۔ کھلے سوالات open ended Questions

۲۔ بند سوالات close ended Questions

۱۔ کھلے سوالات:

وہ سوالات جن کے جوابات ایک یا ایک سے زیادہ ہوں اور ہر جواب صحیح کا درجہ رکھتا ہو اور جواب میں ایک سے زیادہ جملوں کی گنجائش ہو، کھلے سوال کہلاتے ہیں۔ کھلے سوال کی ایک مثال یہ ہو سکتی ہے کہ

۱۔ کتنے مختلف طریقوں سے آپ عدد 12 حاصل کر سکتے ہیں؟

۲۔ پودوں کی نشوونما پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

۲۔ بند سوالات:

وہ سوالات جن کا جواب بہت ہی مختصر ہو یا محض ایک لفظ ہی جواب ہو، بند سوال کہلاتا ہے۔ بند سوالات میں آپ یہ مثال دے سکتے ہیں:

۱۔ پاکستان کے بانی کون ہیں؟

۲۔ پودوں کی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے دو عوامل تحریر کریں؟

این ای ایف کی پالیسی برائے امتحانی پرچہ جات:

BEC اسکولوں کے لیے تعلیمی سال کا دورانیہ 8 ماہ سے بڑھا کر 9 ماہ کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اساتذہ سلیبس کو 3,3 مہینوں کے 3 میقاتوں میں تقسیم کر دیں گے۔ جس میں سے پہلے میقاتی امتحان میں پہلی میقات کے سلیبس اور دوسری میقات کے امتحان میں دوسری میقات کے سلیبس میں سے امتحانی سوالنامے بنائے جائیں گے۔ جبکہ آخری میقات میں پورے سال کے سلیبس میں سے امتحانی پرچے بنائے جائیں گے۔ پہلی اور دوسری میقات میں تمام پرچے 50,50 نمبر کے ہوں گے اور ان پرچوں میں جماعت اول کے اردو، انگلش اور ریاضی میں 40 نمبر تحریری سوالنامہ کے جبکہ 10 نمبر زبانی امتحان کے ہوں گے۔ اسلامیات میں 30 نمبر تحریری سوالنامے کے اور 20 نمبر ناظرہ کے ہوں گے۔ جبکہ آخری امتحان میں تمام پرچے 100,100 نمبر کے ہوں گے۔ جن میں سے 20,20 نمبر ریاضی، اردو اور انگلش میں زبانی امتحان کے ہوں گے جبکہ 80 نمبر تحریری سوالنامے کے ہوں گے۔ اسلامیات میں 40 نمبر ناظرہ کے ہوں گے اور 60 نمبر کا تحریری سوالنامہ ہوگا۔ اس کے علاوہ تمام میقاتوں میں ہارڈ ورک (Hard Work) کے پانچ نمبر معلّمہ طلباء کی کارکردگی دیکھ کر ان کے کل حاصل کردہ نمبروں میں جمع کر دیں گی۔

سرگرمی: سوالنامہ کی تیاری

درکار اشیاء: loose sheets مارکر/پین، مختلف مضامین کی درسی کتابیں۔

طریقہ کار: ٹرینر تمام شرکاء کو 5 گروپس میں تقسیم کریں گی اور ہر گروپ کو مختلف مضامین کی کوئی ایک کتاب دے کر 50 نمبرز کا امتحانی پرچہ بنانے کو دیں گی۔ جب تمام گروپ اپنا کام مکمل کر لیں گے تو ہر گروپ کی presentation لی جائے گی۔

نمبر لگانا: (جواب کے مطابق نمبروں کا یقین کرنا) (Marks Division)

۱۔ اساتذہ معروضی حصے میں جہاں خالی جگہ، صحیح غلط کا نشان لگانا، کالم ملانا یا کثیر الانتخابی، جوابات، جن میں سے صرف ایک جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے اور ایک لفظ لکھنا ہوتا ہے وہاں آدھا نمبر دینا ہی کافی ہے۔

۲۔ اسی طرح اسلامیات کا پرچہ بناتے وقت 40 فیصد نمبر ناظرہ کے اور 60 فیصد نمبر تحریری پرچے کے لیے مختص ہوتے ہیں۔

۳۔ سائنس میں نمبر لگاتے وقت کسی بھی سوال میں ڈائیگرام اور تحریری جواب کے نمبر الگ الگ مختص کئے جاتے ہیں۔

۴۔ ریاضی میں سوالات حل کرنے کے ہر حصے یا Step کے نمبر الگ الگ ہوتے ہیں۔ اگر طلباء سوال کا کوئی ایک Step حل نہ کر سکیں تو صرف اسی حصے کے نمبر کاٹے جائیں گے نہ کہ بچے کا پورا سوال غلط کر دیا جائے۔ شرکاء کو ہینڈ آؤٹ نمبر ادیا جائے گا۔

۵۔ لسانی پرچے یعنی (اردو، انگریزی، سندھی، پشتو وغیرہ) میں بچے کو مکمل نمبر نہیں دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ جواب کے ساتھ زموز اوقاف کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔

۶۔ مزید یہ دیکھا جاتا ہے کہ کیا بچے نے جوابات ترتیب سے تحریر کئے ہیں۔

۷۔ ہر جواب میں املا کی غلطیاں کتنی ہیں۔

۸۔ کیا جواب تمام نکات کا احاطہ کرتا ہے یا نہیں۔

۹۔ بچے نے پرچہ صفائی سے کیا ہے (کچھ اساتذہ یہ نکتہ مد نظر رکھتے ہیں اور کچھ نظر انداز کر دیتے ہیں۔)

۱۰۔ بچے کی لکھائی سمجھ میں آنے والی ہے یا نہیں یعنی واضح اور خوش خط ہے یا نہیں۔

نوٹ:

ٹرینر شرکاء کو آگاہ کریں گی کہ یہ وہ نکات ہیں جن کے مطابق مختلف مضامین میں نمبروں کی تقسیم کی جاتی ہے۔

رعائتی نمبر دینے کی پالیسی:

NEF اسکولز میں پڑھائے جانے والے تمام مضامین کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے:۔

۱۔لازمی مضامین: سائنس، ریاضی انگریزی

۲۔اختیاری مضامین: اردو/سندھی، معاشرتی علوم، اسلامیات، ڈرائینگ۔

100 نمبر والے پرچوں میں 33 والا جب کہ 50 نمبر والے پرچوں میں 17 نمبر لینے والا بچہ پاس ہوگا۔کوئی بچہ اس سے کم نمبر لے گا تو وہ اس مضمون میں فیل ہو جائے گا۔اگر کوئی دو کا لازمی مضامین میں 3 نمبروں سے فیل ہے یا ایک اختیاری اور ایک لازمی میں فیل ہے تو آپ 3 نمبر دے کر اسے پاس کر سکتے ہیں۔

لیکن اگر کوئی بچہ دو سے زیادہ مضامین میں فیل ہے تو اسے پاس نہیں کیا جائے گا۔

طلباء کو گریڈ مندرجہ ذیل فیصد کے مطابق دیا جائے گا۔

80+	A+
70-79	A
60-69%	B
50-59%	C
40-49%	B
33-39%	E

امتحانات کا ریکارڈ The Maintenance of Examinatrion Record

اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ امتحان لینے کے بعد طلباء کے حل شدہ پرچوں کو ضائع نہ کریں بلکہ ہر بچے کے نام کی ایک فائل (Student Progress File) کے نام سے بنالیں اور ترتیب وار سارے پرچے اس فائل میں لگا دیں۔اس طرح اساتذہ کو رزلٹ بنانے میں آسان ہوگی اور اگر آپ بچوں سے ماہانہ ٹیسٹ لیے ہے ہیں تو وہ بھی اسی فائل میں لگا دیں۔اس طرح ایک بچے کو پورا سالانہ ریکارڈ ایک فائل میں جمع ہوتا جائے گا۔جس سے بچوں کا رزلٹ تیار کرنے میں نہایت آسانی رہے گی۔

نتائج تیار کرنا:

پرچوں کی جانچ کے بعد تمام مضامین کے نمبروں کے اندراج کی الگ الگ لسٹیں تیار کی جاتی ہیں اور ان لسٹوں کی مدد سے امتحانی نتائج تیار ہوتے ہیں۔

رپورٹ کارڈ کی تیاری اور والدین کو ترسیل:

رپورٹ کارڈ احتیاط اور ذمہ داری سے تیار کی جائے۔اس میں تمام موزوں معلومات کا اندراج ہو، رپورٹ کارڈ غلطیوں سے پاک ہو۔طالب علم کی مکمل تعلیمی رپورٹ کلاس ٹیچر اپنے دستخط اور NGO کے سپروائزر کے دستخطوں سے تیار کرے۔

اساتذہ بچوں کے سالانہ امتحان کے انعقاد کے بعد اس رزلٹ کو "رجسٹر امتحانات" میں درج کریں گے ۔ یہ رجسٹر انتہائی اہم ہے ۔اس پر اساتذہ اور NGO کے سپروائزر کے دستخط ہوں گے ۔ رپورٹ والدین کو بھیجیں ۔ رپورٹ کارڈ انتہائی ذمہ داری سے والدین تک پہنچائی جائے ، کیونکہ وہ بچے جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں ان کے ہاتھوں رپورٹ کارڈ کے ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے یا وہ کسی چھوٹے یا بڑے بہن بھائی سے دستخط کروا کر استاد کے پاس لے آتے ہیں ۔لہذا اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ رزلٹ لازماً والدین کو ملے تا کہ بچے کی تعلیمی حالت کے بارے میں ان کو مکمل آگاہی حاصل ہو۔

سرگرمی: رپورٹ کارڈ کی تیاری

درکار اشیاء: ہینڈ آؤٹ نر

طریقہ کار: شرکاء کو رپورٹ کارڈ کا ہینڈ آؤٹ دے کر بھروایا جائے گا اور کسی ایک شریک کار کو بلا کر رپورٹ کارڈ کے Format کی وضاحت کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ غلطی کی صورت میں ٹرینز انکی اصلاح کریں گی ۔

بچوں کا زبانی جائزہ لینا

جماعت وار مضمون وار کچھ سوالات کا نمونہ دیا جا رہا ہے۔

جماعت اول

اردو:

1۔ ت۔ا۔ر۔ا کون سا لفظ بنتا ہے؟ جواب: تارا

2۔ ر۔ا۔ت کون سا لفظ بنتا ہے؟ جواب: رات

3۔ کتاب میں سبق نمبر 2 پڑھ کر سنائیں۔

4۔ سڑک کب پار کرنی چاہیئے۔

5۔ آپ نے کون کون سے پھل دیکھے ہیں نام، بتائیں۔

6۔ آپ ان کے نام لکھ کے دکھائیں۔ آم، مالٹا، کیلا وغیرہ وغیرہ۔

جماعت اول

ریاضی:

1۔ 2 اور 2 مل کر کیا بنتا ہے۔

2۔ 10 سے لے کر ایک تک گنتی سنائیں۔

3۔ 10 سے لے کر 20 تک گنتی لکھ کر دکھائیں۔

انگلش:

1۔ A سے Z تک (حروف تہجی) لکھ کر دکھائیں۔

2۔ آم کی کیا انگریزی ہے۔ انگریزی میں اسے کیا کہیں گے۔

3۔ اسی طرح کیلا اور مالٹا، بلی، کوا وغیرہ وغیرہ۔

جماعت دوم

اردو:

☆ کچھ سوالات کریں مثلاً

1۔ پاکستان کس نے بنایا؟

2۔ آنحضرت ﷺ ہجرت کر کے کہاں تشریف لے گئے؟ وغیرہ وغیرہ

3۔ کسی مشق کی (Reading) کروائیں۔

4۔ کسی مشق کی املا کروائیں۔

ریاضی:

1۔ دو اور تین کا پہاڑہ سنائیں۔

2۔ سوال، آپ کے پاس 6 عدد گیندیں ہیں، آپ نے تین بچوں کو برابر دینی ہیں کیسے دیں گے؟

انگلش:

1۔ صفحہ نمبر 8 نکالیں آپ (Reading) کریں۔ دوسرے بچوں کو کہیں کہ آپ (Reading) کریں۔ اسی طرح بچے (Reading) کریں گے۔

جماعت دوم

انگلش:

(Dictation)

چند (words) بولے جائیں گے جو بچے لکھ کر دکھائیں گے مثلاً (Chair, Table, Pencil)

سائنس:

1۔ کونسی چیز سب سے زیادہ بھاری ہے۔

(کھلونا، ریڑھی، ٹرک)

2۔ کہاں گرمی زیادہ ہوگی۔

(خیمے کے اندر یا خیمے کے باہر)

اسی طرح دو یا چار مزید سوالات کئے جائیں گے جو بچے اپنی کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔

جماعت سوم

اردو:

1۔ دو یا چار سوالات کتاب کی مشقوں میں سے کئے جائیں گے۔
مثلاً: نمازوں کے نام بتائیں۔

2۔ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

3۔ املا کروائی جائے گی۔

4۔ جملے بنائیں۔ جدھر، ادھر، وقت

5۔ کسی مشق کی (Reading) کرائی جائے۔

ریاضی:

1۔ 3 اور 5 کا پہاڑہ سنیں۔

2۔ ایک میٹر میں کتنے سینٹی میٹر ہوتے ہیں۔

3۔ ضرب و تقسیم کے چند سوالات بول کر حل کرائے جائیں۔

انگلش:

☆ زبانی سوالات۔

1۔ What is your name?

2۔ What is this?

3۔ What is that?

4۔ Reading کرائی جائے۔

5۔ Few Words کی Writing کرائی جائے۔

جماعت سوم

معاشرتی علوم:

سوالات

مثلاً: ا۔گرتی ہوئی چیزیں کس طرف حرکت کرتی ہیں؟
(زمین کی طرف یا آسمان کی طرف)
۲۔خوبخود حرکت نہ کرنے والی چند چیزوں کے نام بتائیں؟
کون سے پہاڑ پر پودے نہیں ہو سکتے ؟

دینیات:

1۔ سورۃ القدر سنائیں۔
2۔ کیا جھوٹ بولنا گناہ ہے؟ کیوں
3۔ چغلی سے کیوں پرہیز کرتے ہیں؟

جماعت چہارم

اردو:

ا۔ اپنی کتاب میں سے حمد یا نعت سنائیں؟
۲۔ راشد منہاس کو نشان حیدر کیوں ملا؟
۳۔ صفحہ نمبر 45 پڑھ کر سنائیں؟Reading
۴۔ املا کروائی جائے۔کاپیاں چیک کی جائیں۔

ریاضی:

ا۔ 7اور 9 کا پہاڑہ سنائیں؟
۲۔ 8 کا پہاڑہ لکھ کر دکھائیں؟
۳۔ کسور اعشاریہ کے چند سوالات حل کروائیں۔
۴۔ وقت کے پیمانے سے سوالات بولیں اور سنیں۔

انگلش:

۱۔ (A Picnic Party) Reading

۲۔ (A new boy in class) Dictation

۳۔ انگریزی کی کاپی چیک کریں۔(Speeling) کی لازمی چیکنگ کریں۔

معاشرتی علوم:

۱۔ ہمارے مسائل سنائیں؟

۲۔ گھروں اور سکولوں میں ہم ہوا کیسے صاف رکھ سکتے ہیں۔چن نکات بتائیں۔

۳۔ نمک اور چینی میں سے کون سی چیز پانی میں جلدی حل ہو جاتی ہے؟

اسلامیات:

۱۔ سورۃ الفیل سنائیں؟

۲۔ اہل ایمان کی پہچان سنائیں؟

۳۔ حبشہ کی طرف پہلی اور دوسری ہجرت کب ہوئی تھی؟

تحریری امتحان (ٹیسٹ/جائزہ) لینے کے لیے نمونے کے سوالات/پرچہ جات

پرچہ معاشرتی علوم

کل نمبر:50

جماعت: چہارم

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ پہلا سوال لازمی ہے۔

سوال نمبر1: صوبہ پنجاب کا محل وقوع بیان کریں؟

سوال نمبر2: جنگلات کے فائدے لکھیں؟

سوال نمبر3: دوامی اور غیر دوامی نہروں میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر4: فصل ربیع اور فصل حریف میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر5: معدنیات سے کیا مراد ہے اور ہمارے صوبے میں ملنے والی اہم معدنیات کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر6: قرارداد لاہور کب اور کہاں منظور کی گئی؟

سوال نمبر7: زرعی پیداوار کو بڑھانے میں ہمارے صوبے کو کیا کیا مسائل درپیش ہیں؟

سوال نمبر8: خالی جگہ پر کریں۔

1۔ ہماری آبادی میں 100 میں سے تقریباً _____ افراد پڑھے لکھے ہیں۔

2۔ ریگستانی علاقوں میں _____ کا درخت عام ملتا ہے۔

3۔ اسلام آباد کے نزدیک _____ کا بند ہے۔

4۔ زرعی تجرباتی ادارے _____ کی تلاش کرتے ہیں۔

5۔ اچھی نسل کے مویشی پالنے کے لیے _____ قائم کئے گئے ہیں۔

6۔ قدرتی گیس زیادہ تر صوبہ _____ سے آتی ہے۔

7۔ اپنے ملک کی بنی ہوئی چیزیں بیچ کے کر ہم _____ کماتے ہیں۔

8۔ کراچی سے پشاور جانے والی سڑک کو _____ کہتے ہیں۔

9۔ _____ میں پنجاب کو مزید تقسیم کیا گیا۔

10۔ ہمارے ملک میں بے شمار ایسے ادارے ہیں جو لوگوں کی بغیر کسی مالی فائدے کے خدمت کرتے ہیں _____ کہلاتے ہیں۔

پرچہ انگلش

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

QNo.1: Translate into Urdu (any one) 10　　اردو میں ترجمہ کریں (کسی ایک کا)

(a) Dolphins are one of the most intelligent animals. They are very friendly towards the human beings and attract a lot of people. Due to their playful nature. They are taught and trained for throwing and catching objects. They amuse people by their tricks and wonderful jumping. Children love them all over the world.

(b) Little Sara spent many hours looking for sea shells at the shore at Manore. She saw sea shells and many kinds of fish she loved the beautiful shiny shells. Some of them were round, some were big and some were colouful. She did not want to leave any shells. So She took them with her.

QNo.2 Write which is True and which is False (X)5

☆ درست فقروں پر صحیح اور غلط فقروں پر (X) کا نشان لگائیں۔

(1) Riaz treats patient. (2) Asif works at the airport.

(3) Rauf is a Cobber and he sells vegetables. (4) Aziz sells fresh vegetables.

(5) Raju is a rich man.

QNo.3 Write the name of months in a Year.10　　سال کے مہینوں کے نام لکھیں۔

QNo.4 Write the Essay. My School. 10　　میرا اسکول پر مضمون لکھیں۔

QNo.5 Fill in the blanks. 5　　خالی جگہ پر کریں۔

(1) The Ostrich_____fast.

(2) The_____is as tall as_____.

(3) It can be_____feet tall.

(4) The Ostrich has only_____toes.

(5) It can live to be_____years old.

QNo:6. Translate into English. (any five) 10　　انگلش میں ترجمہ کریں (کوئی سے پانچ)

(1) یہ پلیٹیں ہیں۔ (2) اسلم روز سیر کو جاتا ہے۔ (3) وہ ساحل پر بیٹھا ہے۔ (3) دادی اماں بیمار ہیں۔

(5) یہ دودھ کا برتن ہے۔ (6) کیا وہ روز کھیلتا ہے۔ (7) میں آج سکول نہیں جاؤں گی۔ (8) آدمی چائے بنا رہا ہے۔

پرچہ اردو

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

سوال1: مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں۔(کوئی سے پانچ)　　10

1۔ مسلمانوں نے ہجرت کیوں کی؟

2۔ مسلمانوں نے اپنا الگ ملک کیوں بنایا؟

3۔ دین کی تبلیغ کے لیے کن باتوں کی ضرورت ہے؟

4۔ انجمن ہلال احمر کیا کیا کام کرتی ہے؟

5۔ ٹیلی فون کے کیا کیا فائدے ہیں؟

6۔ انسان کی ابتداء کی زندگی کیسی تھی؟

7۔ رضا کار کسے کہتے ہیں؟

سوال2: جملے بنائیں۔(کوئی سے پانچ)　　5

تربیت۔ گہوارہ۔ اخوت۔ قرعہ۔ دریغ نہ کرنا۔ مملکت۔ اوسان

سوال3: مندرجہ ذیل اشعات کی تشریح کریں۔

وہی بے کسوں بے نواؤں کے والی　　غریبوں یتیموں کا وہ آسرا ہیں

ہوئے ہیں جوان کی محبت کے قیدی　　یہ جانو! جہاں کے دکھوں سے یار ہیں

سوال4: مندرجہ ذیل کے واحد جمع لکھیں۔(کوئی سے پانچ)　　5

تحفہ۔ حاکم۔ قوم۔ جزائر۔ ذرائع۔ آلات۔ احادیث

سوال5: مندرجہ ذیل کے مذکر مونث لکھیں۔(کوئی سے پانچ)　　5

چمار۔ طالب۔ بیل۔ بھینس۔ قصائن۔ لونڈی۔ بندی۔

سوال6: کلمہ کی کتنی اقسام ہیں۔ان کی تعریف لکھیں؟

سوال7: کسی ایک پر مضمون لکھیں۔　　میرا سکول۔　　علم کے فائدے　　10

سوال8: بیماری کی درخواست لکھیں۔　　5

پرچہ اسلامیات

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

نوٹ:　کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ پہلا سوال لازمی ہے۔

سوال1۔ سورۃ الفیل سنائیں؟

سوال2۔ بندوں پر اللہ تعالیٰ کے کیا حقوق ہیں؟

سوال3۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خاندان کو دعوت پر بلا کر ان سے کیا بات کہی؟

سوال4۔ حبشہ کی طرف پہلی اور دوسری ہجرت کب ہوئی تھی اور اس کا سبب کیا تھا؟

سوال5۔ قریش نے بائیکاٹ کی تحریر میں کیا عہد کیا تھا؟

سوال6۔ معراج کے موقع پر امت کے لیے کیا احکام دیئے گئے؟

سوال7۔ سادگی اپنانے سے ہمیں کیا فائدے ہو سکتے ہیں؟

سوال8۔ خدمت خلق سے کیا مراد ہے۔ خدمتِ خلق کے چند کاموں کے نام لکھیں؟

پرچہ سائنس

کل نمبر:50

جماعت: چہارم

نوٹ:　کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال1۔ پودوں اور جانوروں کے کیا فائدے ہیں؟

سوال2۔ آبی چکر کی وضاحت کریں؟

سوال3۔ کرہ ہوائی کسے کہتے ہیں اور ہوا میں کون کون سی گیسیں ہیں؟

سوال4۔ ہوا کیسے آلودہ ہوتی رہتی ہے؟

سوال5۔ مقناطیس کے چند فائدے لکھیں؟

سوال6۔ دن اور رات کے بننے کی وجہ بتائیے؟

سوال7۔ قطبی ستارے کا کیا فائدہ ہے؟

پرچہ اردو

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالوں ک جوابات لکھیں۔ (کوئی سے پانچ)　　10

1۔ علامہ اقبال نے اپنے شعروں میں کیا پیغام دیا؟

2۔ نشان حیدر کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

3۔ تبلیغ سے کیا مراد ہے۔ انبیاء کی نبوت کے مقصد کیا ہے؟

4۔ ٹریکٹر اور ٹیوب ویل کے فائدے لکھئے؟

5۔ اچھے سپاہی کے فرائض بیان کریں؟

6۔ کھوجیوں اور جاسوسوں کا کیا کام ہے؟

7۔ انجمن ہلال احمر کیا کیا کام کرتی ہے؟

سوال 2: مندرجہ ذیل اشعار میں سے دو کی تشریح کریں۔　　10

میرے مولا تو ہے میرے داتا ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا　　تو نے ہی انسان بنائے تو نے ہی حیوان بنائے

علم سکھانے والا تو ہے عقل بڑھانے والا تو ہے　　ہم کو سیدھی راہ دکھا دے نیک بنا دے ایک بنا دے

سوال 3: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ (کوئی سے پانچ)　　5

تلاوت۔ اعزاز۔ مستحق۔ قول۔ فلاح۔ تعارف۔ چنگھاڑنا۔

سوال 4: واحد جمع کی تعریف لکھیں اور درج ذیل الفاظ کے واحد جمع لکھیں۔　　5

رسی۔ احکام۔ تعلیمات۔ گائے۔ علماء۔ معاملات۔ قبائل۔

سوال 5: مذکر مونث کی تعریف لکھیں اور درج ذیل الفاظ کے مذکر مونث لکھیں۔　　5

خاوند۔ ماموں۔ پنجابی۔ گھوڑا۔ خالہ۔ درزی۔ گوالا۔

سوال 6: مضمون لکھیں۔ (میرا اسکول)　　10

سوال 7: اپنے سکول کی پرنسپل کو بیماری کی درخواست لکھیں۔

پرچہ انگلش

جماعت: چہارم　　کل نمبر: 50

سوال 1: دیئے گئے پیراگراف میں سے کسی ایک کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(a) Dolphins are found in rivers and seas. Dolphins belong to the family of Mammals. A dolphins has a long snout and large curved fin at the back. It can swim at a great speed. It has about two hundred teeth which are small and pointed.

(b) I am brown. My body is soft and hairy. My tail is long and curved. I have red eyes, flat nose and big ears. I swing from tree to tree and I have like to eat bananas. I am very naughty.

سوال 3: سوالوں کے جواب دیں۔

1. Where are the Dolphins found?
2. Which family to they belong to?
3. Are Dolphins friendly?

سوال 3: مضمون لکھیں۔ (My School)

سوال 4: درج ذیل جملوں کی انگلش لکھیں۔ (کوئی سے پانچ)

1۔ یہ ایک ہوائی جہاز ہے۔　　2۔ وہ ایک بندوق ہے۔

3۔ وہ ایک ہاتھی ہے۔　　4۔ میں ایک لڑکی ہوں۔

5۔ میں ایک طالب علم ہوں۔

6۔ میرا نام _____ ہے۔

7۔ میں چوتھی کلاس میں پڑھتی ہوں۔

8۔ میرے سکول کا نام نان فارمل سکول ہے۔

سوال 5: کتاب سے سنائیے۔

پرچہ ریاضی

جماعت: چہارم کل نمبر:50

نوٹ: کوئی سے دس سوال حل کریں۔

سوال1: مندرجہ ذیل سوالات میں چند مترادف کسریں دی ہوئی ہیں۔دی ہوئی ترتیب کو جاری رکھتے ہوئے چار چار مترادف لکھیں۔

3/4,6/8,9/12 2/3,4/6,6/9

سوال2: مندرجہ ذیل کسور کو ہم مخرج کریں۔

2/3,4/5,7/9 3/4,1/5

سوال3: کسروں کو ہم مخرج کر کے بتائیں کہ ان میں کونسی کسر بڑی ہے۔

5/11,6/13 9/10,11/12

سوال4: کسروں کو مخلوط کسروں کی شکل میں لکھیں

25/9,38/7,136/15

سوال5: ذیل کی کسروں کو غیر واجب کسروں کی شکل میں لکھیں۔

5-6/11, 14-5/7, 95-5/14

سوال6؛ حل کریں۔

15/4+21/4, 2-5/6+5-1/6

سوال7: حل کریں۔

6/11-6/7 13/2-9/2

سوال8: حل کریں۔

7/3x16/35 7/2x5/9

سوال9: وارث نے ایک کتاب کا3/8 حصہ پہلے دن اور7/2 حصہ دوسرے دن پڑھا۔بتائیں کہ اس نے پوری کتاب کا کتنا حصہ پڑھ لیا۔

سوال10: ایک گائے 6-1/2 لیٹر دودھ دیتی ہے اور دوسری گائے 4-3/4 لیٹر دودھ دیتی ہے۔ بتائیں پہلی گائے دوسرے گائے سے کتنا زیادہ دودھ دیتی ہے۔

سوال11: دو کسروں کا مجموعہ 7-3/10 ہے۔ ان میں ایک کسر 5-3/5 ہو تو دوسری کسر معلوم کریں۔

سوال12: اسلم کے پاس 48 گولیاں تھیں۔ جن کا 5/8 حصہ اس نے شاہد کو دے دیا۔ اس کے پاس باقی کتنی گولیاں رہ گئیں۔

پرچہ معاشرتی علوم

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال1۔ ہمارے صوبے میں ملنے والی اہم معدنیات کون کون سی ہیں۔

سوال2۔ ہمارے صوبے میں قدرتی گیس جہاں سے نکلتی ہے۔ ان مقامات کے نام لکھیں۔

سوال3۔ ہمارے صوبے میں کن کن چیزوں کے کارخانے موجود ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔

سوال4۔ شاہراہ پاکستان کسے کہتے ہیں۔

سوال5۔ قرارداد لاہور کب اور کہاں منظور کی گئی۔ وضاحت کریں۔ سوال6: رفاہی ادارے کیا ہوتے ہیں۔

سوال7۔ خالی جگہ پر کریں۔

1۔ معدنیات _____ کھود کر نکالی جاتی ہیں۔

2۔ ہمارے صوبے میں پایا جانے والا کوئلہ اچھی _____ کا نہیں۔

3۔ پٹرول _____ تیل ہے۔

4۔ قدرتی گیس _____ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

5۔ چونے کا پتھر _____ بنانے کے کام آتا ہے۔

سوال10: ایک گائے 6-1/2 لیٹر دودھ دیتی ہے اور دوسری گائے 4-3/4 لیٹر دودھ دیتی ہے۔ بتائیں پہلی گائے دوسرے گائے سے کتنا زیادہ دودھ دیتی ہے۔

سوال11: دو کسروں کا مجموعہ 7-3/10 ہے۔ ان میں ایک کسر 5-3/5 ہو تو دوسری کسر معلوم کریں۔

سوال12: اسلم کے پاس 48 گولیاں تھیں۔ جن کا 5/8 حصہ اس نے شاہد کو دے دیا۔ اس کے پاس باقی کتنی گولیاں رہ گئیں۔

پرچہ معاشرتی علوم

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال1۔ ہمارے صوبے میں ملنے والی اہم معدنیات کون کون سی ہیں۔

سوال2۔ ہمارے صوبے میں قدرتی گیس جہاں سے نکلتی ہے۔ ان مقامات کے نام لکھیں۔

سوال3۔ ہمارے صوبے میں کن کن چیزوں کے کارخانے موجود ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔

سوال4۔ شاہراہ پاکستان کسے کہتے ہیں۔

سوال5۔ قرارداد لاہور کب اور کہاں منظور کی گئی۔ وضاحت کریں۔ سوال6: رفاہی ادارے کیا ہوتے ہیں۔

سوال7۔ خالی جگہ پر کریں۔

1۔ معدنیات _____ کھود کر نکالی جاتی ہیں۔

2۔ ہمارے صوبے میں پایا جانے والا کوئلہ اچھی _____ کا نہیں۔

3۔ پٹرول _____ تیل ہے۔

4۔ قدرتی گیس _____ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

5۔ چونے کا پتھر _____ بنانے کے کام آتا ہے۔

پرچہ اسلامیات

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ پہلا سوال لازمی ہے۔

سوال 1۔ چھٹا کلمہ اور درود ابراہیم کا ترجمہ سنائیں۔

سوال 2۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خانہ کو دعوت پر بلا کر ان سے کیا بات کہی۔

سوال 3۔ کفار مکہ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کن اسباب کی بناء پر کر رہے تھے۔

سوال 4۔ پہلی اور دوسری ہجرت حبشہ میں مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کیا تھی۔

سوال 5۔ قریش نے بائیکاٹ کی تحریر میں کیا عہد کیا تھا۔

سوال 6: معراج کے موقع پر امت کے لیے احکام دیئے گئے۔

سوال 7: خالی جگہ میں مناسب الفاظ لگا کر فقرات مکمل کریں۔

1۔ _____ نے واقعہ معراج کی تصدیق ہے۔

2۔ مسجد اقصیٰ تک آپ ﷺ نے _____ پر سوار ہو کر سفر کیا۔

3۔ _____ سے آگے جبرائیل ٹھہر گئے اور آپ ﷺ نے تنہا سفر کیا۔

4۔ سفر طائف میں _____ آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

5۔ عتبہ وشیبہ کا غلام _____ میں آپ ﷺ کے پاس کچھ انگور لے کر آیا۔

پرچہ سائنس

جماعت: چہارم　　کل نمبر:50

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال 1۔ کرہ ہوائی کسے کہتے ہیں۔ ہوا میں کون کون سی گیسیں ہوتی ہیں۔

سوال 2۔ ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے۔

سوال 3۔ ہوا کی آلودگی کے کیا نقصانات ہیں۔

سوال 4۔ مقناطیس کن چیزوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

سوال 5۔ قطب نما کیا ہوتا ہے اور کس کام آتا ہے۔

سوال 6: مقناطیس کے چند فائدے بتائیں۔

سوال 7: برقی رو اور برق سکونی میں کیا فرق ہے۔

معلوماتِ عامہ

GENERAL KNOWLEDGE

معلوماتِ عامہ(General Knowledge)

حکومتِ پاکستان کی حالیہ منظور کردہ سیکم آف سٹڈیز 2006ء کے تحت نئے تعلیمی سال یعنی ستمبر، اکتوبر 2007ء سے جماعت اول تا سوم کے لیے معلوماتِ عامہ کا مضمون متعارف کرایا گیا ہے، جو کہ اسلامیات، اسلامی تاریخ، سائنس، معاشرتی علوم اور مختصر کہانیوں پر مشتمل ہے۔

اساتذہ کرام جماعت اول تا سوم کے بچوں کو یہ مضامین جنرل نالج یعنی معلوماتِ عامہ کے ذریعے پڑھائیں گے، کیونکہ فی الوقت جنرل نالج کا کوئی الگ سے نصاب جاری نہیں کیا گیا ہے، لہٰذا اساتذہ کرام کو پہلے سے موجود مضامین کی درسی کتب میں سے اہم معلومات کو مختصر سوالات اور جوابات میں مرتب کرنا ہوگا اور پھر کلاس میں بچوں سے ان سوالات کے جوابات زبانی اور تحریری طور پر دِلوانے ہوں گے۔

رہنمائے اساتذہ میں جماعت اول تا پنجم کے تمام مضامین کے طریقہ ہائے تدریس کی مکمل تفصیل موجود ہے۔
جس سے اساتذہ کرام استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔
چند مثالیں درج ذیل ہیں:

معاشرتی علوم:

ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟

پاکستان کب بنا؟

پاکستان کس نے بنایا؟

پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

اسلامیات:

ہم کون ہیں؟

ہمارا مذہب کیا ہے؟

ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

سائنس:

سورج کس طرف سے نکلتا ہے؟

زمین کس کے گرد گھومتی ہے؟

پالتو جانور کون سے ہیں؟

اساتذہ بچوں کو سبق آموز کہانیاں سُنائیں جیسے کہ:

لالچ بُری بلا ہے۔

اتفاق میں برکت ہے۔

ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

غرور کا سر نیچا وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ:

نصاب میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے جاری کردہ تبدیلوں کے بارے میں اساتذہ کو مطلع کیا جائے گا۔

ضمیمہ جات

Basic Education Community Schools Punjab

14, Days Pre Service Teacher's Training Workshop
From _____2008 to _____2008

Venue _____ Distt _____

No	Name	D/O,S/O,W/O	No Of days Attended	Amount	Signature
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					

Signature Master Trainer

Signature DO/ AD/ AFD

National Education foundation

14 Days Teachers Training Workshop

For

BASIC EDUCATION COMMUNITY SCHOOL TEACHERS

From _____ To _____

Venue _____

413

Provincial Office: 316 – H Block, Johar Town Lahore.
Ph : 042 – 5290212 , 5290213
Distt Office _____

بینر

نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن

14روزہ تربیتی ورکشاپ

برائے

بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول ٹیچرز

بتاریخ از_____ تا_____

بمقام: _____

صوبائی دفتر: 316 اتچ بلاک جوہر ٹاؤن لاہور فون:042-5290212,5290213

ضلعی دفتر: _____

بینر

فہرست سامان برائے 14 روزہ ورکشاپ (40 شرکاء کے لیے)

نمبر شمار	اشیاء	تعداد
1	پیڈ (لکھنے کے لیے)	شرکاء کی تعداد کے مطابق
2	بال پوائنٹ	شرکاء کی تعداد کے مطابق
3	چارٹس سفید+رنگین	30 عدد
4	کاغذ سفید	5 رم
5	وائٹ بورڈ مارکر	30 عدد
6	موٹے مارکر گول	2 درجن (مختلف رنگوں کے)
7	موٹے مارکر کٹے ہوئے	2 درجن (مختلف رنگوں کے)
8	لیڈ پنسل	شرکاء کی تعداد کے مطابق
9	ربڑ	شرکاء کی تعداد کے مطابق
10	شاپنر	شرکاء کی تعداد کے مطابق
11	فٹ	شرکاء کی تعداد کے مطابق
12	چاک	1 ڈبہ
13	سٹیپلر	1 عدد
14	سٹیپلر پن	2 ڈبیاں
15	کامن پن	2 ڈبیاں
16	گوند	4 عدد بڑی
17	کٹر (Cutter)	2 عدد
18	قینچیاں	4 عدد
19	پیپر ٹیپ (Paper Tape)	2 عدد
20	تھم پن	2 ڈبیاں
21	پنچ ہول	1 عدد

نیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن

بیسک ایجوکیشن کمیونٹی سکول

جائزہ رپورٹ بابت شرکاء 14 روزہ تربیتی ورکشاپ

بمقام_____ بتاریخ: از _____2008ء تا _____2008ء

نمبر شمار	نام ٹیچر	جماعت	مضمون	عنوان سبق	پڑھانے کا طریقہ 10	مقصد میں کامیابی 10	لرننگ کے دوران بتائے گئے طریقہ کار پر عمل 10	ڈیلی رپورٹ 10	مجموعی نمبر کیفیت
1									
2									
3									
4									
5									
6									
7									
8									
9									
10									

Basic Education Community Schools Punjab

(Attendance Sheet)

14, Days Pre Service Teacher's Training Workshop

From _____2008 to _____2008

Venue _____ Distt _____

No	Name	D/O, S/O, W/O	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
1																
2																
3																
4																
5																
6																
7																
8																
9																
10																

_____ _____

Signature Master Trainer **Signature DO/ AD/ AFD**

National Education foundation

National Education Foundation
Certificate

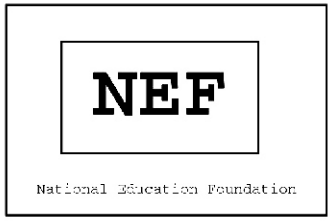

Basic Education Community Schools Punjab

418

It is Certify That Mr, Miss, Mrs, _____ S/o D/o, W/o _____

Participated 14,Days, Pre service Teachers Training/ From _____2008 to

_____2008, At Distt _____ Successfully.

_____ _____

Master Trainer DD/ AD/ AFO

National Education Foundation
Certificate

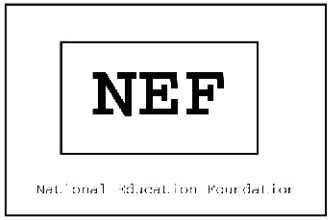

Basic Education Community Schools Punjab

It is Certify That Mr, Miss, Mrs, _____ S/o D/o, W/o _____

Participated 14,Days, Pre service Teachers Training Workshop/6, Days Refresher Course in the Capacity of Master Trainer/Subject Specialist / From _____2008 to _____2008, At Distt _____.

419

_____ _____

DD/ AD/ AFO **Director NEF Punjab**

National Education foundation

23	Development of English Language	154
24	Teaching of Mathematics	207
25	Co-curricular Activities in BEC Schools	281
26	Development of Urdu Language	289
27	Teaching of Islamiat	323
28	Teaching of Social Study	335
29	Record Keeping	349
30	Role of Teaching and Class Management	355
31	Setting of Examination papers and to prepare results	371
32	General Knowledge	407
	Annexure	411

Content List

Sr.#	Content	Page No.
1	Instructions of Trainer's	1
2	Pre-Test	3
3	Post-Test	6
4	14 Days Master Trainer's Workshop Pre-Test (Science)	9
5	14 Days Master Trainer's Workshop Pre-Test (Math)	11
6	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Science)	13
7	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Math)	15
8	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test	17
9	14 Days Master Trainer's Workshop Post-Test (Urdu)	18
10	Introductory Session	19
11	Motivation of the Community	29
12	Effective Communication for Teachers and Learner Interaction	37
13	Education and Learning	45
14	Pupil's Behavior	51
15	Lesson Behavior	57
16	Lesson Block	59
17	Preparation of Syllabus and Time Table	73
18	Teaching Aids	83
19	Health and Hygiene in BEC School	93
20	Multi-grad Teaching	107
21	Effective Teaching Methods	113
22	Teaching of Science	123

INSTRUCTIONS

FOR

TRAINERS

National Education Foundation
Taleemi Chowk, G-8/4, Islamabad
UNESCO, Islamabad

Training Manual for Trainers

(non-formal Basic Education)

July 2010

Post Office Foundation Press

National Education Foundation
Taleemi Chowk, G-8/4, Islamabad
(In Collaboration UNISCO Islamabad)